نذیر احمد حافظ اسمٰعیل سیٹھ جی کی پیدائش کی خوشی میں یہ کتاب سنہ ۱۳۵۴ھ ہدیہ کی گئی

HINDUSTANI
TALIM NAMAH
تعلیم نامہ ہندوستانی
جلد اول
باہتمام
علی بھائی شرف علی صاحب تاجران کتب و مالکان مطبع محمدی
در مطبع نامی محمدی واقع بمبئی مطبوع گردید
۱۳۴۲

# فہرست تعلیمنامے کی پہلی جلد کی

## فہرست تعلیمنامے کی پہلی جلد کی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سورۂ فاتحہ منظوم ترجمہ

خدایا تو خاوند سب سے بڑا ۔ زمین آسمان تونے پیدا کیا

سزاوار ہے تجھ کو تعریف سب ۔ تو ہے سارے عالم کا خاوند رب

تو ہے مہربان تیری سب پر مَیا ۔ جسے چاہے کرتا ہے اُس پر دَیا

قیامت کے دن کا بھی تو ہے دھنی ۔ بھکاری ہیں سب اور تو ہے غنی

تِری بندگی کرتے ہیں ہم مُدام ۔ مدد مانگتے ہیں تری صبح شام

دکھا راہ سیدھی تو ہم کو تمام ۔ کہ ہم دین و دنیا میں ہوں شادکام

تِری نعمتوں سے جو ہیں سرفراز ۔ انھوں ہی کے جیسا تو ہم کو نواز

غضب تونے جن پر کیا اُن کی راہ ۔ لیجامت تو دے ہم کو اُس سے پناہ

نہ گمراہوں کی باٹ ہم کو دِکھا

ہم آمین کہتے ہیں اے کبریا

معلوم ہووے کہ اس کتاب کا نام تعلیم نامہ ہے لڑکون کو ہندوستانی سیکھنے و تربیت حاصل کرنے کے واسطے نیاز مند درگاہ کریم محمد ابراہیم مقبہ نے سنہ ۱۲۳۸ ہجری مین جزیرۂ معمورۂ بمبئی مین مُرتّب کیا اِس مین اگر کچھ سہو ہووے سو دانشمندون کی نگاہ لطف کی اصلاح سے محو ہووے اور اس نسخے مین پانچ باب مقرر کیئے ہین اُن کی تفصیل یہ ہے

باب ۱ پہلا لڑکون کی نصیحتون مین

باب ۲ دوسرا نصیحتون کی مثالون کی حکایتون مین

باب ۳ تیسرا تھوڑا سا ضروری حساب سیکھنے کے قانون مین

باب ۴ چوتھا ہندوستانی صرف و نحو کے مختصر قاعدون مین

باب ۵ پانچوان خط چٹھیان عرضیان وغیرہ کی ترتیب مین

ان پانچ بابون کی دو جلدین بنائی ہین سو پہلی جلد مین تین باب اول کے ہین اور دوسری جلد مین دو باب آخر کے ہین اور پہلی جلد کے اوّل اور دوسری جلد کے آخر مین اُس کے بابون کی مفصّل فہرست مرقوم ہے۔ والسّلام

---

**اشارہ** معلوم ہووے کہ جو مبتدی ہندوستانی لفظون کو ہجے کرنے سے واقف نہون تو اُن کو پہلے باب کی بارھوین فصل پڑھانی شروع کرنا

---

بسم اللہ الرحمن الرحیم

# باب پہلا لڑکون کی نصیحتون مین اسمین بار فصلین ہین

## فصل پہلی بڑی فجر اُٹھنے اور پڑھنے کی ترتیب مین

بڑی فجر اُٹھنا ہاتھ منھ دھونا وضو نماز کرنا دعا مانگنا ۱

تب جلدی مکتب مین جانا پہلے اُستاد کو سلام کرنا ۲

سبق یاد کرنے کو بیٹھنا سبق جی لگا کے پڑھنا ۳

پڑھنے کے وقت دوسری چیز کا دھیان نہین کرنا ۴

فجر کے وقت بہت پڑھنا سو جلدی یاد ہوتا ہے ۵

ہر روز نیا سبق لینا اُسکو اچھی طرح یاد کرنا ۶

مکتب مین چھوکرون سے باتین نہین کرنا ۷

گھڑی گھڑی مکتب مین سے اُٹھنا نہین ۸

ہمیشہ پڑھنے مین مشغول رہنا کھیل مین جی نہین رکھنا ۹

ہر روز مکتب مین جانا کوئی وقت ناغہ نہین کرنا ۱۰

چھٹی ہووے تب اُستاد کو سلام کرکے مکتب مین سے نکلنا اور جلدی گھر کو جانا رستے مین کھیلنے نہین لگنا ۱۱

مکتب مین سے گھر کو آنا تب پہلے مان باپ کو سلام کرنا ۱۲

پھر کھانا کھا کے گھر مین مان باپ کے پاس رہنا ۱۳

جیسا مان باپ کہین گے ویسا کرنا ضد نہین کرنا اُنکی خوشی جو سو کرنا ۱۴

پڑھنے کو جانے کا وقت ہووے تب جلدی مکتب مین جانا ۱۵

## فصل دوسری دوپہر کو پڑھنے وغیرہ کی ترتیب مین



## فصل تیسری مشق کرنے کی ترتیب مین

قلم دست پکڑنے سیکھنا اور قلم بنانے کو سیکھنا ۱
خوش خط لکھے ہوئے خط پر دیکھ کے مشق کرنا ۲
جیسے حرف لکھے ہین ویسے نکالنے کو محنت کرنا ۳
حرف آہستہ نکالنا قلم جلدی نہین کھینچنا نہین تو خط بگڑیگا ۴
انگلیون کو سیاہی لگنے نہ دینا کپڑون کو بھی سیاہی سے بچانا ۵
خوش خط لکھنے کیواسطے بہت محنت کرنا کہ اُس سے بھی بڑی حرمت ہوتی ہے ۶

## فصل چوتھی لکھنے پڑھنے کے فائدون کے بیان مین

لڑکون نے یہ بات خوب یاد رکھنا کہ لکھنا پڑھنا اچھا سیکھنے مین بہت فائدے ہین اور بڑی آبرو ہے ۷
اچھے سیکھنے والے لڑکے کو تو پہلے اُس کے مان باپ بہت پیار کرتے ہین اور اُس کا دیکھ کے خوش ہوتے ہین ۸
پھر جو کوئی اُس کو لکھتے پڑھتے دیکھتے ہین سو بہت شاباشی دیتے ہین ۹
اور جب جب وہ لڑکا بڑا ہوتا ہے تب تب اسکی چاہ اور آبرو زیادہ ہوتی ہے ۱۰
لکھنا پڑھنا جاننے سے آدمی اپنے دین اسلام کے حکمون سے اچھی طرح واقف ہوتا ہے اور اُس کی عقل بھی بڑھتی ہے ۱۱
کتابون مین اچھی اچھی باتین اور بزرگون کا احوال لکھا ہے سو معلوم ہوتا ہے ۱۲
غریبون کو لکھنے پڑھنے سے پیٹ بھرنے کا آسرا اور مدد ہوتی ہے ۱۳
تونگرون کو بھی اُس سے اپنا مال و متاع سنبھالنے کا وسیلہ اور دست آویز ہوتا ہے ۱۴
جسکو لکھتے پڑھتے نہین آتا سو کام پڑے پر لوگون کے سامنے شرمندہ ہوتا ہے ۱۵
لکھنا پڑھنا جاننے کے سبب کتنے غریب بڑے دولتمند ہو گئے ہین ۱۶
لکھنے پڑھنے والے کے کبھی نہ کبھی نصیب کھلتے ہین ۱۷

لڑکپن مین سیکھنے کا وقت ہے اُس کو سُستی اور غفلت مین نہین کھونا کہ وقت گیا سو پھر ہاتھ نہین آتا ۴۸

چھوٹپن مین تم جو کچھ علم و ہنر سیکھوگے سو تم کو جنم تک اچھی طرح یاد رہیگا ۴۹

بڑی عمر مین سیکھنا اور یاد رکھنا بہت مشکل ہوتا ہے ۵۰

لڑکپن مین سیکھنا سو بڑی عمر مین روزگار دھندھا کرنے کو بہت کام آتا ہے ۵۱

یہ سچ ہے کہ علم و ہنر سیکھنے کی دولت ماں باپ کے مال و دھن سے زیادہ ہے ۵۲

مال و دھن پر بہت آفت آتی ہے چور لیجاوین جل جاوے بیپار مین کھوٹ آوے شادی غمی مین خرچ ہووے لیکن علم و ہنر کی دولت کو کبھی کسی طرح کا نقصان نہین ۵۳

لڑکپن سے علم سیکھنے مین بہت محنت کرتے جانا کہ جب جب تم بڑے ہوتے جاؤگے تمھارا علم و عقل زیادہ ہوتی جائینگی ۵۴

جو چھوٹپن مین نہین سیکھتے سو بڑے ہوتے ہین تب پچھتاتے ہین ۵۵

آدمی جتنا بہت علم سیکھے اُتنا اُسکو فائدہ ہوگا کہ علم سے دل روشن ہوتا ہے ایمان کو قوت آتی ہے اور عالم مین بھی عزت زیادہ ہوتی ہے ۵۶

لڑکون کو چاہیے کہ رات دن مین کبھی سیکھنے کا وقت ضایع نہین کرنا کہ لڑکپن سیکھنے کیواسطے سب سے بہتر ہے ۵۷

## فصل پانچوین رات کو جلدی سونے اور صبح کو اُٹھنے کی تاکید مین

مغرب کی نماز پڑھ کے سبق یاد کرنے بیٹھنا تس پیچھے عشا کی نماز پڑھ کے کچھ درس پڑھنے بیٹھنا پھر جلدی سونے جانا کہ لڑکون کے لئے یہی بہتر ہے ۵۸

رات کو بہت باتین کرنے نہین بیٹھنا ۵۹

بہت دیر تک جاگنا نہین کہ زیادہ جاگنے سے آدمی کو آزار ہوتا ہے ۶۰

نیند آوے تو بھی بچھانے پر جاکے لیٹنا اللہ کی یاد مین اور دعا مانگنے مین دل کو مشغول

رہنا جب تک کہ نیند آوے

۶۱

پھر اسکو جلدی سے اٹھنا سستی کر کے بچھانے پر پڑے نہین رہنا دن نکلنے کے بہت آگے اٹھنا

۶۲

صبح کا وقت بہت مبارک اور نور کا وقت ہے اسکو نیند اور غفلت مین نہ کھونا

۶۳

سوتے سے جاگتے ہی خدا کو یاد کرنا اور دعا مانگنا الٰہی سب دن خیر کر میرے علم اور عمل و رزق مین برکت دے آمین یا رب العالمین

۶۴

صبح کے وقت ہرگز سونا نہین اسوقت سونا بالکل نحس ہے برکت جاتی ہے کمبختی لگتی ہے

۶۵

صبح کے وقت خدا کی یاد و بندگی مین مشغول رہنا اور دعا مانگنا کہ خدا کے نزدیک قبولیت کا وقت ہے

۶۶

پھر دن نکلتے ہی سبق یاد کرنے اور علم سیکھنے مین مشغول ہونا

۶۷

## فصل چھٹی ایمان اور خدا کے خوف کے بیان مین

اب اے لڑکو اپنے ایمان اور بھلائی کی باتین دل و جان سے دھیان رکھ کے سنو اور اچھی طرح یاد رکھو

۶۸

خدائے تعالیٰ سب کا پیدا کرنے والا اور پالنے والا ہے

۶۹

سب اسی کے حکم سے ہوا ہے ہوتا ہے اور ہوگا

۷۰

اسی کی بندگی کرنا اور اسی کو سب کا کرنے والا جاننا

۷۱

اس کے حکم کے سوا کسی کو قدرت نہین کہ کچھ کر سکے

۷۲

ہر ایک کام مین خدا سے مدد مانگنا کہ سب کا بڑا خاوند وہی ہے

۷۳

اپنے گناہ اور خطا کی توبہ کرنا یعنی اس کے واسطے پچتانا اور خدا کی طرف رجوع ہو کے کہنا خدایا تو میرا گناہ معاف کر مین نے اس سے توبہ کی پھر مین ویسا نہین کرونگا میری توبہ قبول کر اور مجھے ہدایت دے آمین

۷۴

اگر اپنے سے کسی کی کچھ تقصیر ہوئی ہو تو اس کے پاس معاف مانگنا اس بات کی شرم نہین کرنا

۷۵

جس چیز کی توبہ کرتا سو پھر نہین کرنا اُس سے دور رہنے کا قصد رکھنا تب وہ توبہ خدا کے پاس قبول ہوتی ہے ۷۶

ہمیشہ توبہ استغفار کرنا اُس سے دل روشن ہوتا ہے اور فکر و غم دل سے دور ہوجاتا ہے ۷۷

ہمیشہ خدا کی یاد مین رہنا نماز و روزہ و دوسری عبادت بجالانے مین کاہلی اور غفلت نہین کرنا کہ اُس سے دل کو حزن اور پریشانی ہوتی ہے ۷۸

پانچ وقت کی نماز فرض ہے اُس مین کاہلی اور قصور نہین کرنا کہ اُس کی غفلت سے بڑی کمبختی لگتی ہے ۷۹

نماز پڑھنے کو بہت کرکے مسجد مین جانا جمعہ کی نماز کے واسطے غسل کرنا کپڑے صاف پہننا حجامت بنوانا ۸۰

ہمیشہ خدا سے ڈرتے رہنا چاہئیے دولت اور حکومت پر مغرور نہونا ۸۱

خدا کے غضب سے خوف کرنا کہ اُس کی قدرت بڑی ہے بڑے بڑے دولتمندون کو بھکاری کر ڈالتا ہے اور بھکاری کو دھنتر بناتا ہے ۸۲

ہمیشہ خدا سے عاجزی کرنا اور آدمیون کے ساتھ بھی عاجزی اور ملنساری سے رہنا بڑائی اور فخر نہین کرنا ۸۳

خدا کے پاس عاجزی بہت پیاری ہے ۸۴

کسی کو دُکھ نہین دینا بُرا نہین کہنا اور کسی کا بُرا بھی نہ چاہنا ۸۵

آخر مرنا ہے اور خدا کے ساتھ کام پڑنا ہے مرنے کے پیچھے قیامت کے دن اُٹھنا ہے ۸۶

تب خدا تعالیٰ کے پاس ہر ایک آدمی کو دنیا کے کامون کا حساب دینا پڑے گا ۸۷

وہان بھلے کو بھلا اور بُرے کو بُرا بدلا ملیگا ۸۸

## فصل ساتوین نیک اعمال اور بد افعال کے بیان مین

دنیا مین ہمیشہ نیک کام کرنا اور بد کامون سے دور رہنا ۸۹

[illegible] بدلہ دنیا مین بھی ملتا ہے اور آخرت مین بھی ملیگا ۹۰

اسی طرح بدی کی سزا دنیا مین اور آخرت مین بھی ملے گی ۹۱

جو نیک کام کرکے مرینگے اُنکو خدا تعالی بہشت مین رکھیگا وہان ہمیشہ خوش رہین گے ۹۲

اُن کو جنت کا میوہ اور اچھا کھانا پینا وعیش و آرام ملیگا ۹۳

اور جو بد کام اور گناہ کے فعل کرتے ہین اُن کو مرنیکے بعد خدا صاحب جہنم مین ڈالینگے ۹۴

وے جہنم مین جلتے بلتے سخت دُکھ اور عذاب مین گرفتار ہون گے ۹۵

جھوٹ کبھی نہین بولنا کہ خدا کے نزدیک بڑا گناہ ہے اور آدمیون کے نزدیک بھی جھوٹے کو کچھ آبرو نہین ۹۶

ایک وقت معلوم ہوا کہ فلان جھوٹ بولتا ہے تب اگر وہ سچ کہے تو بھی اسکی بات کوئی نہ مانے ۹۷

احمق جانتا ہے کہ جھوٹ بولنے سے فائدہ ہووے لیکن بڑا نقصان ہوتا ہے ۹۸

جھوٹے کی مدد کوئی نہین کرسکتا آخر اسکی رسوائی اور فضیحتی ہوتی ہے ۹۹

کسو سے کچھ وعدہ کیا ہو سو پورا کرنا ۱۰۰

سچ بولنا سو خدا کو اور آدمیون کو بہت پیارا ہے ۱۰۱

کسی کو بھروسا دینا تو ویسا ہی کرنا اپنے سے نہ ہو سکے تو اُسکو وعدہ اور بھروسا نہین دینا ۱۰۲

کسو کی چیز چُرانا نہین کہ وہ بھی خدا کے نزدیک بڑا گناہ ہے ۱۰۳

چوری کا کام کبھی نہ کبھی ظاہر ہو جاتا ہے تب چور بے آبرو ہوتا ہے اور سزا پاتا ہے ۱۰۴

جھوٹ بولنے اور چوری کرنے کی عادت سے البتہ کبھی نہ کبھی سخت سزا ملتی ہے اور بڑی رسوائی ہوتی ہے ۱۰۵

چھٹپن مین جو عادت پڑی بھلی یا بُری سو سب عمر تک رہتی ہے اسیواسطے اچھی عادت پکڑنا ۱۰۶

جو چیز آپ کو پسند نہین سو دوسرون کو بھی نہین چاہنا ۱۰۷

لیکن ہمیشہ خدا کا خوف رکھنا اور گناہ کے کام نہین کرنا خدا تعالی اپنی قدرت سے

دیکھتا ہے اور سب چھپے کام اُسکو معلوم ہوتے ہین ۱۰۸

آدمی نے ایسا سمجھتے رہنا کہ خدائے تعالیٰ ہمیشہ ہر وقت ہر جگہ حاضر ہے ہم اُس کو نہین دیکھتے پر وہ ہمکو اور ہمارا سب کام دیکھتا ہے ۱۰۹

## فصل آٹھوین ماں باپ اور اُستاد وغیرہ کے ادب و تعظیم کے بیان مین

مان باپ کا بہت ادب کرنا اور اُن کے حکم مین رہنا ۱۱۰

اُنھون نے تمھاری پرورش کے واسطے بہت تصدیع اور محنت اوٹھائی ہے ۱۱۱

تم چھوٹے تھے اور رونے کے سوا کچھ نہین کر سکتے تھے تب مان باپ نے تم کو اپنی جان کے جیسا سنبھالا ہے ۱۱۲

تم کو کھلایا پلایا اور تمھارے واسطے سب بات کی خبرداری کی ۱۱۳

اب تم کو کچھ تھوڑی سمجھ آئی ہے تو اُن کے کہنے موجب چلنا لازم ہے ۱۱۴

جو کچھ تم کو مان باپ کہین گے سو البتہ تمھارے بھلے کا کہین گے ۱۱۵

اُن کے جیسا کوئی دوسرا تمھارے واسطے بھلا نہ چاہیگا ۱۱۶

کسی بات مین اُن کو آزردہ نہین کرنا کہ بہت بڑا اور سخت گناہ ہے ۱۱۷

جیسا مان باپ کا ادب کرنا ویسا اُستاد کا بھی ادب بجالانا ۱۱۸

اُستاد کے سب حکم دل و جان سے ماننا کہ علم سیکھنے کی نشانی ہے ۱۱۹

مکتب مین خلیفے کے بھی حکم اُستاد کے جیسے ماننا خلیفے کا ادب کرنا ۱۲۰

جو کوئی اپنے سے بڑا ہووے اُسکا بھی ادب کرنا سبھون کو سلام کرنا اور تعظیم اُٹھکر دینا ۱۲۱

جو اپنے سے بڑے ہین اُن کے آگے زور سے نہین بولنا بہت ہنسنا نہین ۱۲۲

جو اپنی برابری کے ہین اُنکے ساتھ خوشی اور نرمی سے بات چیت کرنا ۱۲۳

بولتے وقت ہنسنا نہین اور بولنے مین شتابی نہین کرنا ۱۲۴

اپنے مدعا کی بات صاف اور دھیمی بولنا ڈرتے ڈرتے نہین بولنا ۱۲۵

## فصل نوین نیک صحبت اور دوستی کے بیان مین

## فصل دسوین صبر اور شکر اور قناعت کے بیان مین

[illegible]آدمی کی خدمت کرنا اور اُن کی تعظیم کرنا کہ جب تم بوڑھے ہو گے تو دوسرے تمہاری خدمت و تعظیم کرین گے۔

۱۵۶
کسی کو کچھ فائدہ ہووے اُس پر حسد نہین کرنا یعنی اُس پر جلنا نہین

۱۵۷
غریب ناتوان کو کوئی ایذا دیوے اور اپنے سے ہو سکے تو اُس کو جلدی منع کرنا اس مین بڑا ثواب ہے نہین تو وبال ہوتا ہے۔

۱۵۸
کوئی اپنے پاس کچھ چیز مانگے جو دے سکے تو دینا نا نہین کہنا

۱۵۹
کسی کے پاس کچھ چیز مانگنے کی خواہش نہ رکھنا کیونکہ مانگنا بُری بلا ہے

۱۶۰
اپنا پُرانا دوسرے کے نئے سے بہتر جاننا۔

۱۶۱
دنیا مین آسودہ وہ ہے کہ جتنا اُس کے پاس ہے اُسپر قناعت کرے یعنی اُسکو بس جانکے خوش رہے اور نہین ہو تو صبر کرے بیقرار نہووے

۱۶۲
صبر مین بہت آرام و آسودگی ہے قناعت بڑی دولت ہے اور عاجزی بڑی عزت ہے

## فصل گیارھوین نیک چال اور اچھی خصلتون کے بیان مین

۱۶۳
اپنی تعریف آپ نہین کرنا اِس سے احمقی معلوم ہوتی ہے

۱۶۴
اچھا کام کیا ہو سو گھڑی گھڑی مُنہ پر لانا نہین

۱۶۵
کوئی اپنی تعریف کرے اُس پر پھولنا نہین اور اپنی بزرگی نہین سمجھنا

۱۶۶
کسی کی تعریف اُسکے مُنہ پر بہت سی نہین کرنا اُسکے پیچھے کرنا اوسمین دونون کی بھلائی ہے

۱۶۷
کوئی اپنی حقارت کرے سو برداشت کرنا اس مین دانائی اور بزرگی ہے لیکن اُس کے واسطے جھگڑنا نہین اس مین اپنے کو زیادہ حقارت اور ہلکا پن ہے

۱۶۸
پیٹھ پیچھے اپنے کو کوئی بُرا کہے اُس کے ساتھ لڑنے کو نہین جانا کہ پیٹھ پیچھے ہر کسی کو بُرا کہتے ہین

۱۶۹
کسی کی چغلی نہین کھانا پیٹھ پیچھے کسی کو بُرا نہین کہنا کسی پر کچھ تہمت نہین لینا

۱۷۰

کوئی بولتا ہوگا اُس کے بیچ مین نہین بولنا اُسکی بات پوری ہوگی تب بولنا ۱۶۱

کوئی مخفی باتین کرتے ہون وہان کھڑا نہین رہنا بغیر بلائے اُن کے پاس نہین جانا کوئی خط لکھتا ہو اُس مین بھی نہین دیکھنا ۱۶۲

کسی کی مخفی بات معلوم ہووے سو ظاہر نہین کرنا ۱۶۳

اپنے بھید کی بات کسی کو نہین کہنا کہ تم اپنے بھید کی بات آپ نہین سنبھالوگے تو بھلا دوسرا کیسا سنبھالیگا ۱۶۴

مان باپ کے حکم بغیر کچھ خرید نہین کرنا کسی کے پاس سے قرض نہین لینا اور کسی کے لڑکے کو بھی قرض نہین دینا ۱۶۵

کچھ چیز اپنی خوشی سے اُدھار نہین لینا جُوا نہین کھیلنا ۱۶۶

گھڑی گھڑی کچھ کھانا نہین بہت بھوک لگے تب کھانے کو بیٹھنا سو بہت نہین کھانا تھوڑی بھوک باقی ہووے تب اُٹھنا ۱۶۷

ہاتھ دھو کے کھانے کو بیٹھنا پھر کھانے کے بعد بھی ہاتھ دُھونا ۱۶۸

سیدھے ہاتھ سے کھانا بائین ہاتھ سے نہین کھانا ۱۶۹

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ بول کے کھانے کو لگنا چھوٹا نوالہ لینا ۱۷۰

کھانے کے باسن مین سے اپنے آگے کے کنارے سے کھاتے جانا بیچ مین سے نہین کھانا اور روٹی بھی ایک طرف سے توڑ کے کھاتے جانا ۱۷۱

گرم گرم نہین کھانا کوئی کھاتا ہووے اُسکے مُنھ پر نہین دیکھنا ۱۷۲

کھانے کے وقت چھینک آوے تب مُنھ پھرا کر چھینکنا ۱۷۳

اندھیرے مین نہین کھانا پانی دیکھ کے پینا اور آہستہ آہستہ بسم اللہ بول کے پینا اور دو ہاتھ سے آبخورہ پکڑ کے پینا ۱۷۴

پانی پینے کے بعد الحمد للہ بولنا اور جو پاس ہووے اُس نے جواب عافیہ بولنا ۱۷۵

کہانیکے صفدا کا شکر کرنا سوایسا کہنا الحمد للہ الٰہی تونے مجھ کو کھلایا پلایا مین تیرا شکر کرتا ہون
میرے رزق مین برکت دے مجھے ہمیشہ بہتر نعمتین کھلا اور مبارک کر

۱۸۶

چھینک آوے تب بھی الحمد للہ بولنا اور اُسکا جواب یرحمکم اللہ بولنا یعنی اللہ تم کو رحمت کرے
پھر اُسکا جواب اجرکم اللہ دینا یعنی اللہ تم کو اجر دیوے

۱۸۷

رستے مین چلتے یا بیٹھ کے کچھ کھانا نہین

۱۸۸

رستے مین یا میوے دار جھاڑ کے نیچے پیشاب و جھاڑے کو نہین بیٹھنا کھڑے کھڑے پیشاب
نہین کرنا ازار کے پائنچے سے بھی نہین کرنا

۱۸۹

پیشاب و جھاڑے کو کلوخ اور پانی لینا کہ بغیر پانی کے نماز درست نہین ہوتی ۱۹۰

قبلہ کی طرف منھ یا پیٹھ کر کے پیشاب یا جھاڑے کو نہین بیٹھنا ٹٹی یا دیوار کی آڑ اور کچھ چیز
کے آسرے مین بیٹھنا

۱۹۱

پیشاب اور دوسری نجاست سے کپڑون کو سنبھالنا اور پاک رکھنا

۱۹۲

دامن اور آستین سے منھ نہین پوچھنا رومال ہمیشہ پاس رکھنا

۱۹۳

اپنے بدن کو ناف سے گھٹنے کے نیچے تک ہمیشہ ڈھانکا رکھنا

۱۹۴

اپنی یا اور کسی کی شرمگاہ دیکھنا نہین اگر یکایک نظر پڑے تو جلدی آنکھ پھرانا

۱۹۵

لڑکون نے عورتون مین نہین بیٹھنا بیگانی عورتون پر نظر نہین کرنا نیک عادت سیکھنے مین
کوشش کرنا اور بُری عادتون سے دور رہنا

۱۹۶

علم سیکھنے مین بہت کوشش کرنا اور اپنے باپکے دھندے کا یا اور کچھ اچھا روزگار کرنے کا
دھیان رکھنا کہ اُس سے زندگانی کو فائدہ ہووے

۱۹۷

آج کا کام کل پر نہین ڈالنا کہ کل دوسرے کام ہوئینگے

۱۹۸

جو کام شروع کرنا اُسکو جلدی پورا کرنے کا قصد رکھنا اور تمام کرنا نہین تو سب محنت برباد ہوگی ۱۹۹

ایک کام پورا کرنا پیچھے دوسرے کام مین ہاتھ ڈالنا

۲۰۰

بہت سا کام ہووے اُس سے ڈرنا نہین ہر روز کرنے سے تمام ہوگا ۲۰۱
بڑی کتاب ہووے سو بھی ہر روز تھوڑی پڑھنے سے پوری ہوتی ہے والسّلام ۲۰۲

# فصل بارھوین ہندوستانی الف بے کی ہجے کرنے کے اور بعضے حرفون کے بیان مین

اشارہ جو شاگرد الف بے کے حرفون کو ہجے کرنے جانتے ہین اُنھون کو صرف اس فصل کے آخری تین صفحے پڑھانا کہ اُن مین حرف علت اُ و ئی کے قانون وغیرہ حرفون کا بیان لکھا ہے سو خوب سمجھ کے یاد رکھنا ضرور ہے کہ عبارت پڑھنے مین دقت نہ پڑے۔

ا ب پ ت ٹ ث ج چ ح خ د ڈ ذ ر ڑ ز ژ س ش ص ض ط ظ
ع غ ف ق ک گ ل م ن و ہ ی والسّلام

## الف بے کے حرفون کے ہجے کی ترتیب

اَ بَ پَ تَ ٹَ ثَ جَ چَ حَ خَ دَ ڈَ ذَ رَ ڑَ زَ ژَ سَ شَ صَ ضَ طَ ظَ
عَ غَ فَ قَ کَ گَ لَ مَ نَ وَ ہَ یَ والسّلام

اِ بِ پِ تِ ٹِ ثِ جِ چِ حِ خِ دِ ڈِ ذِ رِ ڑِ زِ ژِ سِ شِ صِ ضِ طِ ظِ
عِ غِ فِ قِ کِ گِ لِ مِ نِ وِ ہِ یِ والسّلام

اُ بُ پُ تُ ٹُ ثُ جُ چُ حُ خُ دُ ڈُ ذُ رُ ڑُ زُ ژُ سُ شُ صُ ضُ طُ ظُ
عُ غُ فُ قُ کُ گُ لُ مُ نُ وُ ہُ یُ والسّلام

آ با پا تا ٹا ثا جا چا حا خا دا ڈا ذا را ڑا زا ژا سا شا صا ضا طا ظا عا غا فا قا
کا گا لا ما نا وا ہا یا والسّلام

اَبْ بَبْ پَبْ تَبْ ٹَبْ ثَبْ جَبْ چَبْ حَبْ خَبْ دَبْ ڈَبْ ذَبْ رَبْ ڑَبْ
زَبْ ژَبْ سَبْ شَبْ صَبْ ضَبْ طَبْ ظَبْ عَبْ غَبْ فَبْ قَبْ کَبْ گَبْ لَبْ مَبْ

وَبْ ہَبْ یَبْ والسّلام

اِبْ بِبْ پِبْ تِبْ ٹِبْ ثِبْ جِبْ چِبْ حِبْ خِبْ دِبْ ڈِبْ ذِبْ رِبْ ڑِبْ
زِبْ ژِبْ سِبْ شِبْ صِبْ ضِبْ طِبْ ظِبْ عِبْ غِبْ فِبْ قِبْ کِبْ گِبْ
لِبْ مِبْ نِبْ وِبْ ہِبْ یِبْ والسّلام

اُبْ بُبْ پُبْ تُبْ ٹُبْ ثُبْ جُبْ چُبْ حُبْ خُبْ دُبْ ڈُبْ ذُبْ رُبْ ڑُبْ
زُبْ ژُبْ سُبْ شُبْ صُبْ ضُبْ طُبْ ظُبْ عُبْ غُبْ فُبْ قُبْ کُبْ گُبْ
لُبْ مُبْ نُبْ وُبْ ہُبْ یُبْ والسّلام

اَپْ بَپْ اِپْ بِپْ اُپْ بُپْ
اَٹْ بَٹْ اِٹْ بِٹْ اُٹْ بُٹْ
اَثْ بَثْ اِثْ بِثْ اُثْ بُثْ

اَجْ بَجْ پَجْ تَجْ ٹَجْ ثَجْ جَجْ چَجْ حَجْ خَجْ دَجْ ڈَجْ ذَجْ رَجْ ڑَجْ زَجْ ژَجْ سَجْ شَجْ
صَجْ ضَجْ طَجْ ظَجْ عَجْ غَجْ فَجْ قَجْ کَجْ گَجْ لَجْ مَجْ نَجْ وَجْ ہَجْ یَجْ والسّلام
اَچْ بَچْ اِچْ بِچْ اُچْ بُچْ اَحْ بَحْ اِحْ بِحْ اُحْ بُحْ اَخْ بَخْ اِخْ بِخْ اُخْ بُخْ اَدْ بَدْ پَدْ
تَدْ ٹَدْ ثَدْ جَدْ چَدْ حَدْ خَدْ دَدْ ڈَدْ ذَدْ رَدْ ڑَدْ زَدْ ژَدْ سَدْ شَدْ صَدْ ضَدْ طَدْ ظَدْ
عَدْ غَدْ فَدْ قَدْ کَدْ گَدْ لَدْ مَدْ نَدْ وَدْ ہَدْ یَدْ والسّلام

اَڈْ بَڈْ اِڈْ بِڈْ اُڈْ بُڈْ اَذْ بَذْ اِذْ بِذْ اُذْ بُذْ
اَرْ بَرْ پَرْ تَرْ ٹَرْ ثَرْ جَرْ چَرْ حَرْ خَرْ دَرْ ڈَرْ ذَرْ رَرْ ڑَرْ زَرْ ژَرْ سَرْ شَرْ صَرْ ضَرْ طَرْ ظَرْ
عَرْ غَرْ فَرْ قَرْ کَرْ گَرْ لَرْ مَرْ نَرْ وَرْ ہَرْ یَرْ والسّلام
اَڑْ بَڑْ اِڑْ بِڑْ اُڑْ بُڑْ اَزْ بَزْ اِزْ بِزْ اُزْ بُزْ اَژْ بَژْ اِژْ بِژْ اُژْ بُژْ

اَسْ بَسْ پَسْ تَسْ ٹَسْ ثَسْ جَسْ
اِسْ بِسْ اُسْ بُسْ
اَشْ بَشْ پَشْ تَشْ ٹَشْ ثَشْ جَشْ
اِشْ بِشْ اُشْ بُشْ

اَصْ بَصْ پَصْ تَصْ ٹَصْ ثَصْ جَصْ اِصْ بِصْ اُصْ بُصْ

اَضْ بَضْ پَضْ تَضْ ٹَضْ ثَضْ جَضْ اِضْ بِضْ اُضْ بُضْ

اَطْ بَطْ پَطْ تَطْ ٹَطْ ثَطْ جَطْ اِطْ بِطْ اُطْ بُطْ

اَظْ بَظْ پَظْ تَظْ ٹَظْ ثَظْ جَظْ اِظْ بِظْ اُظْ بُظْ

اَعْ بَعْ پَعْ تَعْ ٹَعْ ثَعْ جَعْ اِعْ بِعْ اُعْ بُعْ

اَغْ بَغْ پَغْ تَغْ ٹَغْ ثَغْ جَغْ اِغْ بِغْ اُغْ بُغْ

اَفْ بَفْ پَفْ تَفْ ٹَفْ ثَفْ جَفْ اِفْ بِفْ اُفْ بُفْ

اَقْ بَقْ پَقْ تَقْ ٹَقْ ثَقْ جَقْ اِقْ بِقْ اُقْ بُقْ

اَکْ بَکْ پَکْ تَکْ ٹَکْ ثَکْ جَکْ اِکْ بِکْ اُکْ بُکْ

اَگْ بَگْ پَگْ تَگْ ٹَگْ ثَگْ جَگْ اِگْ بِگْ اُگْ بُگْ

اَلْ بَلْ پَلْ تَلْ ٹَلْ ثَلْ جَلْ اِلْ بِلْ اُلْ بُلْ

اَمْ بَمْ پَمْ تَمْ ٹَمْ ثَمْ جَمْ اِمْ بِمْ اُمْ بُمْ

اَنْ بَنْ پَنْ تَنْ ٹَنْ ثَنْ جَنْ اِنْ بِنْ اُنْ بُنْ

اَوْ بَوْ پَوْ تَوْ ٹَوْ ثَوْ جَوْ اِوْ بِوْ اُوْ بُوْ

اَہْ بَہْ پَہْ تَہْ ٹَہْ ثَہْ جَہْ اِہْ بِہْ اُہْ بُہْ

اَیْ بَیْ پَیْ تَیْ ٹَیْ ثَیْ جَیْ اِیْ بِیْ

اَبَّ بَبَّ پَبَّ تَبَّ ٹَبَّ ثَبَّ جَبَّ چَبَّ حَبَّ خَبَّ دَبَّ ڈَبَّ ذَبَّ رَبَّ
ڑَبَّ زَبَّ ژَبَّ سَبَّ شَبَّ صَبَّ ضَبَّ طَبَّ ظَبَّ عَبَّ غَبَّ فَبَّ قَبَّ
کَبَّ گَبَّ لَبَّ مَبَّ نَبَّ وَبَّ ہَبَّ یَبَّ والسّلام

اِبَّ بِبَّ اُبَّ بُبَّ

اَلاَّ بَلاَّ پَلاَّ تَلاَّ ٹَلاَّ ثَلاَّ جَلاَّ چَلاَّ حَلاَّ خَلاَّ دَلاَّ ڈَلاَّ ذَلاَّ رَلاَّ ڑَلاَّ زَلاَّ ژَلاَّ

دل دن صف غم غب کم گم رت
مت نل وہ ہٹ ہل ہم

## تین حرفی لفظ آخری حرف کو حلقہ

ادب ابد اُلٹ الف بچن بدن برس
ٹپک پکڑ پلک پہر تلک جگر جگہ
جنم چلم چمک حسد خبر دہک رقم
روش زبر سبب سبق شہد ضرر طبق
طلب عجب عرب عمل غضب غلط فرح
فقط قلم کرم کسب کمر گنم گذر
لپٹ لقب مدد محب نظر نفر ورق
وطن ہرن ہنر

## تین حرفی لفظ آخری حرف کو کچھ نہین

ابر اصل انت اہم بحث بخت بند تخت
تخم ترک جبر جمع چشم حسن حکم حلم
درد ذکر رسم رطل رعب زرد زہر سرخ
سرد شرم شخص شکر صبح صبر صلح طرح
طرف طفل ظلم عذر عقل علم عمر فخر
فکر قبر قرض کفر گرم گرز نفط مرد
مُلک ملک نرم نقد وزن وقت

## چار حرفی لفظ آخری حرف کو کچھ نہین

بہشت بلند پسند ترنج درخت دُرست

## چار حرفی لفظ آخری حرف کو حلقہ

اسعد اکبر اندر بچپن برکت بہجت بہتر
پچودہ پختہ پنجہ تختہ تربت ثروت جھٹک
چنچل چشمہ چمچہ حرمت حکمت خلعت خنجر
خندق دفتر دولت دہشت رستہ رغبت رنجک
روزہ زحمت سرحد سندر شربت صدقہ صعنک
صفحہ عبرت عشرت غفلت فرحت فرصت قبضہ
قبلہ قدرت کثرت کلمہ گردش گندک لشکر
لحظہ لقمہ مسجد مفلس مقصد مطلب مکتب
نخرہ وحشت ورزش ہرگز ہفتہ یکسر +

## پانچ حرفی لفظ آخری حرف کو حلقہ

بختور برقعہ پرورش پندرہ تجربہ ترجمہ تفرقہ
جھنبلک دبدبہ دمبدم زلزلہ سنبل استرہ غرغرہ
مدرسہ مرتبہ معتبر وسوسہ

## پانچ حرفی لفظ آخری حرف کو کچھ نہیں

بلونت ترتیب جسونت دلچسپ زربفت شطرنج فرزند گلقند

### تشدید کے لفظ

جنّت جہنّم محبّت خچّر دقّت ذلّت سیّد
طرّہ غصّہ قصّہ لذّت مرمّت منّت نیّت

### مد کے لفظ

آپ آج آس آگ آل آہ آباد

آرام آزاد آزار آسمان آسان

## حرف علت یعنی الف واو اوری کے لفظ

جُدا خُدا دُعا رضا صدا وفا ہُوا

آنا جانا لانا بُلانا جتانا کمانا مِلانا

باپ بات باغ بال پار تار جان

چار چال خال خاص ذات رات سات

شام کام نام نماز نیاز یاد یار

باطن تابع حاضر حافظ حاکم داخل شامل

طاہر ظاہر ظالم عالم قاصد کامل مالک

امان بیان پناہ ثواب حساب خراب رواج

عذاب قیاس کتاب کلام لگام مزاج معاف

امانت بہادر تفاوت سفارش سلامت عبادت کرامت

مناسب نقارہ نوازش

احسان اخبار اختیار اُستاد اعتبار بازار تقاضا

تماشا سامان کاربار مدارا نامدار

اعلیٰ ادنیٰ علیحدہ زکوٰۃ (زکات) صلوٰۃ عمداً مثلاً

## واو معروف اُو کے لفظ

اوپر چوک ہُوک خُوب دُور نُور خوبصورت

کبوتر مانوس فانوس مشہور منظور معصوم معلوم

لوٹا روپیا ٹوٹنا لوٹنا ٹاپو چاقو قابو

کاہو [illegible] زلو

## بعضے لفظوں میں واو یا یے پر ہمزہ (ء) سے لکھتے ہیں چنانچہ

کوئی کیوں کئی چاہیے روپیے فائدہ
دوائی ملائم آؤگے جاؤگے گئے لئے

## نون غنّہ کے لفظ

جہاںؔ کہاںؔ ہاںؔ ہوںؔ ہوؤںؔ بوؤںؔ جاؤںؔ
ساتوں کہیں نہیں آویں جاویں دیویں نیویں
بانس دانت اونٹ اینٹ تنگ جنگ رنگ
بانہہ منہہ ننہہ مَیں رہیں ہیں سونپنا
سنوارنا ہنسنا آنچ کانچ پانچ پانوں گانوں

## نون کی آواز میم کے جیسی پڑھنے کے لفظ

تنبو طنبورہ سنبوسہ دُنبہ منبر گنبد

## ۱۳ تیرہ حرف نون میں ملا کر پڑھنے کے لفظ

ب پ ت ٹ ج چ د ڈ
بھ پھ تھ ٹھ جھ چھ دھ ڈھ
ڑ ک گ م ن
ڑھ کھ گھ مھ نھ

## مثال

بھب پھب تھب ٹھب جھب چھب دھب
ڈھب ڑھب کھب گھب مھب نھب بھائی
پھل تھوڑا ٹھوکنا جھاڑ چھاپ دھار ڈھال
پڑھنا کھانا گھوڑا تمھارا انگھوٹھا بھار بہلہ

بار بھاڑ پار بھرا پڑا بھیر پھیر پھ
پھیلا بولا پھول پل بھائی بائی تھوڑا توڑا
بھونکنا تھوکنا کھا کہا جھاڑ جہاز کھان کان
خوان خان چھوڑ چور گھوڑا گورا دھار دار
تمہارا تمارا ڈھال ڈال اُنھونکا اُنکا پڑھنا پڑنا

## حرف علت کی قسمون کا اور نون غنہ اور مد وغیرہ کا بیان

معلوم ہووے کہ الف بے کے حرفون سے تین حرف چنانچہ آ وَ یَ اِنکو حرف علت کہتے ہین اور باقی سب حرفون کو حرف صحیح کہتے ہین اور ہر ایک حرف علت کو حرف صحیح کے ساتھ ملا کے بولتے ہین جیسا کہ بالا بالو باقی تار توپ تیر۔ لیکن حرف علت وَ اور یَ ہر ایک تین قسم کا ہے اور ہر ایک کی پہچان کے واسطے نام اور نشان علحدہ ہے چنانچہ

## واو کی تین قسم

پہلا واو معروف جیسا کہ خوب نور صورت کہ اُس پر کچھ نشان نہین دوسرا واو مجہول جیسا کہ زور شور تول مول کہ اُس پر گول حلقہ کرتے ہین۔ تیسرا واو ساکن زبر کے بعد جیسا کہ قول طور دولت کہ اُسپر ایسی نشانی کرتے ہین

## یے کی تین قسم

پہلی یے معروف چنانچہ تیر طبیب عید کہ اُس پر کچھ نشان نہین
دوسری یے مجہول چنانچہ پیٹ تیز دیر کہ اُس پر گول حلقہ کرتے ہین
تیسری یے ساکن زبر کے بعد چنانچہ بید خیر عیش کہ اُسپر ایسی نشان کرتے ہین اور
جب تینون یے لفظ کے آخر مین آتی ہین تو ہر ایک کی شکل علحدہ ہوتی ہے چنانچہ
یے معروف کو گول لکھتے ہین جیسا کہ لڑکی
مالی

اور یے مجہول کو آڑی لکھتے ہین جیسا کہ بیٹے کیلیے اور یے ساکن زبر کے بعد کو بھی لکھتے ہین چنانچہ ۔

اور معلوم ہووے کہ حرف علّت الف واو اور یے ان کی ہر ایک کی بہت مثالین صفحے ۲۵ سے صفحے ۲۷ تک لکھی ہین

اور بعضے لفظون مین یے ساتھ الف کے ملا کے پڑھی جاتی ہے چنانچہ پیار بیاہ وغیرہ مثالین صفحے ۲۶ مین ہین

بعضے لفظون مین واو یا یے پر ہمزہ لکھتے ہین چنانچہ کوئی لائق وغیرہ مثالین صفحے ۲۷ مین ہین

حرف علت واو اور یے بھی حرف صحیح کے جیسا استعمال مین آتا ہے چنانچہ وزن ورد وارث یہان یار یوسف

## نون غنّہ

جس نون کی آواز ذرہ ناک مین سے ہوتی ہے اُسکا نام نون غنّہ ہے اُس کی پہچان کے واسطے اُس نون پر گول حلقہ کرنا جیسا کہ بہانْ کہانْ یہانْ تنگ رنگ بانسْ دانتْ وغیرہ مثالین صفحے ۲۷ مین ہین

## نون کی آواز میم جیسی

جب نون کے پاس بے ہووے تو اُس نون کی آواز میم جیسی ہوتی ہے چنانچہ دُنبہ وغیرہ مثالین صفحے ۲۷ مین ہین

## ھ کے تیرہ حرف

اس زبان مین تیرہ حرفون کی آواز ہے مین ملی رہتی ہے اسواسطے اُس ہے کو دوچشمی ایسی ھ لکھتے ہین تاکہ اصل خالص ہے سے فرق معلوم ہووے چنانچہ ۔

بھار بہار پھر پہر کھا کہا وغیرہ مثالین صفحے ۲۷ و صفحے ۲۸ مین لکھی ہین

## بعضے لفظ غلط بولتے ہین

| غلط لفظ | صحیح لفظ | غلط لفظ | صحیح لفظ |
|---|---|---|---|
| امامت | امانت | راجی | راضی |
| قلف | قفل | خادر | قادر |
| نقصان | نقصان | خاجی | قاضی |
| درجی | درزی | مجبول | قبول |

وغیرہ

## سوال وجواب الف بے کے حرفونکی بابت

سوال ہندوستانی الف بے کے سب حرف کتنے ہین جواب پینتیس ۳۵ ہین ۔
سوال الف بے کے حرف کتنی قسم کے ہین جواب دو قسم کے ہین حرف صحیح اور حرف علت ۔
سوال حرف صحیح کیا ہین اور حرف علت کیا ہین جواب الف واو اور یے حرف علت ہین باقی سب حرف صحیح ہین ۔
سوال حرف علت واو کتنی قسم کا ہے جواب تین قسم کا ہے پہلا واو معروف جیسا کہ دور نور دوسرا واو مجہول جیسا ڈور ۔ زور تیسرا واو ساکن زبر کے بعد جیسا کہ دَور غَور
سوال حرف علت یے کتنی قسم کی ہے جواب تین قسم کی ہے پہلی یے معروف چنانچہ تیر وتی دوسری یے مجہول چنانچہ پیٹ بیٹے تیسری یے ساکن زبر کے بعد چنانچہ سَیر غَیر
سوال نون کتنی قسم کا ہے جواب دو قسم کا ہے نون صاف جیسا کہ کان نشان اور نون غنہ جیسا کہ کہان گانون
سوال ہے کتنی قسم کی ہے جواب دو قسم کی ہے خالص چنانچہ کہا پیارا اور ہے مرکب یعنی ملی ہوئی چنانچہ بھابھا
سوال ہے مرکب کو کیسا لکھتے ہین جواب دو چشمی لکھتے ہین
سوال ہے مرکب کتنے حرفون مین جواب تیرہ حرف مین چنانچہ بھ پھ تھ ٹھ جھ چھ دھ ڈھ ڑھ کھ گھ

# باب دوسرا نصیحتون کی مثالون کی حکایتون مین اسمین چھہ فصلین ہین

## فصل پہلی لکھنا پڑھنا سیکھنے کے بیان مین

### حکایت پہلی

حضرت امام شافعی صاحب رحمۃ اللہ علیہ سات برس کی عمر مین قرآن شریف پڑھ کے حافظ ہوئے جب دس برس کے ہوئے تب خدائے تعالیٰ کے فضل سے اُنھون نے بہت علم حاصل کیا اور پندرھوین برس تک تو سب علمون مین کامل اور بڑے فاضل ہوئے تس پیچھے بہت سی کتابین تصنیف کین اور اپنے مذہب کے بڑے امام ہوئے۔

### حکایت دوسری

دو بھائی ایک مکتب مین کتاب پڑھنے جاتے تھے اُن مین ایک نو برس کا تھا۔ اور دوسرا آٹھ برس کا سو اپنے بڑے بھائی سے ایک برس پیچھے مکتب مین جانے لگا لیکن نو دس مہینے مین بڑے بھائی کے سبق کے برابر ہوا پھر سات آٹھ مہینے مین اُس سے بہت آگے گیا تب اُن کا باپ اُستاد کے پاس جا کے بولا صاحب کیا تم میرے بڑے لڑکے کو اچھی محنت کر کے نہین پڑھاتے اور اُس پر کچھ مہربانی نہین رکھتے اس واسطے وہ چھوٹے سے بہت پیچھے پڑ گیا اُوستاد نے اُس کو جواب دیا کہ مین سب لڑکون کے ساتھ برابر محنت کرتا ہون پر کتنے ایک لڑکے اپنا سبق دل لگا کے پڑھتے ہین محنت کر کے یاد کرتے ہین ہر روز نیا سبق لیتے ہین اور کتنے ایک لڑکے سبق لے کے مکتب مین پڑھنے بیٹھتے ہین سر ہلاتے ہوئے پڑھتے ہین لیکن دل کھیل مین یا دوسرے کام مین رکھتے ہین یاد کرنے کی محنت نہین کرتے اس واسطے بہت وقت مار بھی کھاتے ہین یہ تمھارا بڑا لڑکا بھی ویسا ہی ہے یہ باپ نے بات سُنی تب اپنے بڑے لڑکے سے بہت آزردہ ہوا اور اُس پر زیادہ تاکید کی

گھر مین بھی اُس کو مارتا رہا تب اُس نے کھیل سے دل اُٹھایا اور پڑھنے مین جی لگایا اور جلدی سیکھتا چلا۔

## حکایت تیسری

ایک شخص کسی سیّد بزرگ کے پاس گیا اور بولا کہ حضرت میرے لڑکے کے حق مین کچھ دعا کرو وہ اچھی طرح سے پڑھے اور اُس کا ذہن اور فہم بڑھے سیّد صاحب نے فرمایا سنو جی مین اُس کے حق مین دعا کرون گا لیکن کچھ نصیحت کرتا ہون سو اچھی تاکید سے اُس کو کہو کہ جب سبق پڑھنے بیٹھے تو اُس وقت اپنا جی اُس مین لگاوے اور بہت وقت پڑھ کے یاد کرتا جاوے رات دن دل مین پڑھنے کا شوق رکھے کھیل اور سستی مین وقت نہ کھووے تب دعا کی برکت کا فائدہ اُس کے ساتھ شامل رہے اور اُسکا ذہن روشن و فہم کامل ہووے اور خدا کے فضل سے اُس کو علم جلدی حاصل ہووے اور قابل و فاضل بنے۔

## حکایت چوتھی

ایک مرید کھلے سر اپنے پیر کے پاس آیا حضرت نے اُسکو پوچھا پگڑی کیا کی تب وہ بولا مسجد مین رکھ آیا ہون مین وہان رہتا ہون پھر آپ نے پوچھا کہ کسی کے حوالے کی ہے بولا کسی کے نہین خدا پر توکّل کر کے وہان رکھ آیا تب اُس کو فرمایا کہ جا پہلے پگڑی خبرداری سے رکھ تس پیچھے توکّل کر پس آدمی کو لازم ہے کہ ہر ایک کام مین پہلے جتنی خبرداری ہو سکے اُتنی اچھی طرح کر کے خدا پر توکّل کرے کہ خدا کے فضل سے اپنی مُراد کو پہنچے لیکن سُستی اور غفلت سے اپنے کام کی خرابی ہونے دینا اور نصیب کو بول لگانا بڑی نادانی ہے اسطرح اگر علم سیکھنے والا لڑکا اپنی ذات سے کوشش اور محنت نکرے دل لگا کے نہ سیکھے اُستاد کی محنت اور محبت پر دیکھے اور صرف تعویذ اور دعا سے اُمید رکھے تو اُس کو علم حاصل ہووے یہ عجب ہے۔

# حکایت پانچوین

ایک لڑکا ہمیشہ سب سے آگے مکتب مین جا کے اپنا سبق یاد کرنے بیٹھتا تھا دوسرے لڑکے اُسپر خفا ہوکے کہتے تو کیون جلدی آکے پڑھنے بیٹھتا ہے اگر ملا صاحب کو معلوم ہوگا تو ہم کو بھی تیرے برابر جلدی آنے کہین گے اُسنے جواب دیا کہ مین اپنا سبق یاد کرنے جلدی آتا ہون نہین تو ملا صاحب مجھ کو مارینگے میرے مان باپ مجھ سے خفا ہون گے اور لوگ ہنسین گے کہ یہ لڑکا اچھا نہین سیکھتا بھلا تم کس واسطے جلدی آکر سبق یاد کرنے نہین بیٹھتے جو ایسا کرو تو ملا صاحب بھی تم پر غصّے نہونگے اور تمھارا سبق جلدی یاد ہوگا تو مار بھی نہ کھاؤگے

# حکایت چھٹی

کسی بڑھیا نے اپنا لڑکا لکھنا پڑھنا سیکھنے کو مکتب مین بھیجا وہ لڑکا پڑھتا جاوے اور بھولتا جاوے لیکن اُسکی مان نا امید نہوکے اُسکو تین چار برس تک ہر روز مکتب مین بھیجا کرتی تھی اور اُسکے حق مین دعا مانگتی تھی آخر ش حقتعالیٰ کی مہربانی سے اُسکا بیٹا اپنا دھندھا کر سکے اُتنا سیکھا تب کسی بڑے آدمی کے یہان نوکر رہا اور لکھنا پڑھنا جاننے کے سبب ہر ایک کام کاج اور حساب و رواج سے خوب واقف ہوا پھر کسی بیپاری کا بھاگی ہوگیا اور چند دنین بڑا سوداگر بنا بیت

لکھنے پڑھنے کی جو کرے محنت    کند ہو تو بھی پاوے گا نعمت

# حکایت ساتوین

کسی بادشاہ نے اپنا لڑکا مکتب مین پڑھنے بھیجا اور اُسکے واسطے ایک تختی روپے کی بنوا کر اُسکی بغل مین رکھدی اور اُس تختی کے اوپر سنہرے پانی سے ایک سطر خوشخط لکھوائی یون کہ اُستاد کی مار مان باپ کے پیار سے بہتر

## حکایت آٹھوین

کسی شہر مین سخت ڈکال پڑا وہان کے اور دوسرے آس پاس کے گانون کے لوگ خاص و عام مرد و عورت بڑے چھوٹے تمام حیران پریشان ہوکے اپنے گھر مکان باغ باڑیان اسباب سامان سب چھوڑکر کہین دور کے شہرون مین اِدھر اُدھر بھاگ گئے جہان جس کو موافق بنا وہان جارہا بادشاہ بھی اُسی آفت مین گرفتار و خوار و زار ہوا تھا سو کسی طرف جاتے جاتے رستے مین مرگیا شہزادے اُس کے ساتھ تھے سو تفرقہ اور خرابی کے حال سے کسی ملک کو پہنچے اُن کے شہر کے کسی گنوار کے لڑکے بھی وہین جا نکلے شہزادے کچھ پڑھے لکھے نہین صرف جاہل تھے سو اِدھر اُدھر بھٹکتے بھیک مانگتے پھرتے رہے اور گنوار کے لڑکے کہ لکھنے پڑھنے مین قابل اور ہر ایک بات مین ہُشیار و عاقل تھے اُن کو وہان کے بادشاہ کے یہان کچھ خدمت حاصل ہوئی رفتہ رفتہ اُنکی حرمت بڑھتی چلی پھر تھوڑی مدت مین اُن کو بڑی عزت اور بزرگی ملی کہ بادشاہ کے امیر ہوئے اور تس پیچھے وزیر بنے

رباعی

قلم بولا مین شاہنشہ بڑا ہون ... جو لکھ سکتا اُسے سلطان بناؤن
اگر کمبخت ہووے تو بھی اک وقت ... اُسے دولت کی لذت کچھ چکھاؤن

# فصل دوسری ادب و تعظیم کے بیان مین

## حکایت پہلی

ایک لڑکا اپنے باپ کے ساتھ بازار مین جاتا تھا اور راہ مین باپ کے آگے چلتا تھا دونون تھوڑا راستہ چلے تب اُن کے سامنے سے ایک بوڑھے بزرگ شخص آ نکلے کہ آہستہ آہستہ چلے جاتے تھے اور اُن کے پیچھے پانچ سات اچھے مضبوط آدمی بھی

آہستہ چلتے تھے لڑکے نے باپ سے پوچھا کہ یہ بوڑھا کون ہے اور اس کے پیچھے آہستہ آدمی
آہستہ کیون چلتے ہین آگے کیون نہین جاتے باپ نے کہا بیٹا یہ بزرگ بڑے عالم ہین
اِن کے ادب کیواسطے لوگ ان کے آگے نہین جاتے لڑکا نیک بخت اور سیانا تھا اُسی وقت
اپنے باپ کے پیچھے ہو کے چلنے لگا باپ نے معلوم کیا کہ لڑکا بڑا سعادتمند ہے ادب کی بات
نے اُسکو جلدی اثر کیا تب بہت خوش ہوا اور گھر کو آکے بہت سے چومے لئے آگے سے
زیادہ پیار کرنے لگا اور یہ بات اُس کی مان اور سگون سے کہی وے سب سُن کے
بہت خوش ہوئے اُسکو دعائین دین اور آگے سے بہت زیادہ چاہ و محبت کرنے لگے۔

## حکایت دوسری

ایک سوداگر بڑا دولتمند تھا اُس کا ایک بیٹا عبداللہ نام کا تھا اُسکو اُسنے اچھا تربیت
کیا اور ادب و تعظیم کی چال و ترتیب سکھائی جب سوداگر خدا کی رحمت کو پہنچا بیٹا
سب دولت مال و مِلک کا وارث اور دھنی مختار بنا بہت برس اپنے باپ کا کام
دھندھا اچھی طرح چلایا شہر کے سب لوگون سے ملنسار ہو کے مہربانی اور مدارا کرتا رہا
غریب اور توانگر کی تعظیم و تواضع یکسان بجالایا کرتا تھا یکایک اُس کے بیوپار مین نقصان
آیا اور سوداگری کا کام چارون طرف سے بند و ویران ہو گیا بیچارہ عاجز ہو کے اپنے شہر
سے نکل کے کسی دور دیس مین جا پہنچا اور وہان کسی امیر کے پاس نوکر رہا وہ امیر اُس کی
چال اور ادب و تعظیم کے ڈھب دیکھ کے اُس پر بہت مہربان ہوا ایکدن اُسکو پوچھنے لگا
کہ تم کون ہو اور کس مُلک کے رہنے والے ہو یہان کس واسطے آئے ہو تب اُسنے
اپنا سب احوال ظاہر کیا امیر کو اُس کے حال پر رحم آیا اُس کو اپنے بیٹے کے جیسا چاہنے لگا
اُس امیر کا بھی ایک بیٹا تھا سو بہت ہی مغرور اور سرکش نہ باپ کا کہا مانے نہ کسی
کا ادب کرے نہ کسی کو تعظیم دیوے نہ سلام کرے آپ کو بہتر جانے باپ اُس سے
نہایت آزردہ اور دُکھی رہے عبداللہ اگرچہ اُس کا بیٹا نہ تھا پر اُس کے ادب اور

عاجزی سے اُسکا دل اُس سے بہت خوش ہوتا تھا اِس سبب اُس نے اپنا اُوستاد ملا محمد تابع عبداللہ کو دیکے اُسکے شہر کو روانہ کیا بیت

مال و عزت کا وسیلہ ہے ادب ‌ ‌ بے ادب پر تو سمجھو کا ہے غضب

## حکایت تیسری

کسی مکتب مین بہت سے لڑکے پڑھنے جاتے تھے اُنمین کسی غریب کا ایک لڑکا چھوٹی عمر کا تھا وہ دوسرے سب لڑکون سے اُستاد کا زیادہ ادب و تعظیم کرتا کبھی اوستاد کے آگے کسی کے ساتھ زور سے بات نہ کرتا اور کبھی اُستاد کی طرف پیٹھ کرکے نہ بیٹھتا اور جب بیٹھا ہو تب اُستاد یا اور کوئی شخص آوے تب جلدی کھڑا رہکے ادب سے سلام کرے اُستاد کو اُسکی چال ڈھال بہت پسند آئی تھی پیار اور مہربانی سے اُسکو پڑھاتا اور سکھاتا مکتب کے سب لڑکے بھی اُسکا ادب اور عاجزی اور نیک اخلاق دیکھ کے اُسکو خوشی سے پڑھایا کرتے اور بتاتے تھے اُستاد بھی اُسکی تعلیم و تربیت کیواسطے زیادہ محنت کرتے رہے ایک دن اُستاد مکتب مین نہ تھے تب کسی لڑکے نے اُس کے ساتھ قضیہ کیا اُسمین اسکی تقصیر نہ تھی تو بھی مارے ڈر کے نہایت آزردہ ہوکے بولا کہ اُستاد کو یا ماں باپ کو معلوم ہونے تو غصے ہوکے مجھے مارینگے اور اس بات کے واسطے بہت ہی غمگین بیٹھ رہا سچ ہے کہ جس لڑکے کو خدا تعالیٰ نے نیک بخت کیا ہے وہ ہمیشہ ادب سے رہتا ہے اگر اتفاقاً اُس سے کچھ بیجا کام ہوئے تو بہت ڈرتا ہے اور اُسکے واسطے نہایت دلگیر اور دکھی ہو جاتا ہے پھر ویسا نہین کرتا۔

## حکایت چوتھی

کسی حکیم کے پاس ایک نوکر تھا ایک دن حکیم جی نے اُس کو کچھ دوائی کوٹنے کو دی تو وہ ایک جگہ بیٹھ کے اپنے کام مین مشغول رہا حکیم جی صاحب اُدھر سے آیا جایا کرتے تو نوکر اپنا کام رکھ کے ہر وقت اُٹھ کر کھڑا رہتا اور سلام اور آداب بجا لاتا تب حکیم جی

نے اُس کو کہا کہ بھائی گھڑی گھڑی مت اُٹھا کر مجھے تو سو وقت اِدھر سے آنا جانا پڑیگا
کیا تو بھی سو وقت اُٹھہ بیٹھہ کیا کرے گا بولا ہان صاحب کیونکہ اگر مین نہین کرونگا تو نئی
عادت بھول جاؤنگا اور جب کسیوقت آپکے پاس کوئی دوسرے صاحب ہونگے تب مین اگر
کسی کام کے سبب آپکی تعظیم نہ کرونگا تو آپ کو بد لگیگا اور مجھ پر خفا ہوکے نوکری سے رخصت کرینگے
پھر دوسرا کوئی صاحب بھی اِس بدچال کے سبب مجھے نوکر نہ رکھے گا بیت

ہراک شخص کا کر اَدَب ہر گھڑی — کرے گا وہی تو جو عادت پڑی

## حکایت پانچوین

ایک شخص کچھ کام کے واسطے کسی دولتمند کے گھر گیا وہ گھر مین نہ تھا پر اُس کا بیٹا
اور ایک لڑکا کسی غریب کا دونون ساتھ بیٹھے تھے اُس شخص نے اُن کو سلام کیا غریب
کے لڑکے نے سلام کا جواب دیا اور اُٹھ کے اُس کی تعظیم کی پر دولتمند کے لڑکے نے
نہ ہونٹھ ہلایا نہ ہاتھ اُٹھایا چُپکا مُنھ دیکھتا بیٹھا رہا اُس شخص نے بہت عجب کیا کہ ایسے
بڑے دولتمند کا لڑکا اور اس طرح تربیت کا کچّا جب یہ بڑا ہووے تو اس سے کیا
بھلا ہووے غرض وہ اپنا کام کرکے وہان سے چلا گیا چند روز بعد اُس شخص نے
اُس دولتمند کے لڑکے کو رستے مین جاتے دیکھا تب اُسکے پیچھے ہو لیا راہ مین بہت لوگ
بڑے بوڑھے جوان چھوٹے جاتے تھے پر وہ لڑکا کسی کو سلام نہ کرتا نظر چڑھا کے اِدھر
اُدھر دیکھتا چلا جاتا تھا جب کوئی غریب آدمی اُس کو تو نگر کا لڑکا جان کے سلام
کرتا تو کبھی سر ہلاتا یا چُپکا ذرہ ہاتھ اُٹھاتا شہر کے لوگ اُس کی مغروری سے
واقف ہوئے تھے سو بہت کرکے اُس کی ناخوش چال کے سبب اُس سے سلام علیک
کی امید نہ رکھتے تھے اور بولنے چالنے کی خواہش نہ کرتے پھر اُس شخص کو کچھ کام کیواسطے
اُسی دولتمند کیہان جانا پڑا اُسوقت بھی دولتمند گھر مین نہین تھا لیکن اُس کا وہی بیٹا

بیٹھا تھا اور اُس غریب کا لڑکا اُس کے آگے کھڑا باتین کر رہا تھا اُس شخص نے اُن کو سلام
کیا تب بھی غریب کے لڑکے نے وعلیکم السّلام کہا پر وہ دوسرا کچھ نہ بولا نہ چالا تب اُس
شخص نے اُس کو پوچھا کہ تمھارے قبلہ گاہی صاحب کہان ہین اُسکا بھی جواب صاف
نہ دیا غریب کے لڑکے نے کہا گھر مین نہین باہر گئے ہین وہ شخص یہ سنکے وہان سے چلا گیا
اور تھوڑے دن پیچھے اُس شہر سے کہین دُور کے ملک مین سفر کو گیا وہان دس بارہ برس
اُسکا رہنا ہوا ایکدن اُس دولتمند کے لڑکے کو اُدھر دیکھا نزدیک جاکے پوچھا کہ تمھارا آنا
اس ملک مین کیسا ہوا بولا میرا باپ مر گیا اور مرتے وقت سب دولت میرے چھوٹے
بھائی کو ہبہ کر دی سو سب مان کے حوالے ہے مجھ کو تھوڑے سے پیسے دیے تھے سو ادھر
اُدھر تفرقہ ہو گئے پھر مان سے کچھ تضییہ ہوا سو مجھے سفر کرنا ضرور پڑا اُس شخص نے پوچھا
تمھارے ساتھ ایک غریب کا لڑکا رہتا تھا وہ کہان ہے بولا وہ تو اب بڑا سوداگر بنا ہے اُسکا
بھائی اُس کی طرف سے مال لیکے تجارت کے واسطے یہان آیا ہے اُس نے میرا حال خراب
دیکھ کے اور مجھے اپنا قدیم دوست جانکے بھائی کے ساتھ ادھر بھیجا ہے وہ شخص یہ احوال
سنکے اور اُس لڑکے کی مغروری اور اُس غریب کے لڑکے کا ادب اور ملنساری یاد کر کے
اپنے جی مین کہنے لگا کہ غرور اور تکبّری کی ایسی خواری ہے اور ادب اور ملنساری کیسی
خدا کے یہان پیاری ہے جسکا آگے بھلا یا بُرا حال ہونے کا ہے اُسکو چھوٹپن سے ویسی ہی
چال ڈھال سوجھتی ہے **بیت**

عاجزی اور خاکساری دولت عزت دکھائے — فخر و مغروری تو خواری سے بُری نوبت دکھائے

## حکایت چھٹی

کسی گانوں مین ایک گاؤ جنگل مین چرنے گئی ایک گدھا بھی وہین چرتا تھا اتفاقاً
وہان ایک باگھ آ نکلا گاؤ تو مارے ڈر کے چُپکی سُن ہو کر کھڑی رہی اور گدھا بے

اپنی گردن نیچے کی لیکن گدھا رینگنے اور ناچنے لگا باگھ نے دیکھا کہ گاؤ تو میری ہیبت سے خاموش سُن ہو کر کھڑی رہی یہان سے بھاگ نہ جائیگی پر گدھا شوخ بے لحاظ کیا کوتاہل مچایا کرتا ہے چاہئیے کہ پہلے اس احمق بے ادب کا کام تمام کرنا تب باگھ پہلے گدھے کے پیچھے لگا اور اُسکو پھاڑ کے اور اُسکے لہو اور گوشت سے اپنا پیٹ بھرا اور پیاس بُجھائی جبتک باگھ گدھے کے کام مین تھا گاؤ نے فرصت پاکے بھاگنے کا قصد کیا شیر بھی اُس سے غافل نہ تھا جو ہین گاؤ بھاگنے لگی وو ہین اُسکے پیچھے لگا اتنے مین گانون کے بیس پچیس آدمی اُس رستے سے آنکلے اُنکے پاس بندوقین بھری ہوئی تیار تھین باگھ کو دیکھ کے اُسی وقت اُس پر پانچ سات باڑ مارے سو کار گر ہوئے وہین گر پڑا گاؤ اپنی غریبی اور ادب کے سبب باگھ کے پہلے حملے سے بچی اور اُس کی برکت سے دوسرے بلے سے بھی اُسکی نجات ہوئی

## حکایت ساتوین

حضرت فقیہ علی مخدوم صاحب مہایمی قدس سرہٗ بڑے صاحب کمال ولی اور بڑے عالم و فاضل و بزرگ تھے چھوٹپن سے بہت نیک بخت اور بڑے عزت مند تھے اُن کی مان صاحبہ نہایت پرہیزگار تھین ہمیشہ عبادت و بندگی مین مشغول رہتی تھین اور خدا کی دوست و مقبول تھین مخدوم صاحب چھوٹپن سے اپنی مان کی خدمت او ادب و تعظیم حد سے زیادہ کرتے تھے ایک رات مان صاحبہ نے اُن کے پاس پانی پینے کو مانگا مخدوم صاحب بہت خوشی سے جلدی پیالہ اپنے ہاتھ سے دھو کے اُسمین صاف پاکیزہ ٹھنڈا پانی بھر کے والدہ صاحبہ کے پاس لے آئے دیکھا تو اُنکی آنکھ لگی ہے مخدوم صاحب پانی ہاتھ مین لیکے چپکے پاس کھڑے رہے کہ شاید ابھی آنکھ کھلے اور پانی مانگین لیکن از روے ادب کے کچھ آواز نہ کی کہ اُن کی نیند مین خلل ہووے خاموش انتظار مین کھڑے کے کھڑے رہے جب تک صبح ہونے کا وقت نزدیک آیا

تب ماں صاحبہ جاگین دیکھتی کیا ہین کہ فرزند سعادتمند پیالہ پانی سے بھرا ہوا ہاتھ مین لیے
کھڑے ہین تب پوچھا اے پیارے بیٹے تم کب سے کھڑے ہو حضرت بہت عاجزی سے بولے
کہ آپ نے پانی طلب کیا وہین مین جا کے لے آیا اتنے مین آپ کی آنکھ لگ گئی میرا جی نہ چاہا
کہ جگاؤن یا یہان سے جاؤن اسی انتظار مین کھڑا ہون کہ ابھی ماں صاحبہ جاگین اور
پانی مانگین اب صبح ہونے کے قریب ہے والدہ صاحبہ نے یہ حقیقت سنی اور اُس طرح اُن کے
ادب کی چال دیکھی تو نہایت خوش ہوئین اور جانا کہ یہ فرزند بڑا نیک بخت ہے بلکہ خدا کے
لطف سے اس کے لائق ولایت کا تخت ہے پھر اُن کے دل پر رحمت کا جوش ہوا اور دونون
ہاتھ اُٹھا کے خدا کی درگاہ مین دعا کی کہ اے پروردگار بندہ نواز اس میرے بیٹے کو دو جہان
مین کر سرفراز اپنی محبت مین اس کو کامل کر اور ولایت کی دولت اسے حاصل کر اُن کی
دعا مقبول ہوئی اور مخدوم صاحب کو ادب کی برکت سے اور ماں صاحبہ کی دعا سے دین
و دنیا کی سعادت حصول ہوئی خدا کے ولی اور صاحب کرامت ہوئے اُنکی رحلت ۸۳۵ سنہ
آٹھ سو پینتیس ہجریہ مقدسہ مین ہے اسکی تاریخ جَنّاتُ الفِردَوس ہے اُن کا نام مبارک جہان
مین روشن و معروف ہے اور اُن کی تصنیف کی کتابین عالم مین مشہور و موصوف بیت

ادب ہے تاج لطفِ رب کا اے یار — اُسے سر پر رکھے سو ہووے سردار

---

## فصل تیسری سچ بولنے کے فائدے اور جھوٹ و غیبت کے نقصان کے بیان مین

### حکایت پہلی

ایک لڑکا دیر کر کے مکتب مین گیا اُستاد نے پوچھا کہ تو نے اتنی دیر کس واسطے کی بولا رستے
مین کچھ تماشا ہوتا تھا سو دیکھنے مین کھڑا رہا اس واسطے دیر ہوئی مجھے معاف کرو
پھر ویسا نہ کرونگا اُستاد کو اُسکا سچ بولنا اور اپنی تقصیر کا معاف مانگنا پسند آیا تب

اُسکو کہا کہ تو سچ بولا اور معاف مانگتا ہے اور یہ تیرا پہلا گناہ ہے اسواسطے اب مین تجھے
نہین مارتا لیکن یاد رکھ کہ پھر ایسا مت کر نہین تو خوب سزا پائیگا اتنے مین دوسرا ایک لڑکا
بھی دیر کرکے آیا اُسکو بھی اُستاد نے پوچھا تو نے اتنی دیر کیون لگائی اب تک کیا کرتا تھا جلدی
کا ہیکو نہ آیا بولا مجھے باپ نے کچھ کام کو بھیجا تھا اِس لئے دیر ہوئی اتفاقاً اُسکا باپ اُدھر سے
آنکلا اُستاد نے اُسکو بلا کے کہا کہ تم اپنے لڑکے کو پڑھنے کے وقت کچھ کام پر مت بھیجا کرو دیکھو
تمہارا لڑکا اب آیا ہے باپ بولا مین نے اُسکو کدھر نہین بھیجا تھا لڑکا یہ بات سُن کے شرمندہ
ہوا اُستاد نے اُسکو دھمکا کے کہا سچ بول نہین تو ابھی تجھے لٹکا کے خوب مارونگا۔ تب
مارے ڈر کے بولا کہ رستے مین چھوکرون کے ساتھ تماشا دیکھنے لگا اس لئے مجھے دیر ہوئی
اُستاد نے کہا سُن تو نے دو تقصیرین کین ایک تو مکتب مین آنے کو دیر کی دوسری بڑی
تقصیر کہ جھوٹ بولا تب اُسکو خوب مارا اور کہا کہ آج سارا دن مکتب مین بھوکا بیٹھ رہ کہ پھر
ایسا جھوٹ نہ بولیگا وہ کمبخت لڑکا جھوٹ بولنے کی شامت سے مار کھا کے تمام دن بھوکا
مکتب مین بیٹھا رہا شام کو گھر گیا تب باپ نے بھی اُسکو خوب دھمکایا اور بولا اگر اُستاد تجھے
نہین مارتے تو مین تجھے اچھی طرح سکھاتا اب یاد رکھ اور خبردار کبھی جھوٹ مت بول جو بات سچ
ہے سو بولنا اسمین کچھ کم زیادہ اپنی طرف سے نہ کہنا کہ اُس سے آدمی کا اعتبار جاتا ہے بلکہ سزا ملتی ہے

## حکایت دوسری

شیخ مٹھو نام ایک شخص تھا اُس کی یہ عادت ہوئی تھی کہ جب کسی چیز کی بابت بات
کرے تو اُس مین دو چار جھوٹ باتین اپنی طرف سے لگا کے بولے اور کبھی زیادہ گپ
مارے جب کوئی اُسکی بات تحقیق کرے تو وہ بہت شرمندہ ہووے اور مُنہ چھپاوے لیکن
اپنی عادت نہ چھوڑے اور فضیحت ہوا کرے ایک دن کہنے لگا کہ رات کو بازار مین برسات
بہت برسی اور اناج سب رستے مین بہ گیا دکانون مین پانی گھسا بہت سا مال خلق

ہوا جب لوگون نے بازار سے خبر منگائی تو معلوم ہوا کہ برسات بہت برسی سچ لیکن مندی سے اوس بہانے وو کا نو نین کچھ نقصان ہوا تب اُن لوگون کو یقین ہوا کہ شتو بڑا گپی ہے اپنے جھوٹ بولنے کی عادت کبھی نہ چھوڑیگا اسکی بات ہرگز نہ سُنی چاہیئے اگر سُنی تو اعتبار نہ کیجئے بیت

بات جیسی ہوئی ہے ویسی بول — جھوٹ پر کم زیادہ مُنہ مت کھول

## حکایت تیسری

ایک شخص آدمی رات کو اپنے گھر مین جھوٹ موٹ چور چور کرکے شور مچا کر کہوے دوڑو دوڑو۔ مین مارا جاتا ہون یہ سُنکر اُسکے پڑوسی اور آس پاسکے رہنے والے گھبرا کے آوین اور دیکھین تو کچھ بھی نہین جھوٹ موٹ مسخری کرتا پکارتا رہا ہے ایسا اُس نے دو تین دفعہ کرکے لوگون کو ستایا اور ٹھگایا تب اُنھون نے ٹھہرایا کہ پھر کبھی یہ پکارے گا تو ہم ہرگز نہ آئینگے تھوڑی مُدت پیچھے ایک رات سچ مچ اُسکے گھر چور آئے تب اُس نے بہتیرا پکارا پر کوئی نہ آیا چور فراغت سے اُسکا سب گھر لوٹ لے گئے پس یہ تحقیق ہے کہ جو کوئی جھوٹھ بولنے مین مشہور ہو جائے اگر وہ سچ بات کہے تو بھی اُس کا کوئی اعتبار نہ کرے

## بیت

جھوٹ کہنے مین کوئی ہو مشہور — اُسکی سچ بات بھی نہ ہو منظور

## حکایت چوتھی

ایک بوڑھا لکڑہارا ندی کنارے کسی بڑے جھاڑ کی سوکھی ڈالیان کاٹتا تھا یکایک کلھاڑی اُس کے ہاتھ سے ندی مین گر پڑی بیچارہ غریب بوڑھا بہت رو نے اور زاری کرنے لگا تب کوئی بزرگ صاحب کمال شخص وہان آنکلے اُنھون کو اُس ضعیف ناتوان کے حال پر رحم آیا اُس کو پوچھا کہ بڑے میان تم کسواسطے روتے ہو کہا میری کلھاڑی پانی مین گر پڑی مین اُس کو نکال نہین سکتا تب اُس بزرگ نے

پانی مین غوطہ مار کے سونے کی کلھاڑی نکال کے اُس کو دکھائی بولا حضرت یہ میری
نہین پھر اُنھون نے غوطہ مار کے روپے کی کلھاڑی لا کے اُسکو دکھائی تب بھی بولا صاحب
یہ میری نہین پھر تیسری دفعہ غوطہ مارا اور وہی کلھاڑی نکالی بوڑھے نے دیکھکے
پہچانی نہایت خوش ہو کے جلدی بولا ہان صاحب یہی میری کلھاڑی ہے اور اُس
بزرگ کی بہت منّت و عاجزی کی شکر و احسان بجالایا اُنھون نے بھی اسکی سچائی اور ایمانداری
پر بہت خوش ہو کے اسکو آفرین کر کے سونے روپے کی دونون کلھاڑیان اُسکو بخشدین جب
بڑے میان گھر کو آئے تو خوشی سے پھول گئے آرام و فراغت سے رہنے لگے اور اپنے رفیقون سے
سب احوال ظاہر کیا ایک شخص یہ بات سُنتے ہی کلھاڑی ہاتھ مین لیکے ندی کے کنارے گیا اور
کلھاڑی پانی مین پھینک کے آپ کنارے پر بیٹھ کے بہت آہ و زاری سے رونے لگا تب
بھی وہی بزرگ وہان آئے اور اُس کے رونے کا سبب پوچھا بولا حضرت میری کلھاڑی
پانی مین گر گئی اُنھون نے غوطہ مار کے ایک سونے کی کلھاڑی نکالی وہ مارے لالچ
کے جلدی لینے دوڑا اُنھون نے معلوم کیا کہ یہ جھوٹا ہے اُس سے ناخوش ہوئے اور
کلھاڑی اُسے نہ دی بلکہ اُسکی کلھاڑی بھی پانی مین رہ گئی اس بات سے معلوم کرو کہ سچے
ایمانی کی کیسی سرفرازی ہوتی ہے۔ اور جھوٹے لالچی کی کیسی خواری ہے

## حکایت پانچوین

حضرت غوث الاعظم سید عبدالقادر صاحب جیلانی قدس سرہٗ جوانی مین علم سیکھنے کیواسطے
اپنے گھر سے بغداد کو جانے لگے تب اپنی مان صاحبہ سے رخصت لینے گئے مان صاحبہ
اُن کی جدائی پر بہت آزردہ ہوئین لیکن علم سیکھنے کے نام سے ناچار ہو کے رضا دی
اور چالیس دینار جو حضرت کے والد بزرگوار کی ملک سے حضرت کے ورثے کے
تھے مان صاحبہ نے حضرت کو دیے اور اُن دینارون کو حضرت کے جُبّے کی بغل کے نیچے سی کے لگا دیا اور تاکید

حضرت کو یہ وصیت فرمائی کہ ہمیشہ سچ کہو مجھے یقین ہے کہ تم کبھی خلاف نہ کہو گے یہ وصیت
سنکے حضرت کو خدا پر سونپ کے وداع کیا تب حضرت قافلے کیساتھ روانہ ہوئے
کتنی ایک منزلین دور گئے تب چورون کا ٹولا ساٹھ سوارونکا قافلے پر آپڑا اور سبھونکو لوٹ
لیا حضرت کو درویش مفلس جان کے کسی نے نہ چھیڑا لیکن ایک نے پوچھا اے درویش تمھارے
پاس کچھ ہے بولے میرے پاس چالیس دینار ہین اُسنے کہا کدھر ہین حضرت نے فرمایا میرے
جبّے کی بغل کے نیچے سئے ہوئے رکھے ہین وہ سمجھا درویش مسخری کرتا ہے سُنکے چلا گیا
تس پیچھے دوسرا آیا اُس نے حضرت کو پوچھا کہ تمھارے پاس کچھ ہے حضرت نے وہی جواب دیا
وہ بھی سُنکے چلا گیا اور دونون نے جا کے اپنے سردار سے یہ بات کہی سردار نے اُنکو کہا کہ اُس
درویش کو میرے پاس لاؤ تب وے حضرت کو سردار کے پاس لے گئے اُسنے حضرت کو پوچھا
تمھارے نزدیک کیا ہے حضرت نے فرمایا کہ چالیس دینار ہین بولا کہان ہین بتاؤ حضرت نے
جبّے کی بغل مین سئے ہوئے دکھائے تب سردار بولا اے نیک بخت جوان تم نے کسواسطے اِس وقت
اپنے پیسے ہم کو بتائے حضرت نے ارشاد کیا کہ میری مان صاحبہ نے مجھے روانگی کے وقت
وصیت کی ہے کہ ہمیشہ سچ بولنا سو مین اُن کی وصیت کے خلاف کیونکر کرون حضرت کے
اس سخن نے چورون کے سردار کے دل پر اثر کیا اور خدا کا خوف اُسپر غالب ہوا اُسی وقت
حضرت کے ہاتھ مبارک پر بوسہ دیکے توبہ کی اور قافلے کا سب مال پھیر دیا دوسرے چورون
نے یہ دیکھ کے کہا کہ سردار نے توبہ کی تو ہم بھی سب کے سب حضرت کے آگے آ کے استغفار
پڑھ کے تائب ہووین تب وہ سب کا سب ٹولا حضرت کے مریدون مین داخل ہو کے
سرفراز ہوا دیکھو سچائی کی برکت سے کیسا دو جہان کا فائدہ حاصل ہوا۔

## حکایت چھٹی

ایک شخص اپنے دوست کے ساتھ اِدھر اُدھر کی باتین کرتا تھا اس مین کہنے لگا کہ بھائی

فلان آدمی کیسا بے شرم ہے کہ اپنا قرض ادا نہین کرتا اور اچھے بڑے قیمت کے کپڑے پہنتا ہے
اُس دوست نے کہا تجھے کیا تو کسواسطے اسکی غیبت کرتا ہے یعنی اُسکے پیٹھ پیچھے اسکی بدی کیون
ظاہر کرتا ہے غیبت کرنا بڑا گناہ ہے جسکا عیب تو بیان کرتا ہے اگر وہ سُنے تو آزردہ ہو پھر اگر
وہ عیب اسمین ہووے تو بھی غیبت ہے اگر نہ ہووے تو تو اُسپر تہمت لیتا ہے یعنی جھوٹی بات بناکے
بولتا ہے یہ دوسرا گناہ ہے تب وہ شخص بہت شرمندہ ہوا اور دوست کو بولا مینے توبہ کی پھر کسی کی غیبت
نہ کرونگا تونے مجھے مہربانی سے نصیحت کی مین بہت خوش ہوکے تیرا احسان مند ہوا **بیت**

عیب سے تو بھی بھرا ہے سر بسر ✲ دوسرون کے عیب پر طعنہ نہ کر

## حکایت ساتوین

ایک شخص کسی دولتمند کے پاس گیا اور خوشامد کی راہ سے اُسکو بولنے لگا کہ تمہارا فلان
آشنا تمکو بد بولتا ہے دولتمند نے یہ بات سُنکے اُس شخص کو کہا کہ اُسنے تو ایک گناہ کیا لیکن تونے تین گناہ
کیٔے وہ بولا کسطرح صاحب تب دولتمند نے کہا کہ ایک تو یہ کہ تونے مجھکو میرے آشنا سے آزردہ
کروانے چاہا دوسرا یہ کہ تونے آپکو بے اعتبار کیا کہ چغلخور ہوا تیسرا یہ کہ خدا کے نزدیک غیبت کے گناہ
مین گرفتار ہوا اب تو ایسے کام سے توبہ کر کہ خدائے تعالیٰ تجھے معاف کریگا **بیت**

ہے چغلخور چور سے بدتر ✲ لوٹ لیتا ہے دوستی کا گھر

## حکایت آٹھوین

حضرت شیخ سعدی علیہ الرحمہ فرماتے ہین کہ مین اپنے باپ کے ساتھ کسی مکان مین ساری
رات عبادت مین مشغول بیٹھا تھا اور وہان تلاوت کرتا تھا بہت سے لوگ ہمارے
آس پاس سو رہے تھے مین باپ کو بولا دیکھو ان مین سے ایک شخص بھی سر نہین اوٹھاتا
تاکہ دو رکعت نماز پڑھے سب کے سب غفلت کی نیند مین کیسے بھرے ہین کہ گویا مرے
[illegible]

پہنچین بادشاہ صاحب نے فرمایا بیٹا اگر تو بھی سوتا تو بہتر ہوتا کہ لوگونکی غیبت نہ کرتا اور کسیکا عیب نہ بولتا **بیت**

خدا سے مانگ نیکی کی ہدایت
تو خود بد ہے نکر کس کی شکایت

## حکایت نوین

کسی نے ایک دانا کو کہا کہ فلان آدمی نے تم کو گالیان دین دانا تھوڑی فکر کرکے بولا اُسن بھائی جس نے مجھے گالیان دین گویا اُس نے تیر میرے پیچھے پھینکا سو مجھے نہین لگا لیکن تو نے اُس تیر کو اُٹھا کے مجھے چبھایا بھلا تجھے اس مین کیا فائدہ ہوا **بیت**

غیبتی سے تو خدا بیزار ہے
خلق مین بھی وہ بہت ساخوار ہے

## فصل چوتھی عبادت اور بندگی اور پرہیزگاری کے بیان مین

### حکایت پہلی

کسی امیر کا لڑکا بارہ ایک برس کا تھا باپ نے اُس کی تربیت کے واسطے ایک دانشمند شخص کو مقرر کیا لڑکا تو مان باپ کا بہت پیارا تھا دانشمند اُس کو نصیحت اور حکمت کی باتین نرمی اور مہربانی سے سکھلایا تبلایا کرتا تو بھی لڑکا غفلت کرتا دانشمند خفا ہو کے امیر کو بولا صاحب تمھارے لڑکے کو ادب اور علم کی باتین تو مین شفقت اور نرمی سے سکھلاتا ہون اور جب اس مین غفلت دیکھتا ہون تو بھی پھر محبت اور محنت سے تبلاتا ہون لیکن نماز کرنے مین بہت کاہلی کرتا ہے سو مجھ سے برداشت نہین ہو سکتی چاہو تو تم اُس کو نصیحت دو یا مجھے فرماؤ کہ کچھ سزا دے کے رستے پر لاؤن امیر نے کہا میان صاحب لڑکا ابھی چھوٹا ہے حکمت اور ملائمت سے اُسپر تاکید رکھو دانشمند نے کہا کہ لڑکون کے ادب کے واسطے ایسا حکم ہے کہ جب فرزند

سات برس کا ہو تو اُس کو نماز پڑھنے کی تاکید کرو اور دس برس کا ہو اور نماز نہ پڑھے تو
اُسکو مارو جب امیر نے یہ سخن سُنا تب اُسی وقت بیٹے کو بلایا اور اُس کے سامنے دانشمند
کو تاکید کی کہ اگر یہ نماز نہ پڑھے تو تم اِسکو خوب مارو اور مجھے کہو کہ مین بھی خوب مارونگا
لڑکا یہ سُن کے بہت ڈرا اور پھر نماز مین سستی و کاہلی نہ کی رباعی

لڑکپن مین جو کچھ عادت پڑیگی بڑھاپے تک وہی خصلت رہیگی
کہ تازی ڈالی کو چاہو سو خم دو جو سُوکھی تو نہ آتش بن نمیگی

## حکایت دوسری

ایک شخص کسی صاحب کمال بزرگ کی خدمت مین گیا اور عرض کی کہ حضرت مجھے کچھ
ایسی نصیحت کرو کہ جس سے مین دنیا مین آسودہ رہون اور آخرت مین بھی میرا بھلا ہو اُنھون
نے فرمایا کہ خدا تعالیٰ کی بندگی مین سستی مت کر پھر اُسنے عرض کی حضرت کس طرح کی بندگی کرون
کہا کہ پہلے تو ہر وقت کی نماز ادا کرتا رہ کہ خدا کا فرض ہے اسمین کچھ قصور کرنا بڑا گناہ ہے اور
دین و شریعت کے حکم جو ضرور ہین اُن کو سیکھ کے یاد رکھ لے اور اُسکے موجب اپنا کام کرتا جا
اور جسوقت کہ گھڑی آدھی گھڑی تو اپنے کام دھندے سے فرصت پاتا جاوے اُسوقت کسی جگہ
اکیلا چپکا بیٹھ کے اپنے دل مین خدا کی یاد لا اور اُسکا ڈر رکھ کہ وہ میرا بڑا خاوند ہے جو کچھ مین
کرتا ہون سو وہ دیکھتا ہے اس طرح تو خدا کی یاد اور اُس کا ڈر اپنے دل مین رکھیگا تو اُسکی
برکت سے ہمیشہ اچھے کام کریگا جس سے دُنیا مین خوش رہے گا اور عاقبت مین بھی تیرا بھلا ہوگا

## حکایت تیسری

ایک شخص مسجد مین نماز پڑھنے جاتا تھا رستے مین ایک دوست سے ملاقات ہوئی
اُس کو پوچھا بھائی کہان جاتے ہو بولا کیا کہون تین دن ہوئے ایسی مشکل مین

پتا ہون کہ مجھے کچھ نہین سوجھتا کہ کیا کرون ہمیشہ اسی فکر مین ہون تب اُس شخص نے کہا کہ چلو میرے ساتھ آؤ اور نماز پڑھو خدا سے دعا مانگو کہ تمھاری مشکل آسان ہوگی اور فکر و غم سب دور ہو جائے گا مین جانتا ہون کہ تم نماز پڑھنے مین سستی کرتے ہو اس سبب سے سختی تم پر وارد ہوئی ہے وہ یہ بات اُس کے ہیبت سے چونکا اور اپنے دل مین کہنے لگا کہ سچ ہے مین عبادت مین غفلت کرتا ہون غرض مسجد مین گیا اور نماز پڑھکے حق سبحانہ تعالیٰ کی جناب مین عاجزی وزاری سے اپنی تقصیرون کی توبہ کی اور دعائین مانگین جب مسجد مین سے باہر نکلا تو اُسی وقت اپنے دل پر کچھ فرحت معلوم کر کے پھر دوسرے وقت نماز سے غافل نہ رہا اور رات کو اکیلا بیٹھ کے خدا کی طرف دل کو متوجہ کر کے اپنی مشکل آسان اور حاجت روا ہونے کی دعا کرے ہر وقت جب فرصت ملے خدا کی یاد مین دھیان رکھے اور نماز اور درود اور وظیفہ پڑھنے مین مشغول رہے کہ اُس کی برکت سے درد و غم کا بوجھ جلدی اُسکے دل پر سے ہلکا ہوا اور اُس کی مشکل آسان ہو گئی تین چار دن پیچھے پھر اُس شخص کی ملاقات ہوئی اُس نے خیر و عافیت کے بعد اُسکا احوال پوچھا بولا خدا کے فضل سے اور نماز و دعا کے طفیل میری مشکل آسان ہوئی اور سب فکر اور کڑھنا پایا جاتا رہا یہ تحقیق ہے کہ جو کوئی عبادت مین دھیان رکھتا ہے اُسکے دل پر فکر اور دنیا کے کامون کا درد و غم نہین رہتا اور اُسکی مشکلین آسان ہو جاتی ہین اور شب و روز اُس کا دل قرار و خاطر جمع رہتا ہے اور جو کوئی عبادت مین سستی کرتا ہے اُسکے سب کامون مین سستی اور حرکت پڑتی ہے عقل کم ہوتی ہے روزی مین خلل ہوتا ہے پس لازم ہے کہ عبادت کا دھیان رکھنا کہ سب باتون مین امان ہوگا۔

## حکایت چوتھی

ایک مسلمان کہین سفر کو جاتا تھا راہ مین ایک ہندو اُس کو ملا دونون ہمراہ ہو کے چلے

جب رات ہوئی تو کسی جگہ مقام کیا پھر صبح کو دونون روانہ ہوئے اور رات کو کہین اُترے اُٹھتے اپنا رستہ لیا لیکن جب رات کو مقام کرین تب ہندو نہا دھو کے اپنے دل کی بندگی پوجا کرکے کھانے کو بیٹھے بعد سو نے جاوے پھر صبح کو دن نکلنے کے آگے اُٹھے ہاتھ مُنہ دھو کر کچھ پوجا دعا کرکے چلنے کی تیاری کرے اُس نے اپنے رفیق مسلمان کو دو دن مین کبھی کچھ بندگی کرتے نہین دیکھا بہت عجب کیا تب تیسری رات کو اس بات کی تحقیق کرنے چاہا اور صبح کو تاکتا رہا پر اُس کو کچھ عبادت کرتے نہین دیکھا تب کہنے لگا اے مسلمان کیا تمھاری یہی چال ہے کہ رات دن مین کبھی خدا کی بندگی نہ کرنا بولا مسلمانون کو رات دن مین پانچ وقت کی نماز پڑھنی چاہیئے تب ہندو نے کہا کہ تم کیسے مسلمان ہو کہ تین دن مین کسی ایک وقت بھی مین نے تم کو کچھ نماز کرتے نہین دیکھا بولا مین کیا کرون سارا دن چلتے چلتے تھک جاتا ہون اسکی سستی مین نماز پڑھ نہین سکتا ہندو بولا کہ ہر روز دو وقت کھانا کھاتے تم کو سستی نہین آتی اور خدائے تعالیٰ کہ جسنے تم کو پیدا کیا ہے اور پالتا ہے اُس کی بندگی کرتے تم کو سستی آتی ہے تو مین تمھاری ہمراہی سے بیزار ہون تم جیسے آدمی کا مُنھ صُبح کو دیکھنے سے مجھے کچھ شامت لگے گی کہ جو کوئی خدا کی یاد مین غفلت کرے اُسپر کبھی نہ کبھی آفت و مصیبت پڑے

**بیت**

کاہلی حق کی بندگی مین نہ کر — کہ نہ آوے گا درد و غم تجھ پر

## حکایت پانچوین

ایک مُلا مسجد مین وعظ کرتے تھے کہ بھائیو دنیا مین ہمیشہ خُدائے تعالیٰ کی عبادت و بندگی کرو اور اُس کی یاد مین رہو کہ آخرت مین تم کو یہی کام آوے گا ایک لڑکے نے یہ بات سُن کے اپنے اُستاد سے پوچھا کہ واعظ فرماتے ہین کہ ہمیشہ خدا کی عبادت کرو جو مین رات دن خدا کی عبادت مین اور اُس کی یاد مین رہون گا تو میرا سبق کسوقت

پڑھوں اور کیا یاد کروں اُستاد نے کہا کہ سبق پڑھنا اور علم سیکھنا یہ بھی خدا تعالیٰ کی بندگی ہے کہ آدمی پر فرض ہے پھر جو کچھ روزگار کسب دھندا کرنا کہ اُس سے اپنی جورو بچے وماں باپ کی پرورش ہووے کہ یہ بھی خدا تعالیٰ کی عبادت و بندگی ہے اس سوائے جو کچھ نیک کام کرنے مین مشغول رہے سو حق تعالیٰ کے نزدیک عبادت کے جیسا ہے

## فصل پانچوین تاڑی شراب پینے کی خواری و کیف کھانے و رنڈی بازی کی خرابی کے بیان مین

### حکایت پہلی

کسی دولتمند یہودی کے بیٹے کو بہت شراب پینے کی لت لگی تھی باپ اُس سے نہایت خفا تھا دھمکاتا اور مارتا لیکن کچھ اثر نہوتا ایک روز خوب مست ہو کے رستے مین پڑا رہا باپ کو خبر ہوئی مارے شرم کے اُسکے لہو کا پانی ہو گیا لاچار آدمی بھیج کے اُسے اُٹھا منگوایا جب لڑکا دوسرے دن ہشیار ہوا تو بہت ڈر کے گھر مین سے بھاگا باپ نے ٹھگا پھسلا کے بلوایا اور بہت سی نصیحتین کین تب تھوڑے دن گھر مین رہا چند روز بعد پھر کمبختی لگی تو دوپہر کے وقت بہت سا پیکے کہین راہ مین بیخود گر پڑا مُنھ مین سے جھین بہتا اور آس پاس مکھیون کے جھنڈ کے جھنڈ اُڑتے تھے کوتوال کے سپاہیون نے اُسکو ایسا بدحال پڑا ہوا دیکھا تو گاڑی مین ڈال کے کچہری مین لے گئے جب وہ کچھ ہوش مین آیا تب کوتوال نے حکم کیا کہ اسکا سر کھلا کر کے سارا دن بازار مین کھڑا رکھو اور شام کو دو روپئے ڈنڈ لیکے چھوڑ دو روپئے نہ دیوے تو تین دن قید رکھو کہ دوسرے لوگون کو عبرت ہووے کہ جو کوئی مست ہو کے رستے مین پڑے اُسکی ایسی سزا ہے باپ یہ سُن کے بہت آزردہ و دلگیر ہوا لیکن لاچار ہو گیا اُسکو بیحیائی کی سزا دینے کے واسطے تین دن چوکی مین رہنے دیا بلکہ کھانے پینے کو بھی اچھا نہ دیا تین دن بعد جب وہ قید سے چھوٹ کے گھر کو آیا تو پھر جنم تک کبھی کچھ شراب نہ پی۔

## حکایت دوسری

کسی مسلمان کے پڑوس مین ایک ہندو غریب مزدور رہتا تھا اُسکے تین بیٹے تھے سو بھی
اُسی کے ساتھ رہتے تھے سارا دن محنت مزدوری کو جاتے شام کو تھکے ہوئے گھر کو آتے
کھانے کے وقت باپ اپنے بُرے دستور کے موجب تھوڑی شراب یا تاڑی پینے دیتا اور آپ
بھی کچھ پیتا اور جانتا کہ اس سے محنت کی ماندگی اور کوفت معلوم نہ ہووے اور جلدی
سو جاوین غرض جب باپ بوڑھا ہوا اور بیٹے جوان بنے باپ کو کما کر کھلانے لگے اور
بہت پیسے جمع کرتے چلے تب اپنے معمول سے زیادہ پینا شروع کیا اس سے اُنکو ایسی
چٹ لگی کہ دن کے وقت بھی پینے لگے پھر تھوڑے عرصہ مین اُنکا یہ حال ہوا کہ رات دن
پینے بغیر اُن کو کچھ نہ سوجھے گھڑی گھڑی مست و بے شدھ ہو جاوین اپنے دھندے کا کام
بھی کچھ نہ کر سکین آلسی بنکے گھر مین پڑے رہین پیسے جمع کئے تھے سو گھر بیٹھے سب کے سب
کھا گئے محنت اور مزدوری کرنے سے ابتر ہو رہے تب ایک لڑکا لچّون کے ساتھ ملکر
چوری کرنے لگا آخرش پکڑا گیا حاکم نے اُس کو سزا دی ہاتھ کاٹ ڈالا دوسرے لڑکے
نے مست ہو کے کسی کو مار ڈالا اُس کے خون کے قصاص مین اسکی گردن ماری گئی باپ
بوڑھا بہت ہی غمگین اور نہایت شرمندہ ہو کے اپنے پڑوسی مسلمان کے پاس آیا اور دونون بیٹون
کے حال پر بہت رویا اور تیسرے بیٹے کی بھلائی کی مصلحت پوچھنے لگا پڑوسی کو بھی اسکے
بڑھاپے پر اور لڑکون کی خرابی پر رحم آیا پھر اُس کا سب احوال سُن کے اور دریافت
کر کے اُسکو بولا یہ ساری خرابی اور رسوائی شراب و تاڑی پینے سے ہوئی اگر اوّل سے
تھوڑی پینے کی خو نہ لگتی تو بہت پرجی نہ ہوتا اور ایسی مصیبت کے دن نہ آتے اسیواسطے
مسلمانون کے نزدیک شراب بہت بُری چیز ہے جو چیز کہ اُس سے کچھ نشہ چڑھے اُس مین
سے تھوڑی بھی کھانا پینا حرام جانتے ہین سو اگرچہ تھوڑی کھانے پینے سے کچھ کیف نہین ہوتی

لیکن اس مین سے بہت آفتین نکلتی ہین اب تم اپنے تیسرے چھوٹے لڑکے کو ہیرے پاس نوکر رکھو مین اسکا پینا چھڑاونگا اور اُس کو تربیت کرونگا بوڑھا بہت لجا ننصا اور اپنے اُس لڑکے کو اُسکے پاس نوکر رکھا اُس نے اُس کو مار کوٹ کر رستے پر لایا اور اپنی ذات سے بہت خبرداری رکھ کے اُس کو کیف کی چیز کھانے پینے نہ دی تب وہ اپنی عادت بھول گیا اور کام دھندے مین جی لگاتا رہا رباعی

جو کوئی ہووے گا تاڑی یا شراب　　دو جہان مین ہووے گا آخر خراب
جاوے مال اور آبرو او عافیت　　پھر خدا کے یہان بھی پاوگا عذاب

## حکایت تیسری

کسی مُلک مین یہ قباحت آپڑی کہ جب کوئی دولتمند مرجاتے تو اکثر اُن کے جوان بیٹے سب مال و دولت تھوڑے عرصے مین شراب خواری اور رنڈی بازی مین خراب کرتے اور کنگال و محتاج بن رہتے ایک صاحب کمال شخص دنیا کی سیر کرتے وہان آئے اُنھون نے یہ احوال معلوم کر کے بہت افسوس کیا اور اس بات کو خوب پوچھ پچار سے تحقیق کر کے فرمایا کہ اس خرابی کی جڑ بدکار شخصون کی صحبت ہے اگر باپ مرنے کے پیچھے چچا یا ماموں یا اور کوئی سگے یا مان باپ کے دوست اُن جوان لڑکون کی خبرداری دردمندی سے کرتے اور اُن کو بدصحبت سے دور رہنے کی تاکید اور دہشت دیتے اور ان کی تربیت کے واسطے اُن کے مال مین سے کچھ خرچ کر کے اُن کی چال ڈھال آراستہ کرنے کو کوشش کرتے تو غالب وے خراب نہین ہوتے اور روزگار دھندا کرنے مین مشغول رہتے پس کیا غریب و کیا تونگر کے لڑکون کو لازم ہے کہ پہلے بدکار لڑکون کی صحبت سے دور رہین اور جب بڑے ہوتے جاوین تب ہرگز رنڈی بازی کا شوق اپنے دل مین نہ آنے دین اور تاڑی شراب پینے یا اور کوئی نشہ کھانے کا ارادہ کبھی نہ کرین

اور نا یہ دو چیزین پہلے لڑکے کی نیکبختی کا رستہ مارتی ہین اور بدبختی کے خندق مین اُس کو
ڈالتی ہین اور یہ دو چیزین یا تو بد صحبت سے لڑکون کے کرنے مین آتی ہین یا صرف
اُن کے دل کے شوق سے ہوتی ہین اور اِس شوق کو شیطان کی ہدایت کہتے ہین
جب لڑکا مطلق بے تربیت اور مربی سے بے دہشت ہوتا ہے تو اکثر جوانی کے شروع
مین شیطان کے فریب مین گرفتار ہو جاتا ہے تب آگے جاتے اُس کا کیا بھلا ہوگا
اور زندگانی کے کھیت مین کیا فائدے کے بیج بوئے گا بزرگون نے کہا ہے ایک
کیف ہزار حیف اور زنا عمر کوتاہ مال فنا

## حکایت چوتھی

ایک لڑکا جب چھوٹا تھا پڑھنے سیکھنے جاتا تھا ماں باپ اور اُستاد کے کہنے مین رہتا تھا
اچھے لڑکون کے ساتھ اُٹھتا بیٹھتا اور بد لڑکون کی صحبت سے دور رہتا ماں باپ اور
سگے سودرے اُس کی چال ڈھال دیکھ کے بہت خوش ہوتے تھے جب وہ کسی کو تاڑی
یا شراب پیتے دیکھتا تو بہت ناخوش ہو کے اپنے رفیقون سے کہتا دیکھو یہ کیا کمبختی
ہے کہ اپنے پیسے خرچ کر کے لوگون کو اپنی فضیحتی دکھانا اور خدا کے نزدیک گنہگار ہونا
جب وہ جوان ہونے پر آیا باپ نے اُس کی شادی کی اچھے کپڑے اور بہت سا اسباب
اُس کو بنایا تس پیچھے تھوڑی مدت مین باپ مر گیا اور بہت سی دولت اُسکے واسطے
چھوڑ گیا تب ماں اپنی مقدور موجب اُسکی خبرداری رکھتی تھی دو تین برس تک باپ کے
مرنے کے بعد ماں کی تاکید سے اچھی طرح رہا پھر تو ذرہ جوانی کی گرمی سے اُس کے دل
مین بدراہی کے خیال جوش کرنے لگے اور بے ڈھنگے لڑکون کے ساتھ مخفی دوستی کرتا رہا ماں
اور خویش آشناؤن کو تو اُس کا اعتبار تھا کہ لڑکا نیکبخت ہے کوئی اُس کی بدچال کا گمان
نہ کرتا اور یہ میاں تو چوری سے نئے دوستون کی صحبت مین بیٹھنے پھرنے لگے پہلے تو

چند روز ادھر ادھر رنڈیون کی عیش و خوشی کی باتین سنتا رہا بعد ایک دن انکے ساتھ کسی رنڈی کے یہان گیا لیکن مان کے ڈر سے اور شرم کے مارے ذرہ بیٹھا نہ بیٹھا جلدی اوٹھکے گھر کو چلا گیا اُسپر دو چار دن گذرے پھر اُن بیہادہ دستون کی ترغیب سے اُن کے ساتھ رنڈی کے یہان گیا اُنھون نے کچھ تاڑی منگائی اور تھوڑی اُس کو بھی پلائی اُسنے تو کبھی پی نہ تھی نشہ چڑھ گیا اور بہت سی قے کی جب ہوشیار ہوا تو لگا توبہ کرنے اور اپنا منہ کوٹنے اور اپنے دل مین بولا کہ مین پینے والون کو ہنستا تھا اور مجھے یہ کیا سوجھا پھر ہرگز نہ پیونگا تب پانچ سات دن اُسپر بھی گذرے بعد اُس کے ایک وقت یکایک اُسکو رنڈی کے یہان جانے کا شوق ہوا تب چپکے اکیلا کسی قحبہ کے یہان گیا اُس نے اُس کے واسطے تاڑی منگائی لیکن اُسنے بہت حجت کی کہ مین نہ پیونگا مجھے برداشت نہین ہوتی رنڈی نے ضد کی اور بولی کہ میری خاطر تھوڑی سی پیو آخر لاچار ہو کے تھوڑی پی جب آنکھون مین نشہ آیا تو دل کا خوف اُٹھا و حیا کا پردہ پھٹا عیش مین مشغول ہوا و حرام کاری کی تلوار سے مقتول بنا رفتہ رفتہ اُس کا دل تاڑی پینے اور رنڈی کے یہان جانے پر جم گیا اور انھین دوستون کی صحبت کا بازار گرم کیا تھوڑے دنون مین اُن کے جیسا بلکہ اُن سے زیادہ شراب پینے لگا اور رنڈیون کے یہان عشرت کی دھوم کرتا چلا پھر تو نہ کسی کی شرم رہی نہ کسو کا ڈر مان بھی اسکو کہتے سکھاتے تھک گئی بعد وہ تو خدا کی رحمت کو پہونچی اور یہ خوار پریشان رنڈیون کے گھر جایا کرتا مان کا سب مال اسباب بیچ کے پیسے حرام کامون مین اور بد دوستون کی صحبت مین اُڑا دیے تھوڑی مدت مین مفلس کنگال بنا اور روز بروز اسکا زیادہ بُرا حال ہوا نہایت تنگدستی مین مر گیا کہ کفن و دفن بھی کسی نے خدا واسطے کیا نہ فاتحہ نہ درود مال کھا گئے مردود

## نظم

| | |
|---|---|
| گلستان مین کہا سعدیؒ نے سُنلے | کہ پند ایسی مجھے کر باب گذرے |
| کہ شہوت آگ ہے کر اس سے پرہیز | نہ کر دوزخ کی آگ اپنے اوپر تیز |

# حکایت پانچویں

ایک سیلانی فقیر دُنیا کی سیر کرتا ہوا کسی جنگل مین سے شہر کی طرف چلا جاتا تھا رستے مین ایک
بنگلہ نظر آیا فقیر کو بھوکھ لگی تھی چاہا کہ اُس مکان کے نزدیک جا کے کچھ کھاوے اور پانی
پیوے جب بنگلہ کے پاس پہنچا دیکھتا کیا ہے کہ ایک اچھا پاکیزہ مکان ہے اُس کے چار
طرف چار دروازے ہین اور دروازون کے اندر صحن مین اچھے کھانے اور میوون
کے خوانچے دھرے ہوئے ہین لیکن ہر ایک دروازے پر ایک شخص ننگی تلوار ہاتھ مین
لیکے چوکی کرتا بیٹھا ہے پہلے دروازے پر جو شخص بیٹھا ہے اُسکے پاس ایک بچہ ہے فقیر
نے وہان سے اندر جانے چاہا تب اُس شخص نے کہا تم کو اندر جانے نہین دونگا پہلے اِس
بچہ کو تلوار سے مار ڈالو پیچھے اندر جاؤ اور تمھارا جی چاہے سو کھاؤ پیو فقیر بولا استغفراللہ یہ
کیا کام ہے تب وہان سے نکل کے دوسرے دروازے پر گیا وہان جو شخص بیٹھا تھا اُس
کے پاس سُور کا گوشت رکابی مین رکھا ہوا تھا اُس نے فقیر کو اندر جانے نہ دیا اور بولا کہ پہلے
اِس خنزیر کے گوشت مین سے کچھ تھوڑا کھاؤ پیچھے اندر جاؤ فقیر بولا توبہ توبہ یہ کیا
بات ہے تب فقیر اُدھر سے نکل کے تیسرے دروازے پر آیا وہان جو شخص چوکی پر تھا
اُس کے پاس شراب کا باسن بھرا ہوا تھا اُس نے فقیر کو اندر جانے سے منع کیا اور بولا پہلے
اس مین سے تھوڑی شراب پیو بعد اندر جاؤ فقیر نے انکار کیا اور چوتھے دروازے پر
گیا اُدھر کے چوکیدار کے پاس ایک جوان عورت خوبصورت اچھا ستھرا عمدہ لباس و
زیور پہنے ہوئے بیٹھی تھی چوکیدار نے فقیر کو کہا پہلے اِس عورت سے صحبت کرو پیچھے اندر
جا کے جا ہو سو کھاؤ پیو عیش و آرام کرو فقیر بولا مین غریب بھکاری مسافر فقیر ہون
چلتے پھرتے تھکا ماندا ہوا ہون مین نے دنیا کی لذتون سے اپنا دل اُٹھایا ہے ایسے
کام میرے لایق نہین ہین بھوکھا ہون کچھ روٹی ٹکڑا اور پانی کھا پی کے اپنا رستہ پکڑونگا

چوکیدار بولا باوا صاحب تمہاری مرضی چلے جاؤ فقیر کا جی تو اچھے کھانے اور میوون پر
لگا تھا چوکیدار سے حجت تکرار کی باتین کر رہا تھا کہ کچھ کھانا یا میوہ دیوے اتنے مین ایک
جوان عورت نے نرمی سے فقیر کو کہا کہ سائین اس مکان کے خاوند کا یہی حکم ہے ہم
بہت لاچار ہین تم کو کچھ دے نہین سکتے بھلا تم تھوڑی شراب پی لو کہ اس مین کچھ
لذت اور فائدہ ہے تب تم کو اندر جانے دینگے فقیر کا دل پھرا اور تھوڑی شراب پیکے
اندر صحن مین گیا بھوکھ تو اس کو خوب لگی تھی فراغت سے روٹی گوشت کباب مرغی
بریانی وغیرہ کھانے لگا جب نیم سیر ہوا تب اور شراب پینے کو دل چاہا غرض دو چار
پیالے پی بیٹھا اور پیٹ بھر کے کھانا کھایا خوب نشہ چڑھا تب عورت کے ساتھ باتین
کرتے شہوت کی مستی مین آیا اور اُس سے صحبت کرنے چاہا عورت نے انکار کیا اور
بولی پہلے اس بچے کو مار ڈال تب مین اپنے پاس تجھے آنے دون گی۔ نہین تو
ابھی چوکیدارون کو حکم کر کے ہنکال دیتی ہون فقیر تو شراب کے نشے اور شہوت
کے شوق سے بیخود اور عقل کا اندھا بن رہا تھا فی الفور چوکیدار کے ہاتھ سے تلوار لے کے
بچے کو مار ڈالا اور عورت سے حرام کاری کی دو گھڑی پیچھے پھر فقیر کو بھوک لگی تب وہان
تو کچھ حاضر نہ تھا چوکیدار سب کھا پی کے صاف کر بیٹھے تھے مگر سور کے گوشت کا باسن
بھرا ہوا پڑا تھا فقیر کی عقل تو نشہ مین گم ہوئی تھی مارے بھوکھ کے وہ سور کا گوشت بھی
کھا گیا حاصل کلام ایک شراب پینے کے گناہ سے دوسرے بڑے گناہ کرنے مین آئے اگرچہ
پہلے وقت شراب کا گناہ ہلکا نظر آتا ہے لیکن پیچھے اس مین سے بڑے بڑے نقصان پیدا ہوتے ہین۔

## حکایت چھٹی

ایک شخص نے کسی حکیم سے پوچھا کہ شراب پینے مین بہت سی خرابیان ہین ایسا
ہوتے بھی کتنے ایک لوگ پیتے ہین یہ کیا سبب ہے حکیم نے جواب دیا کہ سبب

بہت باریک ہے مین تم کو سمجھاتا ہون سو خوب دھیان رکھ کے سُنو اور یاد رکھو کہ جب
کوئی شخص پہلے شراب پینے لگتا ہے تو پندرہ بیس دن پینے تک اُس کو بڑا فائدہ معلوم
ہوتا ہے اور جانتا ہے کہ جو کچھ مین کھاتا ہون سو اچھا ہضم ہوتا ہے زیادہ بھوک لگتی ہے
دل خوش رہتا ہے اور بدن مین قوت بڑھتی ہے لیکن جب اُس کو پینے کی عادت
ہوئی تب تھوڑی مُدت مین وہ شراب اسکی خوراک جیسی ہو جاتی ہے اور وے سب
فائدے موقوف ہوتے ہین مگر خالی نشہ کا زور رہتا ہے تب وہ شخص زیادہ پینے لگتا ہے
کہ اِس سے پھر چندروز اس کو فائدہ معلوم ہوتا ہے جب وہ زیادہ پینا بھی عادت سے
خوراک کے موافق ہوجاتا ہے تب اُسکا فائدہ کم ہوتا ہے اور نشہ تو زیادہ ہو رہتا ہے اور
گرمی طبیعت پہ بڑھتی جاتی ہے اُس کی حرارت سے بدن خشک اور رگین سُست ہو رہتی
ہین ہمیشہ عقل خراب وہوش وحواس نادرست اور چہرہ لال یا تو مردہ بن رہتا ہے
اور آنکھین اکڑی ہوئی رہتی ہین اسی طرح تاڑی گانجہ وغیرہ کیف کی بھی یہی خاصیت
ہے نادان شراب پینے کی یا اور کیف کھانے کی پہلی خوشی اور فریب سے بھولجاتا ہے بعد
اسکا پہلا فائدہ معلوم کر کے پچھلا نقصان وخواری نہین جانتا تب جنم تک بدحال اور پریشان
ہو رہتا ہے بعضے لوگ سمجھتے ہین کہ شراب پینے سے ناتوانی دور ہوتی ہے اور قوت و
زور زیادہ ہوتا ہے یہ سراسر غلط ہے بلکہ جب اُسکا نشہ گیا تب زیادہ ناتوانی پیدا ہوتی ہے
ہاتھ پاؤن سُست ہوتے ہین دل پہ کوفت اور آزردگی آتی ہے یہ کلام عام ہے کہ
شراب کی بنیاد خراب دنیا مین رسوائی اور آخرت مین عذاب رباعی

شرابی کی خرابی تو ہے ظاہر ۔۔۔ کہ کھو دے مال اور حرمت کو آخر
پھر اُسکے تن کو اور جی کو نہ راحت ۔۔۔ اگرچہ مال رکھتا ہو وے وافر

# فصل چھٹی طمع و حرص کے نقصان اور صبر و قناعت کے فائدونکے بیان مین

## حکایت پہلی

ایک غریب کے تین چار لڑکے تھے جو کچھ اُسکو دال روٹی میسر ہوتی سو اُن کو کھلاتا تھا ایک لڑکا اُن مین اچپلا تھا باپ کی غریبی کے کھانے کی چال سے ناخوش رہتا تھا اُس نے کسی دولتمند کے لڑکون سے دوستی کی اور کبھی کبھی اُنکے گھر کھانے کو جایا کرتا اور اچھا کھانا ملنیکی طمع سے بہت سا جانے لگا ایک دن کسی بات کے سبب اُس کے اور دولتمند کے کسی لڑکے کے ساتھ کچھ قضیہ ہوا اُس نے اُسکو خوب سا مارا سر پھوڑا دانت توڑ ڈالے تب اُس نے توبہ کی اور اپنے دل مین کہنے لگا کہ میرے باپ کا لاڈ پیار کا سوکھا ٹکڑا اس مار دھاڑ کے تر نوالے سے بہتر ہے اگر مین اچھے کھانے پینے کی طمع نہ کرتا تو آج اتنی مار نہین کھاتا اور میرے دانت نہین ٹوٹتے ۔

## حکایت دوسری

ایک شخص کے پاس اچھا رنگین رومال تھا ایک لڑکے نے دیکھا تو اُس کو طمع ہوئی کہ یہ رومال مین لون تب کچھ قابو پا کے وہ رومال اُس نے چُرایا جب اُس شخص کو معلوم ہوا کہ رومال کدھر گیا تب ادھر اُدھر دیکھنے لگا ڈھونڈ ھتے ڈھونڈ ھتے آخر اُس لڑکے کے پاس پایا تب اُس کو خوب مار کے نصیحت دی اور فضیحت کیا دوسرے لڑکے اُس کو رومال چور پکارنے لگے جب لڑکے کے باپ کو یہ خبر ہوئی تب اُس نے بھی اُس بچیا کو بہت سا مارا اِس بوجھا چاہیئے کہ طمع بُری چیز ہے کہ اِس سے بہت ذلت اور رسوائی ہوتی ہے بیت

طمع مین ہے رسوائی اور درد سخت      نہ کر کچھ طمع گر تو ہے نیک بخت

## حکایت تیسری

ایک شخص کہین نوکر تھا پانچ روپیہ مہینا پاتا تھا دو چار برس نوکری کے بعد اُس کے دل مین حرص پیدا ہوئی کہ بہت سے لوگ ہین کہ اُن کو دس بیس روپئے مہینے کو ملتے ہین بہتر ہے کہ یہ نوکری چھوڑ دون اور زیادہ طلب کی خدمت ڈھونڈھون اس حرص کی فکر مین رہا بارے اُسکو کہین دس روپئے کی نوکری ہاتھ لگی دو تین مہینے وہان رہا پھر کچھ موافق نہ آیا تو وہ نوکری چھوٹی اور اُسکے قدیم خاوند نے دوسرا نوکر اُس سے اچھا رکھا تھا نوکری چھوڑنے کے سبب پھر اُسکو اپنے پاس کھڑا نہ کیا تب وہ بیچارہ بہت مُدت بے روزگار خوار پھرتا بھٹکتا رہا اور اپنی حرص پر ملامت کرنے لگا کہ افسوس مین نے آدھی چھوڑ ساری کی حرص کی اُس کی طمع سے خرابی مین ملا بعد اسکے ہو کے کہین تین روپئے کے مہینے پر نوکر رہا اور پھر حرص و طمع کے کام سے دور بھاگتا چلا

## حکایت چوتھی

ایک بھوکھا کتا کسی قصاب کی دوکان سے گوشت کا ٹکڑا چُرا کر ندی کے پار جاتا تھا پانی اُس ندی کا بہت صاف تھا تلا نظر آتا تھا کتّے نے اپنی پرچھائون پانی مین دیکھ کے جانا کہ دوسرا کتا گوشت مُنھ مین پکڑ کے بھاگتا ہے اُس کے لینے کی حرص سے اپنا مُنھ کھول کر اُس پر بھونکنے لگا تب اُس کے مُنھ کا ٹکڑا پانی مین گر پڑا ایسا ہے کہ زیادتی کی طمع سے جو کچھ ہاتھ مین ہے سو بھی نکلجاتا ہے

## حکایت پانچوین

دو شخص اپنے ملک سے مسافری کو نکلے پندرہ بیس دن کی راہ چلے تب کسی جنگل مین سے

رفتہ رفتہ گذرتا تھا وہان راہ مین اُن کو ایک تھیلی روپیون سے بھری ہوئی ملی بہت خوش ہوئے اور جلدی اپنے شہر کی طرف پیچھے پھرے جب رات ہوئی تب کسی بستی کے پاس مقام کیا پھر ایک شخص بازار مین سے کچھ کھانے کا سامان لانے گیا اور دوسرا پیسون کی خبرداری کو رہا جو بازار مین گیا تھا اُس کے دل مین آیا کہ یہ میرا بھائی آدھے پیسے لیگا بہتر ہے کہ مین اُس کے مارنے کی تدبیر کرون تب اُس نے کچھ زہر خرید لیا جب مکان کو پہونچا تب اُس کے ساتھی نے اُس کو کہا بھائی اب مین بازار دیکھ کے آتا ہون تب تک تم کھانے کی تیاری کرو وہ یہ سنکے بہت خوش ہوا اور اپنی تیاری مین لگا جب دوسرا شخص بازار مین گیا تب اُس کے دلمین بھی وہی خیال گذرا کہ میرا شریک آدھا مال لیجائیگا سو مین اس کو نہ لینے دون ولیکن اُسکو مار ڈالنے بغیر میرا مدعا حاصل نہ ہووے تب اُسنے بھی تھوڑا زہر مول لیا اور اپنے مکان کو آپہونچا اُس کا ساتھی جو کھانے کی تیاری کر رہا تھا اُسنے تو اُس کی طرف کے کھانے اور پینے کے باسنون مین زہر ملایا جب کھانے کی تیاری ہوئی تب اُس دوسرے شخص نے بھی قابو پاکے شریک کے کھانے مین اور پانی مین زہر ڈالا جب دونون کھانے کو بیٹھے جب اُنھون نے فراغت پائی تو دو تین گھڑی مین زہر نے اُن پر اثر کیا اور لگے قے کرنے پھر گھڑی دو گھڑی مین دونون ہلاکی سے مر گئے اگر ہر ایک اُن مین سے اپنے حصے پر قناعت کرتا اور طمع و حرص کے پھندے مین نہ پھنستا تو اس تھوڑے مال کی لذت اُٹھاتا اور زہر کی ہلاکی سے نہ مرتا

---

## حکایت چھٹی

کسی دولتمند کے پاس ایک طوطا تھا اُس کو وہ بہت چاہتا تھا اچھا اچھا کھلاتا اور اسکی بہت خبرداری رکھتا پنجرہ اُسکا بہت عمدہ بڑی زینت سے آراستہ کیا تھا اکثر اپنے ہاتھ سے طوطے کو کھلاتا پلاتا اور اپنے حضور پنجرہ صاف کرواتا اور ہر روز شام کے وقت

پنجرہ باغ کے درمیان ہوا مین رکھواتا کہ اس کو کھلی ہوا لگے اور ہمیشہ تازگی سے رہے
دولتمند کے بچے قبیلہ بھی اُس پر بہت پیار کرتے تھے اُس کے پرون پر محبت سے ہاتھ
پھیرتے اور اُس کے ساتھ خوشی سے باتین کرتے۔ لیکن باوجود ایسی نعمت و
راحت ولاڈ وچاؤ کے طوطا یہی چاہتا تھا کہ مین پنجرے کی قید سے چھوٹون اور دوسرے جنگل
مین جھاڑون کی ڈالیون پر فراغت سے پھرتا رہون ایک دن ایسا اتفاق ہوا کہ پنجرے
کا دروازہ کھلا رہا طوطا تو مدت سے ایسے قابو کا منتظر ہو رہا تھا جلدی پنجرے سے نکل
کے اُڑ بھاگا اور پہلے پڑوس کے جنگل مین گھسا پھر وہان سے بھی اُڑ کے دور کے
جنگل مین جا رہا کبھی کھانے کو ملا کبھی بھوکا پیاسا پڑا رہا جو نعمتین ہر روز کھاتا تھا
اُنکی باس بھی کبھو نہ سونگھی اس طرح پانچ دس دن گذرے بعد اُس جنگل مین بڑا
سا طوفان شروع ہوا اور برسات سخت وبجلی وگرجنا بہت زور وشور سے پیدا ہوا طوطے
کو اپنی جان سنبھالنی مشکل پڑی مارے بارش کے نہ بیٹھنے کا آسرا نہ اُڑنے کا سنجوگ اِدھر
اُدھر تڑپتا ہلاک ہوتا رہا اور جان جاتے وقت بولا افسوس اگر مین پنجرے کی حالت پر قناعت
کرتا اور اپنی قید کی مصیبت پر صبر کرتا تو ایسی سختی سے نہ مرتا

## حکایت ساتوین

حضرت شیخ سعدی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہین کہ ایک وقت مجھے جوتے پہننے کو میسر نہوئے
تھے اس سے مین تھوڑا آزردہ ہو رہا تھا خدائے تعالیٰ کی قدرت ایسی کہ اُسی وقت ایک شخص میری
نظر پڑا کہ اُس کو دونون پاؤن نہ تھے مین یہ حال دیکھ کے پروردگار کا شکر بجالایا اور جوتے
نہونے پر صبر کیا۔

## حکایت آٹھوین

ایک شخص بڑے نیکبخت صاحب کمال تھے اُن کی بزرگی اور خدا ترسی لوگون مین

مشہور تھی ایک دن ایک شخص اُن کی خدمت مین آیا اور اپنا احوال ظاہر کرنے لگا کہ میرے
یہان تین چار آدمی کھانے والے ہین اور میری آمد صرف دس روپئے مہینے کی ہے
میرے خرچ کو بس نہین ہوتی آپ کچھ میرے حق مین دعا کیجئے کہ دربار الٰہی سے
میرے واسطے کچھ کشایش ہووے اُس کے گئے کے بعد دوسرا شخص آیا اُس نے
عرض کی کہ صاحب میرے چار پانچ آدمی کھانے والے ہین اور مجھے بیس روپئے
مہینے کو ملتے ہین اس سے میرا خرچ پورا نہین ہوتا جب وہ چلا گیا گھڑی ایک پیچھے تیسرا
شخص آیا اور بولا حضرت میرے چھ سات آدمی ہین اور مجھے فقط پچاس روپئے مہینے
کی آمد ہے تب صاحب کمال نے دیکھا کہ ہر ایک اپنی قسمت پر راضی نہین رہتا
اگرچہ اسکو دوسرے سے زیادہ ملتا ہے اگر انسان اپنے کو دُنیا مین خوش اور عاقبت
مین سرفراز رکھا چاہے تو لازم ہے کہ جو کچھ خدا نے اُس کو دیا ہے اُسپر قناعت کرے
اور صبر و شکر کرتا رہے کہ اسکی برکت سے پروردگار کریم کارساز اُس کو زیادہ دیوے

## حکایت نوین ۹

ایک شخص کسی بزرگ کے پاس گیا اور بولا صاحب میرے مال مین بہت نقصان ہوا
اس سے مین بڑی مصیبت مین پڑا ہون اُس بزرگ نے فرمایا کہ جس مومن کے مال
مین نقصان نہین ہوتا اور کبھی کسی دُکھ مین نہین پڑتا سو خیر نہین دیکھتا اللہ تعالیٰ جسکو
دوست رکھتا ہے اُس کی دوستی آزمانے کے واسطے مال مین نقصان پہنچاتا ہے بدن
مین آزار دیتا ہے ہر ایک طرح کی تکلیف مین ڈالتا ہے کہ جس سے سچا اور جھوٹا پہچانا
جاوے مومن اور منکر معلوم ہووے اور جو شخص ان تین ۳ باتون پر عمل کرے وہ بڑا
نیک بخت ہے پہلی بات یہ کہ جو کچھ حق سبحانہ تعالیٰ کا حکم اُس کے حق مین جاری ہو
اُس پر راضی رہے دوسری یہ کہ جب اُسپر کچھ دُکھ یا مصیبت پڑے اُس پر صبر کرے

دو دبیتقراط نہ ہووے تیسری یہ کہ جب کچھ دولت یا اچھی چیز میسر ہو تو اُس کے واسطے خدا کا شکر زبان سے بجالاوے اور ہاتھ سے بھی بجالاوے یعنی جو کچھ اُس کو ملا ہے اُس مین سے دوسرون کو فائدہ پہونچاوے

---

## حکایت دسوئین

ایک زاہد کسی سوداگر کے ہمسائے مین رہتا تھا اور اُس کی بدولت زاہد کا گذران خوشی و فراغت سے چلتا تھا سوداگر ہمیشہ شہد اور گھی کی تجارت کیا کرتا تھا اور ہر روز اسمین سے تھوڑا زاہد کے یہان بھیجتا اور وہ اُس مین سے کچھ خرچ کرتا اور باقی سنبھال کے گھڑون مین رکھتا جاتا ایکدن گھڑون کو دیکھ کر فکر کرنے لگا کہ جب گھڑے بھر جاوین تو اُن کو بیچونگا اور پانچ بکریان مول لونگا چھ مہینے مین جنین گی اور ہر ایک کے دو دو بچے ہون گے ہر سال مین بیس بچّے ہون گے پانچ برس مین اُن کے بچّون سے بہت سے ہو جائینگے اُن مین سے کتنے ایک بیچونگا اور اُس سے اوقات بسری کرونگا اور ایک عورت کسی بڑے گھرانے کی دیکھ کے اُس سے بیاہ کرونگا نو مہینے کے بعد ایک لڑکا پیدا ہوگا تب اُس کو تربیت کرونگا اور علم و ادب سکھاؤنگا اگر کبھی بےادبی کرے تو اسی عصا سے جو میرے ہاتھ مین ہے اُسکو نصیحت کرونگا غرض اس خیال و منصوبے مین ایسا ڈوبا کہ اُسی خیال مین بے ادب لڑکے کو اپنے سامنے حاضر جانکر اُسپر عصا اُٹھا کر شہد اور گھی کے گھڑون پر مارا وے اونچی چوکی پر دھرے تھے اور آپ نکے مقابل نیچے بیٹھا تھا جونہین عصا اُن پر لگا وہین پھوٹ گئے تمام شہد اور گھی اس کے سر تمام اور ڈاڑھی اور کپڑون پر پڑا اور سب اُسکے خیال ایکبارگی جاتے رہے بیت

بہت سے کی طمع اور فکر تھوڑے کیتین ضایع
کہ تھوڑے کی قناعت نے زیادہ دیا وگا قانع

## حکایت گیارھوین ۱۱

کہتے ہین کہ سلطان محمود ایاز کو نہایت دوست رکھتا تھا اس لیئے تمام ارکان دولت اور نوکر چاکر اس سے دشمنی کرتے تھے ایک روز اُن سبھون نے بادشاہ سے کہا کہ ایاز ہر روز اکیلا جواہر خانہ مین جاتا ہے اس سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ البتہ کچھ چیز چُراتا ہے وگرنہ جواہر خانے مین اُس کا کیا کام بادشاہ نے فرمایا کہ جب مین اُسے اپنی آنکھ سے دیکھون تب باور کرون پھر دوسرے روز اُن لوگون نے خبر دی کہ ایاز اب جواہر خانے مین گیا ہے بادشاہ نے سُنتے ہی جھروکے سے دیکھا تو کیا دیکھتا ہے کہ ایاز نے ایک صندوق کھول کے اُس مین سے پُرانا اور مَیلا کپڑا نکال کے پہنا ہے اور اُس کو دیکھتا ہے بادشاہ نے دیکھتے ہی اندر جا کر ایاز سے پوچھا کہ اے ایاز تو نے کیون ایسا سڑا کپڑا پہنا اُس نے عرض کی حضرت سلامت مین جب آپ کی خدمت سے سرفراز نہ ہوا تھا تب ایسا کپڑا رکھتا تھا اب مین آپ کے دولت و اقبال سے اچھا کپڑا رکھتا ہون اپنے پُرانے کپڑے کو مین روز پہن کے دیکھتا ہون اس لیئے کہ اپنی قدیمی حالت کو فراموش نہ کرون اور خداوند نعمت کی قدر پہچانون جب بادشاہ نے یہ جواب سُنا تب اُس کی بات نہایت پسند کر کے اُسکو گلے سے لگایا اور اُس کا مرتبہ بڑا کیا

# باب تیسرا حساب کی کیفیت مین اس مین آٹھ فصلین ہین

## فصل پہلی آنک اور گنتی کے بیان مین

حساب کرنے کے اصل آنک دس ہین کہ اُن سے سب گنتی معلوم ہوتی ہے اور ہندوستانی مین عربی آنک استعمال کرتے ہین اُنکے ہندوستانی نام اور عربی شکلین ایسی ہین

| ایک | دو | تین | چار | پانچ | چھ | سات | آٹھ | نو | سُن |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۰ |
| | | | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | | | |

ان دس آنکون سے دوسرے سب آنک بنائے جاتے ہین اُن کی ترتیب یہ ہے.

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ایک | ۱ | گیارہ | ۱۱ | اکیس | ۲۱ | اکتیس | ۳۱ |
| دو | ۲ | بارہ | ۱۲ | بائیس | ۲۲ | بتیس | ۳۲ |
| تین | ۳ | تیرہ | ۱۳ | تیئیس | ۲۳ | تینتیس | ۳۳ |
| چار | ۴ | چودہ | ۱۴ | چوبیس | ۲۴ | چونتیس | ۳۴ |
| پانچ | ۵ | پندرہ | ۱۵ | پچیس | ۲۵ | پینتیس | ۳۵ |
| چھ | ۶ | سولہ | ۱۶ | چھبیس | ۲۶ | چھتیس | ۳۶ |
| سات | ۷ | سترہ | ۱۷ | ستائیس | ۲۷ | سینتیس | ۳۷ |
| آٹھ | ۸ | اٹھارہ | ۱۸ | اٹھائیس | ۲۸ | اٹھتیس | ۳۸ |
| نو | ۹ | اُنیس | ۱۹ | اُنتیس | ۲۹ | اُنچالیس | ۳۹ |
| دس | ۱۰ | بیس | ۲۰ | تیس | ۳۰ | چالیس | ۴۰ |

| اکتالیس | ۴۱ | اکسٹھ | ۶۱ | اکیاسی | ۸۱ |
|---|---|---|---|---|---|
| بیالیس | ۴۲ | باسٹھ | ۶۲ | بیاسی | ۸۲ |
| تینتالیس | ۴۳ | ترسٹھ | ۶۳ | تراسی | ۸۳ |
| چوالیس | ۴۴ | چوسٹھ | ۶۴ | چوراسی | ۸۴ |
| پینتالیس | ۴۵ | پینسٹھ | ۶۵ | پچاسی | ۸۵ |
| چھیتالیس | ۴۶ | چھیاسٹھ | ۶۶ | چھیاسی | ۸۶ |
| سینتالیس | ۴۷ | سڑسٹھ | ۶۷ | ستاسی | ۸۷ |
| اٹھتالیس | ۴۸ | اڑسٹھ | ۶۸ | اٹھاسی | ۸۸ |
| انچاس | ۴۹ | انہتر | ۶۹ | نواسی | ۸۹ |
| پچاس | ۵۰ | ستر | ۷۰ | نوے | ۹۰ |

| اکیاون | ۵۱ | ایکہتر | ۷۱ | اکانوے | ۹۱ |
|---|---|---|---|---|---|
| باون | ۵۲ | بہتر | ۷۲ | بانوے | ۹۲ |
| ترپن | ۵۳ | ترہتر | ۷۳ | ترانوے | ۹۳ |
| چوپن | ۵۴ | چوہتر | ۷۴ | چورانوے | ۹۴ |
| پچپن | ۵۵ | پچھتر | ۷۵ | پچانوے | ۹۵ |
| چھپن | ۵۶ | چھہتر | ۷۶ | چھانوے | ۹۶ |
| ستاون | ۵۷ | ستہتر | ۷۷ | ستانوے | ۹۷ |
| اٹھاون | ۵۸ | اٹھہتر | ۷۸ | اٹھانوے | ۹۸ |
| انسٹھ | ۵۹ | اناسی | ۷۹ | نوانوے | ۹۹ |
| ساٹھ | ۶۰ | اسی | ۸۰ | سو | ۱۰۰ |

معلوم ہووے کہ جو تنہا آنک ہین اُن کو ایکائی کہتے ہین یعنی ایک کے درجے والے آنک چنانچہ
ایک دو تین وغیرہ نو تک اور دس بیس تیس چالیس پچاس ساٹھ ستر اسی نوے

۱ ۲ ۳ ۹ ۱۰ ۲۰ ۳۰ ۴۰ ۵۰ ۶۰ ۷۰ ۸۰ ۹۰

ان آنکون کو دہائی کہتے ہین یعنی دس کے درجے والے آنک اور انکی سون کی جگہ کوئی
آنک ہووے اُنکو بھی ایکائی کہتے ہین جیسا کہ ایک گیارہ مین اور دو بارہ مین اور سات
ستائیس مین وغیرہ اور دس بیس تیس وغیرہ کی دہائی کے آنکون کو پہلے بائین طرف لکھتے ہین
تس پیچھے اُس کی سیدھی طرف سون یا کوئی ایکائی کا آنک لکھتے ہین جیسا کہ اوپر کی تفصیل مین
مرقوم ہے پھر ان سب آنکون کو اسطرح ترتیب بولتے ہین۔

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| ایک پر ایک گیارہ | ۱۱ | دو پر ایک اکیس | ۲۱ | تین پر ایک اکتیس | ۳۱ |
| ایک پر دو بارہ | ۱۲ | دو پر دو بائیس | ۲۲ | تین پر دو بتیس | ۳۲ |
| ایک پر تین تیرہ | ۱۳ | دو پر تین تیئس | ۲۳ | تین پر تین تینتیس | ۳۳ |
| ایک پر چار چودہ | ۱۴ | دو پر چار چوبیس | ۲۴ | تین پر چار چونتیس | ۳۴ |
| ایک پر پانچ پندرہ | ۱۵ | دو پر پانچ پچیس | ۲۵ | تین پر پانچ پینتیس | ۳۵ |
| ایک پر چھ سولہ | ۱۶ | دو پر چھ چھبیس | ۲۶ | تین پر چھ چھتیس | ۳۶ |
| ایک پر سات سترہ | ۱۷ | دو پر سات ستائیس | ۲۷ | تین پر سات سینتیس | ۳۷ |
| ایک پر آٹھ اٹھارہ | ۱۸ | دو پر آٹھ اٹھائیس | ۲۸ | تین پر آٹھ اڑتیس | ۳۸ |
| ایک پر نو اُنیس | ۱۹ | دو پر نو انتیس | ۲۹ | تین پر نو انچالیس | ۳۹ |
| دو پر سون بیس | ۲۰ | تین پر سون تیس | ۳۰ | چار پر سون چالیس | ۴۰ |

وغیرہ اسیطرح

اور سیکڑون کے آنک کی گنتی بھی اسی طرح ہے کہ سینکڑے کا آنک پہلے بائین طرف لکھتے ہین پیچھے اسکی سیدھی طرف دہائی کا تس پیچھے ایکائی کا لکھتے ہین چنانچہ

| ایک سو | ۱۰۰ | ایک سو دس | ۱۱۰ | ایک سو بیس | ۱۲۰ |
|---|---|---|---|---|---|
| ایک سو ایک | ۱۰۱ | ایک سو گیارہ | ۱۱۱ | ایک سو پچیس | ۱۲۵ |
| ایک سو دو | ۱۰۲ | ایک سو بارہ | ۱۱۲ | ایک سو پچاس | ۱۵۰ |
| ایک سو تین | ۱۰۳ | ایک سو تیرہ | ۱۱۳ | ایک سو چھپن | ۱۵۶ |
| ایک سو چار | ۱۰۴ | ایک سو چودہ | ۱۱۴ | ایک سو ننانوے | ۱۹۹ |
| ایک سو پانچ | ۱۰۵ | ایک سو پندرہ | ۱۱۵ | دو سو | ۲۰۰ |
| ایک سو چھ | ۱۰۶ | ایک سو سولہ | ۱۱۶ | دو سو پچیس | ۲۲۵ |
| ایک سو سات | ۱۰۷ | ایک سو سترہ | ۱۱۷ | دو سو پچاس | ۲۵۰ |
| ایک سو آٹھ | ۱۰۸ | ایک سو اٹھارہ | ۱۱۸ | دو سو پچھتر | ۲۷۵ |
| ایک سو نو | ۱۰۹ | ایک سو انیس | ۱۱۹ | دو سو چھیاسی | ۲۸۶ |

پھر معلوم ہووے کہ جس طرح دہائی کے اور سینکڑے کے آنکون کی گنتی بائین طرف کے پہلے آنک سے شروع ہوتی ہے اسیطرح ہزارون لاکھون کڑوڑون وغیرہ کی گنتی بھی بائین طرف سے شروع ہوتی ہے اور ہر ایک رقم مین سیدھی طرف کے پہلے آنک کا درجہ ایکائی کا ہے دوسرے آنک کا درجہ دہائی کا ہے تیسرے آنک کا درجہ سینکڑے کا چوتھے کا درجہ ہزار کا پانچوین کا درجہ دس ہزار کا چھٹے کا درجہ لاکھ کا ساتوین کا درجہ دس لاکھ کا آٹھوین کا درجہ کڑوڑ کا نوین کا درجہ دس کڑوڑ کا اسی موجب ہر ایک آنک اپنے پاس کے آنک سے دس حصے زیادہ ہوتا ہے مثال ایک ہزار ۱۰۰۰ ایک ہزار پانچ سو اکیس ۱۵۲۱ دس ہزار ۱۰۰۰۰ وغیرہ سو خدا کے فضل و کرم سے نیچے لکھی ہوئی رقمون کی مثالون سے معلوم ہوگا۔

## انکون کے درجون کے نام اور اُن کی ترتیب

| ۱ | ۱ | ۹ | ۸ | ۳ | ۷ | ۲ | ۵ | ۲ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ایک | دس | سو | ہزار | دس ہزار | لاکھ | دس لاکھ | کروڑ | دس کروڑ |
| ایک | دہائی | سیکڑا | ہزار | دس ہزار | لکھا | دس لکھا | کروڑا | دس کروڑا |

— • • • • • • • •

— • • • • • • •

— • • • • • •

— • • • • •

— • • • •

— • • •

— • •

— •

—

## رقمون کی مثال

| | | | |
|---|---|---|---|
| یک ہزار | ۱۰۰۰ | دس ہزار | ۱۰۰۰۰ |
| یک ہزار اور ایک | ۱۰۰۱ | دس ہزار ایک سو اکیس | ۱۰۱۲۱ |
| یک ہزار ایک سو اکیس | ۱۱۲۱ | گیارہ ہزار پانچسو | ۱۱۵۰۰ |
| وہزار ایک سو بائیس | ۲۱۲۲ | پندرہ ہزار ایکسو ایک | ۱۵۱۰۱ |
| وہزار دو سو دس | ۲۲۱۰ | چہتر ہزار چھ سو دس | ۷۴۶۱۰ |
| ہزار چھ سو ستائیس | ۹۶۲۷ | نوانوے ہزار سات سو پچاس | ۹۹۷۵۰ |

لاکھ — ۱۰۰۰۰۰

ایک لاکھ پچیس ہزار تین سو چودہ — ۱۲۵۳۱۴

دس لاکھ چھ سٹھ ہزار سات سو اٹھائیس — ۱۰۶۶۷۲۸

پندرہ لاکھ چوبن ہزار اور پچاس — ۱۵۵۴۰۵۰

نواوے لاکھ پچہتر ہزار چھ سو دس — ۹۹۷۵۶۱۰

کروڑ — ۱۰۰۰۰۰۰۰

ایک کروڑ پچیس لاکھ بیالیس ہزار ایک سو پندرہ — ۱۲۵۴۲۱۱۵

پچیس کروڑ ستائیس لاکھ اٹھتیس ہزار نو سو گیارہ — ۲۵۲۷۳۸۹۱۱

اس سے زیادہ بالفعل مبتدی کے واسطے ضرور نہین اتنا سیکھ کے یاد رکھے تس پیچھے اُس سے زیادہ جتنا چاہے اُتنا انشاء اللہ تعالیٰ اپنے شعور سے معلوم کرتا جاوے

## اشارہ

اب حساب سکھانے والے اُستادون کو یہ اشارہ معلوم رہے کہ مبتدیون کو اکثر جگہ حساب کے قانون اور بیان سمجھانے کے آگے ان قانونون کو پہلے اُنکے آنکون کی مثالون سے سمجھانا تس پیچھے قانونون کا مطلب خدا کے لطف و عنایت سے جلدی مبتدیون کے دریافت مین آوے

## فصل دوسری جمع کے بیان مین

دو تین یا بہت رقمون کو اکھٹے کرکے سبکا اندازہ معلوم کرنا اسکو جمع کہتے ہین اور گجراتی حساب کرنے والے جمع کو بیرِیز بولتے ہین وہی لفظ اس اطراف مین مشہور ہے اسکی ترتیب یہی ہے کہ ہر ایک رقم کے آنکون کو اُنکے درجے موجب ایک کے پیچھے ایک کو لکھنا یعنی ایکائی کے آنک ایکائی کے نیچے اور دہائی کے آنک دہائی کے نیچے اور سینکڑے کے آنک سیکڑے کے نیچے اسیموجب ہر درجے کے آنک لکھنا اور آخری رقم کے نیچے لکیر کھینچنا تس پیچھے ایکائی کے آنکون سے جمع کرنے کی گنتی شروع کرنا جب آخری رقم کے آنک تک گنتی پوری ہووے تب اسکی

جمع لکیر کے نیچے لکھنا اس طرح ہر ایک درجے کے آنکون کی گنتی کرنا اُسکے دو قانون ہین۔

## قانون پہلا

جب گنتی کی جمع فقط اکائی کے آنک پر پوری ہووے یا فقط دہائی کے آنک پر پوری ہووے تو اُسی کو لکیر کے نیچے لکھنا۔ وہی جمع ہے لیکن گنتی کے آنکون کے درمیان سون آوے تو اُسکو چھوڑ دینا

### مثال

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| ١١ | ٢١ | ١ | ٤ | ١ |
| ٣١ | ١٠ | ٤ | ٢ | ٣ |
| ٤٠ | ٥ | ٩ | ١ | ٢ |
| ١٠ | ٣٠ | ٦ | ٥ | ١ |
| ٩٢ | ٦٦ | ٢٠ | ١٢ | ٧ |

## قانون دوسرا

اگر اکائی کے آنکون کی گنتی کی جمع دہائی کے آنک پر پوری ہووے اور اکائی کے ساتھ کی دہائی کے آنک جمع کرنے کے باقی ہین تب گنتی کی جمع کی دہائی کے آنک مین سے اکائی کا آنک یا سون ہووے سو لکیر کے نیچے لکھنا اور اُن آنک یا سون کے ساتھ کی دہائی کا آنک ہاتھ مین رکھنا یعنی مُنہ پر یاد رکھنا پھر جو دہائی کے آنک باقی رہے ہین اُنکے ساتھ اُسکو ملا کے سب کی گنتی پوری کرنا اور رہی جمع کے آنک کو لکیر کے نیچے اکائی کے لکھے ہوئے آنک کے پاس بائین طرف لکھنا۔

### مثال

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| ١١ | ١٩ | ١٤ | ١٢ | ١٧ |
| ٧ | ١٧ | ٣ | ٢١ | ٢ |
| ٢٠ | ٨ | ٢٥ | ١٠ | ١٤ |
| ٥٤ | ٧ | ٤ | ٤ | ١٦ |
| ٢ | ١٥ | ٨ | ١٣ | ٣ |
| ٩٤ | ٦٦ | ٥٤ | ٦٠ | ٥٢ |

سینکڑون ہزارون لاکھون وغیرہ کی جمع بھی اسی قانون کے بموجب ہے

# مثال

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۶۱۷۹۳ | ۱۳۱۸ | ۱۲۹ | ۹۱ |
| ۱۲۸۰۸ | ۲۰۲۷ | ۴۹۷ | ۴۰۲ |
| ۳۳۹۴۲ | ۴۰۵۹ | ۵۸۵ | ۲۲۳ |
| ۵۳۹۶۲ | ۱۲۹۱۶ | ۱۳۰ | ۲۲۷ |
| ۱۶۲۵۰۵ | ۲۰۳۲۰ | ۱۳۴۱ | ۹۴۳ |

# جمع کی آزمایش کا قانون

جمع کی رقمون کے ہر ایک آنک کو گنتے جانا اور اُن مین سے نو نو باد کرتے جانا تب آخر مین اگر نو سے کم باقی رہے تو اُسی باقی کے آنک کو لکھنا اور اگر نو پورے رہے تو سون لکھنا بعد اُسکے خود جمع یعنی میزان کے ہر ایک آنک کو گنتے جانا تب اُنہین سے اوپر کی نو کی ترتیب سے جب جو آنک باقی رہے یا سون آوے سو اوپر کے باقی آنک یا سون کے برابر ہووے تو جمع درست ہے نہین تو اسمین کچھ چوک ہے۔

## مثال پہلی

ان چار رقمون کے ہر ایک آنک کی گنتی نو نو باد کرنیکے واسطے ہر ایک رقم کے آنکون کو بائین طرف سے سیدھی طرف گنتے جانا چنانچہ
ایک اور دو تین
اور آٹھ گیارہ اس مین سے نو باد باقی رہے دو اور پانچ سات اور چھ
تیرہ اسمین سے نو باد باقی رہے چار اور ایک پانچ اور چار نو تمام پھر دو
اور پانچ سات اور آٹھ پندرہ اسمین سے نو باد باقی رہے چھ اور چھ
بارہ اسمین سے نو باد باقی رہے تین سو لکھنا اب اس جمع یعنی میزان کے ہر ایک آنک کی گنتی بھی اسی موجب
چنانچہ ایک اور سات آٹھ اور چار بارہ اس مین سے نو باد باقی رہے تین ان کو لکھنا سو اوپر کے آنک کے برابر ہین پس جمع درست ہے۔

| |
|---|
| ۱۲۰ |
| ۸۵۶ |
| ۱۴۲ |
| ۵۸۶ |
| ۱۷۰۴ |

مثال

## مثال دوسری

ان چار رقمون کے آنکون کی گنتی نو نو سے پوری ہوتی ہے کچھ باقی نہین رہتا اور اسیطرح ان کی جمع یعنی بیرینز کے آنکون کی گنتی بھی نو نو ہے تب جمع درست ہے۔

| |
|---|
| ۱۹ |
| ۲۱ |
| ۳۷ |
| ۴۹ |
| ۱۲۶ |

## اور مثالین ورزش کے واسطے

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱۱ | ۵۱۲ | ۸۲۵ | ۲۵۱۲ |
| ۱۷۵ | ۴ | ۶ | ۱۰۲۴۶ |
| ۲۸۶ | ۷ | ۱۷ | ۱۰۴۲۵ |
| ۵۶۷ | ۱۲ | ۶ | ۲۵۱۰۰ |
| ۸۴۸ | ۱۶۰ | ۳۵ | ۱۲۴۵۰ |
| ۱۲ | ۱۵۶۱ | ۱۵۲۱ | ۲۴۶۷۸ |
| ۷ | ۱۲۶۷۱ | ۵۸۶ | ۶۱۵۳۱۲ |
| ۹۰۵ | ۵۶۸۲ | ۹۷ | ۹۱۲۱۴ |
| ۸۹۶ | ۶۵۰ | ۲۲۱ | ۵۶۰۶۱۲ |
| ۳۷۰۷ | ۲۱۲۵۹ | ۳۳۱۴ | ۱۳۵۲۵۴۹ |

## فصل تیسری باد باقی کے بیان مین

چھوٹی رقم کو بڑی رقم مین سے وضع کرکے باقی نکالنا اس کا نام باد باقی اس ملک مین مشہور ہے اسکی ترتیب ایسی ہے کہ چھوٹی رقم کو بڑی رقم کے نیچے لکھنا اسطرح سے کہ دونون رقمون کے ہر ایک درجے کے آنک ایکدوسرے کے نیچے برابر لکھے ہووین تب انکے نیچے حرف بے کے جیسی لکیر کھینچنا ب کہ اس سے لفظ باقی کا اشارہ معلوم ہووے تس پیچھے سیدھی طرف سے چھوٹی رقم کے آنکون کو بڑی رقم کے آنکون مین سے وضع کرنے لگنا اس مین سے جو باقی رہے سو لکیر کے نیچے لکھتے جانا اسکے واسطے چار قانون مقرر ہین

## قانون پہلا

جب چھوٹی رقم کے ہر ایک درجے کا آنک بڑی رقم کے ہر ایک درجے کے آنک سے کم ہووے تو نکلی باقی سہل سے نکلتی ہے جیسا کہ چھوٹی رقم کے ہر ایک آنک کو بڑی رقم کے ہر ایک آنک مین سے کم کر کے جو باقی رہے سو لکیر کے نیچے لکھتے جانا

### مثال

| | | |
|---|---|---|
| ۸ ۴ ۵۳ | ۶۵۴ | ۷۲ |
| ۳ ۳ ۴۱ | ۵۱۲ | ۴۱ |
| ۵ ۱ ۱۲ | ۱۴۲ | ۳۱ |

اور جب دونون رقمون کے کسی درجے مین کوئی آنک ایک دوسرے کے نیچے ایک سان ہووے یا دونون درجون مین ایک دوسرے کے نیچے سون ہووے تو ان دونون وضعون مین باقی کے ناکون مین سون لکھنا مگر دونون رقمون کے آخری آنک یکسان ہووین تو اُن کو چھوڑ دینا اُنکے واسطے باقی مین آخر کو سون لکھنا ضرور نہین

### مثال

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۴ ۳ ۶۲ | ۱۳ ۰ ۵ ۱ ۴۰ | ۷۰۶ | ۵۳۴ |
| ۴ ۱ ۴۲ | ۲ ۰ ۴ ۱ ۲۰ | ۵۰۲ | ۲۳۲ |
| ۱ ۲۰ | ۱۱ ۰ ۱ ۰ ۲۰ | ۲۰۴ | ۳۰۲ |

لیکن جب چھوٹی رقم مین سون ہووے اور اُسکے درجے پر بڑی رقم مین کوئی آنک ہووے تو اُس سون کے بدل اُسی آنک کو لکیر کے نیچے باقی کے واسطے لکھنا

### مثال

| | | |
|---|---|---|
| ۱۲۵۳۵۱۵ | ۲۵۶۷ | ۳۲۵ |
| ۱۲۵۱۲۰۲ | ۱۰۳۴ | ۲۰۰ |
| ۲۳۱۳ | ۱۵۳۳ | ۱۲۵ |

## قانون دوسرا

جب بڑی رقم مین کمتی کا آنک ہووے اور اُسکے درجے پر چھوٹی رقم مین زیادتی کا آنک [illegible]

ایک دہائی اپنی طرف سے اس بڑی رقم کی کمتی کے آنک کے ساتھ ملا کر اُن دونون کی جمع
مین سے اُس زیادتی کے آنک کو باد کرکے باقی کو لکیر کے نیچے لکھنا تب پھر اپنی طرف سے
ہاتھ کا ایک لیکر اُسکو کمتی کے آنک کے بعد کے آنک مین سے باد کرنا

## مثال

۲۴ − ۷ = ۱۷

۴۶ − ۸ = ۳۸

۳۲ − ۹ = ۲۳

لیکن اگر اسکی زیادتی کے آنک کے بعد دوسرا آنک ہووے تو اُس کے ساتھ اُس ہاتھ کے آنک
کو ملا کے اُن دونون کی جمع کمتی کے آنک کے بعد کے آنک مین سے باد کرنا

## مثال

۹۲ − ۲۶ = ۶۶

۳۵۹۴ − ۱۶۵۶ = ۱۹۳۸

۲۴۴۸۳۵ − ۵۱۹۱۷ = ۱۹۲۹۱۸

اسیطرح جب بڑی رقم مین سون ہووے اور چھوٹی رقم مین اُس کے درجے پر کوئی آنک
ہووے تب بھی ایک دہائی اپنی طرف سے اُس سون کی جگہ پر زیادہ کرکے اُسمین سے چھوٹی رقم
کے اُس آنک کو باد کرکے باقی لکیر کے نیچے لکھنا

## مثال

۴۰ − ۲۲ = ۱۸

۲۰۵ − ۷۱ = ۱۳۴

۱۲۰۵۰ − ۳۵۰۳ = ۸۵۴۷

۶۰۵۴۳۰۱ − ۸۰۶۱۲۴ = ۵۲۴۸۱۷۷

## اشارہ

جب بڑی رقم مین دو یا زیادہ سون ہووین اور چھوٹی رقم مین اُن سونون کے نیچے
کوئی آنک ہووے تب اسکی باد باقی کرنیکی دوسری طرح یہ ہے جو آسان بھی ہے کہ اس چھوٹی رقم کے آنک پر
سے شمار کرنا کہ اس کے ساتھ باقی مین کتنے کا آنک چاہئے جس سے سون آوے تب وہ آنک شمار سے معلوم کرکے لکیر کے نیچے

باقی کے واسطے لکھنا اور اس آنک کو چھوٹی رقم کے آنک سے جمع کرکے باقی نکالتے جانا۔

## مثال

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| ١٠٠ | ١٠٠ | ٢٠٠ | ٢٠٠٧ | ٣٠٠٥ |
| ۴ | ١٢ | ٢٥ | ١١٣٣ | ٢٠١٥ |
| ٩۶ | ٨٨ | ١٧٥ | ٠٨٧۴ | ٩٩٠ |

## مثال دوسری

| | | | |
|---|---|---|---|
| ١٠٠٠ | ١٠٠٠ | ۴٠٠٠ | ١٠٠٠٢ |
| ۶ | ١۴ | ١٢٧ | ١٣٠ |
| ٩٩۴ | ٩٨۶ | ٣٨٧٣ | ٩٨٧٢ |

پھر اسیطرح ہر کسی رقم کی بھی باد باقی آسانی سے ہوتی ہے کہ پہلے بڑی رقم کو لکھنا اور اُسکے نیچے چھوٹی رقم کو لکھنا بعد پیچھے چھوٹی رقم کے ہر ایک آنک پر سے شمار کرنا کہ اُسکے ساتھ باقی ہیں کتنے کا آنک یا سون چاہیئے کہ بڑی رقم کے آنک یا سون کے برابر ہووے تب ویسا آنک شمار سے معلوم کرکے لکیر کے نیچے باقی کے واسطے لکھنا اس طرح سب آنکون کو پورا کرکے چھوٹی رقم اور باقی کی رقم کے آنکون کی جمع یعنی بیریز لینا پس اُس بیریز کی رقم کے آنک اور بڑی رقم کے آنک برابر ہون تو باقی درست ہے

---

## باد باقی کی آزمایش کا قانون

باقی کی رقم کو چھوٹی رقم کے ساتھ ملاکے اُن دونون رقمون کی بیریز لینا سو بڑی رقم کے برابر ہووے تو باقی درست ہے چنانچہ اوپر کی کسی ایکجگہ کی مثال سے دریافت کر لینا۔

# فصل چوتھی ضرب کے بیان مین

ایک قم کو کتنے ایک مرتبے مقرر کرکے سب جمع معلوم کرنا اسکو ضرب کہتے ہین جیسا دو کو چھہ مرتبہ مقرر کیا تو اسکی جمع بارہ ہے اور پانچ کو چار مرتبے مقرر کیا تو اسکی جمع بیس ہے اس طرح بڑی رقمون کو لکھکے ضرب کرنیکے قانون مقرر ہین لیکن ان کو سیکھنے کے آگے تھوڑ یسی ضرب زبانی یاد کرنی ضرور ہے کہ اس سے بڑی رقمون کی ضرب کا حساب کرنا آسان پڑیگا اور ضرب زبانی کو گجراتی مین اچھالنی بولتے ہین سو وہی نام یہان عام ہے

## ترتیب ضرب زبانی یعنے اچھالنی کی

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| ایک | دو | دو | ۱ | ۲ | ۲ |
| دو | دو | چار | ۲ | ۲ | ۴ |
| تین | دو | چھہ | ۳ | ۲ | ۶ |
| چار | دو | آٹھ | ۴ | ۲ | ۸ |
| پانچ | دو | دس | ۵ | ۲ | ۱۰ |
| چھہ | دو | بارہ | ۶ | ۲ | ۱۲ |
| سات | دو | چودہ | ۷ | ۲ | ۱۴ |
| آٹھ | دو | سولہ | ۸ | ۲ | ۱۶ |
| نو | دو | اٹھارہ | ۹ | ۲ | ۱۸ |
| دس | دو | بیس | ۱۰ | ۲ | ۲۰ |
| گیارہ | دو | بائیس | ۱۱ | ۲ | ۲۲ |
| بارہ | دو | چوبیس | ۱۲ | ۲ | ۲۴ |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| ایک | تیئے | تین | ۱ | ۳ | ۳ |
| دو | ترک | چھے | ۲ | ۳ | ۶ |
| تین | ترک | نو | ۳ | ۳ | ۹ |
| چار | ترک | بارہ | ۴ | ۳ | ۱۲ |
| پانچ | ترک | پندرہ | ۵ | ۳ | ۱۵ |
| چھہ | ترک | اٹھارہ | ۶ | ۳ | ۱۸ |
| سات | ترک | اکیس | ۷ | ۳ | ۲۱ |
| آٹھ | ترک | چوبیس | ۸ | ۳ | ۲۴ |
| نو | ترک | ستائیس | ۹ | ۳ | ۲۷ |
| دس | ترک | تیس | ۱۰ | ۳ | ۳۰ |
| گیارہ | ترک | تینتیس | ۱۱ | ۳ | ۳۳ |
| بارہ | ترک | چھتیس | ۱۲ | ۲ | ۳۶ |

| | | | |
|---|---|---|---|
| ایک چار سے چار | ۱ | ۴ | ۴ |
| دو چوک آٹھ | ۲ | ۴ | ۸ |
| تین چوک بارہ | ۳ | ۴ | ۱۲ |
| چار چوک سولہ | ۴ | ۴ | ۱۶ |
| پانچ چوک بیس | ۵ | ۴ | ۲۰ |
| چھ چوک چوبیس | ۶ | ۴ | ۲۴ |
| سات چوک اٹھائیس | ۷ | ۴ | ۲۸ |
| آٹھ چوک بتیس | ۸ | ۴ | ۳۲ |
| نو چوک چھتیس | ۹ | ۴ | ۳۶ |
| دس چوک چالیس | ۱۰ | ۴ | ۴۰ |
| گیارہ چوک چوالیس | ۱۱ | ۴ | ۴۴ |
| بارہ چوک اڑتالیس | ۱۲ | ۴ | ۴۸ |

| | | | |
|---|---|---|---|
| ایک چھک چھے | ۱ | ۶ | ۶ |
| دو چھک بارہ | ۲ | ۶ | ۱۲ |
| تین چھک اٹھارہ | ۳ | ۶ | ۱۸ |
| چار چھک چوبیس | ۴ | ۶ | ۲۴ |
| پانچ چھک تیس | ۵ | ۶ | ۳۰ |
| چھ چھک چھتیس | ۶ | ۶ | ۳۶ |
| سات چھک بیالیس | ۷ | ۶ | ۴۲ |
| آٹھ چھک اڑتالیس | ۸ | ۶ | ۴۸ |
| نو چھک چون | ۹ | ۶ | ۵۴ |
| دس چھک ساٹھ | ۱۰ | ۶ | ۶۰ |
| گیارہ چھک چھیاسٹھ | ۱۱ | ۶ | ۶۶ |
| بارہ چھک بہتر | ۱۲ | ۶ | ۷۲ |

| | | | |
|---|---|---|---|
| ایک پنجے پانچ | ۱ | ۵ | ۵ |
| دو پنجے دس | ۲ | ۵ | ۱۰ |
| تین پنجے پندرہ | ۳ | ۵ | ۱۵ |
| چار پنجے بیس | ۴ | ۵ | ۲۰ |
| پانچ پنجے پچیس | ۵ | ۵ | ۲۵ |
| چھ پنجے تیس | ۶ | ۵ | ۳۰ |
| سات پنجے پینتیس | ۷ | ۵ | ۳۵ |
| آٹھ پنجے چالیس | ۸ | ۵ | ۴۰ |
| نو پنجے پینتالیس | ۹ | ۵ | ۴۵ |
| دس پنجے پچاس | ۱۰ | ۵ | ۵۰ |
| گیارہ پنجے پچپن | ۱۱ | ۵ | ۵۵ |
| بارہ پنجے ساٹھ | ۱۲ | ۵ | ۶۰ |

| | | | |
|---|---|---|---|
| ایک ستے سات | ۱ | ۷ | ۷ |
| دو ستے چودہ | ۲ | ۷ | ۱۴ |
| تین ستے اکیس | ۳ | ۷ | ۲۱ |
| چار ستے اٹھائیس | ۴ | ۷ | ۲۸ |
| پانچ ستے پینتیس | ۵ | ۷ | ۳۵ |
| چھ ستے بیالیس | ۶ | ۷ | ۴۲ |
| سات ستے انچاس | ۷ | ۷ | ۴۹ |
| آٹھ ستے چھپن | ۸ | ۷ | ۵۶ |
| نو ستے ترسٹھ | ۹ | ۷ | ۶۳ |
| دس ستے ستر | ۱۰ | ۷ | ۷۰ |
| گیارہ ستے ستتر | ۱۱ | ۷ | ۷۷ |
| بارہ ستے چوراسی | ۱۲ | ۷ | ۸۴ |

| | | | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | ۸ | ۸ | ۱ | ۱۰ | ۱۰ | ۱۲ | ۱ | ۱۲ | ۱۴ | ۱ | ۱۴ |
| ۲ | ۸ | ۱۶ | ۲ | ۱۰ | ۲۰ | ۱۲ | ۲ | ۲۴ | ۱۴ | ۲ | ۲۸ |
| ۳ | ۸ | ۲۴ | ۳ | ۱۰ | ۳۰ | ۱۲ | ۳ | ۳۶ | ۱۴ | ۳ | ۴۲ |
| ۴ | ۸ | ۳۲ | ۴ | ۱۰ | ۴۰ | ۱۲ | ۴ | ۴۸ | ۱۴ | ۴ | ۵۶ |
| ۵ | ۸ | ۴۰ | ۵ | ۱۰ | ۵۰ | ۱۲ | ۵ | ۶۰ | ۱۴ | ۵ | ۷۰ |
| ۶ | ۸ | ۴۸ | ۶ | ۱۰ | ۶۰ | ۱۲ | ۶ | ۷۲ | ۱۴ | ۶ | ۸۴ |
| ۷ | ۸ | ۵۶ | ۷ | ۱۰ | ۷۰ | ۱۲ | ۷ | ۸۴ | ۱۴ | ۷ | ۹۸ |
| ۸ | ۸ | ۶۴ | ۸ | ۱۰ | ۸۰ | ۱۲ | ۸ | ۹۶ | ۱۴ | ۸ | ۱۱۲ |
| ۹ | ۸ | ۷۲ | ۹ | ۱۰ | ۹۰ | ۱۲ | ۹ | ۱۰۸ | ۱۴ | ۹ | ۱۲۶ |
| ۱۰ | ۸ | ۸۰ | ۱۰ | ۱۰ | ۱۰۰ | ۱۲ | ۱۰ | ۱۲۰ | ۱۴ | ۱۰ | ۱۴۰ |
| ۱۱ | ۸ | ۸۸ | ۱۱ | ۱۰ | ۱۱۰ | ۱۲ | ۱۱ | ۱۳۲ | ۱۴ | ۱۱ | ۱۵۴ |
| ۱۲ | ۸ | ۹۶ | ۱۲ | ۱۰ | ۱۲۰ | ۱۲ | ۱۲ | ۱۴۴ | ۱۴ | ۱۲ | ۱۶۸ |

| | | | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | ۹ | ۹ | ۱۱ | ۱ | ۱۱ | ۱۳ | ۱ | ۱۳ | ۱۵ | ۱ | ۱۵ |
| ۲ | ۹ | ۱۸ | ۱۱ | ۲ | ۲۲ | ۱۳ | ۲ | ۲۶ | ۱۵ | ۲ | ۳۰ |
| ۳ | ۹ | ۲۷ | ۱۱ | ۳ | ۳۳ | ۱۳ | ۳ | ۳۹ | ۱۵ | ۳ | ۴۵ |
| ۴ | ۹ | ۳۶ | ۱۱ | ۴ | ۴۴ | ۱۳ | ۴ | ۵۲ | ۱۵ | ۴ | ۶۰ |
| ۵ | ۹ | ۴۵ | ۱۱ | ۵ | ۵۵ | ۱۳ | ۵ | ۶۵ | ۱۵ | ۵ | ۷۵ |
| ۶ | ۹ | ۵۴ | ۱۱ | ۶ | ۶۶ | ۱۳ | ۶ | ۷۸ | ۱۵ | ۶ | ۹۰ |
| ۷ | ۹ | ۶۳ | ۱۱ | ۷ | ۷۷ | ۱۳ | ۷ | ۹۱ | ۱۵ | ۷ | ۱۰۵ |
| ۸ | ۹ | ۷۲ | ۱۱ | ۸ | ۸۸ | ۱۳ | ۸ | ۱۰۴ | ۱۵ | ۸ | ۱۲۰ |
| ۹ | ۹ | ۸۱ | ۱۱ | ۹ | ۹۹ | ۱۳ | ۹ | ۱۱۷ | ۱۵ | ۹ | ۱۳۵ |
| ۱۰ | ۹ | ۹۰ | ۱۱ | ۱۰ | ۱۱۰ | ۱۳ | ۱۰ | ۱۳۰ | ۱۵ | ۱۰ | ۱۵۰ |
| ۱۱ | ۹ | ۹۹ | ۱۱ | ۱۱ | ۱۲۱ | ۱۳ | ۱۱ | ۱۴۳ | ۱۵ | ۱۱ | ۱۶۵ |
| ۱۲ | ۹ | ۱۰۸ | ۱۱ | ۱۲ | ۱۳۲ | ۱۳ | ۱۲ | ۱۵۶ | ۱۵ | ۱۲ | ۱۸۰ |

## ضرب کے نئے نقشے کا بیان

معلوم ہووے کہ ضرب کا قدیم مشہور نقشہ اس جگہ مین چھاپا ہونیکے بعد یہ دوسرا نقشہ کہ فضیلت و لیاقت مرتبت علم ابراہیم صاحب ابن احمد صاحب باکن سورت نے ان دونون مین اپنے شاگردون کے واسطے مرتب کیا ہے سو عنایت ہوا تب فی الفور اس سے حسن فہمائش کے تاڑے نقشے اس نسخے کے چہرۂ نگارش کو بھتے اسکی ترتیب یہ ہے کہ اوپر کے چو کونی دو جدولون کے ہر ایک خانے مین اوپر نیچے یکسان آنک ہین اُنمین سے کسی آنک کو اُسکے جیسے اُسکے نیچے کے آنک مین ضرب کیا ہووے تو اُسکا حاصل ضرب اُنکے نیچے کے تین کونی خانے مین معلوم ہوگا اور جب اُنمین کے کسی ایک آنک کو دوسرے کسی آنک مین ضرب کیا ہووے تو اُن دونون پر دو انگلیان رکھنا اور ہر ایک آنک کے نیچے کے ترچھے خانون کے درمیان سے ہر ایک انگلی کو نیچے لاتا رہنا تب جس خانے مین دو انگلیان ملجاوین اُس خانے مین آنک کا حاصل ضرب ہے اگرچہ وہ خانہ نزدیک ہووے یا دور مطلب سے ہے بھرپور بیت

ضرب تنے آنک کی اے یار نہ پر یاد کر تب سمجھے ہووے حساب آسان تقرر دفتر یہ

### ضرب کا نیا نقشہ

| ١٢ | ١١ | ١٠ | ٩ | ٨ | ٧ | ٦ | ٥ | ٤ | ٣ | ٢ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ١٢ | ١١ | ١٠ | ٩ | ٨ | ٧ | ٦ | ٥ | ٤ | ٣ | ٢ |

٤ ٩ ١٦ ٢٥ ٣٦ ٤٩ ٦٤ ٨١ ١٠٠ ١٢١ ١٤٤

٦ ١٢ ٢٠ ٣٠ ٤٢ ٥٦ ٧٢ ٩٠ ١١٠ ١٣٢

٨ ١٥ ٢٤ ٣٥ ٤٨ ٦٣ ٨٠ ٩٩ ١٢٠

١٠ ١٨ ٢٨ ٤٠ ٥٤ ٧٠ ٨٨ ١٠٨

١٢ ٢١ ٣٢ ٤٥ ٦٠ ٧٧ ٩٦

١٤ ٢٤ ٣٦ ٥٠ ٦٦ ٨٤

١٦ ٢٧ ٤٠ ٥٥ ٧٢

١٨ ٣٠ ٤٤ ٦٠

٢٠ ٣٣ ٤٨

٢٢ ٣٦

٢٤

## ضرب کا نقشہ بارہ تک

معلوم ہووے کہ اس نقشے کی سیدھی طرف کے باہر کے آنکون مین سے کسی آنک کو بائین طرف کے باہر کے کسی آنک مین جو سیدھی طرف کے باہر کے آنکون سے اوپر کے درجہ مین ہووے نیچے ہو ضرب کرنا کہ بائین طرف کے باہر کے آنک کے نیچے کے اور سیدھی طرف کے باہر کے آنک کے مقابل کے خانہ مین جو آنک ہے سو اس ضرب کا حاصل ضرب ہے

| ۱۲ | ۱۱ | ۱۰ | ۹ | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | | | | | | | | | | | ۱ |
| | | | | | | | | | | ۴ | ۲ |
| | | | | | | | | | ۹ | ۶ | ۳ |
| | | | | | | | | ۱۶ | ۱۲ | ۸ | ۴ |
| | | | | | | | ۲۵ | ۲۰ | ۱۵ | ۱۰ | ۵ |
| | | | | | | ۳۶ | ۳۰ | ۲۴ | ۱۸ | ۱۲ | ۶ |
| | | | | | ۴۹ | ۴۲ | ۳۵ | ۲۸ | ۲۱ | ۱۴ | ۷ |
| | | | | ۶۴ | ۵۶ | ۴۸ | ۴۰ | ۳۲ | ۲۴ | ۱۶ | ۸ |
| | | | ۸۱ | ۷۲ | ۶۳ | ۵۴ | ۴۵ | ۳۶ | ۲۷ | ۱۸ | ۹ |
| | | ۱۰۰ | ۹۰ | ۸۰ | ۷۰ | ۶۰ | ۵۰ | ۴۰ | ۳۰ | ۲۰ | ۱۰ |
| | ۱۲۱ | ۱۱۰ | ۹۹ | ۸۸ | ۷۷ | ۶۶ | ۵۵ | ۴۴ | ۳۳ | ۲۲ | ۱۱ |
| ۱۴۴ | ۱۳۲ | ۱۲۰ | ۱۰۸ | ۹۶ | ۸۴ | ۷۲ | ۶۰ | ۴۸ | ۳۶ | ۲۴ | ۱۲ |

## ضرب کرنیکے حساب کے قانون

معلوم ہووے کہ جو رقم ضرب ہونی چاہیئے اُسکا نام ضرب ہونے کی رقم رکھا ہے اور جس رقم مین ضرب کرنی چاہیئے اُسکا نام ضرب کرنیوالی رقم رکھا ہے پھر دونون رقمون کو ضرب کرنے سے جو آنک پیدا ہوتے ہین اُن کو حاصل ضرب کہتے ہین اور ضرب کرنیکی ترتیب یہ ہے کہ ضرب ہونیکی رقم کو پہلے لکھنا اور اُسکے نیچے ضرب کرنے والی رقم کو لکھنا تب دونون رقمون کے ہر ایک درجے کے

آنک کو ایک دوسرے کے برابر لکھنا اور اُنکے نیچے لکیر کھینچنا تب پیچھے ضرب ہونیکی رقم کی سیدھی طرف سے ہر ایک آنک کو ضرب کرنیوالی رقم کی سیدھی طرف کے ہر ایک آنک مین ضرب کرنے گننا اور اُسکے حاصل ضرب کو لکیر کے نیچے لکھنا اس ترتیب سے ضرب کرنے کے چار قانون ہین

## قانون پہلا

جب ضرب ہونیکی یا ضرب کرنیوالی رقمون مین سے ایک رقم مین فقط اکائی کا کوئی آنک ہووے اور دوسری رقم مین فقط دہائی کا کوئی آنک ہووے کہ جس مین سون ۰ ہووے چنانچہ گیارہ پچیس ستاون وغیرہ نوانوے تک تو اُسکی ضرب کرنا اور حاصل ضرب نکالنا سہل ہے

### مثال

۴۰۱ × ۶ = ۲۴۶

۴ × ۳۲ = ۱۲۸

۵۳ × ۳ = ۱۵۹

۹۲ × ۲ = ۱۸۴

لیکن جب کسی رقم مین سون ہووے تو اُس سون کو ضرب نہین کرتے اُسی سون کو حاصل ضرب مین لکھنا

### مثال

۴۰ × ۷ = ۲۸۰

۴ × ۳۰ = ۱۲۰

۱۰۲ × ۴ = ۴۰۸

۶ × ۴۰۱ = ۲۴۰۶

## قانون دوسرا

جب ضرب ہونیکی رقم مین دہائی یا سینکڑے یا ہزار وغیرہ کے آنک ہووین اور اُن کے کسی آنک کو ضرب کرنیسے حاصل ضرب دہائی کا آنک آوے کہ اُسکے پیچھے دوسرا آنک ضرب کرنے کا باقی ہو تو اُس دہائی کے آنک مین سے پہلے اکائی کا آنک یا سون ہووے سو حاصل ضرب مین لکھنا اور اُس کی دہائی کو ہاتھ مین رکھنا یعنی مُنھ پر یاد رکھنا تب اُس دوسرے آنک کو ضرب کر کے اُسکے حاصل ضرب مین اُس دہائی کو جو یاد رکھی ہے ملا کے لکھنا

## مثال

| ۳۴۲۴۳۱۲ | ۱۲۴ | ۶۶ |
|---|---|---|
| ۷ | ۵ | ۴ |
| ۲۳۹۷۰۱۸۴ | ۶۲۰ | ۲۶۴ |

لیکن جب ضرب کرنے مین دہائی کا آنک ہاتھ مین رہے اور اُسکے بعد ضرب ہونیکی رقم مین سون ہوئے تو فقط اس ہاتھ مین کے آنک کو حاصل ضرب مین لکھنا اور اس سون کو چھوڑ دینا تس پیچھے اُس سون کے پاس کے آنک کو ضرب کرنا۔

## مثال

| ۱۰۰۰۷ | ۱۰۲۰۶ | ۱۰۵ |
|---|---|---|
| ۶ | ۸ | ۵ |
| ۶۰۰۴۲ | ۸۱۶۴۸ | ۵۲۵ |

## قانون تیسرا

جب ضرب کرنیوالی رقم دہائی یا سینکڑے یا ہزار وغیرہ کی ہووے تب اُس رقم کے پہلے آنک سے ضرب ہونیکی رقم کے سب آنکون کو ضرب کر کے حاصل ضرب کے آنکون کو لکیر کے نیچے لکھنا پھر دوسرے آنک کی ضرب کرنے لگنا اور اُسکے حاصل ضرب کے آنکون کو اوپر کے حاصل ضرب کے آنکون کے نیچے لکھنا اسطرح ہر ایک حاصل ضرب کے آنکون کو ایک کے نیچے ایک لکھنا لیکن ہر ایک کو اُس کے اوپر کے حاصل ضرب سے ایک ایک آنک کو چھوڑ کے لکھنے شروع کرنا اور سب آنکون کے حاصل ضرب پورے ہونیکے بعد اُنکے نیچے بھی لکیر کھینچکے اُن کی جمع یعنی بیریز لینا اور ضرب کرنیوالی رقم کے جس آنک کی ضرب ہوچکی اُسکے نیچے ایک نشان باریک زیر جیسی لکھتے جانا کہ معلوم رہے کہ اُس آنک کی ضرب ہوئی ہے اور اس آنک کو جھڑا آنک کہتے ہین۔ مثال

| ۶۱۳۲ | ۳۰۲۴ | ۱۳۷ |
|---|---|---|
| ۱۵۲۴ | ۱۳۲ | ۱۲ |
| ۲۴۵۲۸ | ۶۰۴۸ | ۲۷۴ |
| ۱۲۲۶۴ | ۹۰۷۲ | ۱۳۷ |
| ۳۰۶۶۰ | ۳۰۲۴ | ۱۶۴۴ |
| ۶۱۳۲ | ۳۹۹۱۶۸ | |
| [illegible] | | |

اس قانون مین بعضون کا ایسا طریقہ بھی ہے کہ ہر ایک حاصل ضرب کو ایک آنک چھوڑ کے لکھنے کے عوض ایک ایک سون زیادہ لکھتے ہین یعنی جتنے آنکون کی ضرب ہو چکی اتنے سون ہر ایک حاصل ضرب کے شروع مین زیادہ کرتے جاتے ہین کہ سب کی میزان لینے کے وقت آنکون کی قطار مین شک واقع نہووے چنانچہ اوپر کی مثالون مین اس طرح کرتے ہین

## مثال

۱۳۶
۱۲
۲۷۲
۱۳۶۰
۱۶۳۲

۳۰۲۴
۱۳۲
۶۰۴۸
۹۰۷۲۰
۳۰۲۴۰۰
۳۹۹۱۶۸

۶۱۳۲
۱۵۲۴
۲۴۵۲۸
۱۲۲۶۴۰
۳۰۶۶۰۰۰
۶۱۳۲۰۰۰
۹۳۴۵۱۶۸

## قانون چوتھا

جب ضرب ہونیکی رقم مین سیدھی طرف ایک یا دو یا زیادہ سون ہووین تو پہلے اُن سونون کو چھوڑ دینا اور باقی آنکون کو ضرب کرنا اس پیچھے حاصل ضرب کی سیدھی طرف اُن سونون کو لکھنا مثال

۹
۴۰۰
۳۶۰۰

۹
۴
۳۶
۳۶

۳۵
۵۰۰۰
۱۷۵۰۰۰

۳۵
۵
۱۷۵
۱۷۵۰۰

لیکن جب ضرب ہونیکی رقم فقط دس یا ایک سو یا ایک ہزار یا دس ہزار یا لاکھ وغیرہ ہی ہووے اور ضرب کرنیوالی رقم کیسی ہی ہووے تو ضرب ہونیکی رقم مین جتنے سون ہووین اُتنے ضرب کرنیوالی رقم کی سیدھی طرف لکھنا کہ حاصل ضرب کی جمع وہی ہے مثلاً

۱۰
۱۲
۱۲۰

۱۰۰۰
۷
۷۰۰۰

۱۰۰
۱۴
۱۴۰۰

۱۰۰۰۰
۲۰
۲۰۰۰۰۰

۱۰۰۰
۱۲۵
۱۲۵۰۰۰

۱۰۰۰۰۰
۴۰۰
۴۰۰۰۰۰۰۰

# ضرب کی آزمائش کا قانون

ضرب کی آزمائش کے واسطے میزان بناتے ہین اُس کی ترتیب یہ ہے کہ پہلے
ایک شکل بنانا اس طرح × تس پیچھے جمع کی آزمائش کے قانون موجب ضرب
ہونے کی رقم کے ہر ایک آنک کو گنتے جانا اُن کی جمع اگر نو سے کم ہووے تو اُسی کو
اس شکل کی سیدھی طرف لکھنا جیسا کہ نیچے کی پہلی مثال مین مرقوم ہے اسطرح
۳× اور اگر گنتی کی جمع نو سے زیادہ ہووے تو اُس مین سے نو نو باد کرتے
جانا تب آخر تک اگر نو سے کم باقی رہے تو اسی باقی کے آنک کو لکھنا جیسا کہ نیچے کی
دوسری مثالون مین مرقوم ہے اور اگر نو پورے ہووین تو سون لکھنا جیسا کہ
نیچے کی تیسری چوتھی مثال مین مرقوم ہے۔ بعد اس کے ضرب کرنے والی رقم
کے ہر ایک آنک کو گنتے جانا اُن مین سے بھی اوپر کی نو کی ترتیب موافق نو سے
کم آنک آوے اُس کو اس شکل کی بائین طرف لکھنا اس طرح ۳ × ۲
تس پیچھے ان دونون طرف کے آنکون کو ضرب کرنا اور اُس کے حاصل ضرب
کے آنکون سے اوپر کی نو کی ترتیب موجب جو آنک یا سون آوے اُس کو اس
شکل کے اوپر لکھنا اس طرح ۳ ×۶ ۲ بعد اُس کے حاصل ضرب کی جمع کہ جسکی
یہ آزمائش ہے اُس کے آنکون سے بھی اوپر کی نو کی ترتیب موجب جو آنک یا
سون آوے اُس کو اُس شکل کے نیچے لکھنا اس طرح ۳ ×۶۶ ۲ پس دیکھنا کہ شکل کے
اوپر اور نیچے کا آنک ایکسان ہے یا دونون جگہ سون ہے تو حاصل ضرب کی جمع درست ہے
نہین تو اسمین کچھ چوک ہے۔

چنانچہ

| مثال پہلی | مثال دوسری | مثال تیسری | مثال چوتھی |
|---|---|---|---|
| ۱۲ | ۱۸۳۴ | ۲۵۸ | ۴۲۳ |
| ۱۱ | ۵۴۲ | ۴۲ | ۱۲۰ |
| ۱۲ | ۳۶۶۸ | ۵۱۶ | ۸۴۶۰ |
| ۱۲۰ | ۷۳۳۶۰ | ۱۰۳۲۰ | ۴۲۳۰۰ |
| | ۹۱۷۰۰۰ | | |
| ۱۳۲ | ۹۹۴۰۲۸ | ۱۰۸۳۶ | ۵۰۷۶۰ |

| مثال پہلی | مثال دوسری | مثال تیسری | مثال چوتھی |
|---|---|---|---|
| ۶ | ۵ | ۰ | ۰ |
| ۲ ✕ ۴ | ۲ ✕ ۷ | ۶ ✕ ۶ | ۳ ✕ ۰ |
| ۶ | ۵ | ۰ | ۰ |

اوپر کی چوتھی مثال مین ضرب ہونے کی رقم کی آنکون کی گنتی سے نو کی ترتیب موجب سُن آیا ہے اور ضرب کرنے والی رقم کے آنکون کی گنتی تین ہے تب سون کو نو کے جیسا جانکر اُس تین کو نو مین ضرب کیا تو ستائیس ہوئے سو تین نو پورے ہوئے اسواسطے میزان کی شکل کے اوپر بھی سون آیا ہے

## ورزش کی مثالین

مبتدی کو چاہئے کہ نیچے لکھی ہوئی رقمون کو ضرب کرکے اور اِن کی آزمایش بھی کرکے دیکھے کہ جو آئے انکا حاصل ضرب نکالا ہے سو یہان حاصل ضرب لکھا ہے اگر اسکے برابر ہے تو خدا کا شکر کرے کہ شاباشی کے لایق ہے والا پھر محنت کرکے اس کو درست کرے۔

| ضرب ہونے کی رقم | ضرب کرنے والی رقم | حاصل ضرب |
|---|---|---|
| ۲۵۴۰ | ۲۲۵ | ۵۷۱۵۰۰ |
| ۶۰۵۷ | ۱۱۲ | ۶۷۸۳۸۴ |
| ۱۰۷۱۱ | ۲۳۱ | ۲۴۷۴۲۴۱ |
| ۱۷۹۲۳ | ۷۲۴ | ۱۲۹۷۰۲۲ |
| ۱۰۹۴۲۱ | ۹۴۹ | ۱۰۳۸۴۰۵۲۹ |
| ۱۵۷۸۱۱ | ۲۲۸ | ۳۵۹۸۰۹۰۸ |

# فصل پانچوین تقسیم کے بیان مین

ایک رقم کے کتنے ایک برابر حصے کرنا اسکو تقسیم کہتے ہین اور تقسیم کے حساب مین تین نام مقرر ہین پہلا یہ کہ جس رقم کو تقسیم کرتے ہین اسکا نام تقسیم ہونے کی رقم ہے دوسرا یہ کہ جتنون کو تقسیم کر دیتے ہین اُن کی رقم کا نام تقسیم دار ہے تیسرا یہ کہ ہر ایک تقسیم دار کو جو کچھ حصہ آوے اسکا نام تقسیم کا حصہ ہے

اور تقسیم کی ترتیب ایسی ہے کہ تقسیم ہونے کی رقم کو پہلے لکھنا اور اسکی ہر ایک طرف ایک لکیر کمان جیسی کھینچنا اس طرح )۲۴( تب بائین طرف کی لکیر مین تقسیم دارون کی رقم لکھنا اور سیدھی طرف کی لکیر مین تقسیم دارون کا حصہ آوے سو لکھنا

اب ضروری تقسیم کے بیان کے واسطے پانچ قانون مقرر کیے ہین کہ خدا تعالیٰ کے فضل سے مبتدی کے جلدی سمجھ مین آوے

## قانون پہلا

جب تقسیم ہونے کی اور تقسیم دارون کی رقم مین تھوڑے آنک ہووین تو اُن کی تقسیم کرنا سہل ہے چنانچہ اوچھالنی سے شمار کرنا کہ تقسیم ہونیکی رقم مین سے تقسیم دارون کی رقم کتنے مرتبہ باد ہو سکتی ہے اتنے کا آنک تقسیم کے حصے کیواسطے سیدھی طرف کی کمانی لکیر مین لکھنا

## مثال پہلی

چوبیس روپیون کی رقم تقسیم ہونے کی ہے اسمین چار تقسیم دار ہین انکو برابر حصہ کر دینے چاہیے تب وچھالنی سے شمار کیا تو چار چھک چوبیس ہوئے کہ اس سے تقسیم ہونے کی رقم پوری ہوئی اور ہر ایک تقسیم دار کے حصے میں چھے ہوئے جیسا کہ حصے کا آنک ۶) ۲۴ (۴ تقسیم دار

تقسیم ہونے کی رقم

## مثال دوسری

بہتر کی رقم کو نو پر تقسیم کیا چاہیئے تو نو آٹھے بہتر ہوئے کہ ہر ایک تقسیم دار کے حصے آٹھ آئے جیسا کہ ۸) ۷۲ (۹

## قانون دوسرا

جب تقسیم ہونیکی رقم مین بہت آنک ہووین تب تقسیم دارون کے آنکون کے متدار اس تقسیم ہونیکی رقم کی بائین طرف کے ایک یا دو زیادہ آنک پہلے خاص کرنا اور اُن آنکون مین سے تقسیم دارون کی رقم کتنے مرتبے پوری نکلتی ہے یعنی کتنے مرتبے باد ہوسکتی ہے سو اچھالی سے دریافت کرکے اُتنے مرتبون کا آنک تقسیم کے حصے کے واسطے مقرر کرنا اور اُسکو سیدھی طرف کی کمانی لکیر مین لکھنا اور اُس آنک مین تقسیم دارون کی رقم کے آنکون کو ضرب کرکے حاصل ضرب کو اُن تقسیم ہونے کے خاص کیے ہوئے آنکون کے نیچے لکھنا اور اُس کے نیچے آڑی لکیر کھینچکے اُن آنکون مین سے اس حاصل ضرب کو باد کرنا اگر کچھ باقی رہے تو اُس کو اِس لکیر کے نیچے لکھنا اور اگر باقی نہ رہے تو خالی سون لکھنا تس پیچھے تقسیم ہونے کی رقم مین اگر دوسرا آنک ہووے تو اُسکو باقی کے آنک کے پاس یا خالی سون کے پاس لکھنا کہ وہ سب پھیر تقسیم ہونے کی رقم ہوئی تب اس مین سے اگر اوپر کی ترتیب کے موافق تقسیم کا حصہ نکل سکے تو اُسکا آنک لکھ کے اُسمین تقسیم دارون کی رقم کو ضرب کرنا وغیرہ آگے کی ترتیب کے موجب کرنا واگر تقسیم کا حصہ نکل نہ سکے تو اس کی ترتیب نیچے کے قانون تیسرے وچوتھے سے مفہوم ہوگی اس طرح تقسیم ہونے کی رقم کے ہر ایک آنک کو بائین طرف سے تقسیم کرکے حصے کے آنک نکالتے جانا اور اُن کو بھی بائین طرف سے لکھنے شروع کرنا باقی بیان انشاءاللہ تعالی نیچے لکھے ہوئے قانونون اور مثالون سے مفصل دریافت ہوگا لیکن سیکھنے والون کو چاہیئے کہ پہلے اُن مثالون سے مطلب سمجھ لیوین تس پیچھے قانونون کا بیان دریافت کرین چنانچہ اس بات کی تاکید کے واسطے آگے صفحے ۸۶ مین اشارہ ہوا ہے اور جس آنک کی تقسیم ہوتی جاوے اُس کے نیچے ایک باریک زیر جیسی نشان کرنا تا کہ یاد رہے کہ اس آنک کی تقسیم ہو چکی ہے۔

## مثال پہلی اسمین تقسیم ہونیکی رقم مین سے ایک آنک خلاص ہوا ہے

۲۷۱۳۴ ( ۸۱۴۰۲ ( ۳ بیان

دو مرتبے ۲ کہ ۶ ہین سو ۸ مین سے باد ہو سکے

۶ . . . . . . . . اسواسطے دو کا آنک تقسیم کے حصے مین لکھنا

۲۱ . . . . . . . . باقی دو اور ایک اوپر کا کہ ۲۱ ہوئے

۲۱ . . . . . . . . سات مرتبے ۳ کہ ۲۱ ہین سو سب کے سب باد ہوئے

۴ . . . . . . . . باقی کچھ نہین تب خالی سون لکھا اور چار اوپر کے

۳ . . . . . . . . ایک مرتبے تین کہ ۳ ہین سو چار مین سے باد ہو سکے

۱۰ . . . . . . . . باقی ایک اور سون اوپر کا کہ ۱۰ ہوئے

۹ . . . . . . . . تین مرتبے ۳ کہ ۹ ہین سو ۱۰ مین سے باد ہو سکے

۱۲ . . . . . . . . باقی ایک اور دو اوپر کے کہ ۱۲ ہوئے

۱۲ . . . . . . . . چار مرتبے ۳ کہ ۱۲ ہین سو سب باد ہوئے

## تقسیم کی آزمایش کا قانون

تقسیم کی آزمایش سہل ہے کہ تقسیم دارون کی رقم کے نیچے تقسیم کے حصے کو لکھ کے ضرب کرنا اگر حاصل ضرب اور تقسیم ہونے کی رقم برابر ہووے تو تقسیم صحیح ہے والا اسمین کچھ غلطی ہے چنانچہ اوپر کی مثال کی آزمایش یہ ہے۔

تقسیم کا حصہ ۲ ۷ ۱ ۳ ۴

تقسیم دارون کی رقم ۳

حاصل ضرب ۸ ۱ ۴ ۰ ۲

## مثال دوسری جسمین تقسیم ہونے کی رقم کے پہلے دو آنک خاص ہوتے ہین

۲۵) ۶۷۰۵۰ (۲۶۸۲

بیان

دو مرتبے ۲۵ کہ ۵۰ ہین سو ۶۷ ہین سے باد ہوسکے
باقی سترہ اور سون اوپر کا کہ ۱۷۰ ہوئے
چھ مرتبہ ۲۵ کہ ۱۵۰ ہین ۱۷۰ ہین سے باد ہوسکے
باقی بیس اور پانچ اوپر کے ۲۰۵ ہوئے
آٹھ مرتبے ۲۵ کہ ۲۰۰ ہین سو ۲۰۵ ہین سے باد ہوسکے
باقی پانچ اور سون اوپر کا کہ ۵۰ ہوئے
دو مرتبے ۲۵ کہ ۵۰ ہین سو سب کے سب باد ہوئے

۵۰
۱۷۰
۱۵۰
۲۰۵
۲۰۰
۵۰
۵۰

آزمایش

تقسیم کا حصہ ۲۶۸۲
تقسیم داروں کی رقم ۲۵
حاصل ضرب ۶۷۰۵۰

## اشارہ

تقسیم ہونیکی آنکون مین سے تقسیم دارون کی رقم کتنے مرتبے باد ہوسکتی ہے اسکو دریافت کرنا بعضے وقت مشکل ہے سو بعون الملک العلام اس قانون کی ترتیب کو اور اسکی مثالونکے بیانونکو خوب سمجھنے اور یاد رکھنے سے آسان ہوگا اور اسکو دریافت کرنے کیواسطے دوسرا بیان یہی ہے کہ تقسیم دارون کی رقم کی بائین طرف کے پہلے ایک یا دو یا تین آنکون کو دیکھنا کہ کتنی دہائی یا کتنے سینکڑے یا ہزار وغیرہ کے ہین یا انسے ذرہ کم و بیش ہین تب انکے اندازے کے موجب تقسیم ہونیکی رقم کی بائین طرف کے پہلے ایک یا دو زیادہ آنکون مین شمار کرنا کہ انمین سے تقسیم دارون کی سب رقم یا اسکے پہلے ایک یا دو یا تین آنک کتنے مرتبے باد ہوسکتے ہین اتنے مرتبون کا آنک تقسیم کے حصے کیواسطے مقرر کرکے اسکو تقسیم دارونکی رقم سے ضرب کرنا اور جب تقسیم دارونکی رقم تقسیم ہونیکی رقم کے

ایک یا دو انکو نمین سے باد نہ ہو سکے تو اُسکے پاس کا دوسرا آنک اُسکے ساتھ ملا کے اُنمین سے اسکو باد کرنا
مثلاً تقسیم دارون کی رقم بارہ کی ہے اور تقسیم ہونیکی رقم ۵۲۶۰ کی ہے سو تقسیم ہونیکی رقم کا پہلا آنک ۵ ہے اُسمین سے بارہ باد نہ ہو سکتے اسواسطے اسکے پہلے دو آنک خاص کئے کہ ۵۲ ہین اُن مین تقسیم دارون کی رقم ۱۲ کو اچھالنی سے شمار کیا تو چار مرتبے باد ہو سکتے ہین چنانچہ بارہ چوک ۴۸ تب چار کا آنک حصے کیواسطے مقرر کرنا وغیرہ آگے کی ترتیب کے موجب کرنا
پھر مثلاً تقسیم دارون کی رقم ۲۶۰ کی ہے اور تقسیم ہونیکی ۵۰۶۰ کی ہے اسکے پہلے تین آنک خاص کئے کہ ۵۰۶ ہین انکو پانچسو کا اندازہ جان کے اور تقسیم دارونکی رقم ۲۶۰ کو اڑھائی سو کا اندازہ جانکے اوچھالنی سے شمار کیا تو پانچسو مین سے اڑھائی سو دو مرتبے باد ہو سکتے ہین چنانچہ دو اڑھائی پانچ تب ۲ کا آنک حصے کیواسطے مقرر کرنا وغیرہ آگے کی ترتیب کے موجب
پھر مثلاً تقسیم دارون کی رقم ۲۴۹۲ کی ہے اور تقسیم ہونیکی رقم ۲۶۱۹۲۰۸ کی ہے اسکے پہلے چار آنک خاص کئے کہ ۲۶۱۹ ہین اُنکو پچیس سو کا اندازہ جانکے اور تقسیم دارون کی رقم ۲۴۹۲ کو پچیس سو کا اندازہ جانکے شمار کیا تو پچیس سو مین سے پانچسو پانچ مرتبے باد ہو سکتے ہین چنانچہ پانچ پنجے پچیس تب پانچ کا آنک حصے کے واسطے مقرر کرنا وغیرہ نیچے کی مثال مین مرقوم ہے
اور معلوم ہووے کہ جب کچھ دقت یا ضرورت ہو تو تقسیم کے حصے کا آنک جو اچھالنی سے دریافت ہوا ہے اسکو پہلے علٰحدہ جگہ پر لکھ کے تقسیم دارونکی رقم سے ضرب کرنا اور راس کے حاصل ضرب کو دیکھنا کہ تقسیم ہونیکے آنکون کے برابر ہے یا اُن سے کم و بیش ہے اگر بہت کم یا بہت زیادہ ہووے تو اسی موجب حصے کے آنک کو کم یا زیادہ کرکے دوسرا آنک اُس کے بدل لکھنا ایسا کہ اسکا حاصل ضرب تقسیم ہونیکی آنکو نکے برابر یا کچھ کم ہووے اس طرح اس حصے کے آنک کو پہلے تحقیق کرکے پیچھے اسکی جگہ پر لکھنا پھر معلوم ہووے کہ تقسیم کرنیکے واسطے چار قاعدے خوب یاد رکھنے چاہیئے پہلا یہ کہ دریافت کرنا کہ تقسیم دارون کے آنک تقسیم ہونیکے آنکو نمین سے کتنے مرتبے باد ہو سکتے ہین کہ اتنے مرتبون کا آنک حصے کے واسطے مقرر کرنا۔ دوسرا یہ کہ تقسیم کے حصے کے آنک کو تقسیم دارون کی رقم مین

ضرب کرکے حاصل ضرب نکالنا تیسرا یہ کہ اُس حاصل ضرب کو تقسیم ہونے کے آنکون مین سے باد کرنا اور اُس مین سے اگر کچھ باقی رہے سو اُسکے نیچے لکھنا چوتھا یہ کہ تقسیم ہونے کی رقم مین کا آنک رہا ہووے اُسکو اُس باقی سے ملا کے تقسیم کرنا

## مثال تیسری اسمین چار آنک خاص ہوئے ہین

۴۹۲)۲۶۱۹۴۰۸(۵۳۲۴
۲۴۶۰
۱۵۹۴
۱۴۷۶
۱۱۸۰
۹۸۴
۱۹۶۸
۱۹۶۸
۰۰۰

بیان

پانچ مرتبے ۴۹۲

باقی ۱۵۹ اور چار اوپر کے

تین مرتبے ۴۹۲

باقی ۱۱۸ اور سون اوپر کا

دو مرتبے ۴۹۲

باقی ۱۹۶ اور آٹھ اوپر کے

چار مرتبے ۴۹۲

آزمایش کرو

## قانون تیسرا

جب تقسیم کرنیکے درمیان باقی کے آنک پاس یا خالی سون کے پاس تقسیم ہونیکی رقم مین کا کوئی آنک یا سون لکھا جائے اور اُنمین سے تقسیم دارونکی رقم باد نہو سکے تو تقسیم ہونے کی رقم مین کا دوسرا آنک اُسکے پاس لکھ کے تقسیم کے حصے مین سون لکھنا اور جب تقسیم ہونے کی رقم کے آخر مین فقط ایک سون یا زیادہ سون باقی ہووین تو ان کو حصے کے آنکون کے آخر مین لکھنا چنانچہ

### مثال پہلی

۱۲)۱۳۱۴۰(۱۰۹۵
۱۲
۱۱۴
۱۰۸
۶۰
۶۰

بیان

باقی ایک تھا اُسکے پاس اوپر کا ایک لکھا تب گیارہ ہوئے اُنمین سے بارہ باد نہو سکے اسواسطے تقسیم کے حصے مین سون لکھنا اور اوپر سے دوسرا آنک چار کا لیکے گیارہ کے پاس لکھا

## مثال دوسری

بیان

پہلے خالی سون تھا اُسکے پاس اوپر کے دو لکھے
اُمین سے سات باد نہو سکے تب تقسیم کے حصے مین سون لکھا
اور اوپر سے دوسرا آنک ایک کا لیکے دو کے پاس لکھا

۷ ) ۱۴۲۱ ( ۲۰۳
۱۴
۰۲۱
۲۱
۰۰

## مثال تیسری

بیان

تقسیم ہونے کی رقم کے آخر کا سون حصے
کے آنکون کے آخر مین لکھنا

۸ ) ۱۲۸۰ ( ۱۶۰
۸
۴۸
۴۸
۰۰

| مثال چوتھی | مثال پانچوین | مثال چھٹی |
|---|---|---|
| ۳ ) ۶۰۹ ( ۲۰۳ | ۲ ) ۸۰۱۲ ( ۴۰۰۶ | ۳ ) ۹۶۰۰ ( ۳۲۰۰ |
| ۶ | ۸ | ۹ |
| ۰۰۹ | ۰۰۱۲ | ۰۶ |
| ۹ | ۱۲ | ۶ |
| ۰ | ۰۰ | ۰ |

## اشارہ

معلوم ہووے کہ اوپر کے سب قانونون کی ہر ایک مثال مین تقسیم ہونے کی رقم کے سب آنک تقسیم دارون کی رقم پر برابر تقسیم ہوئے اُنمین سے کچھ باقی نہ رہا ہے لیکن جب تقسیم ہونیکی رقم مین سے کچھ باقی رہتا ہے کہ اُمین سے تقسیم دارون کا حصہ ایکمرتبہ بھی باد نہو سکتا تب اُس باقی کو توڑکے جتنے تقسیم دار ہین اُتنے اُس باقی کے حصے بناتے ہین اور اُنمین سے ہر ایک تقسیم دار کو ایک حصہ دیتے ہین چنانچہ اسکا بیان خدا کے فضل سے نیچے چوتھے قانون مین مفہوم ہوگا۔

## قانون چوتھا

جب تقسیم ہونیکی رقم کے سب آنکون کی تقسیم ہو کے آخر مین کچھ باقی رہے کہ اُمین سے تقسیم دار کا حصہ

ایک مرتبہ بھی یاد ہو سکے تو اُس باقی کے آنک کو تقسیم کے حصّے کے آخر مین باریک خط سے
لکھ کے اسکے نیچے آڑی لکیر کھینچ کے اس لکیر کے نیچے تقسیم دارون کی رقم لکھنا تاکہ معلوم ہووے
کہ بالفعل اتنی باقی اتنے تقسیم دارون پر پھر تقسیم کرنے چاہئے اسکا بیان نیچے مرقوم ہے

## مثال پہلی

۹ ) ۱۱۵۶ ( ۱۲۸ ۴/۹
۹
۲۵
۱۸
۷۶
۷۲
باقی...... ۴

آزمایش
۱۲۸
۹
۱۱۵۲
۴
۱۱۵۶..... باقی

اس مثال مین چار باقی رہے کہ نو پر برابر تقسیم نہ ہو سکتے مگر ان کو توڑ کے نو حصّے بنا کے نو
تقسیم دارونکو ایک ایک حصّہ دینا سو یا دُنے ذو کرے وغیرہ بنا کے تقسیم کئے جائینگے اُنکے حساب کے قانون نیچے
کی چھٹی فصل صفحے ۱۰۸ و ۱۰۹ مین مرقوم ہے انشاء اللہ تعالیٰ مفہوم ہو جائینگے اسی موجب ایسی
ہر کسی رقم کی باقی کا آنک توڑ کے سب حصّہ دارون پر تقسیم کیا جائیگا۔

## مثال دوسری

۳۲ ) ۶۳۳۲ ( ۱۹۷ ۲۸/۳۲
۳۲
۳۱۳
۲۸۸
۲۵۲
۲۲۴
باقی...... ۲۸

## مثال تیسری

۴۱۵ ) ۸۸۵۵۹ ( ۲۱۳ ۱۶۴/۴۱۵
۸۳۰
۵۵۵
۴۱۵
۱۴۰۹
۱۲۴۵
۱۶۴...... باقی

## مثال چوتھی

۱۲۲۵ ) ۳۹۵۶۶۵ ( ۳۲۲ ۱۲۱۵/۱۲۲۵
۳۶۷۵
۲۸۱۶
۲۴۵۰
۳۶۶۵
۲۴۵۰

## مثال پانچوین

۲۵) ۱۲۳۴۵۶۷۸۹ (۴۹۳۸۲۷۱ $\frac{۱۴}{۲۵}$

۱۰۰
۲۳۴
۲۲۵
۰۹۵
۷۵
۲۰۶
۲۰۰
۶۷
۵۰
۱۷۸
۱۷۵
۳۹
۲۵
۱۴۰۰۰۰۰ باقی

آزمائش

۴۹۳۸۲۷۱
۲۵
۲۴۶۹۱۳۵۵
۹۸۷۶۵۴۲
۱۲۳۴۵۶۷۸۹ ۱۴ باقی

## قانون پانچوان

جب تقسیم دارون کی رقم کی سیدھی طرف کے آخر مین ایک یا دو یا زیادہ سون ہووین تو اُن سونونکو چھوڑ دینا اور جتنے سون چھوڑنے مین آوین اُتنے آخری آنک تقسیم ہونے کی رقم کی سیدھی طرف کے بھی چھوڑکے اُنکو کچھ نشان سے جدا کرکے دوسرے آنکون کی تقسیم کرنا تب اگر تقسیم کی کچھ باقی اوپر چوتھے قانون موجب رہی ہو تو جتنے آخری آنک چھوڑے ہین اُنکو اُس باقی کے آنک کے پاس لکھ کے ملا لینا جیسا کہ نیچے کی پہلی اور دوسری مثال مین مرقوم ہے لیکن اگر تقسیم کی باقی نہ رہے تو جتنے آخری آنک چھوڑے ہین صرف اُنکو تقسیم کے حصّے کے پاس باقی کی طرح سے لکھنا جیسا کہ نیچے کی تیسری مثال مین مرقوم ہے

مثال پہلی

۲۰) ۸۵۹ (۴۲ $\frac{۱۹}{۲۰}$

۸
۵
۴
۱

مثال دوسری

۵۰۰) ۱۶۴۵۶ (۳۲ $\frac{۴۵۶}{۵۰۰}$

۱۵
۱۴
۱۰
۴

## مثال تیسری

٧٠٠) ٩٧٣٥٢١ (١٣٩ ‎ ‎ ‎ ٥٢١ / ٧٠٠

٧
---
٢٧
٢١
---
٦٣
٦٣
---
٠٠

مگر جب تقسیم دارون کی رقم فقط دس یا ایک سو یا ایک ہزار یا دس ہزار یا ایک لاکھ وغیرہ ایسی ہووے تو جتنے سون اُس رقم مین ہون اُتنے تقسیم ہونے کی رقم کی آخری آنکون کو کچھ نشان سے جدا کرنا تب اُنکے سوائے جو آنک ہین سو تقسیم کا حصہ ہے اور جو آنک جدے کیئے ہین سو تقسیم کی باقی ہے مثال

١٠) ١٥٦٤٧ (١٥٦٤ ‎ ‎ ‎ ٧ / ١٠

١٠٠) ٤٥٥٦١ (٤٥٥ ‎ ‎ ‎ ٦١ / ١٠٠

١٠٠٠٠) ٢١٤٥٦٧٢ (٢١٤ ‎ ‎ ‎ ٥٦٧٢ / ١٠٠٠٠

اور جب تقسیم ہونے کی رقم کے آخر مین بہت سون ہووین اسکی مثال

١٥) ١٠٠٠٠ (٦٦٦ ١٠/١٥

٩٠
---
١٠٠
٩٠
---
١٠٠
٩٠

| آزمایش | بیان |
|---|---|
| ٦٦٦ | پندرہ چھک نود کہ سو مین سے |
| ١٥ | باد باقی دس اور سون اوپر کا |
| ٩٠ | پھر سو مین سے نود باد باقی |
| ٩٠ | دس اور سون اوپر کا |
| ٩٠ | |
| ٩٩٩٠ | |
| ١٠ | پھر سو مین سے نود باد باقی دس |
| ١٠٠٠٠ | |

تقسیم کی آزمایش کی دوسری طرح جو ضرب کی آزمایش کی جیسی میزان سے بناتے ہین اُسکی ترتیب سو جب تقسیم کے حصے کا آنک لاوے اُسکو تقسیم دارون کے آنک مین ضرب کرنا تب حاصل ضرب مین سے جو آنک یا سون آوے اُسکو اگر تقسیم مین سے کچھ باقی رہی ہووے اُس کے ساتھ ملانا اسمین سے جو آنک یا سون

اُسے تقسیم ہونیکے آنکونمین سے جو آنک یاسون آوے اُسکے برابر ہووے تو تقسیم درست ہے جیساکہ صفحہ ۹۰ مین کی دو آزمایش اس طرح ہووین اور صفحے ۹۴ مین کی پہلی اور دوسری مثال کی آزمایش اس طرح ہووے

## ورزش کی مثالین

| تقسیم ہونے کی رقم | تقسیم داروں کی رقم | باقی | تقسیم کا حصہ |
|---|---|---|---|
| ۷۳۱۴۶۰۸۵ | ۴ | ۱ | ۱۸۲۸۶۵۲۱ |
| ۵۷۰۱۹۶۳۸۲ | ۱۲ | ۲ | ۴۷۵۱۶۳۶۵ |
| ۷۴۶۳۸۱۰۵ | ۳۷ | ۱۱ | ۲۰۱۷۴۴۶ |
| ۱۲۷۸۹۶۲۵۴ | ۹۷ | ۳/۲۷ | ۱۴۳۱۶۱۰ |
| ۲۵۸۲۱۶۴۹ | ۶۴ | ۸۲/۹۷ | ۴۶۸۸۶ |
| ۷۲۰۶۱۳۶۵ | ۵۲۰۱ | ۰۴۵/۲۶۴/۳۰۴/۵۲۰۱ | ۱۳۸۶۱ |

## فصل چھٹی توڑکسر یعنی پاؤ آدھا پونا وغیرہ کے حساب کی کیفیت مین

ایک آنک کو یا کسی چیز کو توڑکے اُسکے کتنے ایک حصے بناکے ہر حصے کے مقدار موجب اُسکا علحدہ نام مقرر کیا ہے جیساکہ پاؤ آدھا پونا تہائی ڈوکڑا وغیرہ ایسے حصے کو توڑکسر کہتے ہین اور ایک آنک یا ایک چیز کے جب چار حصے کرتے ہین تو اُن مین سے ایک حصے کو پاؤ کہتے ہین اور دو حصون کو آدھا اور تین حصون کو پونا کہتے ہین انکے آنکون کی تفصیل یہ ہے -

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| پاؤ کا آنک | ے | سوا کا آنک | ۱ے | سوا دو کا آنک | ۲ے | وغیرہ |
| آدھے کا آنک | ٥ | ڈیڑھ کا آنک | ۱٥ | اڑھائی کا آنک | ۲٥ | اسی |
| پونے کا آنک | لے | پونے دو کا آنک | ۱لے | پونے تین کا آنک | ۲لے | موافق |

بافصل بعضے ضروری باتون کی توڑکسر کا بیان چھ قسمون مین مرقوم کیا ہے -

**قسم پہلی پیسون کی توڑکسر کے بیان مین بمبئی کے عام چلن کے موافق**

ایک روپئے کے پہلے چار حصے کرتے ہین انمین کے ایک حصے کو پاؤلا بولتے ہین پھر ایک روپئے کے

سو حصے کرتے ہین کہ ہرایک حصے کو ڈوکڑا بولتے ہین اور ہرایک ڈوکڑے کے چار حصے کرتے ہین
اسکے ہرایک حصے کو دمڑی بولتے ہین سو ایک پاؤلے کے پچیس ڈوکڑے یا سو دمڑیان
ہین پھر ایک ڈوکڑے کے سو حصے کرتے ہین اسکے ہرایک حصے کو پھوکڑا بولتے ہین لیکن پھوکڑے
اکثر حساب مین استعمال نہین کرتے کبھی جب ضرور ہوتا ہے تب استعمال کرتے ہین اور ڈوکڑون
بھی پاؤ آدھے پونے کے آنک لکھتے ہین چنانچہ ڈوکڑے کے پاؤ کا آنک ایک دمڑی ہے اور
ڈوکڑے کے آدھے کا آنک دو دمڑیان اور پونے کا آنک تین دمڑیان ہین پھر ایک روپئے
کے سولہ آنے ہین انکو اسطرح لکھتے ہین ایک آنہ ، دو آنے ،، تین آنے ،،، جب چار آنے ہوئے
تو انکا ایک پاؤلا لکھتے ہین۔

| روپیہ | ڈوکڑے | روپیہ | پاؤلے / دمڑیان | پاؤلا | ڈوکڑے / دمڑیان / آنے | ڈوکڑا | دمڑیان / پھوکڑے |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | ۱۰۰ | ۱ | ۴ / ۴۰۰ | ۱ | ۲۵ / ۴ | ۱ | ۴ / ۱۰۰ |

پاؤ آدھے ڈوکڑے آنے وغیرہ کی توڑ کسر کے آنکون کو پورے آنکون کی سیدھی طرف لکھتے
ہین اور ہمزہ کے جیسی نشان ایسی روپیون پاؤلون ڈوکڑون کے درمیان فرق معلوم ہونیکے
واسطے لکھتے ہین اُس نشان کا نام اس طراف مین الان مشہور ہے

چنانچہ مثال ڈوکڑون آنون پاولون روپیون کے ساتھ

| | | | |
|---|---|---|---|
| سوا روپیہ | ۱ء | ایک روپیہ فقط | ۱ء |
| ڈیڑھ روپیہ پانچ ڈوکڑے | ۱ء ۵ | ایک پاؤلا فقط | ۱ء |
| ایک روپیہ ساڑھے چار ڈوکڑے | ۱ ء ۴ | ساڑھے بارہ روپئے سوا پانچ ڈوکڑے | ۱۲ء ۵ |
| پونے دو روپئے چوبیس ڈوکڑے | ۱ ء ۲۴ | ایک روپیہ دو آنے | ۱ء |

ایسیطرح سے ہزار لاکھ وغیرہ کے نامون کو بھی توڑ کسر سے بولتے ہین چنانچہ

| پوناسو | سواسو | ڈیڑھ سو | پونے دوسو | سوادوسو | اڑھائی سو |
|---|---|---|---|---|---|
| ۷۵ | ۱۲۵ | ۱۵۰ | ۱۷۵ | ۲۲۵ | ۲۵۰ |
| پوناہزار | سواہزار | ڈیڑھ ہزار | پونے دوہزار | سوادوہزار | اڑھائی ہزار |
| ۷۵۰ | ۱۲۵۰ | ۱۵۰۰ | ۱۷۵۰ | ۲۲۵۰ | ۲۵۰۰ |
| پونالاکھ | سوالاکھ | ڈیڑھ لاکھ | پونے دولاکھ | سوادولاکھ | اڑھائی لاکھ |
| ۷۵۰۰۰ | ۱۲۵۰۰۰ | ۱۵۰۰۰۰ | ۱۷۵۰۰۰ | ۲۲۵۰۰۰ | ۲۵۰۰۰۰ |

اور یہ بھی معلوم ہووے کہ ابھی بمبئی مین پیسون کی نئی چلن ہوئی ہے انکا حساب اس طرح جاری ہی کہ ایک روپیے کے چونسٹھ پیسے ہین اور ایک پیسے کی تین پائی جسکو آدھی بولتے ہین اور ان چار پیسون کا ایک آنہ اور ایک آنہ کی بارہ پائی ہین اور سرکار کے دفتر مین ابھی روپئے اور آنے اور پائی سے حساب کرتے ہین چنانچہ بارہ پائی کا آنہ اور سولہ آنون کا ایک روپیہ بناکے حساب لکھتے ہین پاؤلونکا اور آنون کا آنک نہین لکھتے اُس کی مثال

| پائی | آنے | روپیہ | پائی | آنے | روپیہ |
|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | ۲ | ۴ | ۹ | ۲ | ۱ |
| ۴ | ۴ | ۶ | ۰ | ۱۱ | ۳ |
| ۱۱ | ۱۵ | ۱۲ | ۱ | ۱۰ | ۱۷ |

## قسم دوسری توڑ کسر نسبتی کے بیان مین

توڑ کسر نسبتی اُسکو کہتے ہین کہ کسی آنک یا چیز کو توڑکے اُس کے کتنے ایک حصّے بناکے اُن مین سے ایک یا زیادہ حصے مقرر کر لینا جیسا کہ تہائی کہ اس کی نسبت تین سے ہے یعنی کسی ایک آنک یا چیز کو توڑکے اُس کے تین حصے کئے اُن مین سے ایک حصّہ یا جیسا کہ پانچوان حصہ کہ اسکی نسبت پانچ سے ہے یعنی ایک کے پانچ حصے کئے اُن مین سے ایک حصہ اسکے بیان کے واسطے دو قانون ہین چنانچہ

## قانون پہلا

جب خصوص ایک کے آنک کو توڑ کر اُس کے کتنے ایک حصّے بنا کے اُن مین سے ایک یا زیادہ حصّے لئے چاہئے تو جتنے حصّے لئے چاہئے اُنکا آنک لکھ کے اُسکے نیچے آڑی چھوٹی لکیر کھینچ کے جتنے حصّے مقرر کئے ہین اُنکا آنک اُس لکیر کے نیچے لکھنا جیسا کہ

$\frac{1}{2}$ یعنی ایک کے دو حصّے کیۓ اُن مین سے ایک حصّہ یعنی آدھا

$\frac{1}{3}$ ایک کے تین حصّے کیۓ اُن مین سے ایک حصّہ یعنی تہائی

$\frac{1}{4}$ ایک کے چار حصّے کیۓ اُن مین سے ایک حصّہ یعنی پاؤ

$\frac{2}{3}$ ایک کے تین حصّے کیۓ اُن مین سے دو حصّے یعنی دو تہائی

$\frac{3}{4}$ ایک کے چار حصّے کیۓ اُن مین سے تین حصّے یعنی پونا

$\frac{4}{5}$ ایک کے پانچ حصّے کیۓ اُن مین سے چار حصّے یعنی چار پانچوین حصّے

$\frac{4}{9}$ ایک کے نو حصّے کیۓ اُنہین سے چار حصّے یعنی چار نوین حصّے

$\frac{145}{1000}$ ایک کے ہزار حصّے کیۓ اُنہین سے ایک سو پینتالیس حصّے

## قانون دوسرا

جب ایک کے آنک کے سوائے کسی دوسرے آنک کو توڑ کے اس کے کتنے ایک حصّے بنا کے اُنہین سے ایک یا زیادہ حصّے لئے چاہئے تو پہلے اُس آنک کو لکھ کے اُسکے پاس لفظ کے لکھنا تس پیچھے اوپر کے قانون کے موافق حصون کے آنک اُس لفظ کے نزدیک لکھنا چنانچہ

۸ کے $\frac{4}{5}$ یعنی آٹھ کے پانچ حصّے کیۓ اُن مین سے چار حصّے

۲۵ کے $\frac{1}{10}$ یعنی پچیس کے دس حصّے کیۓ اُن مین سے ایک حصّہ

۱۴۵ کے $\frac{750}{1000}$ یعنی ایک سو پینتالیس کے ہزار حصّے کیۓ اُنہین سے ساڑھے سات سو حصّے۔

### اشارہ

اوپر کے پہلے قانون کے آنک لکھنے کی وضع اور تقسیم کے حصّے کی باقی کے آنک لکھنے کی وضع

یکسان ہے لیکن ہر ایک کا مطلب علحدہ ہے چنانچہ اوپر کے پہلے قانون کے موجب ۹/۴ سے
مطلب یہ ہے کہ ایک حصے کے نو حصے کئے انمین سے چار حصے اور تقسیم کی باقی کے موجب
مطلب یہ ہے کہ چار باقی رہے ان کو توڑ کے نو حصے بنا کے نو تقسیم دارون کو ایک ایک حصہ
دینا چنانچہ قانون چوتھے صفحے ۱۱۴ و ۱۱۵ مین مرقوم ہے

## قسم تیسری وزن کی توڑ کسر کے بیان ممبئی کی عام چلن کے موافق

ایک روپئے کے بھار وزن کو تولا بولتے ہین اور ایک تولے کے چالیس وال ہین اور اٹھائیس تولے
کا ایک سیر ہوتا ہے اور چالیس سیر کا ایک من ہوتا ہے اور بیس من کی ایک کھنڈی ہوتی ہے
لیکن ممبئی مین بعضی جنسون مین چالیس سیر سے چوالیس سیر تک ایک من ہوتا ہے اور سورتی
کھنڈی چالیس من سے بیالیس من تک ہوتی ہے اور بمبئی کا ایک من سورتی پونا من ہے ایک
رطل کا وزن چالیس تولے ہے یا سوا سیر اور پانچتولے پھر ایک سیر مین بہتر ٹانک ہین اسیواسطے
آدھے پاو سیر کا نام نوٹانک مشہور ہے پھر ایک تولے مین بارہ ماشے ہین اور ایک ماشے مین
۸ رتی ہین اور ایک ٹانک مین ۲۴ رتی ہین۔

| تولا | وال | سیر | تولے | من | سیر | کھنڈی | من |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | ۴۰ | ۱ | ۲۸ | ۱ | ۴۰ | ۱ | ۲۰ |

## قسم چوتھی ماپ کی توڑ کسر کے بیان مین ممبئی کی چلن کے موجب

ماپ دو طرح کا ہے پہلا لمبائی کا کہ اسکو گز اور انگل یا تسو وغیرہ سے ماپتے ہین دوسرا
اناج نمک وغیرہ کا کہ اس کے ماپنے کے واسطے باسن مقرر ہین جیسا کہ پایلی فرہ وغیرہ
چنانچہ نیچے مرقوم ہے۔

# لمبائی کے ماپ کی توڑ کسر

فی الحال بمبئی مین لمبائی کا ماپ انگریزی گز اور انگل کے موجب جاری ہے سو انگریزی گز کے انگل کو انچ بولتے ہین کہ انگریزی نام ہے سو بارہ انچ کی ایک فوٹ ہے اسی موجب بمبئی مین سوتاری گز دو فوٹ کا ہوتا ہے اور انگریزی گز تین فوٹ کا ہوتا ہے کہ اُسکا نام انگریزی مین یارڈ ہے کہ اسکو یہان وار بولتے ہین ان ماپون سے کپڑا لکڑا زمین وغیرہ ایسی چیزین ماپتے ہین پھر زمین ماپنے کے واسطے بمبئی مین دس فوٹ کی ایک کاٹھی مقرر ہے

| فوٹ | انچ | سوتاری گز | فوٹ | وار | فوٹ | کاٹھی | فوٹ | میل | وار ۱۷۶۰ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | ۱۲ | ۱ | ۲ | ۱ | ۳ | ۱ | ۱۰ | ۱ | دو میل قریب ایکوس ہے |

اصل ہندوستانی لمبائی کا ماپ اسطرح ہے

| تسو | انگل | ہاتھ | تسو | گز | ہاتھ | ہاتھ | موٹھ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | ۲ | ۱ | ۱۲ | ۱ | ۲ | ۱ | ۶ |

زمین کا ہندوستانی ماپنا اس طرح سے ہے

| کاٹھی | ہاتھ | بیا | کاٹھی | بگھا | بیسے ۲۰ |
|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | ۵ ۵/۶ | ۱ ایک کاٹھی کو بسواسی بھی بولتے ہین | ۲۰ | ۱ | کاٹھی ۴۰۰ |

انگریزی وار زمین فوٹ کا سو ہندوستانی ۳۲ تسو ہے

انا ج ماپنے کے ماپ کی توڑ کسر

| سیر | ٹیپری | پایلی | سیر | فرہ | پایلی | کھنڈی | فرے | موڑا ڈھائکا ماپ فرے ۲۵ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | ۲ | ۱ | ۴ | ۱ | ۱۶ | ۱ | ۸ | کھنڈی ۱ فرے ۲۰ |

نمک کا ماپ

| فرہ | ادھولی | آنا | فرے | راس | آنے | آنا ۱ انگریزی وزن | ٹن ۲۷۵ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | ۱۰۵ | ۱ | ۱۰۰ | ۱ | ۱۶ | راس ۱ | ٹن ۴۰ |

## قسم پانچوین وقت کا عرصہ انگریزی چال کے موجب جو بمبئی مین مشہور ہے اسکی توڑ کسر کے بیان مین

| منٹ یعنے دقیقہ | پل | گھڑی | دقیقے | پہر | گھڑی | دن | پہر | رات دن ملکے | پہر |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | ۶۰ | ۱ | ۶۰ | ۱ | ۳ | ۱ | ۴ | | ۸ |

| ہفتہ | دن | مہینا | دن | برس | مہینے | انگریزی برس کے دن ۳۶۵ |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | ۷ | ۱ | ۳۰ | ۱ | ۱۲ | ہندوستانی برس کے دن ۳۵۵ |

وقت کا عرصہ ہندوستانی چال کے موافق اسطرح ہے

| گھڑی | پل | پہر | قریب گھڑی | دن | پہر | رات دن مل کے | پہر |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | ۶۰ | ۱ | ۸ | ۱ | ۴ | | ۸ |

ہندوستانی ایک گھڑی انگریزی ۲۴ منٹ کی ہے اور انگریزی ایک گھڑی ہندوستانی اڑھائی گھڑی کی ہے

## قسم چھٹی جوڑ جمع اور جوڑ باد باقی اور جوڑ ضرب اور جوڑ تقسیم کے بیان مین

### جوڑ یعنی توڑ کسر کی جمع

توڑ کسر کی جمع یعنی بیرز لینے کو رقمون کے سب سے چھوٹے آنکون سے شروع کرتے ہین چنانچہ پیسون کی رقمون مین پہلے ڈوکڑون کے پاؤ ہووین تو اُن سے شروع کرتے ہین نہین تو ڈوکڑون وغیرہ سے شروع کرتے ہین تب چار چار پاؤن کا ایک ایک ڈوکڑا اور پچیس پچیس ڈوکڑون کا ایک ایک پاؤلا بناتے ہین تس پیچھے چار چار پاؤلون کا ایک ایک روپیہ بنا کے اُن کو روپیون کے ساتھ ملا کے بیرز لیتے ہین لیکن جب چار پاؤن مین یا پچیس ڈوکڑون مین یا چار آنون مین جو کچھ کم ہو تو اتنے کا آنک لکھتے ہین یعنی پاؤ کا یا آدھے کا یا پونے کا آنک یا ایک ڈوکڑے سے لے ۲۴ ڈوکڑے تک جتنے ڈوکڑے ہووین اُن کے آنک لکھتے ہین ۔

# جوڑ باد باقی یعنی توڑ کسر کی باد باقی

| دو کڑے | پاوے | روپے | سیر | من | کھنڈی |
|---|---|---|---|---|---|
| ۲۰ | ـہ | ۲۲ | ۲۵ | ۱۲ | ۲۰ |
| ۱۴ | لعہ | ۱۵ | ۳۵ | ۱۶ | ۱۷ |
| ۶ | لعہ | ۶ | ۳۰ | ۱۵ | ۷ |

باد
باقی

## جوڑ ضرب یعنی توڑ کسر کی ضرب

۔توڑ کسر کی بھی اوچھالنی ہے اسمین سے بہت مختصر یہان لکھی ہے اسکو سیکھ کے مُنہ پر یاد رکھنا بہت ضرور ہے کہ اس سے حساب کرنے مین بہت آسانی ہوتی ہے۔

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ایک پاوے پاؤ | ے | ایک آدھے آدھا | ـہ | ایک پونے پونا | لعہ | ایک سوائے سوا | ۱ے |
| دو پاوے آدھا | ـہ | دو آدھے ایک | ۱ | دو پونے ڈیڑھ | ۱ـہ | دو سوائے | ۲ـہ |
| تین پاوے پونا | لعہ | تین آدھے ڈیڑھ | ۱ـہ | تین پونے | ۲ے | تین سوائے | ۳لعہ |
| چار پاوے | ۱ | چار آدھے | ۲ | چار پونے | ۳ | چار سوائے | ۵ |
| پانچ پاوے | ۱ے | پانچ آدھے | ۲ـہ | پانچ پونے | ۳لعہ | پانچ سوائے | ۶ے |
| چھے پاوے | ۱ـہ | چھ آدھے | ۳ | چھ پونے | ۴ـہ | چھ سوائے | ۷ـہ |
| سات پاوے | ۱لعہ | سات آدھے | ۳ـہ | سات پونے | ۵ے | سات سوائے | ۸لعہ |
| آٹھ پاوے | ۲ | آٹھ آدھے | ۴ | آٹھ پونے | ۶ | آٹھ سوائے | ۱۰ |
| نو پاوے | ۲ے | نو آدھے | ۴ـہ | نو پونے | ۶لعہ | نو سوائے | ۱۱ے |
| دس پاوے | ۲ـہ | دس آدھے | ۵ | دس پونے | ۷ـہ | دس سوائے | ۱۲ـہ |
| گیارہ پاوے | ۲لعہ | گیارہ آدھے | ۵ـہ | گیارہ پونے | ۸ے | گیارہ سوائے | ۱۳لعہ |
| بارہ پاوے | ۳ | بارہ آدھے | ۶ | بارہ پونے | ۹ | بارہ سوائے | ۱۵ |

جوڑ ضرب کی دوسری طرح یہ ہے کہ پاؤ یا آدھا یا پونا ہووے اُسکے ڈوکڑے کرنا اور ڈوکڑے کے پھوکڑے کرنا چنانچہ پاؤلے کے پچیس ڈوکڑے آدھے کے ۵۰ ڈوکڑے اور پونے کے ۷۵ ڈوکڑے کرنا اور ان کو پورے آنکون کے پاس سیدھی طرف لکھنا جیسا کہ ۱۲ کیواسطے ۱۲۲۵ لکھنا اور ۱۲ کیواسطے ۱۲۵۰ اور ۱۲ کے واسطے ۱۲۷۵ لکھنا اگر پاؤ وغیرہ کے ساتھ ڈوکڑے ہووین تو اُن کو پاؤ وغیرہ کے ڈوکڑون مین ملانا جیسا کہ ۱۰ کو ۶۰ ڈوکڑے لکھنا پھر اسیطرح اگر پاؤ یا آدھا یا پونا ڈوکڑا ہووے اُس کے بھی ۲۵ یا پچاس یا ۷۵ پھوکڑے کرنا تس پیچھے ان کو دوسرے آنکون سے ضرب کرنا اور حاصل ضرب کی سیدھی طرف کے آخری دو دو آنکون کو ڈوکڑے اور پھوکڑے سمجھنا اور اُن کے درمیان نشان زیر جیسی کرکے اُن کو جدا دکھلانا تب اُنکے سوا باقی آنکون کو روپئے جاننا

## مثال پہلی

طاقے روپئے ۳۱۵
در طاقے روپئے ۱۲
```
    ۳۱۵
   ۱۲۲۵
  ------
   ۱۵۷۵
   ۶۳۰
  ۶۳۰
 ۳۱۵
 ------
 ۳۸۵۸۷۵
```
جملہ روپئے ۳۸۵۸ پاولے روپئے

## مثال دوسری

طاقے ۱۵
در طاقے روپئے ۱۰ ۱۶
```
   ۱۵۵۰
   ۱۶۳۵
  ------
 ۲۵۳۴۲۵۰
```
حاصل ضرب جملہ روپئے ۲۵۳۴۱۷۵

## مثال تیسری

طاقے
در طاقے روپئے ۱۱ ۹
```
      ۱۷
    ۹۸۶۲۵
  ۱۶۷۶۶۲۵
```
حاصل ضرب جملہ روپئے ۱۶۷۶۱۶

## جوڑ تقسیم یعنے توڑ کسر کی تقسیم

توڑ کسر کی تقسیم مین پہلے پورے آنکون کی تقسیم کرنا پیچھے پاؤیون ڈوکڑون اور دمڑیون کی تقسیم کرنا پس جب تقسیم ہونے کی رقم مین سے کچھ باقی رہے کہ جسین تقسیم دارون کا حصہ لیکر تہہ بھی باؤ نہ ہوسکے چنانچہ قانون چوتھے صفحے ۹۴ و ۹۵ مین مذکور ہے تو اس باقی کے پاؤلے ڈوکڑے دمڑیان کرکے تقسیم کرنا چنانچہ

### مثال پہلی

روپئے: ۹ ) ۱۴۸ ( ۱۶
۹
۵۸
۵۴
۴

پاؤلے (۴ سے): ۹ ) ۱۶ ( ۱
۹
۷

ڈوکڑے (۲۵ سے): ۹ ) ۱۷۵ ( ۱۹
۹
۸۵
۸۱
۴

دمڑیان (۴ سے): ۹ ) ۱۶ ( ۱
۹
باقی ..... ۷

جملہ روپئے
۱۶ ے ۱۹ ے

باقی دمڑیان سات اِنکے نو حصے کرنا

### مثال دوسری

روپئے: ۳۲ ) ۲۵۲ ( ۷
۲۲۴
۲۸
۴

پاؤلے (۴ سے): ۳۲ ) ۱۱۲ ( ۳
۹۶
۱۶
۲۵
۸۰
۳۲

ڈوکڑے: ۳۲ ) ۴۰۰ ( ۱۲
۳۲
۸۰
۶۴

دمڑیان (۴ سے): ۳۲ ) ۶۴ ( ۲
۶۴
۰۰ باقی کچھ نہیں

جملہ روپئے
سہ ۱۲ لعہ ۷

بعضے حساب کرنیوالے تقسیم کی رقمون مین پاؤ لے اور دمڑیان نہین لکھتے سب انکون کے
ڈوکڑے دہیوکڑے کرکے تقسیم کرتے ہین یعنی ہرایک روپئے کے سو ڈوکڑے اور ہر ایک ڈوکڑے
کے سو بہوکڑے کرکے تقسیم کرتے ہین پس جب تقسیم ہونے کی رقم کے اور تقسیم دارون کی رقم کے روپیون
اور پاؤلون کے ڈوکڑے کئے تو اُن کی تقسیم مین سے جو حصہ آوے سو روپئے ہین اور جو باقی
رہے سو ڈوکڑے ہین کہ اُن پر دو سون دیکے اونکے بہوکڑے کرکے پھر تقسیم کرتے ہین تب
اسمین سے جو حصہ آوے سو ڈوکڑے ہین اور جو باقی رہے سو بہوکڑے ہین کہ اُن کو تھوڑی
کسر سمجھ کے چھوڑ دیتے ہین اور رقمون کے آخری دو آنک ڈوکڑے ہین کہ اِن کو کچھ نشان
سے جدا کرتے ہین باقی سب روپئے ہین۔

## مثال

تقسیم دار ۴۰ ہین یعنی زمین بیگھے ۴۵۰ اسکے روپئے ۹۸۶ تب در بیگھے کے کتنے
روپئے اسکی تقسیم کیواسطے روپیون کے ڈوکڑے کئے چنانچہ روپیو نکے انکون پر دو سون دیے
اسی موجب ۴۰ بیگھون کے ہر ایک بیگھے کو ایک دیہ جان کے ان ۴۰ بیگھون کے ۴۵ ڈوکڑے کیے جیساکہ

روپئے

```
۴۵۰ ) ۹۸۶۰۰ ( ۲۱۹
      ۹۰۰
      ----
       ۸۶۰
       ۴۵۰
      ----
       ۴۱۰۰
       ۴۰۵۰
  ۴۵۰ ) ----
         ۵۰۰ ( ۱۱
         ۴۵۰
        ----
         ۵۰۰
         ۴۵۰
        ----
          ۵۰
```

باقی رہے ڈوکڑے ۵۰
اُنپر سو ن دیکے بہوکڑے کئے

ڈوکڑے
جلد روپئے در بیگھا
۲۱۹،۱۱

باقی بہوکڑے ۵۰ یعنی آدھا ڈوکڑا
اسکی چارسو پچاس پر بہت تھوڑی تقسیم ہے

پھر جب تقسیم ہونے کی رقم مین بھوکڑون کے آنک ہووین تو اُن سب آنکون کے بھوکڑے کرکے تقسیم کرتے ہین تب رقم کے آخری دو دو آنک ڈوکڑے وبھوکڑے ہین چنانچہ

## مثال

طاقے ۱۷ اسکے روپئے لیے ۳۳۷۵۳۷۵ تب درطاقے کے کتنے روپئے اسکی تقسیم کیواسطے روپیون اور پاؤلون کے ڈوکڑے وبھوکڑے کئے چنانچہ

۷۲۵ ) ۳۳۷۵۳۷۵ ( ۴۶
۲۹۰۰
———
۴۷۵۲
۴۳۵۰

۷۲۵ ) ۴۰۳۷ ( ۵۵
۳۶۲۵
———
۴۱۲۵
۳۶۲۵
———
۵۰۰

باقی رہے ڈوکڑے ۴۰۲

جملہ روپئے درطاقہ ۴۶ روپئے ۵
باقی بھوکڑے ۵۰۰ یعنی پانچ ڈوکرے انکے ۲۵ حصے کرنا

## اشارہ

جب تقسیم ہونیکی رقم کے تھوڑے آنک ہووین اور تقسیم وارونکی رقم کے بہت آنک ہووین تب بھی اوپر کی ترتیب موجب تقسیم ہونیکے آنکونکے ڈوکڑے وبھوکڑے کرکے تقسیم کرنا مثلاً ۴۹ روپئے ۲۲۵ آسامیون پر تقسیم کرنا چاہیئے تو ان روپیون کے ڈوکڑے کرنا چاہیئے

ہر آسامی کا حصہ پندرہ ڈوکڑے آئے باقی رہے ڈوکڑے ۲۵ ان کے ۲۲۵ حصے کرنا

۲۲۵ ) ۴۹۰۰ ( ۱۵
۲۲۵
———
۱۶۵۰
۱۶۱۵
———
باقی ... ۲۵

## یہ حکایت کہ آسمین حساب کی عقل کی کرامت سے پڑھ کے سمجھنا

## حکایت

دو عرب کسی جگہ کھانے بیٹھے تھے ایک کی پانچ روٹیان تھین اور دوسرے کی تین ایک مسافر وہان حاضر ہوا اور اُنکو بولا اگر رخصت دو تو تمھارے ساتھ کھانے کو بیٹھون اُنھون نے کہا بہت اچھا بیٹھو تب مسافر اُن کے ساتھ روٹی کھا کے جاتے وقت آٹھ دینار (مثلاً آٹھ روپئے) اُن عربون کے پاس رکھ کے چلا گیا جسکی پانچ روٹیان تھین اُسنے پانچ دینار لیئے اور جس کی تین روٹیان تھین اُسکو تین دینار دینے لگا وہ بولا مین آدھے برابر لونگا سب آٹھ دینار ہین چار تم لو چار مین لونگا غرض دونون کے درمیان بہت حجت تکرار ہوئی آخر دونون کا قضیہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ کے پاس گیا آپنے فرمایا کہ جس کی پانچ روٹیان تھین اُس نے سات دینار لینا اور جس کی تین روٹیان تھین اُس نے ایک دینار لینا اسواسطے کہ جب آٹھ روٹیون مین سے ایک روٹی کے تین ٹکڑے کیئے تو آٹھ ترک چوبیس ٹکڑے ہوئے سو تین شخصون نے کھائے چنانچہ ہر ایک شخص نے آٹھ ٹکڑے کھائے جسکی پانچ روٹیان تھین کہ اُن کے پانچ ترک پندرہ ٹکڑے ہوئے اُن مین سے آٹھ ٹکڑے اُس نے کھائے باقی اسکے سات ٹکڑے مسافر نے کھائے اس لئے وہ سات دینار لیوے اور جس کی تین روٹیان تھین کہ تین ترک نو ٹکڑے ہوئے اُنمین سے اسنے آٹھ ٹکڑے کھائے باقی اس کا ایک ٹکڑا مسافر نے کھایا اِس لئے وہ ایک دینار لیوے

## وَالسَّلامُ

# فصل ساتوین تین رقمی قانون کے بیانمین

تین رقمی قانون یعنی تین رقمون مین سے چوتھی رقم نکالنا کہ وہ نامعلوم ہے اسکی ترتیب ایسی ہے کہ تین رقمون کو برابر ایک کی بازو سے ایک لکھنا اور ہر ایک رقم کے بیچ مین تھوڑی جگہ کا فاصلہ رکھنا اور پہلی رقم کے پاس دو نقطے اس طرح : کرنا تس پیچھے دوسری رقم کے پاس چار نقطے اس طرح :: کرنا اور تیسری رقم کے پاس دو نقطے اس طرح : کرنا تس پیچھے دوسری رقم کو تیسری رقم مین ضرب کرنا اور اُسکے حاصل ضرب کو پہلی رقم پر تقسیم تب کرنا یہین سے جو تقسیم کا حصہ آوے سو چوتھی رقم ہے جو نامعلوم ہے لیکن پہلی و تیسری رقم ایکذات کی ہووے

## مثال پہلی

پانچ من شکر کی قیمت سترہ روپیے تب پندرہ من شکر کے کتنے روپیے ہوئے سو چوتھی رقم نامعلوم ہے

من ۵ : روپئے ۱۷ :: من ۱۵ :

اب دوسری رقم کے سترہ ۱۷ کو تیسری رقم کے پندرہ مین ضرب کرنا اور اسکے حاصل ضرب کو پہلی رقم کے پانچ پر تقسیم کرنا جیساکہ

۱۵
۱۷
۱۰۵
۱۵
۵ ) ۲۵۵ ( ۵۱
۲۵
۰۰۵
۵

جواب

ایکاون روپئے تقسیم کا حصہ ہے سو چوتھی رقم نامعلوم تھی سو معلوم ہوئی یعنی ۱۵ من کے ایکاون روپئے ہوئے

## مثال دوسری

سولہ طاقون کے بارہ روپئے تب سات طاقون کے کتنے روپئے ہوئے سو چوتھی رقم نامعلوم ہے۔

طاقے ۱۶ : روپئے ۱۲ :: طاقے ۷ :

۱۲
۷
۱۶ ) ۸۴ ( ۵
۸۰
۴
۴
۱۶ ) ۱۶ ( ۱ پاؤلے
۱۶

جواب

۵ ۱ ۰ سات طاقون کے روپئے

## مثال تیسری

ایک آدمی چالیس کوس تین دن مین جاتاہے تب ۵۶ کوس کتنے دن مین جائیگا۔

۴۰ : ۳ :: ۵۶ :

۳
۴۰ ) ۱۶۸ ( ۴۲
۱۶۰
۸۰
۸۰

جواب

بیالیس دن مین جائیگا

## مثال چوتھی

پندرہ روپے کی پانچ من شکر تب سترہ روپے کی کتنے من شکر آئیگی

| روپے | من | روپے |
|---|---|---|
| ۱۵ | ۵ | ۱۷ |

من

۵
۱۵ ) ۸۵ ( ۵
۷۵
۱۰
۴۰

سیر

۱۵ ) ۴۰۰ ( ۲۶
۳۹۰
۱۰

ایک سیر کی دو تہائی

۲
۱۵ ) ۳۰ ( ⅔
۳۰
۰۰

جواب

۵ من ۲۶ سیر ⅔

یعنی سترہ روپے کی شکر پانچ من چھبیس سیر اور دو تہائی ایک سیر ہے

## مثال پانچویں

ایک شخص کو سات روپے کا مہینا ہے تب بارہ دن کے کتنے روپے ہوئے

| دن | روپے | دن |
|---|---|---|
| ۳۰ | ۷ | ۱۲ |

روپے

۱۲
۷
۳۰ ) ۸۴ ( ۲
۶۰
۲۴

پاؤنے (آنے)

۴
۳۰ ) ۹۶ ( ۳
۹۰
۶

۲۵
۳۰ ) ۱۵۰ ( ۵
۱۵۰
۰

جواب

## مثال چھٹی

پونے گیارہ من گھی کی قیمت پونے ستاون روپے اور ایک ڈوکڑا ۱ ۵۶ تو چوبیس من اور پانچ سیر گھی کے کتنے روپے ہوئے تب منون کے سیر کرنا اور روپیون کے اور پاؤون کے ڈوکڑے کرنا چنانچہ پونے گیارہ من کے ۴۳۰ سیر ہوئے اور پونے ستاون روپے اور ایک ڈوکڑے کے سب ڈوکڑے ۵۶۷۶ ہوئے پھر چوبیس من اور پانچ سیر کے ۹۶۵ سیر ہوئے

| سیر | ڈوکڑے | سیر |
|---|---|---|
| ۴۳۰ | ۵۶۷۶ | ۹۶۵ |

اسی موجب دوسری اور تیسری رقم کے ضرب کا حاصل ضرب ۵۴۷۷۳۴۰ ہے اس کو پہلی رقم ۴۳۰ کے اوپر تقسیم کیا تو تقسیم کا حصہ ۱۲۷۳۸ ہوا کہ یہ سب ڈوکڑے ہیں۔ ان کے روپے ۱۲۷۔۱۴ یہ جواب ہے اسکے فی من روپے۔

۵۔۲

## اشارہ

ان مثالون کے موجب سیکھنے والون نے اپنی عقل سے دوسری مثالین بنا کے ورزش کرنا تا کہ سب ترتیب ذہن نشین ہو کے خوب یاد رہے

### بیت

تو کر کوشش مدد بخشے گا علام
نصیبون کو نہ کر سستی سے بدنام

## فصل آٹھوین بیپار وغیرہ لین دین کے دفتر لکھنے کے بیان مین

بیپاریون کو اکثر تین دفتر ضرور ہین۔ پہلا دفتر نوندھ ہے یعنی مال وغیرہ رقمون کو تفصیل وار لکھنے کا دفتر دوسرا روزنامچہ ہے یعنی ہر روز کے نقد پیسون کی جمع وخرچ کا دفتر تیسرا دفتر کھاتے ہی یعنی ہر ایک شخص کے یا ہر ایک چیز کے حساب کا جدا جدا کھاتہ لکھنے کا دفتر

دفتر پہلا

### ھُوالکریمُ

(پان یعنی ورق ۱)

نوندھ محمد اسمٰعیل بن شیخ داؤد کی تاریخ ۶ ماہ شعبان روز سوموار ۱۲۵۰ھ ہجریہ و تاریخ ۸ ماہ دسمبر ۱۸۳۴ء انگریزی سے شروع

پان ۱ فتح محمد کے کھاتے جمع تاریخ ۶ شعبان روز سوموار ڈوریئے طاقے ۲۵ در طاقہ روپیے ۱۶ جملہ روپیے ۴۰۰ سو دوکان کھاتے اُدھار پان ۲

پان ۲ شمس الدین صاحب کے کھاتے اُدھار تاریخ ۶ شعبان مدت ایک مہینے کی شکر گون ۱۲ وزن بازاری سمیت من ۶۱ اسمین سے باردان باد در گون سیر پانچ اسکا من ۱ باقی من ۶۰ درمن روپیے ۳ جملہ روپیے ۲۱۰ یہ شکر قمر الدین صاحب کی بنگالے سے آئی سو بیچی ان کے کھاتے جمع پان ۲

پان ۳ گھر خرچ کھاتے اُدھار تاریخ ۷ شعبان ڈوریئے طاقے ۲ در طاقہ روپیے ۱۶ جملہ ۳۲ سو دوکان کھاتے جمع پان ۳

پان ۱ نہال چند دیال چند کے کھاتے اُدھار تاریخ ۷ شعبان روز منگل ڈوریئے طاقے ۲۳ در طاقہ روپیے ۱۷ جملہ روپیے ۴۰۲ معرفت دلال علی بھائی طیب جی سو دوکان کھاتے جمع پان ۲

پان ۲ علی بھائی طیب جی کے کھاتے جمع تاریخ ۷ شعبان تمہاری معرفت ڈورئے طاقے ۲۳ نہال چند دیال چند کو بیچے اسکے نقی روپیے ۴۰۲ اسکی دلالی سینکڑے ٹکا آدھا اس کے روپیے ۲/۱ سو دوکان کھاتے اُدھار پان ۳

پان ۳ دوکان کھاتے جمع تاریخ ۷ شعبان بابت شکر کی گون ۱۲ نقی من ۶۰ قمر الدین صاحب کی شمس الدین صاحب کو بیچی اسکی قیمت نقی روپیے ۲۱۰ آئے اسپر ہماری حق اسی سینکڑے ٹکے پانچ اس کے روپیے ۱۰ سو قمر الدین صاحب کے کھاتے اُدھار پان ۲

ھو الرزاق

دفتر دوسرا

پان ۱

روزمیل محمد اسماعیل بن شیخ داؤد کا تاریخ ۲ شعبان المعظم روز سوموار ۱۲۵۰ھ ہجریہ و تاریخ ۸ ماہ دسمبر ۱۸۳۴ء انگریزی سے شروع

**جمع**

برکت اللہ سے ہمیشہ

محمد علی صاحب کے کھاتے جمع نقد روپے چار ہزار بیاج کے واسطے قرض لیے پان ۱ — ۴۰۰۰

۴۰۰۰

**خرچ**

دوکان کھاتے اودھار پارسی نوشیروان جی ہرمزجی کے پاس سے ولایتی کپڑا خرید کیا اس کے روپے نقد دیئے اس کی تفصیل — ۲۵۱۳ ۴ ے

جامدانی طاقے ۴۰۰ درطاقہ روپے چار اس کے روپے — ۱۶۰۰

چھینٹ طاقے ۱۵۰ درطاقہ روپے ۶ اسکے روپے — ۹۰۰

دلالی فتحمند خان کو نقد دی روپے — ۱۲ ے

فردوری ۴ ے

۲۵۱۳ ۴ ے پان ۲

برکت باقی اپنے پاس روپے ۱۴۸۶ ے ۱۱

تاریخ ۳ ماہ شعبان المعظم ۱۲۵۰ھ ہجریہ روز منگل و تاریخ ۹ ماہ دسمبر ۱۸۳۴ء انگریزی

**جمع**

برکت باقی اپنے پاس روپے ۱۴۸۶ ے ۱۱

دوکان کھاتے جمع مال کی فروخت نقد روپے اس کی تفصیل — ۱۵۵۰

جامدانی طاقے ۱۰۰ درطاقہ روپے ۸ ے ۸ — ۸۵۰

چھینٹ ولایتی طاقے ۱۰۰ روپے ۷ — ۷۰۰

۳۰۳۶ ے ۱۱ پان ۲

**خرچ**

طیب علی بھائی کے کھاتے اودھار نقد روپے ۱۵ قرض دیے پان ۲ — ۱۵

برکت باقی اپنے پاس روپے ۳۰۲۱ ے ۱۱

۳۰۳۶ ے ۱۱

پان ۴

تاریخ ۸ ماہ شعبان المعظم روز بدھ سنہ ۱۲۵۰ ہجریہ مقدسہ و تاریخ ۱۰ دسمبر سنہ ۱۸۳۴ انگریزی

جمع

برکت باقی اپنے پاس روپئے ۳۰۲۱ ۲۱

گھر خرچ کھاتے جمع اسکی تفصیل ۴۹۲
شیخ مومن صاحب کے رستے کے ۲۶۷ کی
چار دوکانون کا کرایہ ماہ
جمادی الآخر و رجب کا

ابراہیم کے باغ کے ناریل ۲۲۵
۱۲۰۰۰ کے روپئے نقد

۴۹۲

۰۳ ۵ ۱۳ ۲۱

خرچ

محمد علی صاحب کے کھاتے اودھار ۱۵۰۰
نقد روپئے ۱۵۰۰ خوشحال بیتانے بیجا کے
خود کو دیے پان ۱

گھر خرچ کھاتے اودھار اسکی تفصیل ۱۲۱ ۱۵

بنگالی چاول کی گون ۴۵
۷ در روپئے ۶

گیہون فرے ۳ ۱۵

گھی ڈبرو ایک نتی ۴۳
من ۶ فی من روپئے ۷

متفرق خرچ کے واسطے ۲۵
روپئے نقد

۱۵ ۱ ۱۲ پان ۳

دوکان کھاتے اودھار
دوکان کا کرایہ گئے مہینے کا
روپئے ۱۶ پان ۳

بیتا خوشحال مولچند کے کھاتے
اودھار بیشگی دو مہینے کی
طلب روپئے ۲۰ پان ۴

۱۶۵ ۱۵

برکت باقی اپنے پاس روپئے ۱۸۵۶

۳۵ ۱۲ ۲۱

## هُوَ الوَهَّابُ

دفتر نمبر ۱

کھاتے بہی محمد اسمٰعیل بن شیخ داؤد کی تاریخ ۱۶ ماہ شعبان المعظم سنہ ۱۲۵۰ ہجریہ و تاریخ ۵ ماہ دسمبر سنہ ۱۸۳۴ انگریزی سے شروع

### محمد علی صاحب کا کھاتہ

| جمع | وصول |
| --- | --- |
| میل پان ۱ روپئے ۴۰۰ | میل پان ۱ روپئے ۱۵۰۰ |

### فتح محمد کا کھاتہ سنہ ۱۲۵۰

| جمع | وصول |
| --- | --- |
| نوندہ پان ۱ روپئے ۴۰۰ | |

### لال چند دیال چند کا کھاتا سنہ ۱۲۵۰

| جمع | وصول |
| --- | --- |
| | نوندہ پان ۱ روپئے ۴۰۲۷ |

شمس الدین صاحب کا کھاتہ سنہ ۱۲۵۰

| جمع | وصول |
| --- | --- |
| | پان ۲ |
| | نوندھ پان ۱ |

قمر الدین صاحب کا کھاتہ سنہ ۱۲۵۰

| جمع | وصول |
| --- | --- |
| ۲۱۰۰ | ۱۰۹ |
| نوندھ پان ۱ | نوندھ پان ۱ |

علی بھائی طیب جی کا کھاتہ سنہ ۱۲۵۰

| جمع | وصول |
| --- | --- |
| ۱۲۹ | ۱۵۲ |
| نوندھ پان ۱ | میل پان ۳ |

بیا خوشحال مولچند کا کھاتا سنہ ۱۲۵۰

| جمع | وصول |
| --- | --- |
| | ۲۰۰ |
| | میل پان ۱ |

محرم خرچ کا کھاتہ سنہ ۱۲۵۰

پان ۳

| جمع ۴۹۲۵ | | وصول ۳۲ | |
|---|---|---|---|
| میل پان | ۲ | نوندہ پان | ۱ |
| | | میل پان | ۲-۱۲-۱۲۱ |
| | | | ۱۵۳-۱۲ |

دوکان کا کھاتہ سنہ ۱۲۵۰

| جمع ۴۴ | | وصول ۴۰۰۰ | | |
|---|---|---|---|---|
| نوندہ | پان ۱ | نوندہ | پان ۱ | ۲۱ |
| نوندہ | پان ۱ | نوندہ | پان ۲ | ۲۵۱۳-۴ |
| نوندہ | پان ۱ | میل | پان ۱ | ۱۶۰ |
| میل | پان ۱ | میل | پان ۲ | |
| | ۱۹۹۵۰ | | ۲۹۳۱-۵ | |

بیت

اب کیا ہے ختم یہ باب حساب
بولکر واللہ اعلم بالصواب

ابتج درذرس شص طع ف

قکلمن وھلائی ے

ا ب ت ج ح د ڈ ر ڑ ہ ر ر

س ش ص ض ط ظ ع غ ف

ق ک گ ل م ن و ہ ھ ی ے

بف بع بط بص بش بس بر بد بج بث با

بق بک بگ بل بم بن بو بہ بھ بلا بی بے

جا جب جت جج جد جر جس جش جص جط جع جف

جق جک جگ جل جم جن جو جہ جھ جلا جی جے

صا صب صت صج صد صر صس صش صص صط صع صف

صق صک صگ صل صم صن صو صه صلا صی صے

طا طب طت طج طد طر طس طش طص طط طع طف

طق طک طگ طل طم طن طو طہ طھ طلا طی طے

عا عب عت عج عد عر عس عش عص عط عع عف

عق عک عگ عل عم عن عو عہ عھ علا عی عے

باجت سج صط عش فص کط مع ہف

بوتجا بگ جگہ سل صم طن عفو فقنہ فہص کلا مر می سے

ھھا ھھب ھھت ھھج ھھد ھھر ھھس ھھش ھھص ھھط ھھع ھھف

ھھق ھھک ھھگ ھھل ھھم ھھن ھھو ھھہ ھھلا ھھی ھھے

بیابجبت حسبج سصد صطر طعس طعش عفص فلط لمع مهھف

ہتحکب علکہ حسبل سصم صطن طعو عفہ ھ فکلا لمعی مھی

ابجد ہوز حطی کلمن سعفص قرشت ثخذ ضظغ

فتبارک اللہ احسن الخالقین والحمد للہ رب العالمین

شکر نعمت ہای تو چندانکه نعمت ہای تو
عذر تقصیرات ما چندانکه تقصیرات ما

محمدؐ عربی کابروی ہر دو سراست

کسیکہ خاک درش نیست خاک بر سر او

الٰہی تاریکی ضلالت را از مرأت
سینۂ ما دور فرما و از نور ہدایت
منوّر و روشن فرما
بحق العزیز الرحیم

ضروری اعلان
المشتہر
منیجر دی مدن فائن آرٹ لیتھو ورکس
بمبئی نمبر ۱۰

# مجموعۂ کشف الخلاصہ ہندی

بترتیب جدید

معہ

## عہد نامہ و شہادت نامہ

مؤلفۂ جناب مولانا مولوی حافظ شجاع الدین صاحب علیہ الرحمۃ

حسب خواہش

منظہر فیض عمیم میاں قاضی نور محمد ابن قاضی عبد الکریم صاحب تاجر کتب

باہتمام

مالکِ مطبع کریمی و مطبع فتح الکریم

مطبع کریمی واقع بمبئی میں چھپکر شایع ہوا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سب ثنا ہے حضرت رحمان کو — جان وعقل و دین دیا انسان کو

فضل سے اپنے ہمین نت آن دیا — اوس مین امر و نہی سب روشن کیا

عقل دیکر فقہ سمجھایا ہمین — راہ و و نیکی کی بتلایا ہمین

سب کے اوپر اوسکی طاعت فرض ہی — اور عبادت اوسکی سب پر فرض ہے

شکر حق ہم پر نبی بھیجا خدا — نام پاک اون کا محمد مصطفےٰ

سب بنی آدم کے وہ سردار ہین — بلکہ سب عالم کے وہ سالار ہین

جن و انسان کے وہی ہین رہنما — سرمہ ہے آنکھون کا اون کی خاک پا

ہو جیو اون پر درود بے حساب — آل و اہل بیت اور سارے صحاب

خاص اون مین جو خلیفہ چار ہین — سب صحابہ بیچ وہ سردار ہین

حضرت بوبکر رض بعد اون کے عمر رض — بعد عثمان و علی رض ہین راہبر

سب سے راضی ہووے حق جل و علا — آب رحمت اون پہ برساوے سدا

جو کہ طالب ہے خدا کی راہ کا — ہین امام اعظم رح ایسکے پیشوا

وہ خدا کی راہ کے روشن چراغ — دین پیغمبر ہے اونسے باغ باغ

رحمت اپنی اون پہ حق نازل کرے — قبر اون کی نور و خوشبو سے بھرے

یہ مسایل سیکھنا بے شبہ و شک — فرض ہے سب مومنون پر یک بیک

اون کو مین نے جمع بیتون مین کیا — اور ہر اک کو جاے پر اوسکے لکھا

اس رسالے کا خلاصہ نام ہے — اس مین سب احکام دین اسلام ہے

سب مسلمانون کو دے توفیق رب ‖ تاکرین ان مسئلون کو یاد سب

## بیان ذکر ایمان

قول پیغمبر سے ایمان مستفاد ‖ ہے وہ چھ چیزونکا دل مین اعتقاد
اعتقاد اول خدا کی ذات کا ‖ یہ کہ وہ خالق ہے مخلوقات کا
زندہ اور قادر ہے اور دانا ہے وہ ‖ دیکھتا ہے سبکو اور سنتا ہے وہ
ہے ارادہ اور کلام اوسکا قدیم ‖ جو وہ چاہے سو کرے قادر حکیم
ناشریک اوسکو نہ کوئی مانند ہے ‖ نا اوسے ماں باپ زن فرزند ہے
نے عرض ذات اوسکی اور جوہر نہین ‖ ذرہ اوسکے حکم سے باہر نہین
وہ زمان سے اور مکانسے پاک ہے ‖ بلکہ ہر وہم و گمان سے پاک ہے
دوسرا کرنا فرشتون کو یقین ‖ گرچہ وہ ہم کو نظر آتے نہین
مرد اور عورت ہونے سے پاک ہین ‖ بیگنہ طاعت مین سب چالاک ہین
ہے کتابون کا یقین پھر تیسرا ‖ جو نبیون پر خدا نازل کیا
وہ خدا کا پاک برحق ہے کلام ‖ اوس مین ہے سب راہ بتلانے کا کام
ہے چہارم اعتقاد انبیا ‖ امتون کے رہنما اور پیشوا
پانچوان ہے اعتقاد آخرت ‖ دیکھے وہان اپنے عمل ما حضرت
ہے چھٹا کرنا یقین تقدیر کا ‖ حق سے ہے سب خیر و شر اچھا برا
مرکے اوٹھنا ساتوان جو کوئی کہے ‖ اوسکو بولو آخرت مین دیکھ لے

اول کلمہ طیب لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ دوم کلمہ شہادت اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ اور سوم کلمہ تمجید سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ چہارم کلمہ توحید لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ وَھُوَ حَیٌّ لَّا یَمُوْتُ وَلَا یَنَامُ وَلَا یَفُوْتُ اَبَدًا بِیَدِہِ الْخَیْرُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ پنجم کلمہ رد کفر اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ اَنْ اُشْرِکَ بِکَ شَیْئًا وَّاَنَا اَعْلَمُ بِہٖ وَاَسْتَغْفِرُکَ

لِمَا لَا اَعْلَمُ بِهٖ تُبْتُ وَرَجَعْتُ عَنْهُ وَاَسْلَمْتُ وَاَقُوْلُ اِنِّیْ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْقَدْرِ خَیْرِهٖ وَشَرِّهٖ مِنَ اللّٰهِ تَعَالٰی وَالْبَعْثِ بَعْدَ الْمَوْتِ حَقٌّ ؕ

## ذکر ارکان اسلام

پانچ ہین اسلام کے ارکان سب — اول اقرار زبان سے کھول لب
ذات حق ہے لاشریک و وحدہٗ — اور محمد عبدہٗ و رسولہٗ
رکن دویم ہے ادا کرنا صلوٰۃ — روزۂ رمضان سیوم چارم زکوٰۃ
رکن پنجم حج بیت اللہ ہے — گر سواری اور خرچ راہ ہے
اب سنو احکام ان پانچون کے سب — فرض واجب اور سنت مستحب

## بیان مسائل وضو

ہین وضو مین چار فرض اے نیکنام — منھ کو عرض و طول مین دھونا تمام
دوسرا کہنی سے اوپر ہاتھ کو — پاؤ سر کا مسح سمجھو بات کو
پاؤن کو ٹخنون سے اوپر دھوئے — فرض سے حق کے ادا تب ہوئے
سنتین تیرہ ہین سب اندر وضو — پہلے دھونا پہنچون تک دو ہاتھ کو
منھ مین پانی لیجیے اور ناک مین — اور بہت تاکید ہے مسواک مین
کہنا بسم اللہ نام ذوالجلال — نیت اور ترتیب داڑھی کا خلال
مسح سارے سر کا اور دو کان کا — چاہیے ہو ایک پانی سے ادا
اونگلیون کو بھی خلال اپنے کرے — وقت دھونے ہاتھ کے اور پاؤ نکے
تین بار اعضا جو دھونیکے سو دھوئے — اور پیاپے یعنی کچھ وقفہ نہوئے
مستحب ہے مسح گردن کا سمجھے — عضو سیدھا دھونا اول بائین سے

یہ نیت وضو کرنے کی ہے نَوَیْتُ اَنْ اَتَوَضَّأَ لِاِسْتِبَاحَةِ الصَّلٰوةِ تَقَرُّبًا اِلَی اللّٰهِ تَعَالٰی
اور دونون ہاتھ پہونچون تک دھونیکے وقت یہ دعا پڑھے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الْعَلِیِّ

اَلْعَظِیْمِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی دِیْنِ الْاِسْلَامِ اَلْاِسْلَامُ حَقٌّ وَالْکُفْرُ بَاطِلٌ منھ میں پانی ڈالنے
وقت یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ اَعِنِّیْ عَلٰی تِلَاوَۃِ الْقُرْاٰنِ بِذِکْرِكَ وَشُکْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ
اور جب مسواک کرے تو یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ تَسْوِیْکِیْ ھٰذِہٖ تَمْحِیْصًا لِذُنُوْبِیْ وَ
مَرْضَاۃً لَّكَ یَا سَیِّدِیْ یَا رَبَّ الْعَالَمِیْنَ ناک میں پانی ڈالنے کیوقت یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ
اَرِحْنِیْ مِنْ رَّائِحَۃِ الْجَنَّۃِ وَارْزُقْنِیْ نِعْمَتَھَا وَکَرَامَتَھَا اور جب منھ دھووے تب
یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ بَیِّضْ وَجْھِیْ بِنُوْرِ مَعْرِفَتِكَ یَوْمَ تَبْیَضُّ وُجُوْہُ اَوْلِیَآئِكَ وَلَا تُسَوِّدْ
وَجْھِیْ یَوْمَ تَسْوَدُّ وُجُوْہُ اَعْدَآئِكَ اور جب سیدھا ہاتھ دھووے تب یہ دعا
پڑھے اَللّٰھُمَّ اَعْطِنِیْ کِتَابِیْ بِیَمِیْنِیْ وَحَاسِبْنِیْ حِسَابًا یَّسِیْرًا جب بایاں ہاتھ دھووے
تب یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ لَا تُعْطِنِیْ کِتَابِیْ بِشِمَالِیْ وَلَا مِنْ وَّرَآءِ ظَھْرِیْ یَوْمَ یَدْعُوْا ثُبُوْرًا
وَّیَصْلٰی سَعِیْرًا جب سر کا مسح کرے تب یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ غَشِّنِیْ بِرَحْمَتِكَ وَنَجِّنِیْ مِنْ
عَذَابِكَ وَاَنْزِلْ عَلَیَّ بَرَکَاتِكَ اور جب کانوں کا مسح کرے تب یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ
مِنَ الَّذِیْنَ یَسْتَمِعُوْنَ الْقَوْلَ فَیَتَّبِعُوْنَ اَحْسَنَہٗ اور جب گردن کا مسح کرے تب یہ دعا
پڑھے اَللّٰھُمَّ اَعْتِقْ رَقَبَتِیْ مِنَ النَّارِ وَاحْفَظْنِیْ مِنَ السَّلَاسِلِ وَالْاَغْلَالِ وَالْاَنْکَالِ
جب سیدھا پاؤں دھووے تب یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ ثَبِّتْ قَدَمَیَّ وَقَدَمَ وَالِدَیَّ عَلٰی
صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ یَوْمَ تَزِلُّ فِیْہِ الْاَقْدَامُ جب بایاں پاؤں دھووے تب یہ دعا پڑھے
اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ لِّیْ سَعْیًا مَّشْکُوْرًا وَّذَنْبًا مَّغْفُوْرًا وَّعَمَلًا مَّقْبُوْلًا وَّدُعَآءً مُّسْتَجَابًا وَّتِجَارَۃً
لَّنْ تَبُوْرَ بِفَضْلِكَ وَکَرَمِكَ یَا عَزِیْزُ یَا غَفُوْرُ جب وضو سے فارغ ہووے تب یہ
دعا پڑھے سُبْحَانَكَ اللّٰھُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالٰی جَدُّكَ وَلَآ اِلٰہَ غَیْرُكَ
وَاَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِیْكَ لَكَ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَ
رَسُوْلُكَ وَنَبِیُّكَ وَحَبِیْبُكَ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَیْكَ

## بیان مسایل شکنندہ وضو

آگے یا پیچھے سے جو کچھ کم زیاد — نکلے تب ہووے وضو اندر فساد

یا کرے منہ بھر کے قے تھم نا سکے — یا بدن سے پیپ یا لوہو بہے
یا لگا کر بیٹھ کو تکئے سے سوئے — یا کسی آزار سے بیہوش ہوئے
یا پئے کچھ نشہ ہو مستِ خمار — یا نماز اندر ہنسے قہقہہ پکار
یا برہنہ ہو کے کوئی عورت کے ساتھ — ساتھ شہوت کے لگا دے اوسکو ہاتھ
فاحشہ مباشرت ہے اوسکا نام — ہین یہ دس ناقضِ وضو توڑین تمام

## بیان مسائل غسل

چار چیزین غسل کا ہے گا سبب — اوسکا سُننا کان دھر کر با ادب
وقت شہوت کے منی ہووے جدا — پیٹھ سے اور نکلے پھر باہر ذرا
یا اوٹھے کوئی خواب سے کپڑا بھرا — وہ منی ہو یا مذی غسل آ چکا
سرِ ذکر کا آگے یا پیچھے اگر — ہووے غایب غسل ہے ہر ایک پر
لیکن آگے اپنی عورت سے حلال — اور پیچھے ہے پڑا لعنت کا جال
یا کوئی عورت نفاس و حیض سے — پاک ہووے غسل واجب ہی اوسے

یہ نیت احتلام کے غسل کی ہے نَوَیْتُ اَنْ اَغْتَسِلَ مِنْ غُسْلِ الْاِحْتِلَامِ مِنْ رَغْبَةِ الشَّیْطَانِ اِمْتِثَالًا لِاَمْرِ اللّٰهِ تَعَالٰی وَطَهَارَةً لِلْبَدَنِ لِاِسْتِبَاحَةِ الصَّلٰوةِ وَرَفْعِ الْحَدَثِ اور یہ نیت غسل جنابت کی ہے نَوَیْتُ اَنْ اَغْتَسِلَ مِنْ غُسْلِ الْجَنَابَةِ اِمْتِثَالًا لِاَمْرِ اللّٰهِ تَعَالٰی وَ طَهَارَةً لِلْبَدَنِ وَلِاِسْتِبَاحَةِ الصَّلٰوةِ وَرَفْعِ الْحَدَثِ اگر نیت جمعہ کی ہووے تو مِنْ غُسْلِ الْجُمُعَةِ کہوے اور اگر حیض کا ہووے تو مِنْ غُسْلِ الْحَیْضِ کہوے اور نفاس کے غسل مین مِنْ غُسْلِ النِّفَاسِ بولے اور اگر عید کا ہو تو مِنْ غُسْلِ الْعِیْدِ بولے

## بیان فرایض غسل

غسل مین ہین تین فرض اے نیک خو — غرغرہ کر اور ناک اندر سے دھو
اور کرنا سب بدن باہر سے تر — غسل کے یہ فرض ہین سُن کان دھر
پانچ سنت غسل کی بے شبہہ و شک — پہلے دھونا ہاتھ دو نہچون تلک

لبسکے استنجا نجاست جسم کو ۔ گر لگی ہو دھونا اور کرنا وضو
فالسنا پانی بدن پر تین بار ۔ پانچ سنت ہو چکے یہہ آشکار
غسل سنت چار ہین سن اسے سعید ۔ جمعہ و احرام و عرفہ اور دو عید

## بیان مسایل آب

بارش اور چشمے کا پانی ہو اگر ۔ اوس مین کچہ ستے پاک ملجاوے دگر
ہے روا غسل اور وضو اس سے تجھے ۔ جب تلک پانی بپنا باقی رہے
آب دہ در دہ کردن خدمت مین عرض ۔ یعنے دس گز طول اور دس گز ہو عرض
گر کوئی دو ہاتھ سے پانی اوٹھاے ۔ جو زمین ہے اوسکے نیچے کھل نجاے
پاک ہے وہ گر پلید اوس مین گرے ۔ جب تلک رنگ اور مزہ یا بو پھرے
اور اگر تھوڑا ہے دہ در دہ سے وہ ۔ یک نجس قطرے سے بھی ناپاک ہو
ہے گز شرعی جو بہتر اور بڑا یعنے پانی ۔ سات مٹھی اک انگوٹھا ہو کھڑا
اور چھہ مٹھی بن انگوٹھے کم سے کم ۔ اس سے کم جایز نہین اے ذوالکرم
آب جاری گھانس یا پتا بہائے ۔ پاک ہے کچھ اس مین دھووی یا نہائے

## بیان مسایل چاہ

جو گرا چوہا کنوئین مین مر گیا ۔ بیس ڈول آب کھینچنا لازم ہوا
اور اگر مرغی برابر کچھ مرے ۔ کھینچئے دو بیس نے چھوٹے بڑے
مینگنی بکری کی ہو یا اونٹ کی ۔ گر کوئین مین گرکے ٹکڑے ہو گئی
یا گرے بچہ ال مرغ اور فاز کا ۔ یا گرے بچہ ال چیل اور باز کا
یا اگر انسان برابر کچھ مرے ۔ یا کوئی حیوان پھولے یا سڑے
یا اگر اعضا جدا ہو وین تمام ۔ سارا پانی کھینچ ڈالے لاکلام
اور جو سارا کھینچنا نا ہو سکے ۔ تو پیاپے ڈول دو سو کھینچ لے
وقت گرنے کا نہو معلوم اگر ۔ اور کوئی حیوان نکلے پھول کر
تین دن سے بوجھنا پانی نجس ۔ اور جو پھولا نہین تو اکیدن رات بس

جن نمازون کا وضو اوس سے کیا ۔۔۔ پھیرے سب اور ہووے جو کپڑا بھرا
بال پیچھے ہڈیان مُردار کی ۔۔۔ پاک ہین بے شبہ اور ناخن سبھی
اور دباغت ہووے جس چمڑے تین ۔۔۔ پاک ہے خنزیر اور انسان کا مین

## بیان مسایل پس خوردہ

گوشت جس حیوان کا کھانا روا ۔۔۔ اوسکا جھوٹا پاک اور انسان کا
اور گھوڑے کا بھی جھوٹا پاک جان ۔۔۔ اور گدھے خچر کا ہے مشکوک مان
گر سوا مشکوک پانی نا ملے + ۔۔۔ تب تیمم اور وضو دونون کرے
اول و آخر مین نہین کچھ گفتگو ۔۔۔ یا کرے اوّل تیمم یا وضو
جو پرندہ پکڑلے پنجے سے شکار ۔۔۔ یا کہ ہووین مرغیان مُردار خوار
یا چھچھوندر بلّی اور چوہا سپے + ۔۔۔ اونکا ہے مکروہ جھوٹا جانئے
باگ اور چیتے کا جھوٹا ہے اگر ۔۔۔ سب ہے نجس غسل اور وضو اوس سے نکر
اور کُتے کا بھی جھوٹا ہے نجس ۔۔۔ سب درندون کا یہی ہے حکم بس

## بیان مسایل تیمّم

سات موجب ہین تیمم کے ضرور ۔۔۔ پہلے ہونا کوس بھر پانی کا دور
یار ہے پیاسا وضو کرلے اگر ۔۔۔ یا کہ دشمن اور درندے کا ہے ڈر
یا لگے پانی تو اکڑین پاؤن ہاتھ ۔۔۔ یا کنوان ہے ڈول رسی نین ہے ساتھ
یا لگے پانی مرض ہووے دراز ۔۔۔ یا نپاوے عید و میت کی نماز
تین مین فرض تیمم یاد کر ۔۔۔ نیت اور دو ضربِ خاکِ پاک پر
ضرب اوّل منھ پہ ملاے نیک ذات ۔۔۔ ضرب دویم کہنیون تک دونون ہاتھ
جو وضو توڑے تیمم اوس سے جائے ۔۔۔ یا کہ قدرت ہووے اور پانی کو پائے

## بیان مسایل حیض

حیض کا بھی حکم سُننا ہے ضرور ۔۔۔ نو برس کی عمر ہے وقت ظہور
تین دن اور رات سے کمتر نہین ۔۔۔ اور دس دن رات سے اکثر نہین

بے وضو کرنا نماز آیا حرام
اور لگانا ہاتھ قرآن کو حرام

غسل کی حاجت سے مت کر پانچ شے
وہ نماز اور طواف بیت اللہ ہے

اور کسی مسجد کے اندر بھی نجاوے
نا پڑھے قرآن نہ ہاتھ اوسکو لگائے

اور جو قرآن سے جدا ہووے غلاف
ہے پکڑنا اوس غلاف اوپر معاف

سات چیزین ہین حرام اب حیض سے
سن اوسے محروم مت ہو فیض سے

روزہ اور مسجد مین جانا اور صلوٰۃ
اور کرنا صحبت اوس عورت کے ساتھ

اور لگانا ہاتھ یا پڑھنا کلام
اور طواف خانۂ بیت الحرام

## بیان مسائل نفاس

بعد جننے کے لہو ظاہر ہو جب
اوسکو کہتے ہین نفاس اہل عرب

اوسکی حد کمتر مقرر نہین کہین
ایک دن چالیس سے اوپر نہین

حیض مین جسکا بیان گذرا تمام
ہین نفاس اندر وہ چیزین سب حرام

جب نفاس اور حیض عورت کا گیا
گئی نماز اور آئی روز دن کی قضا

## ذکر نجاست خفیفہ

بول گھوڑے کا اور اوس حیوان کا
جس کا کھانا شرع مین ہیگا روا

اور پرندے جو حرام اون سب کا گو
ہے خفیفہ اوس مین نہین کچھ گفتگو

اوس نجاست کا سنو اب حکم کیا
پاؤ سے کم اوس مین گر کپڑا بھرا

گر نماز اوسنے کرے ہووے قبول
پاؤ کی حد ایک بالشت عرض و طول

## ذکر نجاست غلیظہ

جو نجاست ہے غلیظہ اوسکو سُن
علم کے گل عقل کے ہاتھو نسے چن

آدمی اور چار پائے جو حرام
اونکا پیشاب اور گو ہیگا تمام

چار پائے جو حلال اون کا بھی گو
مرغیون کی بھی سمجھ بچال کو

اور یہی حکم رکھتی ہے شراب
خون جاری پیپ بھی سن تو شتاب

ایک درہم سے جو لگ جاوے سوا
اوسکو دھووے نہین نماز اوس سے روا

جبکہ گاڑھی ہو نہ پھیلے آسپاس ‖ وزن کو درہم کے تب کرنا قیاس
داغ کو تبلی کے کب دھونا ہے فرض ‖ جب ہتیلی کا گڑھا ہو طول و عرض

## ذکر استنجا

سنت استنجا ہے ڈھیلو نسے تجھے ‖ بعد تنجانے کے اور پیشاب سے
گر بدن پر پھیلے درہم سے زیاد ‖ اوسکو دھونا فرض ہے رکھ اسکو یاد

## بیان نامہائے نماز

ہین نمازین پانچ فرض اسم اونکا کیا ‖ صبح و ظہر و عصر و مغرب اور عشا
مرد کو ہر فرض کے اول اذان ‖ اور اقامت بھی ہے سنت سن بیان

اذان یہ ہے اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَشْہَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اَشْہَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اَشْہَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ اَشْہَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اور اقامت مین بعد حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ کے یہ الفاظ پڑھے قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوۃُ قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوۃُ اور فجر کی اذان مین بعد حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ کے یہ الفاظ بولے اَلصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ اَلصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ اور جب مؤذن پہلی دفعہ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہے تو سننے والا یہ الفاظ کہے لَبَّیْکَ دَعْوَۃَ الْحَقِّ دَاعِیًا مَرْحَبًا بِالصَّلٰوۃِ اور جب دوسری بار اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ سنے تو یہ پڑھے کَبَّرْتَ کَبِیْرًا وَّعَظَّمْتَ عَظِیْمًا فَسُبْحٰنَ اللّٰہِ بُکْرَۃً وَّاَصِیْلًا اور جب پہلی مرتبہ اشہد ان لا الہ الا اللہ سنے تو یہ پڑھے رَضِیْتُ بِاللّٰہِ رَبًّا وَّاحِدًا وَّبِالْاِسْلَامِ دِیْنًا اور جب دوسری دفعہ سنے تو کہے اَشْہَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَاَشْہَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ اور جب پہلی دفعہ اَشْہَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ سنے تب دونون انگوٹھے چوم کر آنکھون پر رکھے اور کہے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اور جب دوسری دفعہ سنے تو انگوٹھے چوم کر آنکھونپر رکھے اور کہے قُرَّۃُ عَیْنِیْ بِکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اور یہ دعا بھی پڑھے اَللّٰہُمَّ مَتِّعْنِیْ بِالسَّمْعِ وَالْبَصَرِ اور جب پہلی دفعہ حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ سنے تو کہے لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ اور جب دوسری بار سنے تو یہ پڑھے اَللّٰہُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ الْمُصَلِّیْنَ وَاجْعَلْنِیْ مِنْ عِبَادِکَ الصَّالِحِیْنَ اور جب پہلی دفعہ حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ سنے

تو یہ الفاظ پڑھے مَاشَاءَ اللّٰهُ كَانَ وَمَا لَمْ يَشَأْ لَمْ يَكُنْ اور جب دوسری بار سنے یہ الفاظ
پڑھے اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِنَ الْمُفْلِحِيْنَ ۔ اور جب اللّٰہ اکبر سنے یہ الفاظ پڑھے سَمِعْنَا وَ
اَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ جب اذان تمام ہو چکے تب مؤذن اور سننے والے یہ دعا پڑھین
اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ وَالصَّلٰوةِ الْقَائِمَةِ اٰتِ مُحَمَّدَنِ الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ
وَالدَّرَجَةَ الرَّفِيْعَةَ وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَنِ الَّذِيْ وَعَدْتَّهٗ وَارْزُقْنَا شَفَاعَتَهٗ يَوْمَ
الْقِيٰمَةِ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ

## بیان اوقات نماز

دوپہر پیچھے ڈھلے جب آفتاب — وقت اوّل ظہر کا ہووے شتاب
سایہ ہر شے کا جو اصلی کے سوائے — دو برابر ہووے وقت عصر آئے
سایۂ اصلی کو سب نے یون کہے — دوپہر کے وقت جو باقی رہے
جب زمین مین جاکے سورج چھپ گیا — وقت مغرب کا وہین داخل ہوا
پھر شفق جو روشنی ہیگی سفید — چھپ گئی وقت عشا کی ہوئی امید
جب گئی شب صبح صادق ہوئی طلوع — فجر کا وقتِ نماز آیا شروع

## بیان فرایض نماز

اے دلی تیرہ جو ہین فرض صلوٰۃ — اس مین چھہ باہر کے اور اندر کے سات
فرض جو باہر کے ہین شرط اونکا نام — وہ وضو یا غسل ہے اول تمام
دوسرا پاکی نجاست سے اگر — تن پہ یا کپڑے پہ ہو یا جائے پر
تیسرا پہچاننا وقتِ نماز — چوتھا منھ قبلے کو کرنا با نیاز
پانچوان ہے ڈھانپنا عورت کیتین — اور چھٹا دل سے کرے نیت کے تین
ستر مردون کا ہے نیچے ناف سے — نیچے تک گھٹنو کے سن دل صاف سے
ستر سر سے پاؤن تک ڈھانپے نسا — چار پنجے اور منھ رہوے کھلا
ستر باندی کا ہے جیسا مرد کا — لیک پیٹھ اور پیٹ نا رہوے کھلا
اور باقی ہین جو فرض اندر کے سات — اونکے تئین کہتے ہین ارکان صلوٰۃ

پہلے ہے تکبیر تحریمہ شروع — پھر قیام اور پھر قرأت پھر رکوع
تین رکعت فرض ہو یا چار سب — دو مین پڑھنا فرض باقی مستحب
لیک ہر رکعت مین وتر و نفل کے — فرض ہے پڑھنا قرأت کا تجھے
سجدے ہر رکعت مین دو اے نامور — قعدۂ آخر تشہد کے قدر
قصد سے کچھ کام کرنا یا کلام — تاکہ اوس سے آئے باہر والسلام

یہ صبح کے فرض کی نیت ہے نَوَیْتُ اَنْ اُصَلِّیَ لِلّٰہِ تَعَالٰی رَکْعَتَیْنِ صَلٰوۃِ الْفَجْرِ فَرْضَ اللّٰہِ تَعَالٰی فَرْضَ ھٰذَا الْوَقْتِ مُتَوَجِّھًا اِلٰی جِھَۃِ الْکَعْبَۃِ الشَّرِیْفَۃِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اور یہہ نیت ظہر کے فرض کی ہے نَوَیْتُ اَنْ اُصَلِّیَ لِلّٰہِ تَعَالٰی اَرْبَعَ رَکْعَاتِ صَلٰوۃِ الظُّھْرِ فَرْضَ اللّٰہِ تَعَالٰی فَرْضَ ھٰذَا الْوَقْتِ مُتَوَجِّھًا اِلٰی جِھَۃِ الْکَعْبَۃِ الشَّرِیْفَۃِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اور یہ نیت فرض عصر کی ہے نَوَیْتُ اَنْ اُصَلِّیَ لِلّٰہِ تَعَالٰی اَرْبَعَ رَکْعَاتِ صَلٰوۃِ الْعَصْرِ فَرْضَ اللّٰہِ تَعَالٰی فَرْضَ ھٰذَا الْوَقْتِ مُتَوَجِّھًا اِلٰی جِھَۃِ الْکَعْبَۃِ الشَّرِیْفَۃِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اور یہ نیت مغرب کے فرض کی ہے نَوَیْتُ اَنْ اُصَلِّیَ لِلّٰہِ تَعَالٰی ثَلٰثَ رَکْعَاتِ صَلٰوۃِ الْمَغْرِبِ فَرْضَ اللّٰہِ تَعَالٰی فَرْضَ ھٰذَا الْوَقْتِ مُتَوَجِّھًا اِلٰی جِھَۃِ الْکَعْبَۃِ الشَّرِیْفَۃِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اور یہ نیت عشا کے فرض کی ہے نَوَیْتُ اَنْ اُصَلِّیَ لِلّٰہِ تَعَالٰی اَرْبَعَ رَکْعَاتِ صَلٰوۃِ الْعِشَاءِ فَرْضَ اللّٰہِ تَعَالٰی فَرْضَ ھٰذَا الْوَقْتِ مُتَوَجِّھًا اِلٰی جِھَۃِ الْکَعْبَۃِ الشَّرِیْفَۃِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ

## بیان واجبات نماز

ہین نمازون بیچ بارہ واجبات — فاتحہ اور ضم سورہ اوسکے سات
فرض کے اول کی جو رکعت ہین دو — ہے قرأت واجب اون دو مین پڑھو
رکن سب ترتیب سے کرنا ادا — اور باآرام کرنا رکن کا
ہین دو قعدہ ون مین تحیات تمام — باہر آنا بول کر لفظ سلام
پہلا قعدہ ہے نماز فرض مین — واجب اور نفلون مین فرض اوسکو کہین
مغرب و فجر و عشا پڑھنا پکار — ظہر و عصر آہستہ پڑھ اے کامگار
وتر مین پڑھنا قنوت اے نیک رہ — ہاتھ اوٹھا کانون تلک تکبیر کہہ

ہین چھہ تکبیرات ہر ایک عید کی ۔ ہو چکے یہ بارہ واجب اے ذکی

## بیان سنتہای نماز

سنتین ستّرہ ہین سب اندر صلوٰۃ ۔ پہلے کانون تک اوٹھانا دونون ہاتھہ
رکھنا سیدھا ہاتھہ بائین کے اوپر ۔ زیر ناف اور عورتین سینے اوپر
پھر پڑھین سبحانک اللہم سب ۔ پہلی رکعت مین اعوذ با ادب
بسملہ الحمد کے اول پڑھے ۔ اور آخر اوسکے پھر آمین کہے
ہین جو تکبیرات تحریمہ سوائے ۔ سب وہ سنت ہین کچھہ اوسمین شک لائے
ہر رکوع آخر کی رکعت عید کا ۔ اسکی ہے تکبیر واجب کر ادا
تین تسبیحات ہین اندر رکوع ۔ تین پھر سجدے کے اندر باخشوع
ہو کھڑا سیدھا رکوع سے جب اوٹھے ۔ بیٹھے دو سجدون کے بیچ آرام سے
جب سمع اللہ کہے اول امام ۔ مقتدی تب ربنا بولین تمام
مرد بائین پاؤن پر قعدہ کرین ۔ چوتڑون پر بیٹھین ساری عورتین
فرض کے آخر کی جو رکعت ہین دو ۔ اوس مین صرف الحمد سنت ہے سنو
اور درود آخر کے قعدہ مین پڑھے ۔ پھر دعا مانگے کہ حق بخشش کرے
سیدھے اور بائین طرف بولین سلام ۔ ہو چکے سنت یہ ستّرہ اختتام

یہ صبح کی سنت کی نیت ہی نَوَیْتُ اَنْ اُصَلِّیَ لِلّٰہِ تَعَالٰی رَکْعَتَیْنِ سُنَّۃَ رَسُوْلِ اللّٰہِ تَعَالٰی سُنَّۃَ الْفَجْرِ مُتَوَجِّھًا اِلٰی جِھَۃِ الْکَعْبَۃِ الشَّرِیْفَۃِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ ۔ اور یہ نیت ظہر کے سنت کی ہی نَوَیْتُ اَنْ اُصَلِّیَ لِلّٰہِ تَعَالٰی اَرْبَعَ رَکَعَاتٍ صَلٰوۃَ الظُّھْرِ سُنَّۃَ رَسُوْلِ اللّٰہِ تَعَالٰی مُتَوَجِّھًا اِلٰی جِھَۃِ الْکَعْبَۃِ الشَّرِیْفَۃِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ ۔ یہ نیت عصر کے سنت کی ہی نَوَیْتُ اَنْ اُصَلِّیَ لِلّٰہِ تَعَالٰی اَرْبَعَ رَکَعَاتٍ سُنَّۃَ رَسُوْلِ اللّٰہِ تَعَالٰی صَلٰوۃَ الْعَصْرِ مُتَوَجِّھًا اِلٰی جِھَۃِ الْکَعْبَۃِ الشَّرِیْفَۃِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ ۔ وہ نیت مغرب کے سنت کی ہی نَوَیْتُ اَنْ اُصَلِّیَ لِلّٰہِ تَعَالٰی رَکْعَتَیْنِ صَلٰوۃَ الْمَغْرِبِ سُنَّۃَ رَسُوْلِ اللّٰہِ تَعَالٰی مُتَوَجِّھًا اِلٰی جِھَۃِ الْکَعْبَۃِ الشَّرِیْفَۃِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ ۔ اور یہ نیت عشا کے سنت کی ہی نَوَیْتُ اَنْ اُصَلِّیَ لِلّٰہِ تَعَالٰی اَرْبَعَ رَکَعَاتٍ صَلٰوۃَ الْعِشَاءِ سُنَّۃَ رَسُوْلِ اللّٰہِ

تعالیٰ متوجھاً الی جھۃ الکعبۃ الشریفۃ اللہ اکبر اور وتر کی اسطرح نیت کرے نویت ان اصلی للہ تعالیٰ ثلث رکعات صلوۃ وتر ھذہ اللیل بعد العشاء متوجھاً الی جھۃ الکعبۃ الشریفۃ اللہ اکبر

## بیان صفت نماز

جبکہ جانا فرض و سنت واجبات ۔ اکر عمل اسپر کہ ہے وصف صلوٰت
سن اذان جلدی اوٹھے ہوبے قرار ۔ جیسا کوئی حاکم کا آیا چوبدار
کرکے استنجا وضو اچھا تمام ۔ آکھڑا ہووے اوسکے جون غلام
دو جہان سے کرکے اپنے دلکو پاک ۔ حق کو حاضر جان کر ہو خوفناک
بوجھ کر توفیق کو اللہ سے ۔ دل سے نیت کر زبان سے یون کہے
فرض پڑھتا ہون نماز اسوقت کی ۔ سامنے قبلہ کے للہ یعنی
گر امامت کا کہین پڑجائے کام ۔ بولے مین ان سب کا ہوتا ہون امام
مقتدی ہووے تو بولے ہاتھ اوٹھا ۔ یہ امام اس کی کیا مین اقتدا
سامنے قبلہ کے ہاتھون کو اوٹھائے ۔ کان کی لوتک انگوٹھون کو ملائے
ہاتھ اوٹھاوے وقت الف اللہ کے ۔ زیر ناف اکبر کی رے کہکر رکھے
ناؤ کے چمچے کے مانند ہاتھ لائے ۔ بایان پہنچا سیدھے پنجے سے چھپائے
بیچ کی تین اونگلیان اوپر رہین ۔ خنصر اور ابہام مل حلقہ کرین
چار انگل دور رہوین دونون پائے ۔ جائے سجدے سے نظر آگے نجائے
ہاتھ کاندھون تک اوٹھاوین عورتین ۔ بائین پر سیدھے کو سینے پر رکھین
پڑھ ثنا کو اور آعوذ و بسملہ ۔ حرف ادا کرکے پڑھے سب فاتحہ
آخر آمین کہکے سورہ ضم کرے ۔ یا کوئی تین آیتین قرآن سے
ایک آیت بھی کفایت ہے اگر ۔ ہووے لمبی آیت الکرسی قدر
معنی گر سمجھے تو اوسمین دل لگائے ۔ نین تو سوچے لفظ تا غلطی نہ آئے
جب پڑھا یہ سب کرے اللہ شروع ۔ ہو تمام اکبر کی رے اندر رکوع

پکڑے دو پہونچے دو گھٹنون کو سخت
ہو برابر پیٹھ جیسا صاف تخت

ہاتھ سیدھے مثل جدول سربسر
پیٹھ پر دو پاؤن کے رہوے نظر

تین تسبیحین کہے یا پانچ سات
پھر اوٹھاوے سر سمع اللہ کے سات

ہو کھڑا سیدھا کہے پھر ربنا
جو اکیلا ہو تو دونون بولنا

مقتدی ہو ربنا پر بس کرے
چاہے تو حمداً کثیراً بھی کہے

ہے اماموں کو بھی اے اہل ادب
ربنا آہستہ کہنا مستحب

پھر الف اللہ کے ساتھی جھکے
پہنچے جب سجدہ مین اکبر کہہ چکے

سات اعضا پر کرے سجدہ یقین
حکم یون فرمائے ختم المرسلین

دونون گھٹنے انگلیان دو پاؤن کی
ہاتھ کے دو پنجے ماتھا ناک بھی

ران سے پنڈلی زمین پنڈلی سے دور
پیٹ زانو سے بغل پسلی سے دور

اور زمین سے دور رہوین کہنیان
ہے یہی مردون کے سجدے کا بیان

جب نمازی عورتین سجدہ مین جائین
ان تمام اعضا کو آپس مین لگائین

پاؤن دو باہر کرین سیدھی طرف
انگلیان سب رہوین قبلہ کی طرف

انگلیان ہاتھون کی آپس مین لگائے
ناک پر یا گال پر نظرین جمائے

تین تسبیحین کہے یا کچھ زیاد
پھر اوٹھاوے سر کو کر اللہ کو یاد

بیٹھنے تک ہووے تمام اکبر کی رے
ایک تسبیح کے قدر جلسہ کرے

اسطرح سجدہ کرے پھر دوسرا
ایک رکعت کا بیان یہ ہو چکا

دوسری رکعت بھی پڑھنا اسقدر
یاد رکھ اسبات کو اے نامور

بیٹھے جب قعدے مین ہو کر با ادب
جانے مجھکو دیکھتا ہے میرا رب

سر جھکے اور گود مین رہوے نظر
ہاتھ کے دو پنجے دونون ران پر

انگلیونکے رہوین زانو پر سرے
نالے اور نا بہت کھلے رہے

سیدھی چھٹی انگلی اور اوسکے پاس کی
بند ہو رہوین ہتھیلی مین ملی

بیچ کی انگلی انگوٹھے سے لگائے
لا کے ساتھ اونگلی شہادت کی اوٹھائے

لا انگ تک رہے او نگلی بلند — ہو انگوٹھے پر وہ الا اللہ سے بند
اور اگر حلقہ کی یہ صورت نہ آئے — ہاتھ کھلا رکھکے اونگلی کو اوٹھائے
اور پڑھے آخر کے قعدے مین درود — پھر دعا جو ہے حدیثون مین ورود
جب نماز اس طرح سے ہووے تمام — مُنھ پھرا دونون طرف بولے سلام
کر اکیلا ہو فرشتے دلمین لائے — اور کراما کاتبین کو بھی ملائے
مقتدیون کی کرے نیت امام — مقتدی بولین امام اوپر سلام
بلکہ سب یارون کی بھی نیت ہے خوب — تا محبت سے رہین روشن قلوب
یا الٰہی سب کو یہ توفیق دے — مومنون کو بخش اپنے فضل سے

## بیان مفسدات نماز

ٹوٹتی ہے تیرہ چیزون سے نماز — بولنا کچھ بات کوتہ یا دراز
یا کسی پر قصد سے کرنا سلام — یا علیک اوسکو جو کوئی بولا سلام
یا پکارے روئے دنیا کے لئے — اُف کرے یا آہ کہاوے یا پئے
بات کا دیوے جواب آوے فساد — یا خدا سے مانگے دنیا کی مراد
گر کھنکارے عذر بن ہووے ضرر — یا پڑھے قرآن مصحف دیکھکر
ہے امام اپنے کو بتلا ناجواز — گر بتاوے غیر کو ٹوٹے نماز
تین حرکت کو کہین فعل کثیر — اوس سے جاتی ہے نماز اے بے نظیر

## بیان مکروہات نماز

چودہ مکروہات ہین اندر نماز — یاد کرنا اون کو با صدق و نیاز
سیدھی اور بائین طرف کرنا نظر — یا کرے پگڑی کے سجدہ پیچ پر
اپنی پیشانی سے یا پونچھے غبار — یا پڑھے سر کھول کر پگڑی اوتار
سر پہ یا کاندھے پہ کپڑا ڈال کے — دوسرے لٹکائے اُسکو چھوڑ دے
بیٹھے چوتڑ پر قدم باہر نکال — یا کرے پھوڑے انگلیان طفلان مثال
یا کمر پر ہاتھ دھر ہووے کھڑا — یا جُدا صف سے کھڑا ہووے چھڑا

یا اوٹھا آنکھون کو دیکھے آسمان ۔ یا کہ سجدے مین لگاوے کہنیان
یا کسی شے سے عبث بازی کرے ۔ جاے سجدہ سے مٹاوے کنکری
یا کسی جاندار کی تصویر کو ۔ چھت پہ پہلو پر رکھے یا روبرو

## بیان رکعتہاے نماز پنج وقتی

سترہ رکعت فرض ہین سن رات دن ۔ فجر کو دو تین مین مغرب کو گن
ظہر اور عصر و عشا کے چار چار ۔ پانچ اور بارہ یہ سترہ کر شمار
بارہ رکعت ہین موکد سنتین ۔ اسمین قبل از فجر ہین دو رکعتین
ظہر سے ہین چار آگے بعد دو ۔ بعد مغرب دو عشا کے بعد دو
لیک بعد از جمعہ رکعت ہین چہار ۔ سب ملا کر ہین یہ چودہ آشکار
مستحب بارہ ہین قبل از عصر چار ۔ چار ہین قبل از عشا اور بعد چار

## بیان نماز تراویح رمضان

سنت رمضان تراویح کی نماز ۔ اوسکی رکعت بیس ہین اے دلنواز
چار رکعت کا جو ترویحہ ہے نام ۔ پانچ ترویحہ پڑہے ہر شب تمام
پڑھکے ترویحہ کو ترویحہ قدر ۔ بیٹھے تا آرام پاوے ہر بشر
ہے جماعت سنت اور ختم کلام ۔ ہر دوگانہ پڑھہ ادا کرنا سلام
بھی نماز وتر واجب ہے مدام ۔ تین رکعت قعدہ آخر پر سلام
ہے قنوت آخر کی رکعت مین وجوب ۔ واجبون مین جو بیان گذرا ہے خوب
ہے جماعت فرض کی سنت مدام ۔ مومنون اوپر موکد خاص و عام
فرض کا پڑھنا اکیلا نین ثواب ۔ ہے جماعت کی بزرگی بے حساب

ترتیب نماز تراویح کی یہ ہے کہ عشا کی نماز فرض اور سنت کے بعد وتر کو باقی رکھکر یہ الفاظ کہنا اَلصَّلٰوۃُ سُنَّۃُ التَّرَاوِیْحِ رَحِمَکُمُ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ بعدہ کھڑے ہوکر نیت کرے نَوَیْتُ اَنْ اُصَلِّیَ لِلّٰہِ تَعَالٰی رَکْعَتَیْنِ سُنَّۃَ التَّرَاوِیْحِ اِقْتَدَیْتُ بِھٰذَا الْاِمَامِ مُتَوَجِّھًا اِلٰی جِھَۃِ الْکَعْبَۃِ الشَّرِیْفَۃِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ پھر دو رکعت ادا کرکے ہر شخص کو یہ تسبیح اکیار پڑہنا چاہیے یَا کَرِیْمَ الْمَعْرُوْفِ یَا قَدِیْمَ الْاِحْسَانِ اَحْسِنْ اِلَیْنَا رَبَّنَا بِاِحْسَانِکَ الْقَدِیْمِ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ وَفَضْلٌ مِّنَ اللّٰہِ وَنِعْمَۃٌ وَّمَغْفِرَۃٌ وَّرَحْمَۃٌ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ

سب کا حاصل ترک واجب ہے اگر　　خوب سمجھے دل مین اپنے غور کر
قعدہ آخر مین کہکر یک سلام　　پھر کرے دو سہو کے سجدے تمام
بعد اسکے سار التحیات کر ادا　　دو سلام از صدق دل لاوے بجا
مقتدی کو سہو جو آوے تمام　　سہو اوسکا سب اوٹھالیوے امام

## بیان سجدہ تلاوت

سجدہ واجب ہے تلاوت کا یقین　　خود پڑھے یا اوسکو سن لیوے کہین
ہین ادا کے وقت دو تکبیر ساتھ　　نین سلام اورنا اوٹھانا دونو ہاتھ
ایک بیٹھک مین پڑھے کئی بار اگر　　ایک سجدہ بس ہے ای صاحب ہنر
چودہ ہین قرآن مین سجدے آشکار　　سورتون کو اونکے کر لیجے شمار
سورہ اعراف و رعد ای خوش نہاد　　نحل و اسری کہیعص
حج و فرقان نمل و سجدہ صاد حق　　فصلت و النجم و انشقت علق

## بیان نماز قصر

ہین سفر اندر نمازین تین قصر　　چار رکعت کی عشاء و ظہر و عصر
تین شرطین قصر کی سن سرسری　　تین دن کی راہ خشکی یا تری
نا دکہین بستی کے جو گھر ہین تمام　　اور نہووے کوئی مقیم اسکا امام
جان دو شئے مین اقامت کا سبب　　پہلے کوئی اپنے وطن مین آئے جب
یا ارادہ پندرہ دن رہنے کا ہوئے　　شہر مین یا گاؤن مین اسے نیکخوئے
جو رکھے ہر روز قصد چل چلاؤ　　گرچہ برسون رہوے قصر اوسکو پڑھاؤ

## بیان مسایل نماز جمعہ

چھہ شرایط ہین وجوب جمعہ کے　　عقل ہو اور شہر کے اندر رہے
نا کسیکا ہو غلام اور نا دکھی　　مرد بالغ آنکھ ثابت پاؤن بھی
سات شرطین ہین جو ہو جمعہ ادا　　شہر ہو یا آسپاس اسکے فنا
پادشہ یا نائب اوسکا کوئی فرد　　ظہر کا وقت اور جماعت چار مرد

جمعہ کا خطبہ کرے اول ادا　　ہووے اذن عام دروازہ کھلا
جب خطیب آ بیٹھے منبر پر وہان　　اوسکے آگے دوسری کہنا اذان
ہو کھڑا منبر پہ دو خطبے پڑھے　　بیچ مین دونون کے اک جلسہ کرے
جب وہ خطبہ پڑھ چکے وہ نیک ذات　　کوئی مکبر اوٹھ بولے قد قامت الصلوۃ
فرض مین بعد ازان دو رکعت تمام　　جہر پڑھنا اوس مین واجب ہے مدام

## بیان نماز عیدین

عید کی واجب ہے دو رکعت نماز　　عید اضحی عید فطر اے دلنواز
اوسکی شرطین جمعہ کی مین سربسر　　خطبہ ہے بعد از نماز اوسکا مگر
جب نیت و تحریمہ اولی کو کرے　　باندھ ہاتھون کو ثنا ساری پڑھے
کان تک پھر ہاتھ اوٹھا کر تین بار　　تین تکبیرین کہے باانکسار
جب دوسری رکعت مین سورہ پڑھ چکا　　تین تکبیرین کہے پھر ہاتھ اوٹھا
اور جو سنت ہین روز عید فطر　　خوب کپڑے اور لگانا اون کو عطر
کچھ کھانا اول بھی کرے قبل از صلوۃ　　گر غنی ہے فطر کی دیوے زکوۃ
عید اضحی کی نماز اے پڑھ نہ جب　　فطر کے مانند ہے سب سربسر
ایک کھانا روز اضحی مین بھلا　　جب تلک ہووے نماز اوسکی ادا
راہ مین تکبیر کہنا باوقار　　فطر مین آہستہ اضحی مین پکار

نیت عید الفطر کی یہ ہے نَوَیْتُ اَنْ اُصَلِّیَ لِلّٰہِ تَعَالٰی رَکْعَتَیْنِ مَعَ سِتِّ تَکْبِیْرَاتٍ صَلٰوۃَ عِیْدِ الْفِطْرِ اِقْتَدَیْتُ بِھٰذَا الْاِمَامِ مُتَوَجِّھًا اِلٰی جِھَۃِ الْکَعْبَۃِ الشَّرِیْفَۃِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اور ترکیب اوسکی یہ ہے کہ پہلے نیت کرکے تکبیر کہتے ہوے ہاتھ کانون تک اوٹھا کر ناف کے نیچے باندھ لیوے اور ثنا پڑھے پھر دوسری مرتبہ تکبیر کہتے ہوے ہاتھ کانون تک اوٹھا کر چھوڑ دے پھر تیسری بار اسیطرح تکبیر کہتے ہوے ہاتھ کانون تک اوٹھاوے اور چھوڑ دے پھر چوتھی دفعہ تکبیر کہتے ہوے ہاتھ کانون تک اوٹھا کر ناف کے نیچے باندھے اور قرات پڑھے پھر رکوع اور سجدے ادا کرکے جب دوسری رکعت کیواسطے کھڑا ہو تو ہاتھ باندھکر پہلے قرات پڑھے اور پہلی رکعت کیطرح تین تکبیرین کہے اور ہر تکبیر مین ہاتھ کانون تک اوٹھا کر چھوڑ دے اور چوتھی تکبیر کہتے ہوے رکوع مین جاوے اور سجدہ و قعدہ وغیرہ ادا کرکے نماز تمام

کرو عیداضحیٰ امام دو خطبے پڑھے اور سب مقتدی چپکے سنین اور عید کے روز تکبیر بہت پڑھے اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ اور یہ نیت نماز عید الضحیٰ کی ہے نَوَیْتُ اَنْ اُصَلِّیَ لِلّٰہِ تَعَالٰی رَکْعَتَیْنِ مَعَ سِتِّ تَکْبِیْرَاتِ صَلٰوۃِ عِیْدِ الْاَضْحٰی اِقْتَدَیْتُ بِھٰذَا الْاِمَامِ مُتَوَجِّھًا اِلٰی جِھَۃِ الْکَعْبَۃِ الشَّرِیْفَۃِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اور یہ نماز بھی عید الفطر کی نماز کے مانند ہے

## بیان تکبیرات ایام تشریق

اور نماز فجر سے عرفے کے روز　　تیرھوین کے عصر تک اے دلفروز
بعد فرضون کے جماعت ہو اگر　　بولنا تکبیر واجب یاد کر

## بیان نماز کسوف وخسوف

جب گہن سورج کا ہو یا چاند کا　　تب نفل دو رکعتین کرنا ادا
چاند مین تنہا پڑھین اک ایک سب　　اور سورج مین جماعت مستحب
سیر پڑھاوے اوسکو جمعہ کا امام　　گر ہو تنہا پڑھین سب خاص وعام
نہین اسمین خطبہ اور اذان دستور نہین　　بولنا اقامت کا بھی ماموْر نہین
اسمین پڑھنا ہے قراءت کا دراز　　اور دعا کا مانگنا بعد از نماز

## بیان نماز جنازہ وغیرہ

چار تکبیرین جنازے کی نماز　　سب پہ ہے فرض کفایہ سن یہ راز
بول کر تکبیر اولی کو ثنا　　ہاتھ دونون باندھ کر کرنا ادا
دوسری تکبیر کو کہکر شتاب　　بھیجے حضرت پر درود با صواب
تیسری تکبیر کہہ مانگے دعا　　بخش اسکو اور ہم کو اے خدا
ہو چکے تکبیر چوتھی جب تمام　　سید ہے اور بائین طرف بولے سلام
ہاتھ اوٹھین تکبیر اولی مین فقط　　اور سب مین ہاتھ اوٹھانا ہے غلط

یہ نیت مردے کی نماز کی ہے نَوَیْتُ اَنْ اُؤَدِّیَ لِلّٰہِ تَعَالٰی اَرْبَعَ تَکْبِیْرَاتِ صَلٰوۃِ الْجَنَازَۃِ فَرْضَ الْکِفَایَۃِ ۔ اَلثَّنَاءُ لِلّٰہِ تَعَالٰی وَالصَّلٰوۃُ عَلَی النَّبِیِّ وَالدُّعَاءُ لِلْمَیِّتِ اِقْتَدَیْتُ بِھٰذَا الْاِمَامِ مُتَوَجِّھًا اِلٰی جِھَۃِ الْکَعْبَۃِ الشَّرِیْفَۃِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اور پہلی تکبیر مین یہہ پڑھے

سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالٰى جَدُّكَ وَجَلَّ ثَنَاؤُكَ وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ
اور دوسری تکبیر میں درود جو نماز میں پڑھتے ہیں پڑھے اور تیسری تکبیر میں یہ دعا پڑھے
اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا وَشَاهِدِنَا وَغَائِبِنَا وَصَغِيْرِنَا وَكَبِيْرِنَا وَذَكَرِنَا وَاُنْثَانَا اَللّٰهُمَّ
وَعَبْدِنَا اَللّٰهُمَّ مَنْ اَحْيَيْتَهٗ مِنَّا فَاَحْيِهٖ عَلَى الْاِسْلَامِ وَمَنْ تَوَفَّيْتَهٗ مِنَّا فَتَوَفَّهٗ عَلَى
الْاِيْمَانِ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْهَا وَارْحَمْهَا وَعَافِهَا وَاعْفُ عَنْهَا اور لڑکے کے جنازے
پر بجائے اللّٰہم کے یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا فَرَطًا وَّاجْعَلْهُ لَنَا اَجْرًا وَّذُخْرًا
وَّاجْعَلْهُ لَنَا شَافِعًا وَّمُشَفَّعًا اور چوتھی تکبیر میں یہ دعا پڑھکر سلام پھیر اوے رَبَّنَا اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا
حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ اور یہ قبر میں مُردے کو رکھتے وقت
پڑھے بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَعَلٰى مِلَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ اور قبر میں تین بار دونوں ہاتھوں سے مٹی
بھر کر ڈالیں پہلی بار مٹی ڈالتے وقت مِنْهَا خَلَقْنٰكُمْ اور دوسری بار وَفِيْهَا نُعِيْدُكُمْ اور تیسری
مرتبہ وَمِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً اُخْرٰى پڑھے اور یہ قبر پر مہر کرتے وقت پڑھے سَقَى اللّٰهُ ثَرَاهُ وَ
جَعَلَ الْجَنَّةَ مَثْوٰهُ وَمَنْوَاهُ اور یہ تعزیت کے وقت پڑھے اَعْظَمَ اللّٰهُ اَجْرَكَ

وَاَحْسَنَ عَزَاءَكَ وَغَفَرَ لِمَيِّتِكَ

## بیان مسایل زکوٰۃ

ہے زکوٰۃ اسلام کا رکن ستیم — فرض ہونا اوسکا سن لو مجھسے تم
سات شرطین ہین سنتین آٹھین شروع — عقل و آزادی و اسلام و بلوغ
ہووے دیتے وقت مالک مال کا — اور گذرنا مال پر اک سال کا
بھی رہے قایم برس دن تک نصاب — خرچ مین گھر کے نہو اوسکا حساب
کونسی چیزون مین واجب ہے زکوٰۃ — یاد رکھنا اوسکو ہے سننے کی بات
اونٹ گھوڑا گائے بکری کھیت ہے — سونا روپا زیور اشرفیان روپے
ایک بکری دیوے جب ہون اونٹ پانچ — دو اوسکے حق رکھے دوزخ کی آنچ
اونٹ جب پچیس ہووین اوسکے کم — ایک اونٹ اوسمین سے دیوے سال پر
تیس یا چالیس ہووین بھینس گائے — ایک دیوے اور سب گن گن چکائے

بکریان چالیس جب ہو وین تمام
جبکہ پہنچین ایک سو اکیس تک
ہو وین دو سو مین دیوے مرد نیک
ایک دینار ایک گھوڑے کی زکوٰۃ
چار پائے جب چرائی مین چرین
اور اگر چارا کھلاوین مول کا
جب ہو سونا بیس مثقال اے امین
ہووے جب دو سو درم روپا نصاب
چار ماشے تین رتی ہے درم
وزن کو مثقال کے سب یون کہے
ہے یہی تاتارخانی مین لکھا
ہے یہ سارا فقہ کا وزن و شمار
جس زمین مین کھیت ہو برسات سے
دسوان حصہ ہے زکوٰۃ اُس کھیت مین
اور جو پانی ڈول سے یا موٹ سے
گھانس اور لکڑی جو کوئی جنگل سی لائے
وقت دینے کے نیت اندر زکوٰۃ
ہین مصارف سات شخص اے مقتدا
وہ ہے مسکین و فقیر با وقار
اور زکوٰۃ اوپر جو لینے واسطے
اور جو غازی ہے براہ ذوالجلال
کسکو کہتے ہین مکاتب اے عزیز
اوسکے تئین بولے اگر اتنے روپے

ایک بکری سال پر دیوے مدام
دیوے تب دو بکریان بے شبہ و شک
جبکہ ہو وین چار سو ہر سو کو ایک
دیوے تب پاوے قیامت مین نجات
تب زکوٰۃ اون کی ادا مالک کرین
کچھ زکوٰۃ اوپر نہین کرنا ادا
آدھا مثقال اُس سے دینا ہے یقین
پانچ درہم دیوے سب کر کر حساب
بعضے بولین چار کچھ اوپر نہ کم
دس درم کے سات حصے تول لے
اور فتاویٰ ہے جو عالمگیر کا
کچھ طبابت کا نہین یہان اعتبار
یا نہر کوئی باندھ لاوے ہات سے
کھیت ہون یا خربزے ہون ریت مین
دیوے تب ہے بیسوان حصہ اوسے
اسمین کچھ نہین ہے زکوٰۃ اے نیک راے
دل سے واجب ہے زبان کی مین ہے بات
جسکو دینا ہے زکوٰۃ فرض کا
اور مکاتب اور کسیکا قرضدار
پادشہ اوسکے تئین عامل کرے
اور مسافر جسکے پاس اب نین ہے مال
گر خریدے کوئی غلام اور یا کنیز
مجھکو لا دیوے تو تو آزاد ہے

[1] داد ہے طبی وزن سے یعنے حکیمون کے دواؤنکے وزن کا بیان

## بیان صدقۂ فطر

صدقۂ عید فطر کا واجب اوسے — جو کہ ہو آزاد اور پونجی رکھے
جو کہ جو ہین ایک صاع ای خوش نفس — گر گیہون ہووے تو آدہی صاع بس
یہ عرب مین ہے سنو بیان کے گیہون — ہے وہ سب دو سیر پاؤ اوپر گیہون

## بیان مسایل روزہ

چار ہین روزے کے ارکان ای شجاع — کرنا نیت اور نا کرنا جماع
بھی نہ کھانا اور نہ پینا بیش و کم — رکن ہین یہ چار اے ثابت قدم
جو کہ قاضی ہووے یا فتوی کہے — نفل روزہ شک کے دن بہتر اُسے
فرض روزہ کھا کے کھاوے یا پیے — یا کرے عورت سے صحبت دن دیئے
یہ خطا ہیگی خطا ہیگی خطا — فرض کفارہ ہے اوسپر اور قضا
ہے کفارہ آزاد کرنا یا غلام — ہو مسلمان اور بے نقصان تمام
گر نپاوے کوئی غلام ایسی صفت — ساٹھ روزے اوسپہ ہین لگتا لگت
اور جو روزے رکھنے کی طاقت نپاوے — پیٹ بھر کر ساٹھ مسکینون کو کھلائے
گر بیمار روزے مین ہو بو الفضول — یا کیا احمق نے حیوان سے دخول
اور منی نکلے قضا آئی نری — اور یہی صورت جو کھاوے کنکری
کچھ چنے سے کم رہا تھا دانت مین — روزہ مین جاتا جب اوترا آنت مین
روزہ مین مکروہ ہے بوسہ اگر — اس سے کچھ انزال کا ہووے خطر
چابنا کچھ چیز یا چکھنا نمک — یہ بھی سب مکروہ ہے بے شبہ وشک
اور جو بچہ چابہ کے ہین کھائے — اوسکی خاطر چابے تا ایذا نپائے
جو بڑھاپے سے نہ روزہ رکھ سکے — ہے گیہون دینا سوا دو سیر سے
جبکہ طاقت آئے کریوے قضا — لَا یُکَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا
حاملہ عورت اگر روزے کو کھائے — یا جو عورت دودھ بچے کو پلائے
یا مسافر کھاوے یا بیمار بھی — فرض ان سب پر قضا آئے نری

اور یہ نیت روزے رمضان کی ہے نَوَیْتُ اَنْ اَصُوْمَ غَدًا عَنْ اَدَآءِ صَوْمِ شَہْرِ رَمَضَانَ هٰذِهِ السَّنَةِ لِلّٰهِ تَعَالٰی اور یہ روزہ کھولتے وقت پڑھے اَللّٰهُمَّ لَكَ صُمْتُ وَبِكَ اٰمَنْتُ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَعَلٰی رِزْقِكَ اَفْطَرْتُ نَوَيْتُ صَوْمَ الْغَدِ مِنْ شَهْرِ رَمَضَانَ +

## بیان مسایل حج

فرض ساری عمر مین حج ایک بار — اوسکی شرطین نو ہین سن ای حج گذار
بالغ اور عاقل مسلمانی ضرور — ہووے آزاد اور ہو آنکھون مین نور
بھی سواری اور توشہ راہ کا — ڈر نہووے راہ مین بدخواہ کا
اور جو عورت جائے کوئی بیت العتیق — ہووے خاوند اُسکا یا مَحرم رفیق
فرض حج کے تین ہین دل سے سنو — باندہنا احرام کا اول گنو
دوسرا عرفات پر رہنا کھڑا — اور طواف کعبۃ اللہ تیسرا
پانچ واجب حج کے سنیو بات کو — پہلے مزدلفہ مین رہنا رات کو
مارنا جمرون کو کنکر شوق سے — دوڑنا مروہ صفا مین ذوق سے
قصر کرنا یا منڈانا سر کو صاف — وقت پھر نیکے ہے رخصت کا طواف
اس سوا سنت ہین اور ہین مستحب — اونکو لکھتے ہین بڑی جلدو نہین سب
ہے جو کچھہ احرام باندہے پر حرام — سُن بیان اُسکا کہ ہے بہتر کلام
وہ وطی کرنا ہے اور جھگڑا لڑائی — جھوٹ غیبت گالی اور تہمت بُرائی
اور نہ کرنا کوئی خشکی کا شکار — بال سر کے اور بدن کے مت اوتار
بھی نہ دھو خطمی سے ڈاڑھی اور سر — ناخن اور موچھین بڑھین توست کتر
مت پہن موزون کو مت پگڑی لپیٹ — سب سے کپڑون کو تہ کر رکھہ سمیٹ
اور خوشبو بھی لگانا ہے حرام — ہو چکے احکام یہ حج کے تمام

## بیان مسائل قربانی

جو کہ صاحب مال ہووے اور مقیم — اوس پہ قربانی ہے اے عبدالرحیم

ایک بکری اوسپہ واجب ہر برس — بھیڑ دُنبے کا یہی ہے حکم بس
اونٹ ہو یا گائے ہو اے دلنواز — ایک سے ہے سات شخصونتک جواز
آدھی دُم اور ناکٹا ہو آدھا کان — نا بہت دُبلی کہ چمڑا استخوان
کان اور ہنڈی کا کرنا نہین روا — اور خصی بے سینگ ہے کرنا روا
ذبح کرنا عید کی پڑھکر نماز — اور بعد از عید دو دن تک جواز
آپ کھاوے اور دے درویش کو — آشنا و اقربا و خویش کو
اور جو رکھ چھوڑے سکھا کر کباب — وہ بھی جایز ہے ہوئی پوری کتاب
ختم پر گذرے تھی جو ہجرت سے سال — ہندی یہ کشف الخلاصہ سے نکال

نیت قربانی کی یہ ہے نَوَیْتُ اَنْ اُضَحِّیَ لِلّٰہِ تَعَالٰی اَللّٰھُمَّ ھٰذَا مِنْکَ وَاِلَیْکَ فَتَقَبَّلْ مِنِّیْ بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِکْ وَسَلِّمْ اگر کوئی دوسرا شخص ذبح کرے تو بعد لفظ فَتَقَبَّلْ کے مِنْ مُّوَکِّلِیْ بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہے اور اگر عورت وکالت دیوے تو مِنْ مُّوَکِّلَتِیْ بولے اگر دو شخصون کا وکیل ہے تو مِنْ مُّوَکِّلَیْنِ فُلَانٍ وَّفُلَانٍ بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہے اور ذبح کے وقت پڑھے یہ نیت گائے اور بھینس اور بکری وغیرہ کی یہ ہے نَوَیْتُ اَنْ اَذْبَحَ ھٰذَا الْبَقَرَ یَا ھٰذَا الْجَمَلَ یَا ھٰذِہِ الْجَامُوْسَ یَا ھٰذِہِ الْغَنَمَ یَا ھٰذِہِ الدَّجَاجَۃَ یَا ھٰذِہِ الظَّبْیَۃَ یَا ھٰذِہِ الطَّیْرَ حَتّٰی خَرَجَ مِنْہُ دَمٌ مَّسْفُوْحٌ وَّیَصِیْرَ حَلَالًا طَیِّبًا بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ ہ

## خاتمہ کتاب

اس رسالے کی زبان تھی فارسی — صاف اور پاکیزہ جیسی آرسی
اختصار اس کا بیان کوئی کیا کرے — جیسا کوئی دریا کو کوزے مین بھرے
تھا مصنف اس کا مرد اہل دل — دل بھی مشغول ظاہر آب و گل
باوجود اسکے کہ تھا عالی مقام — نام اپنا نہین لکھا وہ نیکنام
جبکہ وہ مرنے کے آگے مرگیا — فیض اوس کا اب تلک جاری رہا

سعی اوسکی اے خدا مشکور کر | قبر اوسکی نور سے معمور کر
اور جسنے ترجمہ ہندی کیا | حال پر اوسکے کرم کر کبریا
اوسکے عصیان کی طرف مت کر نگاہ | بخش اوسکے سب گناہ اے بادشاہ
اوسکو دریائے محبت مین ڈبو | تجھ سوا سب نقش اوسکے دلسے دہو
وقت مرنیکے بشارت اوسکو آئے | تجھ سے راضی ہے ترا مالک خدائے
جبکہ آوین قبر مین منکر نکیر | کر اُسے تلقین اے ناصر قدیر
جب قیامت مین اُٹھے وہ بیوفا | ہون شفیع اوسکے محمد مصطفےٰ
یاالٰہی اُنپہ نازل کر درود | جب تلک ہستی کا ہے بود و نمود
آل واہل بیت واصحاب اجمعین | تابعین اور بعد تبع التابعین
بعد ازان سب مؤمنات ومؤمنین | استجب مولائے رب العالمین
ہے شجاع الدین حافظ کا کلام | تم سنو اب اس خلاصہ کو تمام

## فائدہ

حدیث شریف مین آیا ہے کہ کلمۂ طیب لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ سب ذکرون مین افضل الذکر ہے جو شخص اوسکا زبان سے اقرار کرے اور دلسے اوسکی تصدیق جانے کہ نہین کوئی معبود قابل پرستش کے مگر اللہ اور محمد رسول اللہ کے ہین وہ شخص جنتی ہوگا اور دوسری حدیث مین آیا ہے کہ جو شخص ستر ہزار مرتبہ اپنی عمر بھر مین اسکو پڑھے گا بیشک جنتی ہوگا اور گناہ اسکے اگلے پچھلے سب بخشدئے جاوینگے اور اگر مان باپ یا عزیز واقربا یا دوست آشنا کیواسطے ایک دفعہ بھی ستر ہزار بار کلمہ طیب پڑھکے بخشیگا وہ شخص بیشک جنتی ہوجائیگا اگرچہ گنہگار مرا ہوا اور اوس پڑھنے والے کو بھی ویسا ہی ثواب ملیگا اور جو کوئی ہمیشہ پڑھا کریگا اوسکے مرتبے کو اللہ ہی جانتا ہی کہ کسقدر ثواب پاویگا اسیواسطے اس خاکسار نے مسلمان بھائیون کے آگاہ ہونیکے لئے آخر کتاب مین ایسے فائدے کو لکھدیا کہ اسکے پڑھنے سے غفلت نہ کرین اور اپنی نجات کا وسیلہ اوسکو سمجھکے دونون جہان کا فائدہ اوٹھاوین اللہ تعالیٰ توفیق عمل کی عنایت کرے آمین

# اسناد عہدنامہ

پیغمبر صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو کوئی اس عہدنامہ کو ساری عمر مین اگر ایک مرتبہ پڑھے گی البتہ خدا چاہے تو ساتھ ایمان کے
جاوے گا اور اوسکو بہشت پہونچانیکا مین ضامن ہون اور جابر کہتے ہین کہ مین نے حضرت سے سنا ہے کہ آدمی کی بدن مین تین ہزار
بیماریان خدائی تعالی نے پیدا کین ہین ایک ہزار بیماریونکو حکیم جانتی ہین اور دوا کرتی ہین اور دو ہزار بیماریون کو
کوئی نہین جانتا جو کوئی اس عہدنامہ کو اپنے پاس رکھے خدا تعالی اوسکو اون تین ہزار بیماریون سے نگاہ رکھے اور ابوبکر
صدیق کہتے ہین کہ مین نے حضرت سے سنا ہے کہ جو کوئی اس عہدنامہ کو اپنے پاس رکھے وہ سانپون اور بچھوون سے امن مین رہے
اور جادو اوسپر کارگر نہ ہووے اور زبان بدگویون کی بند ہو جاوے اور اگر اسکو لکھکر پانی مین دھوکر کسی دردمند کو پلاوے
تو شفا پاوے اور حضرت خاتون جنت فرماتی ہین کہ مین نے حضرت سے سنا ہے کہ جو کوئی اس عہدنامہ کو شفیع لاوے حاجت
اوسکی بر آوے [illegible] اوسکو مشک اور زعفران سے لکھے [illegible] پانی مین دھوکر تین دن صبح کو پلاوے اوس سے جو کچھ
سنے یاد رہے اور جو کچھ پڑھے یاد ہو اور امیرالمومنین فرماتے ہین کہ مین نے حضرت سے سنا ہے کہ جو کوئی اوسکو پڑھے
اور مردونکو بخشے قبر اوسکی مشرق سے مغرب تک کشادہ اور پرنور ہووے اور اگر اسکو مردے کی قبر مین سرہانے کیطرف طاق
مین رکھے تو اوس مردے کو سات پیغمبرونکا ثواب ملے اور سوال منکر نکیر کا اوسپر آسان ہووے اور حق تعالی اوسکی لاکھ گناہ بخشے
اور چالیس ہزار برس سے اور چالیس ہزار برس تک عذاب دور کریگا اور قبر اوسکی کشادہ ہووے کہ آنکھ کام کرنے سکے اور اس
عہدنامہ کو حقتعالی ایک صورت نورانی کرکے قبر مین پاس رکھے اور جب مردہ قیامت کو قبر سے اوٹھے تو یہ فرشتہ نکلکر سامنے
آوے اور خلعت بہشت کا لاکر پہناوے اور براق پر سوار کرے حقتعالی فرماوے اے مومن تیری ساتھ عہدنامہ ہے تو خوش
رہ کہ تو نے دنیا مین ہر روز اسکو پڑھا ہے آج اس عہدنامہ کو مین وفا کرتا ہون تاج سر پر رکھ اور جامہ بہشت کا پہن اور
براق پر سوار ہو اور بے حساب اور بے عذاب بہشت مین جا اور جسکی تو شفاعت کرے اوسے بخشون جب اس شخص کو
اسطرح سے خلقت قیامت کی دیکھے کہ منہ اوسکا چودھوین رات کے چاند سا ہے اور ایسا سامان ہے غل مچاوین کہ کونسا
پیغمبر ہے یا کوئی صدیق بزرگوار ہے کہ ایسی بزرگی سے آتا ہے فرشتہ نگہبان بہشت کا کہیگا کہ یہ پیغمبر نہین ہے
بندہ خدا کا اور امتی محمد مصطفے صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ہے دنیا مین عہدنامہ اپنے ساتھ رکھتا تھا اور اوسکا
ذکر کرتا تھا یہ سب اوسی کا نور اور برکت ہے تب خلقت دلون کی فریاد کریگی اور کہیگی کہ اتنی مدت دنیا مین
ہم رہے اور افسوس عہدنامہ سے غافل رہے اور اب پشیمان ہوتی ہین

## عہدنامہ معظم یہ ہے

### بسم اللہ الرحمن الرحیم

شروع کرتا ہون مین ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے

اَللّٰھُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عَالِمَ الْغَیْبِ وَالشَّھَادَۃِ ھُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ

اے خدا پیدا کرنیوالے آسمانون اور زمین کے جاننے والے غیب اور ظاہر کے وہی رحمٰن ہے اور رحیم

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعْھَدُ اِلَیْکَ فِیْ ھٰذِہِ الْحَیٰوۃِ الدُّنْیَا بِاَنِّیْ اَشْھَدُ اَنَّکَ اَنْتَ اللّٰہُ

اے خدا تحقیق مین عہد کرتا ہون ساتھ تیری بیچ زندگانی دنیا کے ساتھ اسوجہ کے کہ تحقیق مین گواہی دیتا ہون کہ تحقیق تو ہی ہے

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ وَحْدَکَ لَا شَرِیْکَ لَکَ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُکَ وَرَسُوْلُکَ

نہین کوئی معبود برحق مگر تو تنہا نہین ہے شریک تیرا کوئی اور گواہی دیتا ہون مین کہ تحقیق محمدؐ بندے تیرے اور رسول تیرے

وَنَبِیُّکَ وَصَفِیُّکَ وَخَلِیْلُکَ فَلَا تَکِلْنِیْ اِلٰی نَفْسِیْ طَرْفَۃَ عَیْنٍ فَاِنَّکَ

اور نبی تیرے اور برگزیدے تیرے اور دوست تیرے ہین پس نہ سپرد کر تو مجھے طرف میرے نفس کے مقدار جھپک آنکھ کی پس تحقیق تو

اِنْ تَکِلْنِیْ اِلَیْھَا تُقَرِّبْنِیْ اِلَی الشَّرِّ وَتُبَاعِدْنِیْ مِنَ الْخَیْرِ فَاِنِّیْ لَآ اَثِقُ اِلَّا

اگر سپرد کریگا مجھے طرف اُسکے قریب کریگا مجھے طرف بُرائی کے اور دور کرے گا بھلائی سے پس تحقیق مین نہین حیلہ پاتا مگر

بِرَحْمَتِکَ فَاجْعَلْ لِّیْ عِنْدَکَ عَھْدًا حَتّٰی تُوَفِّیْنِیْہِ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ اِنَّکَ لَا تُخْلِفُ

ساتھ رحمت تیری کے پس کر تو میرے لئے نزدیک اپنے عہد کہ پورا کرے تو اوسکو بیچ دن قیامت کے تحقیق تو نہین کرتا خلاف

الْمِیْعَادَ وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ

وعدے کا اور درود بھیجے خدا برتر اوپر بہترین مخلوق اپنی کے کہ وہ محمدؐ ہین اور آل اور اصحاب اونکے

اَجْمَعِیْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ اٰمِیْنَ وَبِہٖ نَسْتَعِیْنُ

سب پر اور سب تعریف واسطے خدا پرورش کرنیوالے مخلوق کے ہے آمین اور ساتھ اوسیکے مدد چاہتے ہین ہم

# شہادت نامہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اب بیان کرتا ہوں جو ش دل تو لکھ ذکر حسینؓ
کربلا مین کیونکر آیا فاطمہؓ کا نور عین

کوفیون نے خط بہت بھیجے بلایا شاہ کو
تین دن پیاسا رکھا ابن رسول اللہ کو

جبکہ شب آئی شہادت کی میدان قتال
صدمہ اک روح نبی و مرتضیٰ پر تھا کمال

رات زاری مین گذاری احمد مختار نے
روتے روتے صبح کر دی حیدر کرار نے

یون روایت ہے کہ حضرت شہربانو نے ناگہان
خواب مین دیکھا کہ اک بی بی بہ با درد و فغان

ہے کمر باندھی ہوئے چادر سے و اندوہگین
کربلا کی جھاڑتی ہے سر کے بالون سے زمین

شہربانو نے کہا تم کون ہو فرمائیے
کیون زمین بالون سے ہو تم جھاڑتی بتلائیے

بولی وہ مین فاطمہ ہون بنت شاہ مشرقین
صبح اس مقتل مین لیٹے گا مرا پیارا حسینؓ

اسلئے مین جھاڑتی ہون کربلا کی یہ زمین
اسکے زخمون مین نہ چبھ جائے کوئی کنکر کہین

دو پہر مین سا دلشاد کی شہادت ہو گئی
پہنچی یہ نوبت کہ اکبر کی شہادت ہو گئی

کہتے تھے حضرت کہ آنکھین بھول کر اکبر علیؓ
اپنے بابا سے ذرا تو بول اے اکبر علیؓ

جبکہ آتا تھا مجھے نانا کی صورت کا خیال
اے علی اکبر مین تیرا دیکھ لیتا تھا جمال

جان دی تونے بھی امت کیلئے قربان کی
چھپ گئی یہ آج صورت میرے ناناجان کی

ہو ذوبی اکبر علی کچھ دیکھتا ہون مین یہان
یعنے آئے ہین محمد مصطفےٰ شاہ زمان

جام مین دو آنی ہاتھون مین بھر کر ایشاہ دین
ایک دیتے ہین مجھے کہتا ہو نہین اندوہگین

دوسرا پیالہ بھی مجھکو دیجئے خیرالورا
ہون بہت پیاسا عنایت کیجئے خیرالورا

کہتے ہین حضرت کہ اے ابن علی کے نور عین
ہے ترے پیچھے چلا آتا ترا بابا حسینؓ

واسطے اوسکے ہے رکھا مین نے یہ شربت کا جام
وہ بھی تشنہ ہی بہت تیری طرح اے نیکنام

یعنے پیاسا ہے

کہہ کے یہ اکبر علیؑ جنت کو راہی ہو گئے
چین سارا حضرت بانو کے دل کا کھو گئے

بانو کہتی تھی کہ میرا چاند کیون گہنا گیا
پھول یہ کھلنے نہ پایا تھا کہ کیون مرجھا گیا

آج رحلت خلق سے میری علیؑ اکبر کی ہے
یہ زیارت آخری تصویر پیغمبر کی ہے

اے علیؑ اکبر تری اٹھتی جوانی واہ وا
واہ وا پیغمبر حق کی نشانی واہ وا

ہو چکے جب دم فدا سارے فدائی جان نثار
رہ گئے تنہا امام سید والا تبار

تھا نہ وان اتنا کوئی تھا جو حضرتؑ کی رکاب
زینب خاتون نے اٹھکر کہا با اضطراب

ہائے تھا دولہا بھی میں نے بنایا آپ کو
آج وقت قتل گھوڑے پر چڑھایا آپ کو

وقت رخصت احمد مرسل کے پیاری نے کہا
لو عزیزو بیکسو حافظ تمہارا ہے خدا

شکر ہے اے بیکسو اللہ کی درگاہ مین
اپنے گھر کو ہم لٹاتے ہین خدا کی راہ مین

دہار چل جائے گلے پر خنجر برانؑ کی
پر بچے محشر کو امت میرے ناناجان کی

عنقریب ہے اس مسافر کی بھی رحلت آ گئی
اب کمر باندھو مصیبت پر مصیبت آ گئی

آ گئے اب مین کیا کہون شہ کی شہادت ہو گئی
گھر مین خاتونؑ قیامت کے قیامت ہو گئی

یون روایت ہے کہ بعد از قتل شاہ دو جہان
خواب دیکھا پھر کسی نے اور پوچھا یہ بیان

کیسی حالت آپ کی ہو گی امام نامدار
جب چلی ہو گی پیاسے حلق پر خنجر کی دہار

بولے حضرت کیا کہون کیا خوش ہمارا دل ہوا
تھا عجائب لطف ہمکو قتل مین حاصل ہوا

وہ مزا پایا شہادت مین بیاد کردگار
کاش کا نٹے دشتؑ بنجاتے سبھی خنجر کی دہار

طالب مولا کو سچ ہے قتل مین بھی دید ہے
سر کو سجدے مین کٹانا عاشقو نکی عید ہے

اے عزیزو عاشقان ذات حق کا ہے یہ کام
گھر جلا خیمہ لٹا قیدی بنا کنبہ تمام

گر کوئی اس ذکر کو کہوے اہانتؑ اے عزیز
اوس سے تو کہدے نہین ہے عشق کی تجھکو تمیز

جو کہ اس رنج و بلا و درد کا مشتاق ہے
خون بہانا رنج سہنا راحتؑ عشاق ہے

دیکھنا جو کچھ نہ تھا وہ سب دکھایا عشق نے
گھر لٹایا عشق نے قیدی بنایا عشق نے

عشق جسکا جسکو رکھتا ہے عزیز و بیقرار
ہے اوسی کا نام آتا اوسکے لب پر بار بار

اسے تسلی ہے یہی دل کا مرد آرام و چین
دل یہ کہتا ہے کہے جا یا محمدؐ یا حسینؓ

## فہرست مضامین کشف الخلاصہ ہندے



**خاتمۃ الطبع** - بعونہ تعالیٰ یہ کتاب مفیض انتساب مؤلفہ مولانا مولوی حافظ شجاع الدین صاحب موسوم بہ کشف الخلاصہ ہندی۔ اندنون بترتیب جدید بعد تصحیح تام وتنقیح مالا کلام حسب خواہش مظہر فیض عمیم میان قاضی نور محمد ابن قاضی عبدالکریم صاحب تاجر کتب باہتمام مالک مطبع کریمی ومطبع فتح الکریم مطبع کریمی واقع بمبئی بھا ئیکلہ ذلایل روڈ قاضی بلڈنگ تنبر ۱۱۰ مین چھپکر سنہ ۱۳۲۷ ہجری مین اوسی مطبع سے شائع مقبول طبائع ہوئی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جمیع حمد و ثنا خداوند کریم کے تئین سزاوار ہے جو گناہ کے زہر کے تئین توبہ کا زہر مہرہ بخشا ہے اور عصیان کے کوہ کے تئین عاصی کے عذر و حیائی ناکی سے اوکھاڑ دیتا ہے جل جلالہ و عظم شانہ اور سب نعت و درود اوس رسول کے تئین لایق ہے جو گنہگار بدکردار امتیان کے تئین کمال رحمت اور شفقت سے اپنی شفاعت کے دامن مین جھیلا ہے اور پیغمبران نفسی نفسی پکارینگے دن امتی امتی کی آواز سے امت کو مغفرت کی دولت دلایا ہے صلی اللہ علیہ و آلہ و اصحابہ و سلم ایسی آل جو امتی امتی کا نیلا در دسے دلکے تپاک سے فرمایا ہے اے میری امت دو چیز چھوڑ جاتا ہون میرے بعد ان دو چیز کی بہت تعظیم کرو اور بہت تکریم کرو وہ دو چیز ایک کلام اللہ ہے دوسری چیز میری عترت ہے یعنی میری آل ہے ایسے اصحاب جو وحی کے موافق بات کہنے والے خاطر جمعی سے دلکے اطمینان سے فرمایا ہے جو میرے اصحاب ستارونکے مانند مین انمین سے جسکی پیروی کرینگے تم ہدایت پائینگے انمین سے خاص چار یار باصفا اسلام کے جسم کو چار عناصر ہین اور دین کی دیوار کے چار ردے ہین رضی اللہ تعالی عنہم و ارضاہم بعدہٗ جان تو جو مردمک دیدۂ اقبال نور البصر جاہ و جلال امیر کبیر دار الامارت بیتظیر نواب امیر الممالک معین الدولہ محمد علی حسین خان بہادر ظفر جنگ یعنے ثمرۂ فواد قرۃ العین معین شاہان والی سلطنت پناہان جناب امیر الہند والاجاہ نواب عمدۃ الامرا بہادر خلد اللہ ملکہما و ادام اللہ سلطنتہما بطول حیاتہما از واجر کی کتاب جو حدیث شریف مین ابن حجر تیمی سے ہے اس عاصی سے یعنے شیخ آدم سے قرات کرتا تھا اوسکے کثیر الفواید پر نظر کرکے فرمایا اگر اسکا ترجمہ صاف ہندی مین ہووے تو سبکو خصوص عورتان اور امتیان کو بہت فائدہ بخشیگا اور گناہانسے توبہ کرینگے اسواسطے یہ عاصی اسکو ترجمہ کیا اور تھوڑی حدیثان دوسری کتابونکی بھی اسمین برمحل داخل کرکر بابہ باب پہ تقسیم کیا اور ترجمۂ آدم فی الحدیث اسکا نام رکھا اور اسمین قرآن کی بعضی آیتان مین تفسیر سے کام

لہذا اب پڑھنے والونسے امیدوار ہون جو اس گنہگار کے حق مین اور امیر موصوف کے حق مین جو یہ کتاب بنانیکا سبب بھی ہوا ہے دعائے خیر سے نہ بھولین حق تعالی اُسکو ماں باپ کے سایۂ دولت پایہ مین برخوردار عمر دراز جاہ و دولت مین بیمثال جاہ و جلال مین خوی خلق مین اشتہار کثرت اولاد مین پوتا پوتی نانا نانی مین ضرب المثال شرع شریف مین قایم عدل و ریاست مین محکم رکھے آمین یا رب العالمین بحرمۃ النبی والہ الامجدین

# فہرست ابواب

تنبیہ الغافلین عجب فائدہ کی کتاب ہے اوسکے دیکھنے سے جاہل جہل سے نکلیگا نادان دانا ہوگا
انشاء اللہ تعالیٰ فرصت کے وقت اسکا ترجمہ بہی صاف ہندی میں کرکر شوقینون کے اوپر واقف
کرونگا علمائے عالی مقام کی جناب میں امید وار ہے کہ اسمین جو محل صلاح طلب ہووے صلاح دیکر
سرفراز فرماوین خدایا مسلمان بہائیونکو اور عورات اور بچونکو اسکے پڑہنے پڑہانے اور عمل نیک
کرنیکی توفیق عطا فرما آمین یا ربّ العالمین **فائدہ** حق تعالیٰ نے قرآن مجید مین فرمایا ہے یَا
اَیُّہَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا تُوْبُوْا اِلَی اللّٰہِ تَوْبَۃً نَّصُوْحًا اے ایمان لائے سو لوگ گناہون سے توبہ کرو
خدا کی طرف توبہ خالص یعنے پہر گناہونکی طرف قصد مت کرو جسپیچہے حق تعالیٰ توبہ کرنے والونکا
مرتبہ اور کرامت ظاہر کرکر فرمایا عَسٰی رَبُّکُمْ اَنْ یُّکَفِّرَ عَنْکُمْ سَیِّاٰتِکُمْ تمہارے گناہون کے تئین
تمہارے سے معاف کرنیکو تمہارا پروردگار نزدیک ہے یعنے حق تعالیٰ تمہارے گناہونکو معاف کرکر
تمہارے تئین جنّت میں داخل کرتا ہے کسواسطے کہ گناہون کا بخشنے والا وہی ہے اوسکے سوا دوسرا
نہین ہے یہ بات تب ہے جو توبہ کرنیوالے ہرگز گناہونکی طرف پہر قصد نہ کرین اور اپنے ماضی گناہون
کے تئین یاد رکہین اور توبہ بہت کرتے رہین جیسا سعید بن بریدہ روایت کرتے ہین جو پیغمبر خدا صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم فرماے اِنِّیْ لَاَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ فِی الْیَوْمِ مِائَۃَ مَرَّۃٍ وَفِی اللَّیْلِ کَذٰلِکَ تحقیق مین
خدا سے مغفرت مانگتا ہون اور اوسکی طرف توبہ کرتا ہون دن مین سو دفعہ اور رات مین ایسیطرح
دوسری حدیث مین آیا ہے یَا اَیُّہَا النَّاسُ تُوْبُوْا اِلَی اللّٰہِ فَاِنِّیْ اَتُوْبُ اِلَیْہِ فِیْ کُلِّ یَوْمٍ مِائَۃَ مَرَّۃٍ اے
لوگو خداوند کریم کی طرف توبہ کرو تم کسواسطے کہ تحقیق مین توبہ کرتا ہون خدا کی طرف ہر ایک روز
سو دفعہ اے مردان اے عورتان اب غفلت سے نکلو پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم جو
تمام کبیرہ گناہ اور صغیرہ گناہ سے پاک تہے ہر دن ہر رات سو سو دفعہ استغفار اور توبہ کرتے تہے
ہم نفسانی شہوات کے گرفتار ونکو چاہیے راتدن توبہ و استغفار کو وظیفہ کرین اور توبہ مین ڈہیل
نہ کرین کسواسطے کہ حدیث شریف مین آیا ہے ہَلَکَ الْمُسَوِّفُوْنَ یعنے جو لوگ کہ گناہ کرتے چلے جاتے
ہین توبہ مین ڈہیل کرتے ہین اور کہتے ہین کہ ہم آخر توبہ کرینگے آخر اونہین گناہونمین بے توبہ ڈوبین
اور دوزخ کے لقمہ ہوتے ہین **حدیث** عَجِّلُوْا بِالتَّوْبَۃِ قَبْلَ الْمَوْتِ وَعَجِّلُوْا بِالصَّلٰوۃِ قَبْلَ الْفَوْتِ
مرنے کے آگے جلد توبہ کرو کیونکہ تمہاری موت کون سی ساعت ہے سو تمکو خبر نہین ہے اور وقت جانے

سے آگے نماز کرو کیونکہ جو گیا سو وقت پھر نہین آتا ہے توبہ کی معنی یہ ہین کہ اپنے گناہونکا وپر دل سے
پشیمان رہنا اور زبان سے استغفار کہنا اور گناہونکی طرف پھر کبھی نہ آؤنگا کر کے دلمین اعتقاد رکھنا
اور جھوٹھ غیبت اور بیہودہ کلام سے زبان بند کرنا اور کسی سے حسد و عداوت نہ رکھنا اور نیک صحبت
اختیار کرنا اور بدصحبت سے ایسا پرہیز کرنا جو اپنے سے اسکو ہیبت ہووے بلکہ بدصحبت کو دنیا و
دین کا دشمن جاننا **حکایت** بنی اسرائیل کی قوم مین ایک خوبصورت عورت زنا کا کسب اختیار
کی تھی اوسے ایک عابد دیکھکر عاشق ہوا اور اپنا پہنا ہوا لباس بیچکر دس دینار اوسے دیکر جب اوسکی
طرف ہاتھ لنبا کیا خدا کی رحمت اوسکے آگے کی عبادت کی برکت سے اوسکا ہاتھ پکڑلی اوسکے دل
مین خوف آیا جو خدا میرے فعل کے تئین دیکھتا ہے قیامت مین کیا جواب دونگا کر کر شرمندہ بے
اختیار رو دیا تمام سارے اسکے کانپنے لگے عیش کر دے ہوئے عورت پوچھی کیا سبب تیرا
حال ایسا ہوا کہا میرے پروردگار سے ڈرتا ہون مجھے چھوڑ دے عورت اوسکا نام اوسکا نام
پوچھ لیکر اوسے باہر کی اور آپ ہی اپنے سے بات کی کہ عابد ایک گناہ کے قصد مین خدا سے
ایسا ڈرا مین اتنی مدت سے رات دن گناہ مین غرق ہون اوسکا خدا میرا خدا ہے کر کر اوسیوقت گناہون
سے دودھ کی دھار کی مانند جو باہر آئی بعد پھر پستان مین جا نہین سکتی ہے توبہ کرکے خدا کی
عبادت مین بیٹھی چند مدت کے بعد اوسی عابد کے نکاح مین آکر دین کا علم سیکھنا کر کر اپنے اسباب
کے ساتھ عابد کے گاؤن کو گئی لوگ عابد کو کہے ایک عورت اس شکل کی تجھے ڈھونڈھتے آئی
ہے وہ باہر نکلکر عورت کو جب دیکھا درمیان گذرا سو معاملہ یاد کر کر افسوس کی ایک آواز مارا
جو اوسی مین اوسکی روح قبض ہوئی عورت اوسکے بھائی کے نکاح مین آکر سات بیٹے جنی وے
ساتون بیٹے ولی ہوئے اے بھائی اب ہوشیار ہو نیک صحبت پیدا کر بدصحبت سے نکل
بدصحبت سے دنیا خراب عزت مین نقصان بدی سے نام مشہور سکرات کا حال سخت قبر مین عذاب
قیامت مین رسوائی خدا اور رسول سے دوری ہے جس سے دین و دنیا نیک ہوتے مین
وہی دوست ہر وہی خیرخواہ ہے ویسے کو پیدا کر گناہون سے ہاتھ اوٹھا اس کتاب کو وظیفہ
کر رکھنی ہے کر کر سرسری مت جان خدا اور رسول صلے اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کا کلام
ہے دلیل و حدیث اور حکایتون سے یہ بارہ باب گویا بارہ کتاب مین جان بہت ہی ادب

واعتقاد سے پڑھے گویا خدا و رسول حاضر ہین اگر پڑھتے وقت کوئی بیہودہ بات کرے اوسے
مجلس سے اوٹھا دے کہ پیغمبر صلے اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کی مجلس مین کڑی بات کرنا بے ادبی
ہے اور اوس گنہگار کے واسطے توبہ کی توفیق مانگ اے آدم بعصیان نادم زندگی غنیمت
جان توبہ کر دولت پہچان توبہ جلد کرے **مناجات** یا اللہ تیرا بندہ ہون یا رب تیرا پالا
گیا ہون یا رزاق تیرا رزق کھاتا ہون یا غفور تیرا گناہ کیا ہون یا غفار تیرا عاصی ہون
یا رحمن تیرے سے غافل ہون یا رحیم تقوی نہین سکتا ہون یا ستار عیب دار ہون یا غالب
ضعیف ہون یا عادل لرزتا ہون یا قہار ہیجان ہون یا جبار بیہواس ہون یا مالک ہوش
بھولا ہون یا غنی بھکاری ہون یا مجیب الدعوات دعا مانگتا ہون یا تواب توبہ چاہتا ہون
یا ارحم الراحمین رحم کر یا اکرم الاکرمین کرم کر عاجزی لایا ہون قبول کر گناہونکے دریا سے پار کر
اپنے تابعونمین محسوب کر قیامت مین ذرے ذرے کا تو حساب لیویگا اوسوقت مین کیا
کرون میرا اعمال نامہ سیاہ ہی قبر مین منکر نکیر پوچھینگے تب مین کیا جواب دون میرے اعمال
مجھے معلوم ہین جانکندنی کی تلخی کو مین کیا علاج کرون نیکی سے افلاس ہی خداوندا مین شرمندہ
ہون بھکاری ہون تیرے یہان بھیک مانگتا ہون مت جھڑک دے وَاَمَّا السَّائِلَ فَلَا تَنْهَرْ
تو ہی کہتا ہے اگر تو جھڑکا دیگا مین کہان جاؤن دوسرا دروازہ کہان ہی گناہون سے توبہ
دے عقل معاد دے اپنا علم وعرفان نصیب کر حرص و ہوا مین گرفتار ہون اس سے نکال
قانع کر اپنا ہی محتاج رکھ محتاج کا محتاج مت کر بِحُرْمَةِ رَحْمَةٍ لِّلْعَالَمِيْنَ وَاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهِ الْمَاجِدِيْنَ
وَعُلَمَائِهِ الْوَرَثَةِ الْاَنْبِيَاءِ نَبِيِّنَا مَحْبُوْبِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ اٰمِيْنَ ۵

# پہلا باب نماز کی سستی کرنیکے اور نماز نکرنیکے عذاب کے بیان مین

اور وضو و نماز کرنیکے ثواب و فضیلت مین ۔ حق تعالی قرآن مجید مین فرماتا ہی وَالَّذِيْنَ هُمْ عَلٰى
صَلٰوتِهِمْ يُحَافِظُوْنَ اُولٰٓئِكَ فِيْ جَنّٰتٍ مُّكْرَمُوْنَ یعنے جو لوگان اپنی نماز کے اوپر نگاہ رکھنے والے
ہین وہ لوگان جنتون مین بزرگی دئے گئے ہین یعنے بہشت کی نعمتونسے سرفراز ہو دیگے
ہین پھر حق تعالی قرآن مین فرمایا ہے فَوَيْلٌ لِّلْمُصَلِّيْنَ الَّذِيْنَ هُمْ عَنْ صَلٰوتِهِمْ سَاهُوْنَ

دوزخ ہے اون نمازیون کے تئین جو نماز اول وقت نہ کرکر آخری وقت کرتے ہین حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہین کہ تفسیر مین ہے کہ ویل دوزخ مین ایک وادی ہے وادی گڑھے کو کہتے ہین اس وادی سے تمام دوزخیان اور دوزخان ہر ایک روز سات دفعہ پناہ مانگتے ہین کہ اوس وادی کی حرارت وگرمی اپنے کو نہ پہونچے غرض وہ وادی اول وقت نماز نہ پڑھکر جو آخری وقت کرتے ہین اونکو ہے جو کہ نماز نہین پڑھتے ہین اونکا کیا احوال ہوگا خدا تعالے سب مسلمانونکو نماز کی توفیق دے آمین **حدیث** رسول صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم فرماتے ہین مسلمان اور کفر کے درمیان فرق نہین ہے مگر فرق نماز کا ہے جو کوئی کہ نماز کی فرضیت پر منکر ہووے کافر ہے یعنے کہان کی نماز کہان کا فرض کر کر کہے تو کافر ہوگا جیسا بعضے جاہلان کہتے ہین کہ ہم اپنی روزی اور نوکری کی تلاش مین گرفتار ہین نماز کرنیکو فرصت کہان ہے اور بعضے کہتے ہین کہ ہمکو کپڑا لباس نہین ہے اگر ایک دو کپڑے ہین وہ بھی میلے ہین بچے کے گوہ موت مین ناپاک نجس ہین خصوص یہ کہنا عورتو مین بہت ہے اور بعضے جاہل فقیران کہتے ہین کہ ہم ہمیشہ نماز روزے مین ہین نعوذ باللہ منہا **حدیث** جو کوئی مرد ہو یا عورت ہو نماز ادا کرنے مین سستی کرے یعنے دلکے شوق ومحبت سے اول وقت نماز ادا نہ کرے اوسکے تئین حق تعالی جلشانہ پندرہ عذاب مین گرفتار کریگا اوس پندرہ مین سے چھہ عذاب دنیا مین ہین اول اوسکی عمر سے برکت جاتی رہے گی دوسرا حق تعالے اوسکے منہہ سے صالحون کی نشانی اوٹھاویگا تیسرا نیکی کا جو عمل کریگا اوسکا ثواب واجر نہ ملیگا چوتھا اوسکی دعا آسمان کے اوپر نہ جاویگی یعنے قبول نہ ہوویگی پانچوان رحمت کے فرشتے اوس سے بیزار ہونگے چھٹا اوسکے تئین اسلام مین کچھہ نصیب نہوگا یعنے اسلام کی خوبیان اور نعمتون سے بے نصیب رہے گا تین عذاب موت کے نزدیک ہین اول خوار وذلیل ہوکر مریگا دوسرا مفلس بھوکا ہوکر مریگا تیسرا ایسا پیاسا ہوکر مریگا کہ تمام دنیا کا پانی پیویگا تو بھی پیاس نجاویگی تین عذاب قبر مین ہین اول قبر اوسکے تئین ایسا تنگ کرے گی کہ دونون پسلیون کی ہڈیان بایک دیگر ملجاوین گی دوسرا قبر مین آتش اوسکے اوپر روشن ہوگی رات دن اوس آتش مین جلتا رہے گا تیسرا حق تعالی قبر مین اوسکے اوپر ایک اژدر کو بہیجیگا

اوسکا نام شجاع اقرع ہے اوسکی آنکھین انگار کی ہین اوسکے ناخنان لوہے کے ہین ہر ایک
ناخن کی درازی ایک روز کی راہ ہے اوسکے ساتھ لوہے کا گرز ہوگا اوسکی آواز بجلی
کے گرجنے کے مانند ہوگی پس میت کے تئین کہیگا کہ مین شجاع اقرع ہون میرے تئین حقتعالے
تجھپر عذاب کرنیکے فرمایا ہے تو کیون نماز کو ضایع کیا پس میت کو اسطرح بولکر نماز ضایع
کرنیکے سبب گرز سے ماریگا اس ترتیب کے ساتھ کہ فجر کی نماز کیواسطے فجر سے ظہر تک ماریگا
ظہر کی نماز کے واسطے ظہر سے عصر تک ماریگا عصر کی نماز کے واسطے عصر سے مغرب تک ماریگا
مغرب کی نماز کیواسطے مغرب سے عشا تک ماریگا عشا کی نماز کیواسطے عشا سے فجر تک ماریگا
جسوقت ماریگا ستر گز زمین مین جاتا رہیگا تب اجگر اپنے ناخنونکے تئین ڈالکر اوس آدمی کو باہر نکالکر پھر ماریگا
پھر زمین کے اندر ستر گز دھنس جائیگا اسی طرح قیامت تک عذاب کرتا رہیگا قبر سے نکلکر محشر
کو جاتے وقت تین عذاب ہونگے اول حق تعالیٰ اوسکے اوپر ایک فرشتہ کو مسلط کریگا یعنے
سونپیگا وہ فرشتہ اوسکے تئین اوندھے منہہ موقف کی طرف کھینچیگا قیامت مین حساب
کے فیصلے کے واسطے تمام لوگ ایک جگہ آکر کھڑے رہینگے اسکو موقف کہتے ہین تمام لوگ
اوسکی طرف نظر کرینگے حق تعالیٰ بھی غضب کی نظر سے دیکھیگا دوسرا حق تعالیٰ اسکا حساب سختی
او طول زمان کے ساتھ لیویگا تیسرا حق تعالیٰ کے روبرو سے دوزخ مین جاویگا دوسری
روایت ذکر اول عذاب کے فرشتون مین سے ایک فرشتہ آویگا اوسکے ہاتھ مین آتش کی
ستر گز کی زنجیر رہے گی اگر اسمین سے ایک کڑی دنیا مین گرے گی تو تمام دنیا جلجاویگی وہ
فرشتہ اوس زنجیر کے تئین اوسکے گلے مین ڈالکر اوندھے منہہ پھراتا دوزخ کی طرف کھینچتا
ہوا لیجائیگا اور کہیگا کہ یہ سزا یہ عذاب اوس آدمی کا ہے کہ خدا تعالیٰ کے فرض کو جو ضایع
کرتا ہے دوسرا حق تعالیٰ اوسکی طرف نہ دیکھے گا تیسرا وہ پاک نہ ہوگا اور سخت عذاب پاویگا
**حدیث** جو کوئی جماعت کے ساتھ چالیس روز ایک رکعت بھی نہ چھوڑکر نماز کریگا حقتعالے
اوسکے تئین دو برات لکھیگا ایک برات دوزخ سے دوسری برات نفاق سے برات چھٹکارا
کو کہتے ہین **حدیث** جو کوئی صبح کی نماز اوسکے وقت مین ادا کرکر جاے نماز کے اوپر آفتاب
طلوع ہوئے تک بیٹھکر خدا کا ذکر کرتا رہیگا حق تعالیٰ اوسکے واسطے ستر محل ہونے روز [illegible]

فردوس مین بناویگا حدیث پانچوقت کی نماز اوس نالے کی مثال ہے جو تمہارے دروازے
پر جاری ہے اس نالے مین ہر ایک روز پانچوقت نہاوین آیا بدن پر میل رہے گا اصحاب عرض
کئے یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم بدن پر میل نہ رہے گا تب رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وآلہ واصحابہ وسلم فرمائے پانچوقت کی نماز اسیطرح تمام گناہونکے تئین دھو ڈالتی ہے حدیث
جو کوئی پانچوقت کی نماز اچھی طرح ادا کرے رکوع و سجود وضو خوب طور کرے نماز کے
وقت مین نماز کرے یعنے مکروہ کے وقت مین نہ کرے بلکہ مستحب کے وقت کرے اور جیسے
کہ حقتعالیٰ کا حق ہے حق تعالیٰ اوسکے جسد کے اوپر دوزخ کو حرام کریگا حدیث جو کوئی پانچ
وقت کی نماز اچھی طرح ادا کرے قیامت کے روز وہ نماز جھنکار کرے گی اور نور و روشنی
ہوگی جو کوئی پانچوقت کی نماز اچھی طرح ادا نہ کرے اوسکے تئین قیامت مین امان نہوگا حدیث
مٹی کے اوپر سجدہ کرنیسے پیشانی کے اوپر جو مٹی غبار رہتی ہے اوسکو مت پونچھو کسواسطے سجدے کا اثر
جب تک پیشانی پر رہے تب تک فرشتے اوسکے اوپر رحمت بھیجتے ہین حدیث انس بن مالک
رضی اللہ عنہ کہتے ہین کہ جناب رسالتمآب صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کی روح مبارک وفات
کیوقت جب سینے مین آئی تھی اوسوقت فرماتے تھے کہ وصیت کرتا ہون تمہارے تئین نماز اور
باندی غلام کی یعنے اونکے تئین ہرگز رنج و ایذا مت دو پس ہمیشہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ و
آلہ واصحابہ وسلم نماز اور مملوک کے باب مین تاکید پر تاکید کلام انقطاع ہوئے تک کرتے تھے
حدیث جسوقت بندہ ایک وقت کے فرض نماز جان بوجھکر چھوڑ دیتا ہے اوسیوقت اوسکا
نام دوزخ کے دروازے پر لکھا جاتا ہے کہ فلانے کا بیٹا فلانا دوزخ مین داخل ہونا ضرور
ہے حدیث ابن عباس رضی اللہ عنہما کہے کہ فرمائے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم
تم سب کہو اَللّٰهُمَّ لَا تَدَعْ لَنَا ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَهٗ وَلَا تَدَعْ فِيْنَا شَقِيًّا وَّلَا مَحْرُوْمًا بَعْدَهٗ یعنے اے
بار یتعالیٰ مت چھوڑ ہمارے واسطے کوئی گناہ کو مگر بخشش کر تو اوسکے تئین اور مت چھوڑ
بے نصیب کے تئین جس سے پیچھے کہے آیا جانتے ہو تم میری امت مین بدبخت بے نصیب کون
ہے اصحابؓ نے عرض کئے یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم ہم نہین جانتے ہین
تب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمائے شقی محروم تارک الصلوٰۃ یعنے بے نمازی ہے کیونکہ

بے نمازی کو اسلام مین کچھ نصیب نہین ہی حدیث تارک الصلوٰۃ یعنے بے نمازی کے کلمہ
اور امانت اور خیرات اور روزیکے تئین حقتعالی نہین قبولتا ہی اور تحقیق حقتعالی اور تسلیم پیغمبران
اور مرسلان اُس سے بیزار ہین حدیث صحت اور تندرستی مین جو کہ نماز نہ پڑے گا حقتعالی
اوسکی طرف نظر رحمت سے نہ دیکھیگا اور اوسکو پاک نہ کریگا اور اوسکے تئین سخت عذاب
ہوگا مگر یہ کہ توبہ کرے اور کبھی نماز نہ چھوڑے اور جو نماز کہ نہین کیا ہی اوسکو قضا کرے تب
حق تعالی اوسکا توبہ قبول کریگا حدیث میری اُمت مین سے دس گروہ ہین کہ حقتعالی اون
سے قیامت مین سخت ناخوش ہوگا اور اونکے منہہ کا گوشت اور بال تمام نکلجا کر بدصورت اور
بدشکل ہوجائینگے اونکو جو دیکھیگا سو نفرت کراہیت کریگا تب اصحاب عرض کئے یا رسول اللہ
صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم وہ شقیان کون ہین تب جناب رسالتمآب فرمائے کہ پہلا بوڑھا زنا
کرنیوالا دوسرا بادشاہ گمراہ تیسرا شارب خمر چوتھا عاق والدین یعنے ماں باپ کو رنج دینے والا
پانچوان لوگونکے درمیان چغلی بولنے کے لئے جانیوالا یعنے ادھر کی بات ادھر اور ادھر کی
بات ادھر لگا کر فتنہ اوٹھانیوالا یہ بدخصلت عورتونمین بہت ہے چھٹا جھوٹی شاہدی بولنے
والا ساتوان ظالم آٹھوان تارک الصوم یعنے روزہ نہین رکھنے والا نوان تارک الصلوٰۃ یعنے
بے نمازی ان سب مین بے نمازی کو دو چندان عذاب ہوگا پس بے نمازی قیامت کی روز
آگ کی زنجیر و طوق پہنا ہوا آویگا اور فرشتہ اوسکے منہہ پر اور دُبر پر اور پسلیو پر مارینگے اور
کہینگے اے فاسق بدبخت اور بہشت اوسکو کہیگا کہ تو میرے سے نہین ہی اور مین تیرے سے نہین ہون
میرے سے دور ہو اور دوزخ اوسکو کہیگا کہ تو میرے سے ہی اور مین تیرے سے اور تو میرے لوگون سے
ہی میرے نزدیک آتا تجھے سخت عذاب کرون ویسے وقت جہنم کا دروازہ کھل جائیگا پس
دوزخ مین بے نمازی تیر تیر کے مانند قارون و ہامان کے نزدیک درک اسفل مین اوندھے
منہہ داخل ہوگا حدیث بے نمازی کو زکوٰۃ کا مال حلال نہین ہی اور بے نمازی کو اپنے گھر
مین جگہہ مت دو اور مجلس مین مت بٹھاؤ کیونکہ بے نمازی پر آسمان سے لعنت نازل ہوتی
ہی حدیث قیامت کی روز گنہگارونکا منہہ کالا ہوگا اوسمین بے نمازونکا اول کالا ہوگا
حدیث جناب رسالتمآب صلے اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم فرماتے ہین کہ میری امت مین

سے ایک شخص کو مین دیکھا کہ اوسکو سکرات کا حال سخت تھا وہ شخص اپنے ماں باپ کو بہت دکھ دیتا تھا کبھی اونکا دل نہین دیکھا یا تھا موت کے حال مین ماں باپکے ساتھ جو نیکی کیا تھا وہ نیکی آکر اوس کی سکرات کی سختی کو دور کی پھر میری امت سے ایک شخص کو دیکھا کہ قبر کا عذاب اوسپر سخت ہے نماز کے واسطے وضو جو کرتا تھا وہ وضو قبر مین آکر اوسکے تئین عذاب سے چھڑا یا پھر میری امت سے ایک شخص کو مینے دیکھا کہ دوزخ کے فرشتے اوسکو بہت ہی حیرانی پریشانی مین ڈالے تھے تو خدا کا ذکر اور تسبیح دنیا مین کیا تھا وہ آکر اوس فرشتے سے اوسکو چھڑا یا پھر میری امت سے ایک شخص کو دیکھا کہ عذاب کے فرشتے اوسکو بیقراری مین ڈالے تھے اوسوقت نماز آکر اوسکے تئین اونسے چھڑائی پھر میری امت سے ایک شخص کو دیکھا کہ تشنگی کے سبب جیب باہر نکالا ہوا ہانپتا ہوا پانی پینے کے واسطے حوض کے نزدیک آیا لیکن حوض کے گرد اگرد بھیڑ بہت تھی ہر چند محنت اور سعی کیا پر حوض کے نزدیک نہین جا سکا ویسے وقت مین رمضان کے روزے جو دنیا مین رکھا تھا اوسکے آگے آکر اوس بھیڑ کو ہٹا کر حوض مین سے اوسکی پیاس بھر کر پانی پلائے پھر میری امت سے ایک شخص کو دیکھا کہ پیغمبران ایک ایک حلقہ باندھکر بیٹھے تھے وہ شخص اونکے نزدیک جانیکو بہت چاہتا تھا لیکن نہین آنے دیتے تھے ویسے وقت مین جنابت کا غسل جو نماز قضا ہونیکے لئے جو دنیا مین کرتا تھا وہ غسل آکر اوسکے تئین پیغمبرون کی مجلس کے نزدیک بٹھلایا پھر میری امت سے ایک شخص کو دیکھا کہ اوسکے آگے پیچھے اوپر نیچے سیدھے بائین ایک کالی اندھیری آکر لپٹی گئی تھی ویسے وقت مین حج اور عمرہ جو دنیا مین کیا تھا آکر اوسکے تئین اوس اندھیری سے چھڑا کر روشنی مین لائے پھر میری امت سے ایک شخص کو دیکھا کہ مومن مسلمانونکے ساتھ شوق سے بات کرنے چاہتا ہے لیکن وے مومنان اوس سے بات نہین کرتے تھے ویسے وقت مین صلہ رحمی آکر مومنون کے تئین اوس سے بات کرائی اور دست بوسی دلائی اور اوسکے اوپر سلام اونسے کروائی ماں باپ کے خویش واقارب کے ساتھ سلوک و تواضع و خبرگیری و مہر و کرم و دردیا اور دینا دلانا اور خوشخوئی و ملایم بات کرنے کو صلہ رحمی کہتے ہین پھر میری امت سے ایک شخص کے تئین دیکھا کہ دوزخ کی آتش اور حرارت اور چنگاری اوسکے منہ کے آگے قصد کرتی ہے ویسے وقت مین خدا کی راہ مین جو خیرات و صدقہ

ہو یا تھا اگر اوسکے منہہ پر چہتر اور اوسکے سر پر سایہ او آتش سے پردہ ہوا حدیث جہنم مین ایک وادی ہے اوسکا نام ملم ہے اوسمین سانپان بچہوان بھرے ہین ہر ایک سانپ کی درازی ایک مہینے کی راہ ہے بچہوان بہی اسطرح ہین وے سانپان بچہوان بے نمازی کو کاٹتے ہین اونکے ایک دفعہ کاٹنے کا زہر اوسکے جسد مین ستر برس تک جوش کریگا جس پیچہے اوسکے جسد سے تمام گوشت ہاڑ جدا جدا ہو کر گر پڑینگے حدیث شرح سند کی کتاب مین رافعی لکہتے ہین کہ فجر کی نماز حضرت آدم علیہ السلام کئے تہے ظہر کی نماز حضرت داؤد علیہ السلام کئے تہے عصر کی نماز حضرت سلیمان علیہ السّلام کئے تہے مغرب کی نماز حضرت یعقوب علیہ السّلام کئے تہے عشا کی نماز حضرت یونس علیہ السّلام کئے تہے یہ پانچون وقت کی نماز ہمارے پیغمبر صلے اللہ علیہ وآلہ و اصحابہ وسلم اور اونکی اُمت کیواسطے حق تعالیٰ مقرر اور فرض کیا تا تمام نیکیان ور ثوابان اور اجران حاصل ہووین اور ہمارے پیغمبر اور اونکی اُمت کی بزرگی و تعظیم زیادہ ہووے جو کوئی ایسی نماز کے تئین جیسا اوسکے سجود و رکوع کا حق ہے ویسا ادا کریگا تو خدا کے حفظ و امان مین رہیگا اور حق تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے اوسکو سابقون اور پیغمبرون کے ساتھ جنت مین داخل کریگا حدیث جناب پیغمبر صلے اللہ علیہ وآلہ و اصحابہ وسلم ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے تئین فرمائے کہ تم اپنے اہل یعنے گہر کے لوگونکو نماز قایم کرنیکے لئے تاکید کرو اور روزی معاش کی تلاش مین گرفتار نہونے دو کیونکہ رازق رزق دینے والا ہی بلکہ نمازیون کو بے حساب روزی بخشنے گا اس حدیث سے تحقیق معلوم ہوا کہ نماز دایمی رزق کو کہینچ لاتی ہی حدیث حضرت عایشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کہتی ہین کہ جناب پیغمبر صلے اللہ علیہ وآلہ و اصحابہ وسلم ہمارے سے باتون مین مشغول تہے ویسے مین نماز کا وقت ہوا جناب رسالتمآب صلے اللہ علیہ وآلہ و اصحابہ وسلم نماز کیواسطے ایسا اوٹھ کہڑے رہے کہ گویا ہمارے تئین نہین پہچانے اور ہم بہی حضرت کو نہین پہچانے پس اے جنتونکا حرص و طمع کرنیوالے اے خدا کی طرف سے بہشت کی حورونکو نکاح کرنے والے نماز کے تئین نگاہ رکھ اور نفل نمازون سے اوسکو ڈھانپ تب جنت عدن کے تئین جو سب جنتون سے اعلیٰ مرتبہ مین ہے پاویگا حدیث جسوقت مسلمان خدا کیلئے سجدہ کرتا ہے تو ہر ایک سجدہ کو حق تعالیٰ اوسکا ایک درجہ بلند کرتا ہے اور ایک گناہ مٹا دیتا ہی حدیث ابن حبان

اپنی کتاب میں کہ اوسکا نام صحیح ہے روایت کی ہین کہ بندہ جسوقت نماز کیواسطے تیار ہوکر کھڑا رہتا ہے
اوسوقت وسکے گناہونکو اوسکے سر پر یا کاندھونپر لا رکھتے ہین جب وہ بندہ رکوع یا سجود کرتا ہے
تو وے سب گناہ ان نیچے گر پڑتے ہین یہانتک کہ ایک گناہ بھی باقی نہین رہتا ہے ماشاءاللہ
تعالی نماز کی فضیلت وخوبی مین بے قید حدیثان ہین چنانچہ حدیث جناب مرتضی کرم اللہ وجہہ
کہتے ہین کہ جناب رسالت آب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور اصحاب مہاجرین بیٹھے تھے مین بھی
اون مین تھا یک بیک یہودیونکا ایک گروہ آکر کہا اے محمد کتنی ایک چیزان پوچھنے کیواسطے
ہم تمہارے نزدیک آئے ہین جن چیزونکو نبی مرسل اور فرشتہ مقرب کے سوا کوئی نہین
جانتا ہر تب پیغمبر فرمائے وہ کیا چیزان ہین سو کہو وے یہودیان بولے اے محمد خبر دو ہمارے تئین
ان پانچون نمازون سے کہ حق تعالی تمپر اور تمہاری اُمّت پر رات دین پانچون وقت فرض کیا
ہے اوسکا بھید اور خوبی ہمارے سے ظاہر کرو تب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم
فرمائے پہلے آسمان مین ایک حلقہ ہے اوس حلقہ سے جب آفتاب زایل ہوتا ہر تو تمام فرشتے
خدائیتعالی کی تسبیح شروع کرتے ہین پس وہ وقت ظہر کا ہے اوسوقت مین خدائیتعالی نماز کا حکم کیا
کیونکہ اوسوقت مین تمام آسمانونکے دروازے کھلجاتے ہین ظہر کی نماز پڑھنے تک وہ دروازے
نہین موندے جاتے اوسوقت مین دعا قبول ہوتی ہر عصر وہ ساعت ہے کہ اومین آدم علیہ السّلام
کو شیطان فریب دیکر گیہون کھلایا پس حق تعالی میرے تئین اور میری اُمت کے تئین اوسوقت مین
نماز کا حکم کیا تا شیطان فریب نہ دیوے مغرب وہ وقت ہر کہ حق تعالی نے اوسوقت آدم علیہ السّلام
کی توبہ کو قبول کیا حقتعالی اوسوقت مین میرے تئین و میری اُمت کے تئین نماز کا حکم کیا تا گناہان
عفو ہون عشا وہ وقت ہر کہ اوسوقت مین میرے سے آگے کے مرسلونپر نماز فرض تھی صبح وہ
وقت ہر کہ جب آفتاب طلوع ہوتا ہے تو شیطان کے پاؤنپر طلوع ہوتا ہے اوسوقت کافر غیر
خدا کو سجدہ کرتا ہے پس حق تعالی میرے تئین اور میری امت کے تئین کافر کے سجدہ کرنیکے
آگے نماز کا حکم کیا تب یہودیان کہے یا محمد تم سچ کہے ہم شہادت پڑھتے ہین نَحْنُ نَشْهَدُ اَنْ
لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ اور ایمان لائے اپنے تئین نماز مین فنا کرنے مین
بعضے بزرگان اسطرح بولے ہین کہ جسوقت نماز کے اوپر کھڑا رہیگا جان تو کہ تحقیق اللہ تیرے

تئین دیکھتا ہے جو کہ تیرے تئین دیکھتا ہے جو کہ تیری طرف متوجہ ہو تو تو بھی اوسکی طرف متوجہ
ہو وہ تیرے سے نزدیک ہی تیری طرف دیکھتا ہے جسوقت تو رکوع مین جاویگا امید مت رکھ
کہ تو سر اوٹھاویگا جب سر اوٹھاویگا تو امید مت رکھ کہ سر نیچے رکھیگا اور جان تو کہ جنت تیری
سیدھی طرف ہی اور دوزخ بائین طرف پل صراط تیرے دونون قدمونکے نیچے ہے جسوقت اپنے
تئین ایسا فنا کرکے نماز کریگا تب تو نمازی ہوگا یہ نماز اولیاء اللہ کی ہے ہم غریبان بھی اپنے
مقدور کے موافق کوشش کرنا بندہ پنا اور عبدیت کی نشانی ہی جسوقت میت کو قبر مین
رکھتے ہین تو انگار کے چار شعلے اوس میت کے نزدیک آتے ہین اوسمین اوسکی نماز ایک شعلہ کے
تئین دور کرتی ہی اوسکا روزہ ایک شعلہ کے تئین دور کرتا ہے اوسکی خیرات جو خدا کی راہ مین دیا
ہے ایک شعلہ کے تئین دور کرتی ہی اوسکا صبر جو رنج و مصیبت مین کیا ہے ایک شعلہ کے تئین دور
کرتا ہے حدیث عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہی کہ جسوقت بندہ نماز کیلئے تیار ہو کر
اللہ اکبر کہتا ہے مان کی شکم سے جسروز پیدا ہوا ہے اوس روز کی مثال اپنے تمام گناہون سے
پاک ہوتا ہے جسوقت اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ کہتا ہے اوسکے بدن کے ہر ایک بال
کے حساب سے نیکیان لکھی جاتی ہین جسوقت الحمد کا سورہ پڑھتا ہے گویا حج اور عمرہ بجا لاتا ہے
یعنے اوسکا ثواب حاصل کرتا ہے جسوقت رکوع کرتا ہے گویا اپنے بدنکے وزنکے برابر سونا روپا
خدا کی راہ مین دیتا ہے جسوقت سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْمِ کہتا ہی جو جو کتابان خدا کے نزدیک سے نازل
ہوئی ہین گویا وے سب پڑھتا ہی جسوقت سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ کہتا ہے حق تعالیٰ رحمت کی نظر سے
اوسکی طرف دیکھتا ہی جسوقت سجدہ کرتا ہے انسان اور جنات کی گنتی کے موافق نیکیان بخشتا ہی
جسوقت سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی کہتا ہی ہر ایک سورہ اور آیت کے حساب سے گویا بردے خدا کی راہ
مین آزاد کیا جسوقت التحیات پڑھتا ہے تمام صبر کرنیوالونکا ثواب و اجر دیتا ہے جسوقت سلام
پھیرتا ہے جنت کے تمام دروازے اوسکے واسطے کھلجاتے ہین جس دروازے سے چاہیگا بہشت
مین داخل ہوگا حضرت حسن بصری رضی اللہ تعالیٰ عنہ جسوقت وضو کرتے اونکا رنگ تغیر ہوتا
اور بے اختیار اعضا کانپتے لوگ پوچھے یہ کیا سبب ہی آپ فرمائے جو کہ پروردگار کے روبرو
کھڑے رہنا ہے کہ اسکا رنگ زرد ہو جاوے اور اعضا تمام لرزے مین آوین حدیث

جسوقت نماز کا وقت ہوا حضرت علی کرم اللہ وجہہ کا رنگ روپ زرد ہو جاتا اور تغیر ہوتا لوگ
پوچھے یا امیر المومنین یہ کیا ہے فرمائے یہ وہ امانت کا وقت ہی کہ حقتعالی جلشانہ تمام آسمان و زمین
اور پہاڑون کے تئین اس امانت کو اوٹھانیکے لئے حکم فرمایا پس آسمان و زمین و پہاڑان اس
امانت کو اوٹھانا اپنے سے بالکل نہ ہو سکے گا کر کر خوف و خطر سے عرض کئے کہ ہما سے نہ ہو سکیگا
اوسوقت انسان اس امانت کو اوٹھایا پس میرے یہ وہ امانت خوب طرح ادا ہوتی ہی یا نہین کر کے
خوف و ڈر سے میرا رنگ تغیر ہوتا ہی حدیث جنت مین ایک ندی کے کنارے ایک جھاڑ ہی اوسکی اوپر
ایک پرندہ جانور ہی اوس جانور کا نام تحیات ہی اوس جھاڑ کا نام طیبات ہے اُس نہر کا نام
صلوۃ ہے جسوقت بندہ نماز مین اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ پڑھتا ہے وہ پرندہ
اوس جھاڑ سے اوترکر اوس نہر مین غوطہ مار کر نکلتا ہے اور اپنے پرونکو جھاڑتا ہی پس جو جو
قطرے اوسکے پر دنسے گرتے ہین اوسکی گنتی سے حق تعالی ایک ایک فرشتہ پیدا کرتا ہی وے
فرشتے تمام اوس نمازی کیواسطے قیامت تک مغفرت مانگتے ہین نماز مین دونون ہاتھ اوٹھانا
حق تعالی اور بندیکے درمیان سے پردہ اوٹھانیکا اشارہ ہی حدیث ابن عطا اللہ لطائف المنن
کی کتاب مین لکھے ہین کہ جسوقت بندہ مومن نماز کرتا ہے اور حقتعالی اوس نماز کو قبول کرتا ہے
تو اوسوقت حق تعالی اوس نماز سے ملکوت کے مقام مین ایک صورت پیدا کرتا ہے وہ صورت
قیامت تک رکوع اور سجود کرتی ہی اوسکا ثواب و اجر تمام اوس مومن نمازی کو پہونچتا ہی روایت
ہے کہ حقتعالی عرش کی نیچے ایک فرشتہ کو پیدا کیا ہی اوسکے تئین چار منہہ مین ہر ایک منہہ کو درمیان
ہزار برس کی وسعت اور درازی ہی پہلے منہہ سے جنت کی طرف دیکھکر کہتا ہے کہ خوشی ہو جیو
اوس شخص کے تئین جو تیرے مین داخل ہوتا ہے دوسرے منہہ سے دوزخ کی طرف دیکھکر کہتا ہی
کہ افسوس ہے اوسکے تئین جو تیرے مین داخل ہوتا ہی تیسرے منہہ سے عرش کی طرف نظر کرکے
کہتا ہے سُبْحَانَكَ مَا اَعْظَمَ شَانَكَ چوتھے منہہ سے سجدہ مین گرکے کہتا ہی سُبْحَانَ رَبِّيَ الْاَعْلٰى
اسکے تئین پانچوقت کی نمازمین اتنے دن مین پانچ حرکتان ہوتی ہین یعنے ہر ایک نماز کیوقت
مین بیقرار ہوکر ہلتا ہے اوسوقت حقتعالی کا حکم ہوتا ہے کہ کیون تو بے قراری مین آتا ہے
قرار پکڑ عرض کرتا ہے مین کیونکر قرار پکڑون تیری فرض نماز کا وقت محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کی اُمت کے اوپر آیا ہے تب پہر حکم ہوتا ہے کہ قرار کر محمد صلے اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کی اُمت سے
جوکہ وضو اور نماز کریگا تحقیق مین اوسکا گناہ عفو کر دونگا حدیث قدسی حقتعالی قیامت
کے روز جناب رسالتمآب صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کے تیئن فرماویگا کہ مین میرے بندیکے اوپر
فرض نماز رکہا اور تو سنت ونفل نماز رکہا پس مین اور تو اونکے ضامن ہین تو شفاعت کر مین
رحمت و مغفرت کرونگا حدیث جو مسلمان جیسا حکم ہے ویسا وضو کریگا یعنے منہہ مین ناک مین
پانی لیویگا اور مونہہ دہو ویگا اور دونون ہاتہہ کہنیون تک دہو ویگا اور سر کا مسح کریگا اور
دونون قدمونکو ٹخنون تک دہو ویگا بعد نماز کر کر حق تعالی کا حمد کریگا اوسکا تمامی گناہ معاف
ہوگا ایسا کہ گویا مانکے پیٹ سے پیدا ہوا پس اے بہائی فکر کر کلام کے مغز کو پہونچ کہ ان حدیثون
مین کیسے کیسے عجب عجب اشارے ہین اور کیا کیا نادر نادر فایدے ہین پانچوقت کی نماز اپنے
اوپر لازم کرلے نماز مین سستی اور ڈہیل مت کر بلکہ نماز کے وقت کا منتظر رہے اس فایدے کو
لوٹ لے اور دونون جہان کی دولت کو پالے حدیث مومن کی ایک نیکی کیواسطے ہزار ہزار
اجر و ثواب حقتعالی عطا و بخشش کرتا ہے نماز کے باب مین جو جو ثواب و فضیلت آئی ہے
اسمین ہرگز شک مت لا اور ابلیس کے وہم و خیال مین مت پڑ کہ اول کے لوگ شک کرنیسے ہلاک
و پریشان ہوگئے پس نماز و عبادت مین کوشش کر جد و جہد کر حق تعالی کے قول کو پڑہہ جو فرمایا
إِنَّ اللّٰهَ لَا يَظْلِمُ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ وَإِن تَكُ حَسَنَةً يُضَاعِفْهَا وَيُؤْتِ مِن لَّدُنْهُ أَجْرًا عَظِيمًا یعنے تحقیق
حقتعالی ایک ذرے برابر ظلم نہین کرتا ہے اگر ایک نیکی ہو دوچندان کرتا ہے اور اپنے نزدیک سے
اجر عظیم دیتا ہے پس اے بہائی خوب فکر و تامل کر اور دلمین اپنے عقیدیکے تیئن ثابت کر جیسا
حدیث مین آیا ہے کہ اہل جنت سے ادنی شخص وہ ہوگا کہ جنت مین اپنے محلان اور تختان اور
حوران اور نعمتون کو ایک برس کی راہ تک دیکہیگا اور خدا کے نزدیک تمامی خلق مین وہ شخص
بزرگ و سرفراز ہے کہ حق تعالی کے دیدار کو ہر روز دو دفعہ صبح اور شام دیکہے گا پس جناب
رسالتمآب صلے اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم یہ آیت پڑہے وُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ نَّاضِرَةٌ إِلَىٰ رَبِّهَا نَاظِرَةٌ
یعنے کتنے صاحبان ذات اپنے پروردگار کی طرف نظر کرتے ہوئے اوس روز تازے اور
خوش و خرم رہینگے پس اے برادر خدا کی قدرت کا منکر مت ہو کیونکہ اوسکی قدرت ہر چیز کے لایق

[illegible] ہے ... اس فضل عظیم و نعمت عمیم سے ہمکو بے نصیب مت رکھ وضو کے فضائل
و فضیلتان بہت ہین ہمین سے تھوڑی لکھی جاتی ہین جسوقت حقتعالی انسانکے تئین پیدا کرنے کا
ارادہ کیا ملائک کہنے لگے اے ہمارے پروردگار آدمیونکو زمین مین پیدا مت کر کیونکہ آدمیان زمین مین
بہت فتنہ و فساد کرینگے اوسوقت حقتعالی اونپر غضب مین آیا ایسا کہ بعضے فرشتے ہلاک ہوگئے بعضے
توبہ کے سبب خدا کے غضب سے چھوٹے اون تائبونسے منکر و نکیر بھی ہین پس حقتعالی عرش کے نیچے
ملائکونکو وضو کا حکم کیا جبرئیل علیہ السلام تمام ملایک کے ساتھ وضو کرکر دو رکعت نماز کئے پس یہ
وضو اور نماز اصل ہے حدیث حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ تعالی عنہ کہتے ہین کہ جناب رسالتمآب
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرمائے بندہ وضو کے تئین شروع کرکے تمام نہین کئے تک حقتعالی اوسکے اول و آخر
کے تمام گناہان بخشدیتا ہے حدیث مسلمان جب وضو کیواسطے غرہ غرہ کرتا ہے جو جو خطا اوسکی زبان
یعنے گناہ صغیرہ
سے اوس روز صادر ہوئی ہے وہ تمام حق تعالی معاف کردیتا ہے جسوقت وہ دونون ہاتھ دھوتا
ہے اوسکے ہاتھونسے اوس روز جو جو گناہ ہوا ہے وہ تمام عفو کرتا ہے جسوقت سر کا مسح کرتا ہے اوسکے تمام
گناہان مغفرت ہوتے ہین اوس روز کی مثال جو اوسکو ماں جنی تھی حدیث جسوقت مسلمان وضو کرتا
ہے اوسکے کان اور آنکھ اور دونون ہاتھ اور دونون پاؤنکے گناہان تمام مغفرت ہوتے ہین اگر بیٹھے
تو تمام گناہان عفو ہوکر بیٹھتا ہے دین کے عالمان اور شرع کے کاملان کہے ہین کہ تمام وقت وضو کے
ساتھ رہنا سنت ہے کیونکہ حدیث مین آیا ہے کہ حق تعالی فرماتا ہے کہ جسکو وضو ٹوٹے تو وہ اوسیوقت وضو
نکرے تو تحقیق وہ مجھ پر ظلم و جفا کیا جو وضو کرے اور دو رکعت نماز نفل نہ پڑھے تو تحقیق مجھپر ظلم و جفا کیا
اور جسکو وضو جاوے وضو کرے اور نماز کرے اور میری درگاہ مین دعا نہ مانگے تو تحقیق مجھپر ظلم و جفا
کیا اور جسکو وضو جاوے وضو کرے اور نماز پڑھے اور دعا مانگے مین اوس دعا کو قبول نکردون تو گویا مین
اوسپر ظلم و جفا کیا مین جفا کرنیوالا پروردگار نہین ہون **حکایت** حضرت عمر رضی اللہ تعالی عنہ شام
کے ملک کی طرف ایک رسول کو ایک راہب کے نزدیک غضب و غصہ سے روانہ فرمائے وہ رسول یعنی قاصد
شام مین پہنچکر اوس راہب کے بتخانہ کو جاکر دروازیکو ٹھونکا یہودیونکے عالم و عابد کو راہب کہتے ہین وہ
راہب ایک ساعت کے بعد دروازہ کھولا وہ رسول راہب کو پوچھا کسلئے دیر اور درنگی سے دروازہ
کھولا کہا حضرت موسی پر حقتعالی وحی بھیجا کہ جسوقت تو کسی بادشاہ سے خوف کریگا اوسوقت تو وضو

کہا اپنے لشکر والونکو بھی وضو کا حکم کرین جگہ وضو کریگا جس چیز سے تو خوف و اندیشہ رکھتا ہو وہ چیز خدا کی حفظ و امان مین ہیگا اسواسطے مین بھی خوف کر کر مین اور میرے سب لوگ وضو کئے ہین سبب دروازہ کھولنے مین دیری ہوئی طبقات حنبلی کتاب مین لکھا ہو کہ حق تعالیٰ فرماتا ہے اے موسیٰ ہمیشہ وضو کے ساتھ رہیئے جسوقت بے وضو ہیگا اوسوقت اگر بلا و مصیبت تیرے تئین پہونچے کسیکو ملامت نکر اپنے نفس کو ملامت کر کیونکہ بے وضو رہنے کے سبب سے بلا و مصیبت پہونچتی ہو حدیث جناب رسالتمآب صلی اللہ علیہ و آلہ و اصحابہ وسلم حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو فرمائے وضو کے ساتھ ہمیشہ رہنے کی قدرت ہو سکے تو ہمیشہ وضو کے ساتھ رہو کیونکہ ملک الموت جسوقت بندیکی روح قبض کرتا ہے وہ بندہ اوسوقت اگر وضو کے ساتھ ہو تو اوسکو شہید کا مرتبہ ملتا ہے روایت ہو کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے زمانہ مین ایک صالحہ عورت تھی وہ عورت خمیری آٹے کی روٹی بناکر تنور مین ڈالکر نماز کی تکبیر باندھی اوسے وقت ابلیس علیہ اللعنہ ایک عورت کی صورت بنکر اوسکے نزدیک آکر کہا اے عورت روٹی تنور مین جلی جاتی ہو وہ عورت اپنے دلکی مضبوطی سے اوسکے بولنے کی طرف نجاکر اور نماز نہ توڑی ابلیس دیکھا کہ عورت خدا کی طرف دل مضبوط و مستقل کر کر نماز نہین توڑتی ہو کر کر دل جلا کر اوسکے بچے کو تنور کے اندر ڈالا تو بھی وہ عورت ہرگز اپنے دلکو خدا کی طرف سے ایک بال برابر نہین پھرائی اور نماز کو نہین توڑی ایسے وقت مین اوسکا مرد باہر سے آکر دیکھا کہ بچہ تنور مین کھیلتا ہے حق تعالیٰ تنور کی آتش لعل و عقیق و یاقوت بنا ڈالا ہو یہ حوال تمام حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو معلوم ہوا اوسوقت اوس عورتکو بلا کر پوچھے کہ کیا عمل تیرا ہے جو حق تعالیٰ تجھ پر ایسا مہربان ہو اور یہ کرامتان بخشا ہو وہ عورت کہی اے روح اللہ میرا عمل یہ ہے جسوقت میرا وضو ٹوٹتا ہے اوسیوقت مین وضو پھر کر لیتی ہون اور لوگون کی ایذا اور رنج سہتی ہون جیسے مُردے زندون سے ایذا سہتے ہین اس سبب سے حق تعالیٰ میرے تئین یہ کرامتان بخشا ہو اور جو کوئی جو کچھ مجھ سے حاجت مراد چاہتا ہو وہ بھی حق تعالیٰ روا کرتا ہے روایت حضرت جبرئیل علیہ السلام حضرت پیغمبر صلی اللہ علیہ و آلہ و اصحابہ وسلم کے نزدیک آئے اونکے ساتھ سونیکا تخت تھا اوسکے چارون پائے روپے کے تھے یاقوت موتی پانچ سے جڑت و مرصع کئے ہوئے تھے سندس و استبرق کا فرش اوس تخت پر تھا مکہ معظمہ کے میدان کی زمین مین اوس تخت کو رکھے پیغمبر صلی اللہ علیہ و آلہ و اصحابہ وسلم کو سلام کئے اور تخت پر بٹھائے جبرئیل ع کے تئین جانتے ہین تھے

ایک پر موتی کا ایک پر یاقوت کا ایک پر پنچ کا ایک پر نور کا ہر ایک پر کے درمیان پانچسو برس کی راہتھا اور اونکے سر پر دو جہنڈے تھے ایک آفتاب کے رنگ پر دوسرا چاند کے رنگ پر یاقوت و جواہر سے
جڑے ہوئے تھے مشک و کافور سے بہرے ہوئے تھے اور اونکے ساتھ ستر ہزار فرشتے تھے پس
جبرئیل اپنے پر کو زمین پر مارے تب ایک پانی کا چشمہ ظاہر ہوا امین جبرئیل وضو کئے اپنے تمام اعضا
کے تئین یعنے وضو کے سانند و نکے تئین تین تین دفعہ دھو ڈالے پیچھے کہے اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ
لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَنَّكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ بَعَثَكَ بِالْحَقِّ نَبِيًّا يَا مُحَمَّدُ یعنے گواہی دیتا ہون میں اس بات پر کہ نہیں
ہے کوئی معبود مگر اللہ درحالیکہ ایک ہی وہ اور شریک نہیں ہے اوسکو اور تحقیق تو رسول اللہ کا ہے
اللہ تعالی نے بہیجا تجکو حق پر نبی اور پیغمبر کر کر یا محمد اٹھو کر دکھ میں جیسا کیا ہون تب پیغمبر صلی اللہ
علیہ وآلہ واصحابہ وسلم جبرئیل علیہ السلام کے مانند وضو کئے جبرئیل کہا اے محمد تحقیق حق تعالی تمہارے
اول و آخر کے گناہان تمام معاف اور مغفرت کیا اسیطرح جو کہ تمہاری اُمت سے وضو کریگا تمہاری مثل
اوسکے قدیم و جدید گناہان پوشیدہ او جان بوجھ کر کئے سو گناہان نجانکر کئے سو گناہان تمام حقتعالی
مغفرت کریگا اور اوسکا گوشت اور خون دوزخ پر حرام ہوگا جب وضو کا مرتبہ ایسا ہے تو تحقیق معلوم
ہوا کہ نماز کا مرتبہ اس سے بڑا ہی جیسا بزرگان کہتے ہین کہ بھوکہا کہانے سے پیاسا پانی سے سیر اور کہاتا
ہوتا ہی صالحان و اولیاء اللہ نماز سے سیر اور کہاتے نہین ہوتے ہین کیونکہ تحقیق نماز دلکو راحت دیتی
ہے اور تمام غم اور مصیبت کو دور کرتی ہی اسیواسطے جناب رسالتماب صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم فرماتے
ہین جو کہ نماز کی حفاظت و احتیاط نہین کرتا ہی اوسکی نماز نور نہوگی اور چھٹکارا نکریگی قیامت کے روز
فرعون و ہامان و قارون و ابی بن خلف کے ساتھ رہیگا عالمان کہتے ہین کہ پیغمبر صلے اللہ علیہ وآلہ
واصحابہ وسلم ان چارونکے ساتھ اسلئے تخصیص کئے ہین کہ وہ چارون کفر اور نافرمانی کے سرداران تھے
پس جو کہ تجارت اور سوداگری کے شغل سے نماز چھوڑیگا ابی بن خلف کے ساتھ دوزخ مین رہیگا اور جو کہ
ملک و ملک کے غرور سے نماز کو چھوڑیگا فرعون کے ساتھ رہیگا جو کہ مال و زر کے شغل مین نماز
چھوڑیگا قارون کے ساتھ رہیگا جو کہ ریاست و سرداری کی محبت پر نماز کو چھوڑیگا ہامان کے ساتھ رہیگا
ابو اللیث سمرقندی کہتے ہین کہ ایک شخص ابلیس علیہ اللعنہ سے ملاقات کر کر بولا کہ مین تیرے مثل ہونے
چاہتا ہون کیا عمل کرون ابلیس بولا کہ اگر میرے برابر ہونیکا ارادہ کریگا تو نماز مین اونگہیگا اور تمام

بنی آدم کے اعضا اور رگوں میں خون کے مانند جاری ہوگا پس نماز کو چھوڑ دے اور خدا تعالی پر جھوٹی سوگند کھا تو میرے برابر ہوگا پس اس بات سے تحقیق معلوم ہوا کہ بے نمازی مرد بے جورو شیطان اور ابلیس کے بھائی بہن ہیں اور اوسکے دوست یار اور اوسکے ساتھ مل بیٹھنے والے اور صحبت رکھنے والے ہیں اسیطرح سے جو کہ خدا پر جھوٹی قسم کھاوے اے بار تعالی سب مسلمانونکو نماز کی توفیق دے اور تیرے پر جھوٹی سوگند کھانے کی توفیق مت دے حدیث فرشتے فجر کے تارک الصلوٰۃ کو کہتے ہیں اے فاجر ظہر کے تارک الصلوٰۃ کو کہتے ہیں اے خاسر عصر کے تارک الصلوٰۃ کو کہتے ہیں اے عاصی مغرب کے تارک الصلوٰۃ کو کہتے ہیں اے کافر عشا کے تارک الصلوٰۃ کو کہتے ہیں اے مضیع ضیعک الله تارک الصلوٰۃ نماز نہیں پڑھنے والا ہے فاجر بدکار اور خدا کی نافرمانی کرنیوالا خاسر ٹوٹا اور زیان اور نقصان کرنیوالا عاصی گنہگار اور نافرمانبردار مضیع ضایع اور خراب کرنیوالا ضیعک الله تیرے تئیں حقتعالی ضایع اور خراب کرے **حکایت** حضرت عیسی علیہ السلام ایک شہر کی طرف گذر گئے وہ شہر خوب آباد و تازہ تھا اوسمیں جابجا نہریں اور ندیاں جاری تھیں اور چہار اطراف باغات چو طرف سرسبز اور تازے تھے وہ گاؤں والے حضرت کی بہت تعظیم و تکریم کئے پھر ایکدفعہ حضرت اوس قریہ کی طرف گذر گئے وہ دہ ویران اور کھنڈر ہوگیا ہے ندیاں نالے سوکھ گئے ہیں حضرت بہت تعجب اور حیرت میں آئے اوسوقت حق تعالی حضرت کو وحی بھیجا کہ اوس شہر میں ایک بے نمازی آکر چشمہ میں منہہ دھویا اوس شومیت سے ندی نالے چشمے چہار ان باغات سوکھ گئے قریہ کھنڈر ہوگیا اے عیسی ع جسوقت نماز نکرنیسے دین کے تئیں شکست اور گرانی کا سبب ہو تو پھر دنیا بھی خراب ہونیکا موجب کیونکر نہو یہاں احمق و نادان سمجھے کہ اس زمانہ میں ہزاروں بے نمازیاں منہہ دھوتے اور نہاتے ہیں پانی اور چہاڑیاں کیوں نہیں سوکھتے اور دنیا خراب کیوں نہیں ہوتی یہ ہمارے پیغمبر صلی اللہ علیہ و آلہ و اصحابہ وسلم کے قدم کا تصدق ہے اور برکت ہے ایسی بلاؤنسے ونکی امت چھوٹی ہوئی ہے جیسا مسخ صورت اول کے پیغمبروں کی امت میں تھی یعنے اول کی امتان خدا و رسول کی نافرمانی کرے تو اونکی صورت بدلکر بندر کدہے ہو جاتے تھے ہمارے پیغمبر کی امت کو حق تعالی ان بلاؤنسے دنیا میں محفوظ رکھا ہے لیکن عاقبت میں اگر بے توبہ مری تو ہر گنہگار کی سزا و بدلہ بیشک ہوگا حق تعالی کسی مسلمان کو نافرمانی اور گناہ کرنے کی توفیق نہ دیکر اپنی اطاعت و فرمانبرداری میں رکھے آمین **حکایت** ایک بزرگ دریا میں جہاز پر جاتے

تھے سو دیکھا کہ مچھلیان آپس مین ایک کو ایک کھاتی ہین سمجھے کہ دریا مین شاید قحط اور ڈکال ہوا ہو تو ہاتف یعنے غیب کا فرشتہ کہا کہ ایک بے نمازی دریا کا پانی منہہ مین لیا کہا رات اوسی دریا مین پھر تہو کا اوس سبب دریا مین قحط ہوا ہی کیونکہ بے نمازی سر سے پاون تک نجس معنوی ہی آسمان سے جو جو کتابان اوتری ہین اونسے بعضی کتابون مین ہی کہ بے نمازی ملعون ہی اوسکا ہمسایہ بھی ملعون ہی جب معنی ہوا اوسسے حدیث جبرئیل و میکائیل علیہما السلام کہتے ہین کہ حق تعالی فرمایا ہی کہ بے نمازی ملعون ہی توریت انجیل زبور فرقان مین اگرچہ فرقان مین تصریح اور ظاہر نہین ہی لیکن ضمنا و لزوما سمجھا جاتا ہے حدیث جو کہ نماز چھوڑیگا تو حق تعالی کے حضور اوس وقت حاضر ہوگا جس حال مین خدا بارتعالی غضب مین ہیگا حکایت ایک شخص اپنی جورو سے قسم کھایا کہ نحس اور شوم روز کے سوای دوسرے روز تجھسے صحبت نکرونگا اگر کرون تو تین طلاق ہی پس عالموںسے پوچھا کہ نحس روز کونسا ہے وے تمام کہے سب روز مبارک ہین اپنی جورو کو طلاق دیکر گنہگار ہوا الشیخ عبد العزیز دیری رحمہ اللہ علیہ سے پوچھا الشیخ اسکو دیکھے کہ دونون آنکھوں مین چیپڑے لگے ہین پوچھے تو آجکے فجر کی نماز پڑھا ہو لا مین نہین پڑھا تب کہے آجکے روز اپنی جورو سے ہمبستر ہو کیونکہ تیرے حق مین آجکا روز شوم اور بد ہی حدیث طبرانی روایت کرتے ہین کہ پیغمبر صلے اللہ علیہ وآلہ وصحابہ وسلم فرمائے کہ جو شخص پانچون وقت کی نماز جماعت کے ساتھ کریگا بجلی کی مانند اول گروہ کے ساتھ پلصراط پر گذریگا اور قیامت کے روز آویگا اوس صفت کے ساتھ کہ اوسکا منہہ چودھوین رات کے چاندکی مانند روشن ہیگا پس تحقیق معلوم ہوا کہ نماز پر قایم اور مضبوط ہونیمین تمام نیکیان اور خیر ہی اور تمام بدیان اور شر نماز مین سستی کرنیسے ہی جیسا تمام خیر و نیکی پیغمبر اور اصحاب علیہ وعلیہم الصلوۃ کی پیروی اور متابعت مین ہی اور تمام شر اور بدی بدعت مین ہی حدیث اور اخبار مین نماز کے باب مین جو جو ثواب و فضیلت کہ آئے ہین اونپر بعضے احمق و نادان انکار کر کر خراب اور ہلاک ہوگئے ہین اے احمقان کونسی وجہ سے انکار کرتے ہو آیا نہین جانتے کہ خدا کی قدرت سب چیز پر قادر و توانا ہی یا خدا کی رحمت تنگ اور کم ہوگئی ہی بلکہ جتنا تو قیاس کریگا اوس سے اوسکی رحمت زیادہ بہت اور بڑی ہی ہمیشہ واسع ہی ہر چیز کو گھیری ہی لیکن حقتعالی جسکو ہدایت کرتا ہے وہ ہدایت پاتا ہے جسکو گمراہ کرتا ہے تو اوسکو کوئی راہ نما نہین ہی حکایت ایک شخص ایک عورت پر عاشق ہوا اور دیوانہ ہوا اوس عورت کا مرد مسجد کا پیش امام تھا اوس سے یہ احوال کہی وہ کہا بول اوسکو کہ میرے مرد کے پیچھے

چالیس روز نماز کیا تو مین میرے نفس کو تیرے تئین بخشتی ہون وہ مرد موافق چالیس روز اوس عورت کے
نماز پڑھا بعد ازان اوسکو عورت بلائی قبول کیا اور کہا مین توبہ کیا ہون کیفیت اپنے مرد سے کہی وہ
کہا حق تعالی راست کہا اِنَّ الصَّلٰوۃَ تَنْهٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ یعنے تحقیق نماز تمام بدیون سے اور گناہون
کے کامون سے دور کرتی ہی شخص جب نماز پر قایم ہوا تو اوسکی نماز اوسکو گناہ کبائر اور بد کامون سے دور
کی شیخ ثعلبی اس آیت کی تفسیر مین کہتے ہین کہ ایک شخص پیغمبر صلے اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کے ساتھ پانچون
وقت کی نماز کرتا تھا اور گناہونکے کامان بھی سب کرتا تھا حضرت کو لوگ اوسکے احوال سے خبر دیئے
حضرت فرمائے صلوتہ تنہاہ یعنے اوسکو اوسکی نماز گناہون سے دور کریگی پس کچھ دن نہین ہوئی کہ
وہ شخص توبہ کیا اور اوسکا حال نیکی سے بدلگیا حدیث جو شخص نماز کی اطاعت نہین کیا اوسکی نماز نماز
نہین ہی جو کہ نہی اور گناہ سی باز رہا پس تحقیق نماز کی اطاعت اور فرمانبرداری کیا ترغیب وترہیب کی
کتاب مین ہی کہ حق تعالی فرماتا ہے نہین قبول ہوتی ہی نماز مگر اوس شخص کی نماز قبول ہوتی ہی کہ میری
بزرگی اور عظمت کیواسطے تواضع کرتا ہے اور خلق کو دکھلانیکے لئے دراز نہین کرتا ہے اور گناہونپر ایک
شہر مین رات نہین گذارتا ہی اور میرے ذکر اور یاد مین دن کاٹتا ہے اور بیوہ عورتان اور یتیمان اور مسکینان
اور مسافرونکے اوپر رحم وکرم کرتا ہے اسکا نور آفتاب کے نور کے مانند ہوگا اور اوسکو مین میری عزت کا
لباس پہناونگا اور میرے فرشتے اوسکی حفاظت کرینگے اور اوسکو تاریکی وظلمت مین نور اور روشنی کرونگا
اور جہالت مین حلم وعلم عنایت کرونگا جنتون مین فردوس کی جنت جیسا افضل اور بہتر ہے ویسا وہ شخص
میری مخلوقات مین بہتر اور افضل ہوگا جان تو کہ نماز نیکی اور ثواب کی راہ دکھاتی ہی اور نماز کا اجر نور ہی
قیامت کے روز اپنے صاحب کی شفاعت کریگی جیسا طبرانی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم
سے روایت کئی ہین کہ جسوقت بندہ اپنی نماز کو حفاظت اور احتیاط کرکر وضو اچھا کرتا ہی اور رکوع سجود
قرأت خوب اور خوش ادا کرتا ہی تو اوسکو نماز کہتی ہی کہ حق تعالی تجکو نگاہ رکھے جیسا تو میرے تئین نگاہ رکھا ہے
پس وہ نماز آسمان کے اوپر جاتی ہی اوسکو نور اور روشنی ہوتی ہی یہانتک کہ خدا کے نزدیک پہونچتی ہے
یعنے خدا تعالی کی قربت اور رضا وخوشنودی کے محل مین پہونچکر اپنے صاحب کی شفاعت کرتی ہے
قولہ تعالی اِنَّ الْحَسَنٰتِ يُذْهِبْنَ السَّيِّاٰتِ یعنے تحقیق نیکیان بدیونکو لیجاتی ہین یعنے مٹادیتی ہین بعض
کہتے ہین کہ یہان نیکیون سے مراد پانچوقت کی نماز ہی سورہ عنکبوت کی تفسیر مین معالم لکھے ہین کہ پانچ وقت

کی تمامہیں مومنون کی شادی اور خوشحالی ہے کیونکہ جیسا شادی مین طرح طرح کی نعمتان و کہانے ہین اسیطرح نماز مین بہی قسم قسم کی عبادتان اور بندگیان ہین جسوقت بندہ دو رکعت نماز کرتا ہی حق تعالی فرماتا ہی کہ اے بندے تو اپنے کمال ضعف و عاجزی کے ساتھ طرح طرح کی عبادتان یعنی قیام و رکوع و سجود و قرأت و تہلیل یعنی کلمہ تمجید یعنی حمد کرنا و تکبیر و سلام میری درگاہ مین نذر لایا پس مین جو یہ کچہ جلال و عظمت رکہتا ہون مجہے سزاوار نہین ہی کہ تجکو جنت سے منع کرون ایسی جنت کہ جسمین انواع و اقسام کی نعمتان ہین تیرے لئے و جنت و اوسکی نعمتان واجب کیا ہون جیسا تو طرح طرح کی عبادات ادا کیا اور میری وحدانیت کو جیسا تو پہچانا ویسا مین تجکو اپنے کرم اور نعمتون سے سرفراز کیا پس تحقیق مین لطیف و لعیان کا خداوند ہون تجہ کو اور تیری نیکی کو مین اپنی رحمت سے قبول کیا کیونکہ تحقیق جانئے جو کہ کافرون سی ہے وہی میرے عذاب مین گرفتار ہوگا اور تو تو میرے سوائے گناہونکو مغفرت کرنیوالا دوسرا کوئی اللہ نہین جانتا ہے ای میرے بندے تیری ہر ایک رکعت کیواسطے جنت مین ایک حور ہی تیرے ہر سجدہ کیلئے میرے دیدار کی طرف تجکو ایک نظر ہے حضرت جعفر رضی بن محمد اپنے باپ سے انہون نے اپنے جد حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے روایت کرتے ہین کہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ و آلہ و اصحابہ وسلم فرمائے ہین کہ نماز پروردگار کی خوشنودی ہے فرشتونکی دوستی ہی پیغمبرونکا طریقہ ہی معرفت کا نور ہی ایمان کا اصل ہی دعا کی اجابت ہی اعمال کا قبول ہے روزی کی برکت ہی دشمنون کی ہتیار ہی شیطان کی کراہت ہی اپنے صاحب و ملک الموت کے درمیان مین شفاعت کرنیوالی ہی اپنے صاحب کی قبر مین قیامت تک چراغ ہی قیامت مین نمازی کی نماز اوسپر سایہ اور اوسکے سر پر تاج اور اوسکے بدن پر لباس ہوگی اور اوسکے روبرو نور ہوکر دوزخ کی دوزخ اور اوسکے درمیان آڑ ہوگی پروردگار کے حضور مین مومنونکیلئے حجت و سند ہوگی اعمال تولنے کے وقت میزان مین بہاری ہوگی پلصراط پر سے پار کرنیوالی ہوگی جنت کی کنجی ہوگی کیونکہ تحقیق نماز تسبیح و تحمید و تقدیس و تمجید و قرأت و دعا ہی سب عملون مین بہتر عمل وہی ہی کہ ہر نماز کو اسکے وقت پر ادا کرے

## حکایت

حضرت عیسی علیہ السلام دریا کے کنارے گذرے گئے دیکہا کہ نور کا ایک پرندہ کیچڑ مین غوطہ کہا کر نکلا اور پانی مین نہایا تو اول کی حسن صورت پر آیا اسیطرح پانچ دفعہ کیا حضرت عیسی علیہ السلام اوسکو دیکہکر متعجب ہوئے ایسے مین حضرت جبرئیل اوترے اور کہے ای عیسی حق تعالی اس پرندیکو اوس شخص کی مثال کیا ہی جو محمد مصطفے صلی اللہ علیہ و آلہ و اصحابہ وسلم کی امت سے پانچوقت کی نماز ادا کرتا ہے پرندیکے اوپر جو

پچھے لگتا ہے وہ گناہوں کے مانند ہے اوسکا نہانا پانچوں وقت کی نماز کی فضیلت اور ثواب کے مانند ہے یعنی پانچ
وقت کی نماز تمام گناہوں کو پاک کرتی ہے نماز کی فضیلت میں حدیثیں اور اخبار بہت سے آئے ہیں جنکو تمام
جہان کے قلمدان بھی لکھ نہیں سکینگے اس کتاب میں تھوڑی حدیثیں لکھی گئی ہیں اے مردو اور عورتو ان
کے موافق عمل کرو غفلت میں مت پڑو کیونکہ موت قبر سوال جواب قیامت پل صراط حساب کتاب آگے ہے
اور قیامت میں اول پوچھ نماز کی ہوگی جسکو ان چیزوں کا اندیشہ ہے وہ ہرگز ایک وقت کی نماز نہ چھوڑیگا
حدیث جو کوئی ایک وقت کی نماز عمدا چھوڑیگا اوس ایک نماز کیلئے تین حقبہ دوزخ میں عذاب پاویگا اسی ہزار
برس کو حقبہ کہتے ہیں تین حقبونکے دو سو چالیس ہزار برس ہوئے ایک وقت کی نماز کیواسطے دو سو چالیس ہزار
برس دوزخ میں جلنا ہے جو جو مرد اور عورتیں برسوں بلکہ عمر بھر نماز نہیں پڑھتے ہیں لاکھوں برس دوزخ
میں جلنا ہے اسی باب میں خوب فکر کرو توبہ کرکے جلد نماز پر قایم ہو چھوٹی ہوئی نماز کو بھی ادا کرو تب حقتعالے
تمہاری توبہ قبول کریگا نماز پر قایم ہونیکیلیے یہ دعا ہر نماز کے بعد پڑھتے رہیں اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْئَلُکَ یَا اَللّٰہُ
یَا اَللّٰہُ یَا رَبَّاہُ یَا سَیِّدَاہُ یَا مَوْلَاہُ اَنْ تُوَفِّقَنَا وَتُعِیْنَنَا عَلٰی اِقَامَۃِ الصَّلٰوتِ الْخَمْسِ فِیْ اَوْقَاتِھَا مَعَ
الرِّضَاءِ مِنْکَ وَالْقَبُوْلِ وَالْمَامُوْلُ اٰمِیْنَ

## دوسرا باب ماں باپکی نافرمانی و رنج دینیکے

عذاب میں اور فرزندوں کا حق ماں باپ پر ہے سو بیان میں حقتعالیٰ قرآن میں فرمایا ہے وَقَضٰی رَبُّکَ اَنْ لَّا
تَعْبُدُوْا اِلَّا اِیَّاہُ وَبِالْوَالِدَیْنِ اِحْسَانًا اور حکم کیا ہے پروردگار تیرا اے محمد مکلفوں پر اسبات کا کہ عبادت
نہ کریں کسو کی مگر اوسکی کہ خدا ہی بحق ہو کیونکہ فی الحقیقت غایت تعظیم بندگی ہے سو نہیں سزاوار ہے مگر اوسکو
کہ وہ نہایت عظمت و جلال میں ہو دوسرا یہ کہ ماں باپ کے ساتھ نیکی کریں حقتعالیٰ اپنی عبادتکو ماں باپ کے
ساتھ احسان کرنیکے ساتھ ملایا ہے کیونکہ ماں باپ اولاد کے وجود کو پیدا کرنے اور تربیت کرنے کے سبب
پڑے ہیں اِمَّا یَبْلُغَنَّ عِنْدَکَ الْکِبَرَ اَحَدُھُمَا اَوْ کِلٰھُمَا فَلَا تَقُلْ لَّھُمَا اُفٍّ وَّلَا تَنْھَرْھُمَا وَقُلْ لَّھُمَا
قَوْلًا کَرِیْمًا وَاخْفِضْ لَھُمَا جَنَاحَ الذُّلِّ مِنَ الرَّحْمَۃِ وَقُلْ رَّبِّ ارْحَمْھُمَا کَمَا رَبَّیٰنِیْ صَغِیْرًا یعنے اگر پہنچیں
تیرے نزدیک بڑی عمر کو تئیں ایک ان دونوں سے یا ہر دو یعنے بوڑھے ہوئے تک حیات
سے رہیں اور تیری خدمت کے محتاج ہووین پس مت کہہ انکو اف اف کا لفظ جو خفگی کا ہے جب تک
آدمی کسی چیز سے تنگ آوے یا وہ چیز اوسپر بھاری ہووے یا ناپاکی سے آلودہ ہووے تو اف کرتے

کہتا ہے حق تعالیٰ فرماتا ہے یہ لفظ بھی ماں باپ کو مت کہو یعنے ماں باپ سے تنگ مت ہو اور انکو ملامت مت کرو اور اونپر بلند آواز مت مارو اور اونکی بات کا جواب سخت مت دو اور بے حرمتی سے بات کہو اونکا نام لیکر مت پکارو غصہ والے بدخو صاحب سے گنہگار تقصیر وار غلام جیسا عاجزی سے بات کرتا ہے ویسا ہی تم ماں باپ سے بات کرو تواضع اور ذلت کا بازو اونکے روبرو نیچے کرو اونپر زیادتی رحمت سے بزرگی اور تکبر مت کرو بلکہ ملایمت اور نرمی آگے اونکے کیونکہ کل کے دن تم پرورش اور تربیت میں اونکے محتاج تھے اونھون نے جلے روز تمہاری خدمت اور احسان کے محتاج ہیں اور تم یہ کہو کہ اے پروردگار اونپر بخشش اور رحم کر جیسا اونہون نے ہمکو پرورش کیے ہیں اگر ماں باپ مومنان ہیں تو بہشت میں پہونچا اگر کافر ہیں تو اسلام اور ایمان دے حق تعالیٰ کی خوشی ماں باپ کی خوشی پر موقوف ہے **حدیث قدسی** مَنْ رَضِيَ عَنْهُ وَالِدَاهُ فَاَنَا عَنْهُ رَاضٍ جو کہ راضی ہیں اوس سے اوسکے ماں باپ تو میں بھی اوس سے راضی ہوں **حدیث** اگر کلام میں اُف سے بھی کوئی ادنیٰ لفظ ہوتا تو البتہ خدا تعالیٰ ذکر کرتا یعنے خفگی میں اُف کے سوائے دوسری کوئی ہلکی بات نہیں **حدیث** تمہارے ماں باپ کے ساتھ نیکی کرو تا تمہارے بچے تمہارے ساتھ نیکی کرینگے **حدیث** ماں باپ کے ساتھ نیکی کرنا کبائر گناہوں کا کفارہ ہے **حدیث** ماں باپ کی نافرمانی کرنیوالا پروردگار سے دور ہے ملایک سے دور ہے جنت سے دور ہے نیک لوگوں سے دور ہے دوزخ سے نزدیک ہے **حدیث** ماں باپ کو مارنیکے واسطے جو ہاتھ اوٹھاویگا اوسکا ہاتھ گردن سے مغلول ہوکر ٹونڈا ہو جاویگا تب اصحاب پوچھے یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ و اصحابہ وسلم اگر وہ اونکو مارا تو کیا حکم ہے فرمائے کہ وہ پل صراط سے گذرنیکے آگے اوسکا ہاتھ کٹ جاویگا اور فرشتے مارینگے **حدیث** دنیا کی حاجتوں سے ماں باپ کی ایک حاجت بر لاوے تو حق تعالیٰ اوسکے تمام گناہوں کو معاف کریگا اور اوسکی دنیا اور آخرت کی حاجتوں سے ستر حاجت بر لاویگا آخرت کی حاجتوں سے پہلی حاجت جنت میں داخل ہونا ہے دوسری حق تعالیٰ کا دیدار **حدیث** جو کوئی گھر میں اچھا کھانا رکھے اور ماں باپ کو چھوڑ کر کھاوے تو حق تعالیٰ جنت کے طعام کی لذت اوسپر حرام کریگا ایک بزرگ سے لوگ پوچھے کہ کس لئے ہمارے دلان سخت ہوگئے اور گناہان بہت ہوگئے پروردگار کیطرف ہم توبہ نہیں کرتے وہ بزرگ کہے تحقیق تم آخرت کو چھوڑ دیئے خسارت کے عمل کیے ہیں ماں باپ کی نافرمانی کیے عمل نیک چھوڑ دیئے دراز امید رکھے ظلم اختیار کیے امانت کو ضایع کیے خیانت کو ظاہر کیے جوں جوں تم بڑی عمر کے ہوتے ہیں مگر دفن کو قوت دیتے ہیں

یا جماعت کی فرض نماز ضایع کرتے ہین انکو وہ نہین دیے جنکی اختیار کئیے ہین یتیمونکو ستاتے ہین شریعت کے
احکام کو بجا نہین لاتے رحمان کے گنہگار ہوتے ہین شیطان کے کہلاتے ہین بیاج کھاتے ہین اور
عورتونکو کھلاتے ہین بدکارون سے معاملت کرتے ہین جھوٹی گواہی دیتے ہین تو نگرونکے ساتھ
تواضع کرتے ہین فقیر و پیر تکبر کرتے ہین ان چیزونکے سبب تمہارے دلان سخت ہوگئی ہین تمہارے گناہان
بہت ہوگئے کوئی خبر کانیوالا نصیحت کرنیوالا نہین ڈرانیوالا یاد دلانیوالا نہین تمہارا کلام میٹھا ہے اور
فعل کڑوا تمہاری زبان بدہے تمہارے دلان مین دوسرونکے عیبونکو دیکھتے ہین خدایتعالی سے حیا نہین کرتے
خدا کے تم مقبول نہین ہوتے بلکہ مردود ہوان ہین اللہ تعالی تمکو نیک توفیق دیوے حدیث رسول اللہ
صلے اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم فرماتے دوزخ مین ابلیس اور عاق والدین کے درمیان ایک درجہ کا
فرق ہے دوزخ مین وہ ابلیس کا ہمسایہ ہے جنت مین پیغمبران اور محسن والدین کے درمیان ایک درجہ کا فرق
ہے وہ جنت مین پیغمبرونکا ہمسایہ ہے ماںباپ کو خوش رکھنے والیکو محسن والدین کہتے ہین حدیث رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم فرماتے ہین جس رات مین معراج کو گیا تھا وہان ایک قوم کو دیکھا کہ
آتش کی سولی پر لٹکائی گئی ہے تب جبرئیل علیہ السلام کو پوچھا اے میرے بھائی یہہ کون قوم ہے اور کیا
گناہ کی ہے جبرئیل کہے یہ قوم اپنے ماںباپ کو گالی اور رنج دیتی تھی ایک فرشتہ کہا پروردگار مجھے حکم کیا
ہے کہ اس قوم کو آگ کی سولی پر لٹکا دے اور انکی جیبونکو آتش کے انکوڑیسے گدی کی طرف کھینچکر
تالو سے نکالے حدیث جو کوئی اپنے ماںباپ کو گالی دیگا قبر مین اوسکے پہلو پر مینہ کے قطرون کی مانند
آتش کی چنگاریان برسینگی حدیث پیغمبر صلے اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم فرماتے ہین عاق الوالدین کا
عذاب دیکھنا جیسا مجکو رنج وتعب مین ڈالا ہے ویسا کوئی چیز نہین ڈالی مین جب جنت مین رہونگا
اونکا رونا پلانا عذاب وعقوبت کے سبب سنکر عرش کے نیچے اونکی شفاعت کے لئے سجدہ کرونگا تب
حق تعالی فرماویگا اے میرے حبیب سر اوٹھا جب تک اونکے ماںباپ اونسے راضی نہوون مین مغفرت
نہین کرونگا تو آپ انکا انکو جاؤ انکا خیال مت کر حکم کے موافق جنت مین جاونگا پھر دوسری بلاؤنگا
رونا پلانا سنکر بہت درد سے عرش کے نیچے سجدہ مین گر پڑونگا حق تعالی فرماویگا اے میرے حبیب سر
اوٹھا جو تو مانگتا ہے سو مانگ پر یہ ماںباپ کو ایذا اور رنج دئے سو لوگ ہین جبتک اونکے ماںباپ انکو معاف
عفو نکرینگے مین نہین چھوڑونگا تو جا اور انکو بھول جا مین ناچار حکم کے موافق بہشت مین جاونگا

پھر میرے بار اونکا رونا پلانا سنکر دل پگھل جائیگا بے اختیار عرض کرونگا ای میرے اللہ دوزخ کا دروازہ کھولنے کا حکم کر تا اونکے عذاب کو دیکھوں عرض قبول ہوگی مالک دروازہ کھولیگا میں جا کر دیکھونگا تو کتنے مردان عورتان آتش کی سولی پر لٹکے ہوئے رہینگے بعضونکے سر پر زبانیہ لوہیکے گرزونسے مارینگے بعضونکے بازوان اور پیٹھون پر تیر چلا دینگے بعضون کی پشت اور زانو ونپر آتش کے تازیانے مارینگے سانپ بچھو اونکے پاؤن کے نیچے دوڑتے اور کاٹتے رہینگے مالک فرشتہ دوزخ کا سردار نگہبان ہے اوسکے علاقہ میں جو جو فرشتے ہیں اونکو زبانیہ کہتے ہیں میں یہ بدحوال دیکھکر بے اختیار رحمت و درد کے مارے روتا ہوا پھر عرش کے نیچے سجدہ میں گر پڑونگا تب حق تعالی کرم اور رحم سے فرماویگا ای میرے حبیب اونکے مانباپ تھوڑے جنت میں تھوڑے اعراف میں تھوڑے دوزخ میں ہیں تو اونکو راضی کر کے اونکا گناہ معاف کر میں کہونگا ای میرے آقا دوزخیں جو ہیں اونکو مجھے دکھلا تب حق تعالی دکھلاویگا میں حکم کے موافق بہشت اور اعراف اور دوزخیں اونکے مانباپ کے پاس جا کر کہونگا تمہاری اولاد کے گوشت کو آتش کھائی اونکے ہاڑ جلگئے اونکا رنگ کالا ہوگیا فرشتے اونکو عذاب دیتے ہیں اونکا رونا پلانا سنکر میرا دل بہت ہی غم و درد میں ہے اب اونکے گناہان معاف کرو تب وے اپنی اولاد کی تقصیران جو دنیا میں کئے تھے بیان کرینگے کوئی کہیگا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے فرزند اور دختر کی شفاعت مت کرو کیونکہ دنیا میں میرے تئیں بہت حقارت اور سبک کئے ہیں اور میرا دل توڑے ہیں اور آپ خوب کھاتے پیتے تھے میں بھوکا پیاسا رہتا تھا ماں بھی ایسا ہی کہیگی یا شفیع المذنبین میرا بیٹا اپنی جورو کو اچھے کپڑے زر و زیور بنا دیتا تھا مجکو برہنی بھوکی رکھتا تھا اسیطرح ہر ایک ماں اور باپ اپنے فرزندوں اور دخترونسے دنیا میں جو رنج و ایذا کہ اوٹھائے تھے سو ظاہر کرینگے اونکے دل کی آزردگی نہیں نکلے گی تب میں کہونگا ای اپنی اولاد سے دکھہ پائے سو لوگ اب دنیا گذر گئی اوسکی نعمتان بھی جاتی رہے اب میرا ارادہ یہی ہے کہ تم اونکی تقصیر معاف کرو حق تعالی فرماویگا ای میرے حبیب مشقت میں مت پڑ میری عزت و جلال کی قسم ہے جب تک اونکے دلونمیں اونکی طرف سے رضا و خوشنودی دیکھونگا اون کو دوزخسے نکالونگا میں کہونگا ای پروردگار ای ارحم الراحمین مالک کو حکم کر کہ اونکو اونکی اولاد کا عذاب دکھلاوے شاید اوسوقت مہر پدری و مادری سے اونکی تقصیران معاف کرینگے ویسا ہی حکم ہوگا تب میں سبکو ساتھ لیکر اونکی طرف جاؤنگا جب وے اپنی اولاد کے رنگ برنگ عذابان اور خرابیان دیکھینگے

اپنی ایذا اور رنج بھول جاکر پکار کے روتے ہوئے کہینگے ای ہمارے جگر بندو تم پر اتنا سخت عذاب ہوتا
دیکھ ہم نہیں سہہ سکتے کوئی اپنے فرزندونکے لئے کوئی اپنی دخترونکے لئے بے اختیار رو دینگے اوسوقت
وے دوزخیان اپنے ماں باپ کی آواز کو پہچانکر سر اوٹھا کر کہینگے اے ماں باپ رحم کرو ہمارے گوشت
و پوست کو آتش کھا گئی ہے ہمارے کلیجے ٹکڑے ہو گئے ہین ہمارے مین اب کچھ طاقت نہین رہی تم
دنیا مین ہمارے اوپر دھوپ پڑنے نہین دیتے تھے ایک کانٹا ہمارے پاؤن مین چبھتے تو تم غمگین ہوتے
تھے ہمارے پر اب مہربانی و مادری کرو کیون اسطرح دوزخ کا عذاب ہمپر پسند کئے ہو رحم نہین
کرتے تب وے ماں باپ یہ رونا پلانا سنکر بے اختیار روتے ہوئے میرے پیسے کہینگے ای شفیع المذنبین
اونکی شفاعت کردین کہونگا حق تعالیٰ تمہارے واسطے تمہاری اولاد پر غضب مین آیا ہے تم شفاعت
کرو وے کہینگے اے ہمارے آقا اے میرے مولا اپنی رحمت سے ہماری اولاد پر رحم کرو دوزخ سے نکال
حق تعالیٰ کہیگا مین تمہارے دلونکی بات جانتا ہون اب تم اپنے فرزندون سے بدل راضی ہوئے
ہو کہینگے اے پروردگار ہم راضی ہوئے تو بھی حق تعالیٰ مالک کو فرماویگا جو ماں باپ کہ راضی ہین اونکی
کی اولاد کو چھوڑ جنکے ماں باپ راضی نہین ہین اونکو مت چھوڑ مالک ویسی موافق جنکے ماں باپ راضی
ہینگے اونکو دوزخ سے نکالکر بحر الحیوۃ کے پانی مین نہلاویگا تو اونکے بدن پر گوشت پوست اول کی مانند
پھر آویگا پس بہشت مین داخل ہوونگے حدیث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم فرمائے تمکو
تین چیز کی وصیت کرتا ہون نماز مین کوتاہی مت کرو ماں باپ کے ساتھ نیکی کر نہین خلاصت کر و باندی
غلام کو ایذا اور رنج مت دو کیونکہ ماں باپ کے ساتھ نیکی کرنا تحقیق عمر زیادہ کرتا ہے قسم ہے اوسکی جو
میرا نفس اوسکے ہاتھ مین ہے ایک بندہ کی عمر مین تین سال باقی ہین وہ اپنے ماں باپ کے ساتھ نیکی اور خدمت
کرتا ہے تو حق تعالیٰ اوسکے تین سال کو تیس سال کردیگا اور ایک بندہ کی عمر مین تیس سال باقی ہین وہ اپنے
ماں باپ کے ساتھ بدی کیا اور رنج و ایذا دیا تو حق تعالیٰ اوس تیس برس کی عمر کو تین برس کی کر دیتا
ہے اسیطرح خویش و اقارب سگے سودرونکے ساتھ احسان اور نیکی کرنا عمر زیادہ کرتا ہے اونکو رنج و ایذا
دینا عمر اور رزق مین نقصان کرتا ہے اور حق تعالیٰ غضب مین آویگا قاطع الرحم پر دنیا مین اگر
خدا تعالیٰ عذاب نہ کریگا تو عاقبت مین عذاب کریگا اوسکی روح جہنم کے منہہ پر بہ حوت کی مانند ہین
قیامت تک رہیگی ایسے سگون سودرونکو ایذا اور رنج دینیوالا اور ناخوش رکھنے والا قاطع الرحم ہے حدیث

حق تعالیٰ ماں باپ کی خوشی اور رضا سے خوش اور راضی ہوتا ہی اونکی ناخوشی سے ناخوش ہوتا ہی حدیث
جو شخص اپنے ماں باپ کو ایذا و رنج دیگا تو تحقیق حق تعالیٰ کا اور اوسکے رسول کا گنہگار ہوگا جسوقت وہ
عاق والدین مرکر مدفون ہوگا اوسکو قبر ایسا تنگ کریگی کہ اوسکی دونون پسلیان آپسمین ملجاوینگی
قیامت کے روز سخت عذاب تین گروہ کو ہوگا عاق والدین زانی مشرک حکایت ایک ولی اللہ
کہتے ہین کہ مین ایک دفعہ قبرستان کی طرف گذر کیا تو ایک قبر سے آتش اور دھوان باہر نکلتا ہے
مین حیرت سے وہان کھڑا رہا ایسے مین یک بیک قبر پھٹی آتش کی چھیپان باہر نکلے ایک کالا شخص
ایک ہاتھ مین لوہیکا گرز ایک ہاتھ مین کالا گدھا لیکر قبر سے باہر آیا اور گدھے کے سر پر اوس گرز سے
مارنے لگا وہ گدھا پکارتا تھا پس انگار کی زنجیر سے گدھے کو قبر مین کھینچا اور آپ بھی اوسکے پیچھے چلا
گیا قبر برابر ہوگئی یہ حال دیکھکر مین تعجب اور فکر مین وہین کھڑا تھا کہ ایک عورت آئی مین کیفیت اوس سے
پوچھا وہ کہی وہ گدھا آدمی تھا دنیا مین شراب پیتا تھا زنا کرتا تھا اوسکی ماں منع کرتی تھی اور لڑتی تھی
وہ نہین سنتا تھا اور اوسکو کہتا تھا تو گدھے کی مثال پکارتی ہی چپ رہ پس جب وہ موا حق تعالیٰ اوسکو گدھا
بنایا ہر رات وہ گدھا قبر سے نکلتا ہی وہ کالا شخص فرشتہ ہی گرز سے مار کے کہتا ہی اے گدھے پکار باقی
احوال تو تم دیکھ چکے فَنَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ عَذَابِ النَّارِ اے بھائی غفلت کی مانند دوسرا
کوئی ظلم نہین بڑا اندھا پن ہی لگا اندھا پن ہی بڑی رسوائی خدا اور رسولؐ کے فرمود ونکو ٹالنا ہی اب
جلد ان تینون بدیونسے باہر نکل موت تیرے آگے قبر تیرے آگے اوسکا عذاب تیرے آگے قیامت تیرے
آگے وہان کی رسوائی تیرے آگے ان چیزون سے اندیشہ کر غفلت مین کب تک رہیگا ہوشیار ہو مرنے کے
بعد تیرا ہشیار ہونا افسوس کرنا کچھ کام نہ آویگا جلد توبہ کر لے روایت حق تعالیٰ موسیٰ علیہ السلام
کو وحی بھیجا اے موسیٰ جو کوئی اپنے ماں باپ سے نیکی و احسان کریگا اوسکے لئے میرے نزدیک کوئی چیز
نہین ہی مگر بہشت جو ماں باپ کو رنج و ایذا دیگا اوسکے لئے میرے نزدیک کوئی چیز نہین مگر دوزخ
حکایت احمد التمار کہتے ہین کہ میرے تئین ایک بھائی تھا وہ موا بعد اوسکو خواب مین دیکھکر پوچھا اے
بھائی حق تعالیٰ نے تیرے ساتھ کیا کیا وہ کہا اے بھائی ماں باپ کی ناخوشی و نارضامندی مجھ بہشت
کی بو سے دور کی ہی اب ماں باپ کے قدمونکا منتظر ہون تا اپنی تقصیرین معاف کروالون شاید اوسوقت
حق تعالیٰ مجھ پر رحم کریگا روایت حق تعالیٰ داود علیہ السلام کو وحی بھیجا کہ بنی اسرائیل کو کہو کہ ماں باپ

کو رنج و ایذا دینے سے کسیکو ناحق قتل کرنیسے سود کھانیسے سود دینیسے بہت بڑے رہو پرہیز کرو
اہوا اور سود خوری کی عذابون سے ادنی عذاب یہ ہے کہ آنکھ کے اندر باہر آتش کی سلائی پہیر
دیا جائیگا حدیث بیاج خورہ مردار سے زیادہ بدبو ہوکر قیامت مین قبر سے اٹھیگا
حدیث انس رض بن مالک کہتے ہین کہ پیغمبر صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ مین ایک شخص تھا اوسکا
نام علقمہ عبادت سخاوت کرم مین مشہور وہ یکبیک سخت بیمار اور مریض ہوا تب اپنی جورو کو
پیغمبر صلے اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کے نزدیک اپنا احوال عرض کرنیکے لئے بہیجا وہ آکر مرد کا
احوال عرض کی کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم میرا مرد علقمہ جان کندنی مین ہے پیغمبر
صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کتنے اصحاب کو ساتھ لیکر علقمہ کے یہان جاکر فرمائے اے علقمہ تیرا حال کیا
ہے وہ بات نہین کیا پہر کلمہ شہادت اوسکو تلقین کئے تو بہی زبان نہین کہولا پہر کتنے دفعہ تلقین
کئے تو بہی بات نہین کیا تب پوچہے اوسکو ماں باپ ہین تو لوگ بولے یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ
وسلم باپ مرگیا ماں ایک بوڑہی ہے حضرت صلے اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم اوسکو بلواکر فرمائے اے
علقمہ کی ماں علقمہ کسطرح زندگی کیا وہ کبہی روزہ رکہتا تہا نماز کرتا تہا خیر اور خیرات اور سخاوت
بہت کرتا تہا نیکی کے کام مین ہمیشہ کمر باندہا ہوا تہا لیکن اپنی جورو کو مجہ پر بزرگی دیتا تہا
اسلئے مین ناخوش تہی یہ سنکر حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے اصحاب کو فرمائے لکڑیان جمع کرو
اور آگ سلگاکر علقمہ کو جلا ڈالو اوسکی ماں عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم
میرا بیٹا میرے دلکا میوہ ہے اوسکو آگ مین جلاتے ہو فرمائے اے بوڑہی خدا تعالی کا عذاب اوس سے
لاکہون حصہ زیادہ ہے اور سخت ہے تو جب تک اپنے بیٹے سے خوشدل ورضی نہوگی حق تعالی اوس سے
ہرگز راضی نہوگا اور اوسکا روزہ نماز خیر خیرات تیرے ناخوش ہے تک نفع نہ دیگا تب وہ کہی یا
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم تحقیق مین اوس سے راضی ہوئی پیغمبر صلے اللہ علیہ
وآلہ واصحابہ وسلم علقمہ کے نزدیک جاکر کلمہ شہادت تلقین کئے علقمہ کلمہ شہادت پڑہا اور جان
دیا پہر اوسکو غسل دیکر جنازے کی نماز پڑہکے دفن کئے اور حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم
اوسکی قبر کے کنارے کہڑے رہکر فرمائے اے گروہ مہاجرین اور انصار جو لوگ ماں پر جورو کو فضیلت اور
بزرگی دیگا حق تعالی اوسکی فرض نماز نفل نماز روزہ خیر خیرات نیکی کے کامونکو قبول نہین کریگا حدیث

ایک دن پیغمبر صلے اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم ابوذر رضی اللہ عنہ کے ساتھ قبرستان کو گئے ایک قبر کے نزدیک
کھڑے ہو کر بہت ہی رونے لگے ابوذر رضی اللہ عنہ پوچھے یا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کس لئے
آنسار روتے ہین فرمائے میری امت سے یہی ایک ہستی کی قبر ہے اسکو سخت عذاب ہوتا ہے اے ابوذر ابھی جبرئیل
آپ اوتر کر کہے یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم تمہارے رونیسے تمام فرشتے اور ملایک روتے ہین
تب قبر سے آواز آئی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم خدا کے سخت عذاب سے الامان الامان پھر
نیچے اوپر آگے پیچھے سیدھے ڈاوین دوزخ کی آگ بھری ہوئی ہے پیغمبر صلے اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم پوچھے اے
قبر والے کس سبب سے اسطرحکا عذاب تجھپر ہے کہا یا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم میری ماں کی بد دعا
سے اس عذاب مین گرفتار ہون پیغمبر صلے اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم حکم کئے منادی کراؤ تا اس قبرستان کی
ہر ایک میت کا وارث اونکی قبر کے سرہانے آکر کھڑا رہے اسیطرح سب حاضر ہوئے اور دو گھڑی کے بعد اوس
قبر کے سرہانے ایک بوڑھی عصا ٹیکتی ہوئی بیٹھتی اوٹھتی آپہونچی اوسکو پیغمبر صلے اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم فرمائے
اے بوڑھی یہ قبر والا کون ہے کہی میرا بیٹا میرا قرۃ العین ہے فرمائے تو اس سے راضی ہے یا نہین کہی کہ مین راضی
نہین ہون کیونکہ ایک روز نشہ کھا کر بیہوشی کے عالم مین مجھے مار کر ہاتھ توڑ ڈالا تب مین کہی خدا تجھسے
راضی نہووے پیغمبر صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم فرمائے اے بوڑھی اوسپر رحم کر حق تعالی تجھپر رحم کریگا اور اپنے کان
کو اس قبر پر رکھ کہ وہ کیا بولتا ہے سو سن موافق حکم کے سنی بیٹا کہتا ہے اَلْاَمَانَ اَلْاَمَانَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ
مِنْ عَذَابِ اللّٰہِ یہ سنکر بوڑھی بہت ہی روتی ہوئی کہی یا رسول اللہ مین اس سے راضی ہوئی اسیوقت
وہ قبر سے پکارا اے میری ماں تو راضی ہونیسے حق تعالی مجھپر رحم اور کرم کیا اے عورتاں اب سمجھو
خوب جانو غفلت سے نکلو حق تعالی ماں باپ کی رضامندی کو اپنی رضامندی موقوف رکھا ہے پس
ماں باپ کی فرمانبرداری اور اطاعت ہر آدمی پر واجب ہے لیکن شرع مین جو جائز نہین ہے اوسمین ماں باپ
کی فرمانبرداری ضرور نہین جنکے ماں باپ مر گئے ہین اونپر واجب ہے کہ ہمیشہ ماں باپ کیلئے حق مین مغفرت کی
دعا کرین اونکے نام پر خیر خیرات کرین فاتحہ پڑھین درود قرآن پڑھکر یا پڑھاکر اونکو بخشین ہر نماز
مین التحیات اور درود کے بعد اپنی مغفرت کے ساتھ اونکی مغفرت بھی چاہے درود اور قرآن پڑھانیمین
شرط ٹھہرانا نہین چاہئے یعنے مثلاً ایک قرآن ختم کروگے تو ایک روپیہ یا دو روپیہ دونگا کر کے نہ بولنا
بلکہ افضل یہ ہے [illegible] میں اسقدر نیاز کرتا ہون تم بھی خدا کیواسطے پڑھکر اوسکا ثواب فلانے

کے ضمن بخشو جمعہ شب کے روز عصر کی نماز کے اول دو رکعت یا چار رکعت نفل نماز پڑھکر اوسکا ثواب ماں باپ کو بخشنا اور قبر کے پاس بھی جاکر فاتحہ دینا تب ماں باپ کا حق ذمے سے ادا ہوگا

## بچونکا حق ماں باپ پر ہی سو بیان مین

حدیث بچونکا حق ماں باپ پر تین چیز مین بچہ جب پیدا ہووے اوسکا نام اچھا رکھنا جب عقل شعور مین آوے کلام اللہ اور فقہ اور عقاید سکھانا جب بالغ ہووے تو نکاح کر دینا حدیث حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ایک شخص نے کہا یا امیر المومنین میرا بیٹا مجھے رنج و ایذا دیتا ہی حضرت اوسکے فرزند کو فرمائے تو اپنے باپ کو ایذا دینے مین خدا سے نہین ڈرتا ہی باپ کا حق بہت بڑا ہے وہ کہا یا امیر المومنین باپ پر فرزندونکا حق بھی کچھ ہے فرمائے ہاں فرزند کی ماں نجیب ہووے یعنی کمینہ عورت کو نکاح نہ کرے تا فرزند پر کوئی عیب نہ لگے اور فرزند کا نام اچھا رکھے اور کلام اللہ سکھاوے وہ کہا خدا کی قسم ہے میری ماں نجیب نہین بلکہ سرتیہ ہی میرا باپ اوسکو چار سو درم کو خرید کیا اور میرا نام بھی اچھا نہین رکھا میرا نام جعل ہے اور کلام اللہ سے ایک آیت بھی نہین سکھلایا حضرت عمر رضی یہ سنکر اوسکے باپ کی طرف متوجہ ہو کر کہے تو بولتا ہی میرا بیٹا مجھے ایذا دیتا ہی بلکہ وہ تجھے ایذا دینے کے آگے تو اوسے ایذا دے چکا ہی اوسکو یہاں سے جا بیٹا بیٹی کا نام جسمین عبد کا لفظ ہووے یا پیغمبرونکے نام اور پیغمبرون کی زوجات کے نام یا اہل بیت کے نام رکھنا جیسا عبدالرزاق عبدالغفار عبدالستار محمد احمد آدم ابرہیم موسیٰ عیسیٰ وغیرہ عایشہ خدیجہ مریم سارہ فاطمہ ام کلثوم وغیرہ وغیرہ

## تیسرا باب زنا اور حرام کے بیان مین

حق تعالیٰ فرمایا ہی وَلَا تَقْرَبُوا الزِّنٰی اِنَّهٗ كَانَ فَاحِشَةً وَّسَآءَ سَبِيْلًا زنا کے نزدیک مت ہو اور اوسکے گرد مت پھر وتحقیق زنا عمل بد ہی اور راہ بد ہی تفسیر زاہدی مین لکھے ہین کہ زنا مغان اور آتش پرستونکا طریقہ ہے حدیث زنا سے ڈرو اور اوس سے پرہیز کرو کیونکہ اسمین چھ خصلت بد ہین تین دنیا مین اول رزق کم ہوتا ہی اور برکت جاتی ہے دوسرے مرتے وقت خدا کے اور اوسکے درمیان حجاب اور پردہ ہو کر خدا کو نہ دیکھے گا تیسرے مرتے وقت زبانیہ اور دوزخ کو اپنی آنکھ سے دیکھے گا تین خصلت عاقبت مین ہین اول حقتعالیٰ غضب کی نظر سے اوسکی طرف دیکھے [illegible]

دوزخ کی طرف کھینچا جائیگا تیسری حساب سخت ہوگا حدیث دوزخمین دو زخیان زانیہ عورتان کی شرمگاہ کی بدبو سے بیزار ہو کر روینگے حدیث اے مسلمانان حرام اور زنا سے پرہیز کرو کیونکہ اس مین چھ خصلت ہین دنیا مین تین ہین اول زانی کے منہہ سے زیب و زینت اور نور و تجلی نکلجاتی ہے دوسری افلاسی اور فقیری آتی ہے تیسری عمر کم ہوتی ہے آخرت مین تین ہین اول حق تعالی اپنی ناخوشی اور غضب کو اوسپر واجب کردیتاہے دوسری بدحساب ہوگا تیسری دوزخ مین داخل ہوگا اور حق تعالی زانی کو فرماویگا جو چیز کہ میرے یہان تو آگے بھیجا تھا وہ بہت ہی بدچیز ہے حدیث بیگانی عورتون کی طرف نظر کرنا کبیرہ گناہ ہونمین بڑا گناہ ہے دونون پاؤنکا زنا زنا کی طرف چلنا ہے دونون ہاتھونکا زنا پکڑنا ہے دونون آنکھونکا زنا دیکھنا ہے حدیث ایکدفعہ کا زنا ستر برس کے نیک عملونکو ناچیز اور ناثواب کردیتاہے حدیث شرک اور کفر کے بعد بڑا گناہ یہ ہے کہ اپنا نطفہ حلال نہین سو عورت کے رحم مین رکھنا وہ عورت مسلمانی ہو یا کافرہ ہو بی بی ہو یا باندی ہو حدیث زنا نیکیونکو کھاجاتاہے جیسا سوکھی لکڑی کو آتش کھاجاتی ہے حدیث جو کوئی بیگانی عورت سے زنا کریگا حق تعالی اوسکی قبر کی طرف دوزخکے آٹھون دروازے کھول دیتاہے اون آٹھون دروازونسے سانپ بچھو قیامت تک اوسکی طرف آتے رہینگے یہ پانچون حدیثان سیوطی رحمۃ اللہ علیہ نے لباب الحدیث مین بیان کئے ہین حدیث زنا اور حرام کرنیوالے مردان اور عورتان قیامت کے روز انکی شرمگاہ آگ سے جلتی ہوئی آوینگی اور اونکی شرمگاہ کی بدبو سے تمام خلق یہ زانیان ہین کرکے پہچانینگے اونکو فرشتے دوزخ کی طرف اوندھے منہہ کھینچ لے جاوینگے جسوقت دوزخ مین داخل ہووینگے مالک اونکو ایکا کپڑا پہناویگا اگر اوس کپڑے سے ایک کڑی بلند پہاڑ پر رکھی جاوے تو وہ پہاڑ جلکر راکھ ہوجاویگا پس مالک زبانیہ کو کہیگا ان زانیون کی آنکھونکو آتش کی میخون سے داغ دو جیسا وہ آنکھان حرام کیطرف نظر کئے ہین اونکے ہاتھونکو آگ کے طوق پہناؤ جیسا حرام کیطرف دراز ہوئے ہین اور اونکے پاؤنمین آگ کی بیڑیان پہناؤ جیسا وے حرام کے طرف گئے ہین زبانیہ مالک کے امر کے موافق عمل کرینگے اوسوقت زانیان فریاد کرینگے اے گروہ زبانیہ ہم پر رحم کرو عذاب مین آسانی اور تخفیف کرو زبانیہ کہینگے ہم کیونکر تمپر رحم کرین رحمان تمہارے پر غضب مین ہے حدیث جو حرام کی طرف نظر بھر کر دیکھے گا حق تعالی اوسکی آنکھونکو جہنم کی چنگاریون سے بھریگا اور جو بیگانی عورت سے زنا یا حرام کریگا اوسکو حق تعالی قبر سے اوٹھاویگا پیاسا ننگا

رہتا ہو یعنی کا ہمیشہ اوسکی گردن مین آگ کی زنجیر پڑی ہوئی اوسکے بدن پر آتش کا لباس پہنا ہوا اور حق تعالیٰ اوس کے ساتھ کلام نکریگا اور رحمت کی نظر سے اوسکی طرف نہ دیکھے گا اور پاک نکریگا اوسکو سخت عذاب ہوگا حدیث مرد والی عورت سے جو زنا کریگا اوسکو اور اوس عورت کو قبر مین سخت عذاب ہوگا قیامت مین خدا کے حکم سے اوس عورت کا خصم اوس زانی کی تمام نیکیان لے لیگا اور اوسکے گناہان تمام زانی لیکر دوزخ مین جاویگا یہ بات اوس وقت ہو کہ خصم اپنی عورت کا زنا معلوم نکیا ہوگا اگر جانکر خاموش رہیگا تو اوسپر جنت حرام ہے اور جنت کے دروازے پر لکہا ہے کہ تحقیق مین بہشت برین ہون پر دیوث پر حرام ہون دیوث وہ شخص ہے کہ اپنے گھر کے لوگ کی بدکاری و حرام فعل جانکر انجان رہے پس دیوث ابدا جنت مین داخل نہ ہوگا ساتون آسمان اور ساتون زمین زانی اور دیوث پر لعنت کرتے ہین جو مردان اپنی جورو بیٹی ماں بہن وغیرہ عورتونکو سنوار سنگار کر دوسری جاگہ بہیجتے ہین اور وہان کے نامحرم مردان اونکو دیکھتے ہین تو وے بہی دیوثان ہین روایت حق تعالیٰ اپنی بعضی کتابون مین فرمایا ہے کہ زانی مردان اور زانیہ عورتان جنکی شرمگاہ مین آتش سلگی ہوئی اور آگ کے طوق و زنجیر پہنے ہوئے قیامت کے روز آوینگے زبانیہ اونکو دوزخ کی طرف کھینچینگے محشر کے تمام لوگ اونکی بدبو سونگ سک کر فریاد کرینگے فرشتے کہینگے یہ بدبو اون لوگونکی شرمگاہ کی ہے جو دنیا مین زنا کئے ہین اور بے توبہ موئے ہین محشر کے لوگ تمام سنکر اونپر لعنت کرینگے حدیث پیغمبر صلے اللہ علیہ و آلہ واصحابہ وسلم فرماے ہین جس رات مین معراج کو گیا تھا دوزخ مین چند تنور نانبے کے تنور دیکھے اون تنورونکے سران تنگ تھے اور پیٹیان چوڑی اونمین کتنے مردان عورتان سانپان بچھوؤن کے ساتھ قید تھے وے سانپان بچھوان انکو کاٹتے تھے اونکی شرمگاہ سے پیپ لہو جاری تھا تمام دوزخیان اون کی شرمگاہ کی بدبو سے بیزار ہوکر روتے تھے مین جبرئیلؑ سے پوچھا یہ کون لوگ ہین جبرئیل کہے یہ زانی مردان اور زانیہ عورتان ہین نَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ عَذَابِ النَّارِ وَمِنْ اَحْوَالِ اَہْلِ النَّارِ وَمِنْ غَضَبِ الْجَبَّارِ یعنے پناہ مانگتا ہون خدا کے نزدیک آتش کے عذاب سے اور دوزخیونکے احوال سے اور جبار کے غضب سے حدیث جو کوئی بیگانی عورت کا ہاتھ پکڑیگا قیامت مین آگ کے طوق و زنجیر ہاتھ مین گردن کے ساتھ پہنا ہوا آویگا اگر اوسکو بوسہ دیگا زبانیہ اوسکے دونون ہونٹون کو آتش کی قینچی سے کاٹینگے اگر اوس سے زنا یا حرام کریگا تو اوسکی دونون ران پروردگار کے حضور عرش کی [illegible]

[illegible] فلانے شخص نے فلانے مہینے مین ہم اسطرح کے بد کام کئے ہین تب حق تعالی اوسکی طرف غضب [illegible] سے دیکھیگا تو اوسکے منہ کا گوشت جدا ہو کر گر پڑیگا اوسکا منہ بغیر گوشت کے ہاڑ بنکر رہیگا حق تعالی اس گرے ہوئے گوشت کو حکم کریگا کہ پھر اپنی جگہہ رجوع کر تب وہ اپنی جگہہ لگ جاویگا تو منہہ [illegible] کالا اور بدشکل ہو جاویگا اوسوقت زبان کہیگی اے میرے آلہ تیرا گناہ کبھی نہین کی ہون حق تعالی فرماویگا تو گونگ ہو جا تب وہ گونگی ہو جاویگی اور تمام سامنے پروردگار کے حضور بات کرینگے ہاتھ کہیگا اے میرے آلہ مین حرام کی طرف دراز ہوا ہون آنکھ کہے گی اے میرے آلہ مین حرام کی طرف دیکھی ہون پاؤن کہیگا اے میرے آلہ مین حرام کی طرف گیا ہون شرمگاہ کہے گی مین حرام کام کی ہون سیدھے جانب کا حافظ فرشتہ کہیگا کہ مین سنا ہون ڈاوین طرف کا فرشتہ کہیگا مین لکھا ہون زمین کہے گی مین اوسوقت اوسکا بوجھا اوٹھائی ہون حق تعالی فرماویگا میرے عزت و جلال کی قسم ہے کہ مین بھی اطلاع رکھتا ہون اور پوشیدہ کیا ہون اے فرشتے اسکو پکڑ و عذاب مین ڈالو میرے غضب و ناخوشی کا مزہ چکھاو جو شخص مجھ سے شرم و حیا نہین کیا ہے اوسپر میرا غضب نہایت سخت ہے اے مردان اے عورتان اب غفلت سے ہوشیار ہو تم موئے بعد تمھارے گناہونکی مغفرت چاہنے والا کون ہے توبہ کرو اپنے کو زنا اور حرام سے دور رکھو کیونکہ زانی اور زانیہ پر خدا کی رحمت ہرگز نازل نہین ہوتی ہے آخرت مین سخت عذاب ہے دنیا مین اسکا حد سو دُرّے ہین اور امام شافعی رحمۃ اللہ کے یہان ایک برس شہر سے باہر کر دینا ہے نکاح نہین کئے ہون تو اگر نکاح کیا ہوا مرد یا عورت عمر مین ایک دفعہ بھی زنا کرے تو اوسکو موئے تک سنگساری کرنا اگر غلام یا باندی زنا کرین تو پچاس دُرّے مارنا عالمان کہتے ہین کہ زانی اور زانیہ بغیر توبہ کے یا بغیر دُرّے کھائینکے مر جاوین تو عاقبت مین دوزخ کے درمیان آگ کے تازیانے سے مار کھائینگے چنانچہ زبور مین آیا ہے کہ تحقیق زانی مردان اور زانی عورتان اپنی شرمگاہ کی طرف سے لٹکائے جائینگے فرشتے لوہے کے تازیانون سے مارینگے جب مار کی تاب نہ لا کر شور مچا دینگے تو زبانیہ کہینگے دنیا مین تم بیگانی عورت مرد سے ہنستے تھے خوشی کرتے تھے ملتے تھے خدا سے خوف و حیا نہین کہتے تھے تب یہ رونا پلانا کدھر تھا حدیث زانی کو سخت عذاب ہوگا ہمسائے کی عورت سے زنا کرنا بھی سخت عذاب ہے مرد موا سو بیوہ عورت سے زنا کرنا اس سے بھی بہت ہی سخت عذاب ہے سب [illegible] عورتون سے زنا کرنا بڑا زنا ہے جیسے مان بہن بیٹی پھوپی خالہ بھانجی اوسکی بیٹی

جیسے بھی اوسکی بیٹی اوسی ناکی ملمن ہو میندری مان بہن اور دودھ پلانیوالی سکے بھی ہیں تے حرام ہو تو وہ بھی
اس سے بھی سخت زنا خصم والی عورت سے زنا کرنا ہے بالحرم کے ساتھ زنا کرنے سے شبہ کے ساتھ
زنا کرنا بہت بدہی باکرہ ناپیاہی عورت ہی تیبہ بستر ہوئی سو عورت ہی جوان کے زنا کرنیسے بوڑھے کا
زنا کرنا بہت ہی بے باندی کے زنا سے بی بی کا زنا بدہی غلام کے زنا سے صاحب کا زنا بدہی
جاہل کے زنا سے عالم کا زنا بدہی اسباب مین حدیثان بہت سی آئی ہین تحقیق جانئے زنا کیلئے
بہت ہی برے ثمرے ہین چنانچہ زنا زانی کو دوزخ مین سخت عذاب پر پہوچاتا ہی افلاس لاتا ہے
اور سے جو بدکام ہوتا ہے اوسکا بدلہ اوسکی اولاد مین ہوگا حکایت ایک بادشاہ سے عالمان
ذکر کئے جو شخص زنا کا فعل بیگانی عورت سے کریگا ویسا ہی فعل اوس کی اولاد مین ہوگا بادشاہ
اسبات کو آزمانیکا ارادہ کیا اوسے ایک لڑکی بہت خوبصورت تھی اوسکو اچھے کپڑے اور زیور پہنا
کر سنوار سنگار عطر خوشبو لگا کر ایک امیل اوسکے ساتھ کرکے حکم کیا کہ اسکو کھلے منہ چوک بازار گلی
کوچہ مین لیکر پھر غیر مرد اسے دیکھکر جو چاہے سو کرنے دی منع مت کرو وہ امیل بادشاہزادی کو لیکر جا
بجا پھرنے لگی جو اوسکو دیکھتا تو مارے حیا کے منہ پھیر لیتا بھر نظر کوئی نہ دیکھ سکا جب وے دونون
گھر کے نزدیک پہونچے تو ایک جوان ۔ وبر واکر شاہزادی کا بوسہ لیا بادشاہ سنکر خدا کی درگاہ مین شکر
کا سجدہ کیا اور کہا مین جو اپنی تمام عمر مین ایکبار کسو بیگانی عورت کا بوسہ لیا تھا سو اوسکا بدلہ میری
بیٹی سے ہو چکا حدیث جو حرام کے دیکھنے سے اپنی آنکھ بچا ویگا حق تعالی اوسکی گھر کے لوگ کو حرام
سے محفوظ رکھیگا اور جو شخص ایک مسلمان بھائی کی عورتون کی طرف نظر کریگا حق تعالی اوسکی عورت
کا پردہ پھاڑ ڈالیگا اور اوسکی آنکھ مین انگار کا سرمہ لگاویگا حکایت ایک بزرگ کا نفس بد کام
کی خواہش کیا اوسوقت روبرو چراغ روشن تھا کہے اے نفس اپنی انگلی اس چراغ مین جلنے پر صبر
کریگا تو تو جو خواہش کرتا ہی اوسکے عذاب پر بھی صبر کریگا وہ اپنی انگلی کو اس چراغ پر پکڑے چراغ کی
تیزی سے انگلی کا چمڑا جلکر گوشت سے جدا ہونے لگا ایسا درد ہوا کہ اونکی روح قبض ہونے لگی
تب انگلی کھینچ لیکر کہے اے نفس دنیا کی آگ ستر دفعہ شبنم اور برف مین بجھائے ہین تب بھی تو اوسکی
تیزی سے تاب نہ لاسکا دوزخ کی آگ تو اوس سے ستر حصہ زیادہ تیز ہے اوسکی برداشت کیونکر ہوسکیگا
تب اونکا نفس اس خطر سے منہ پھیر ایسا خیال نہ کیا ہر مسلمان مرد عورت پر واجب ہے کہ [illegible]

اسلئے توبہ کیطرف رجوع کرے پروردگار کے حضور ہمیشہ گریہ و زاری کرے کیونکہ جو بندہ اپنے گناہون یاد کرکے روتا ہی اوسکو حقتعالی بہت دوست جانتا ہی وہ بندہ اوس سوال کرے تو اوسکو ادا کرتا ہی دعا کرے تو فرماتا ہی مین حاضر ہون ہوشیار ہو حق تعالی فرماتا ہی مین توبہ کرنیوالونکا دوست ہون دنیا سے امید نہین رکھنے والونکا جائے پناہ ہون فریاد کرنیوالونکا فریادرس ہون وہ کون جو مجھسے سوال کیا اور مین اوسکو ناامید کیا وہ کون جو توبہ کیا اور مین اوسکو قبول نہ کیا وہ کون جو دعا کیا اور مین اوسکو رد کیا ہوشیار ہو مین کریم ہون مجھسے کرم ہی مین بخشنے والا ہون مجھسے بخشش ہے گنہگاران میرے دروازے سے کہان بھاگین گے آخر میرے یہان آنا ہی توبہ کرو توبہ کرو توبہ کرو۔ رَبَّنَا ظَلَمْنَا أَنْفُسَنَا وَإِنْ لَمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُونَنَّ مِنَ الْخَاسِرِينَ

## چوتھا باب مردان مردونکے ساتھ عورتان عورتونکے ساتھ مشغول ہونیکا عذاب

یہ دونون چیزان زنا اور حرام سے بھی بہت ہی خراب ہین حق تعالی قرآن مین فرمایا ہی أَئِنَّكُمْ لَتَأْتُونَ الرِّجَالَ شَهْوَةً مِنْ دُونِ النِّسَاءِ بَلْ أَنْتُمْ قَوْمٌ مُسْرِفُونَ یعنی تحقیق تم ای قوم آتے ہین مردون پر ازروئے شہوت اور مباشرت سوائے عورتون کی جو تم کو روا اور حلال ہین یعنے ای قوم تم عورتون کو چھوڑکر مردون سے شغل رکھتے ہین تم حق پر نہین ہین بلکہ تم بیہودہ و بیجا خرچ کرنیوالے ہین اور حد سے گذر گئے ہین حدیث جو شخص لوط پیغمبر کی قوم کا عمل کریگا تو اوس فاعل و مفعول دونونکو قتل کرو اور ابن عباس رضی اللہ عنہما فرمائے ہین لواطت کا حد یہ ہی کہ بلند پہاڑی پر سے فاعل کو گرادینا یا مرنے تک سنگساری کرنا کیونکہ حق تعالی لوط علیہ السلام کی قوم کو آسمان سے سنگساری کیا حضرت لوط علیہ السلام کی قوم کا قصہ مختصر یہ ہی کہ اونکی قوم خدا و رسول کی اطاعت چھوڑکر نرد بازی کبوتر بازی کتے لڑانا بکرے لڑانا مرغان لڑانا برہنہ حمام مین نہانا ناپ کم کرنا تول کم کرنا رستہ مین بیٹھکر لوگونسے مسخری کرنا چرانا مجلس مین سیٹی بجانا اختیار کئے تھے اونکے مردان عورتون کو چھوڑکر مردون کے ساتھ مشغول تھے اونکے بدکامون مین یہ کام بہت ہی بدتھا لوط علیہ السلام ایکروز شہر کے باہر زراعت کا کام کرتے تھے اوسوقت جبرئیل علیہ السلام میکائیل علیہ السلام اسرافیل علیہ السلام نوجوان بدرشتونکی شکل بنکر اونکے نزدیک آئے لوط علیہ السلام مہمانونکو دیکھکر بہت سے غمگین ہوکر کہے یہ خوبصورت لڑکے مجھپر قیامت کا دن لائے کیونکہ اونکی قوم خوبصورت مردونسے فعل کیا کرتی تھی حقتعالی بدن

فرشتون کو تنگ کے فرما چکا تھا کہ لوط علیہ السلام چار دفعہ اپنی قوم کی بدی پر گواہی نہین دینگے تب
اونکی قوم کو ہلاک مت کرو فرشتے اونکو گھبرائے دیکھکر پوچھے اے لوط تمھاری قوم کیسے اعمال
ہین حضرت ماری غیرت کے افعال نہ کہہ سککر بولنے لگے کہ میری قوم تمامی عالم مین بہت بد ہی اور بہت
افسوس ہے مہمانونکو ساتھ لیکر شہر کی طرف چلے جب شہر کے دروازے پر پہونچے پھر اپنی قوم کی بدی پر
گواہی دی جب شہر کے اندر آئے تو بھی گواہی دیئے جب اپنے گھر پہونچے پھر گواہی دی لوط علیہ السلام
کی اہلیہ خوبصورت مہمانونکو دیکھکر قوم کے بڑے بڑے آدمیونکو خبر کی وے بدبختان جلد ٹڈی کیطرح دوڑ کر
آکر مہمانونکو حضرت سے مانگے کیونکہ وے بدبختان اپنی جورو ونکو چھوڑکر لواطت کا کام اختیار کئے
تھے لوط علیہ السلام ڈرکر دروازہ مضبوط بند کرکر اپنی بیٹیون کو مہمانون پر فدا کیا اور بڑی نرمی اور
کرم کے ساتھ اندر سے پکار کے کہنے لگے اے قوم والو میری بیٹیون کو تم سے نکاح کر دیتا ہون
مہمانونکا خیال مت کرو خدا سے ڈرو مہمانون مین مجھے رسوا اور فضیحت نہ کرو آیا تم مین کوئی نصیحت
کرنیوالا بد عملون سی باز رکھنے والا ہدایت دینے والا نہین ہے وے لوگ کہے اے لوط تم تحقیق جانتے
ہو ہمکو تمھاری بیٹیون کی خواہش نہین ہے اور ہم بے ریشے نوجوانون کی الفت رکھتے ہین لوط علیہ السلام
کہے کاش مجھے قوت اور قبائل کے لوگ کی تائید ہوتی تو تمکو مار کر یہانسے نکالتا القصہ دروازہ بند ہونے
کے سبب وے بدبختان دیوار پرسے آنا چاہے تب لوط علیہ السلام بہت گھبرائے ہوئے فرشتے اونکو گھبرائے
ہوئے دیکھکر کہے اے لوط ہم فرشتے ہین پروردگار کے نزدیک سے اوس قوم کو ہلاک کرنیکیلیئے آئے ہین
تم مت ڈرو دلکو مضبوط کرو اس قوم سے ذرہ بھر تمکو ضرر نہ پہونچیگا تم اونکے روبروسے نکلو اور
جبرئیل علیہ السلام اون لوگون کے منہو پر اپنا پر ملے وہین وے سب اندھے ہوکر لوط علیہ السلام
کے گھر سے بھاگ کر اپنے لوگونکو خبر دی کہ لوط علیہ السلام کے مہمان بڑے جادوگر ہین تم ڈرتے
رہو جبرئیل علیہ السلام کہے اے لوط تم اپنے لوگونکو ساتھ لیکر صبح نہین ہوئے تک یہان سے نکلکر
دوسری جگہہ چلے جاو کوئی پھر کر مت دیکھو تمھاری جورو کافرہ ہے اوسکو چھوڑدو وہ کافرون
کے ساتھ عذاب مین گرفتار ہوگی لوط علیہ السلام کہے عذاب کا وقت کونسا ہے جبرئیل علیہ السلام بولے
صبحکو لوط علیہ السلام وطنسے نکلتے ہی حق تعالی جبرئیل علیہ السلام کو اوس قوم کی ہلاکی کیواسطے
فرمان بھیجا جبرئیل علیہ السلام موتفکات کے نیچے اپنے پرکو دھساکر آسمان کے نزدیک لیگئے پھر

آسمان تک لیکر اون شہرونکو مرغون کی صد آتی اور سنی لوط علیہ السلام کی قوم چار شہر مین
رہتی تھی ہر شہر مین لاکھ مرد تلوار مارنیوالے تھے اوس شہر کا نام سدوم ہے جسمین لوط علیہ السلام
رہتے تھے اون چار شہرون کو تین موتفکات کہتے ہین غرض جبرئیل علیہ السلام آسمان کے
نزدیک سے اون شہرونکو اولٹے زمین پر پھینکے حق تعالیٰ نے انکو سرنگون کیا اور اونپر پتھرونکا
مینہہ برسایا ہر پتھر پر ایک ایک آدمی کا نام لکھا ہوا تھا اون شہرونکے لوگون سے جو جو سفر مین
تھے اون اونکے نام کے پتھر وہین اونکے سر پر گر کر مر گئے ایک شخص مکہ مین چالیس روز رہا
اوسکے نام کا پتھر بھی چالیس روز ہوا پر الگ کھڑا تھا جب وہ شخص مکے سے باہر آیا تو وہ پتھر اوسکے
سر پر گر کر ہلاک کیا حدیث فاعل اور مفعول تمام زمین کے پانی سے غسل کرین تو بھی توبہ نہ کرین
تک پاک نہونگے شیطان جب مرد کو مرد پر دیکھتا ہے تو خوف کھا کر عذاب کی جلدی سے بھاگتا ہے
جس وقت مرد مرد پر سوار ہوتا ہے تو عرش کانپتا ہے ساتون آسمان گرنے پر آتے ہین تو ملایک اونکے
کنارونکو پکڑ کے قل ہو اللہ احد کا سورہ پڑھتے ہین تب حق تعالیٰ کا غضب ٹھنڈا ہوتا ہے
حدیث جو شخص مرد بچہ کو شہوت سے بوسہ دیگا ہزار برس حق تعالیٰ اوسکو دوزخ مین جلا دیگا
اگرچہ ابراہیم خلیل اللہ یا موسیٰ کلیم اللہ یا عیسیٰ روح اللہ ہووین حدیث جو کوئی شخص مرد بچہ
کو شہوت سے بوسہ دیگا یا لواطت کریگا اگر تمام دریا کے پانی سے نہاویگا تو بھی قیامت کے روز
جنابت کے ساتھ آویگا حدیث جو شخص لڑکی کو شہوت سے بوسہ دیگا تو اوسکے منہہ مین آتش کی لگام
دینگے حدیث جو شخص لڑکے کو شہوت سے بوسہ دیگا تو گویا اپنی مان سے زنا کیا پس جو اپنی مان
سے زنا کیا تحقیق سترہ پیغمبر کو قتل کیا حدیث جو شخص لڑکونکے ساتھ شہوت سے لواطت
کریگا حق تعالیٰ جل شانہ وعز اسمہ اور تمام ملایک و تمام لوگ وسپر لعنت کرینگے حدیث جو
شخص لڑکے سے لواطت کریگا قبر مین خنزیر بن رہیگا حدیث جو شخص لڑکے کو شہوت سے چھویگا
عرش ہلنیگا آسمان کہینگے اے ہمارے پروردگار ہمکو حکم کرتا اسکو ہم لیجاوین زمین کہیگی اے ہمارے
پروردگار مجکو حکم کر تا مین اسکو نگلجاؤن یہ ساتون حدیث لباب الحدیث مین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ
کی ہین حضرت عیسیٰ کہتے ہین کہ ایک دن مین جنگل مین ایک مرد پر آگ سلگتی تھی سو دیکھکر اوسے بجھانے
کے واسطے پانی لایا ہے ... وہ آگ ایک لڑکا ہو گئی اور وہ مرد آگ ہو کر اوس لڑکے کو جلانے

نکا مین وہ دیکھکر روتا ہوا کہا ای میرے پروردگار ان دونونکو اگلے عمل حال کی طرف پھیر دیتا [illegible]
کنا وکیا ہی سو مین معلوم کر دن پس آگ کھل گئی یک بیک مرد اور لڑکا نکلکر رہے مرد کہا [illegible]
مین دنیا مین اس لڑکے کے عشق و محبت مین گرفتار تھا شہوت کے غلبہ سے جمعہ کی رات اس لڑکے کے
ساتھ فعل بد کیا اوسوقت ایک شخص ہماری پر گذر کر کہا افسوس ہی تم خدا سے ڈرو مین جاہل تھا کہا تو
جا بدیا کہ مین خدا سے نہین ڈرتا ہون پرہیز نہین کرتا ہون جب مین موا اور یہ لڑکا بھی موا تو حق تعالی
یہ عذاب دیا کہ وہ آتش ہو کر مجھے جلاتا ہی پھر مین آگ ہو کر اوسے جلاتا ہون ای روح اللہ یہ عذاب ہم
پر قیامت تک چلے جاوینگا نعوذ باللہ من عذاب النار و من عذاب الجبار حدیث شریف
سات گروہ پر لعنت کرتا ہی قیامت مین اونکو دوزخیون کے ساتھ دوزخ مین جاوٴ کے حکم ہوگا اول فاعل
او مفعول دوسرا عورت کی جائی ضرور مین وطی کرنیوالے تیسرا چارپایونسے صحبت کرنیوالے چوتھا ان
بہن کو نکاح کر کے صحبت کرنیوالے پانچوان ہمسایہ کی عورت سے زنا کرنیوالے چھٹوان زلق مارنیوالے
ساتوان ہمسایہ کو ایذا اور رنج دینیوالے مگر یہ لوگ توبہ کر کے پھر ایسا کام نہ کرین تو حق تعالی اونکے
گناہونکو بخشیگا حضرت سلیمان ابن داود علیہما السلام ابلیس علیہ اللعنہ کو پوچھا ای ابلیس تیرے نزدیک کونسا
عمل مقبول ہی ابلیس کہا میرے نزدیک لواطت کے سوا کوئی چیز مقبول نہین ہی اس سے مین بغض [illegible]
آتا ہون بہت خوش ہوتا ہون سلیمان علیہ السلام پوچھے کیا سبب یہ عمل تجھے بہت ہی مقبول ہی بولا
جب مردان عورتان اس عمل کی عادت کرتے ہین تو حق تعالی اپر سخت غضب مین آتا ہی جسکے سبب
اونکو توبہ سے پردہ ہوجاتا ہی نرد کھیلنا کبوتر بازی کرنا کتے لڑانا مرغے لڑانا حمام مین بے تہبند نہانا
ماپ کم کرنا تول کم کرنا یہ تمام افعال لوط علیہ السلام کے قوم ہی کرتے ان گناہونمین بڑا گناہ یہ تھا
کہ اوس قوم کے مردان مردونکے ساتھ مشغول تھے جب اوس قوم کے مردان خدا و رسول سے
شرم و حیا او ٹھا دیکر گناہ کر نہین خدا سے ڈرے نہین حق تعالی اونکے شہرونکو اونچے کر کے آسمان
سے پتھرونکا مینہہ برسایا حضرت جعفر بن محمد رضی اللہ تعالی عنہما فرماتے ہین کہ دو عورتان قرآن شریف
پڑھنے والی میرے نزدیک آکر پوچھین خدا کی کتاب مین عورتون عورتون کے ساتھ مشغول ہونیکا
بیان آپ دیکھے ہین مین کہا ہان دیکھا ہون تبع کے زمین مین ایک بادشاہ تھا اوسکے زمانہ مین
اوسکی قوم کی بدبخت عورتان عورتونسے مشغول تھین مردونکو بھول گئین تھین اسلئے حق تعالی [illegible]

ہونگے کھانے دینا اور انکے پیغمبر کو دوزخ مین ڈالا جائیگا اونکو آگ کی چادر آگ کا پیراہن آگ کا کمربند آگ کا تاج
آگ کے موزے پہنا کر اوپر ایک موٹا سا آگ کا کپڑا اوڑھاوینگا حدیث جب عورت عورت
پر سوار ہوتی ہی تو حق تعالی ایک فرشتہ کو حکم کرتا ہی کہ اوسکے لئے آتش کی ستر چادر اور ستر پیرہن اور
ایک موٹا سا کپڑا اوسکے حشو مین سانپ بچھو بھرے ہوئے تیار رکھ عورت کی جای ضرور سے وطی
کرنا اور لواطت سے بھی بہت بدتر ہی یہ فعل جاہل کے سوا کوئی نکریگا حدیث مردان عورتونکا بھیس
پہنتے ہین اور عورتان مردونکا بھیس لیتی ہین سو اونپر حق تعالی لعنت کرتا ہی حدیث جو مردان
عورتان کہ لوط علیہ السلام کی قوم کا فعل کرتے ہین اونسے کوئی مرتا ہی حق تعالی ایک فرشتہ کو
بھیجتا ہی وہ فرشتہ خطاف کے مانند دہشتناک ہی سو قبر مین آکر اوسکو اپنی چنگل سے جھپٹکر لوط علیہ السلام
کے قوم کی شہر وین مین پھینکدیتا ہی تو وہانسے وہ دوزخ مین اوس قوم کے نزدیک پہونچتا ہی اوسکی
پیشانی پر لکھا جاتا ہی کہ تو خدا کی رحمت سی بے نصیب ناامید ہی حدیث قیامت مین ماوان نہین
سو کتنے طفلان فریاد کرینگے حق تعالی پوچھیگا تم کون ہین وی کہینگے ہم مظلومان ہین فرماویگا کون
ظلم کیا ہی کہینگے ہمارے ماں باپ مردونکے ساتھ مشغول تھے ہمکو پایخانہ کی راہ مین ڈالے حق تعالی
حکم کریگا اونکے پاؤن کو کھینچتے ہوئے دوزخ مین لیجاؤ اور پیشانی پر لکھدو اٰیِسُوْنَ مِنْ رَّحْمَۃِ اللّٰہِ
یعنے وی خدا کی رحمت سی ناامید ہین مترجم اپنے اوستاد سے سنا ہی زلق کرنیوالونکی اونگلیان قیامت
مین حاملہ ہونگین زالق سخت مصیبت مین گرفتار ہوگا ای مردان ای عورتان اب لواطت اور زعفران
سو دونکا احوال اور رنگ برنگ کی عذاب اور فضیحت و رسوائی سنی ہو اب ان فعلون سے ہاتھ
اوٹھاؤ توبہ کرو اپنے کو خدا کی طرف رجوع کرو حق تعالی اپنے فضل و کرم سے مردونکے واسطے عورتان
اور عورتون کیلئے مردان پیدا کیا اور نسب اور اولاد اون سی ظاہر کیا تم اسے چھوڑکر مردان مردونکو
عورتان عورتونکو اختیار کئے ہین یہ کیا ظلم ہے لوط علیہ السلام کی قوم اسی فعل سے خراب اور ہلاک
ہوگئی سو تم یاد نہین رکھتے ہو بھول گئے ہو تمہاری فعلونکو تمہارے سیدھے داوین طرف کی فرشتے لکھتے
چلے جاتے ہین تمہارے آگے موت ہی قبر مین منکر نکیر کا سوال و جواب ہی پھر قبر سے اوٹھنا ہی موقف مین
ہزارون برس اپنے فعلونکی جھڑتی دینا ہی پلصراط پر سے گذرنا ہی خدا آپ قاضی ہوکر ذرے ذرے
عمل کو پوچھیگا تب جواب دینا ہی اپنے بدفعلون سی تمامی عالم کے روبرو شرمندہ ہونا ہی جس مرد یا

عورت کو دین چھوڑنیکا اندیشہ ہوگا جلد تو بہ کرکے بد فعال بدعت سے دور ہوکر اپنی اطاعت [illegible] خدا و رسول کی اطاعت مین آویگا حق تعالی سب ہندوستان اور سب مسلمانونکو نیک عمل کی توفیق

دیوے آمین

## باب پانچوان مرد کا حق جو رو پر ہی سو بیان مین

حدیث ایک اعرابی پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کے نزدیک آکر کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تحقیق مین مسلمان ہوا ہون ایک معجزہ ایسا بتلاؤ کہ میرا یقین اور ایمان زیادہ اور مضبوط ہو فرمایا کیا چاہتا ہی بولا کہا فلانے درخت کو اپنے نزدیک بلاؤ فرمائے تو ہی جاکر بلا لا وہ جاکر کہا اے درخت تجھے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بلائے ہین تب وہ جھاڑ اپنے کو ایک طرف جھکایا تو ادھر کی جڑین ٹوٹ گئین پھر دوسری طرف جھکایا تو ادھر کی جڑین بھی ٹوٹین اس نمطسے چارون طرف کی جڑین ٹوٹ کے اپنی جڑین اور شاخونکو کھینچتا ہوا پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حضور سلام کرکے کھڑا رہا تب اعرابی کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھے اب بہت خوب یقین ہوا پس جھاڑ کو رخصت فرمائے وہ اپنا جائے پر جاکے جڑان گاڑکے قایم ہوگیا اعرابی کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم مجھے حکم دو کہ آپکے پاؤن اور سر کو بوسہ دون حضرت اجازت دئی پھر کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھے حکم دو کہ آپ کو سجدہ کرون فرمائی کہ اگر سجدہ سوائے خدا کی دوسرونکو روا ہوتا تو مین حکم کرتا کہ ہر عورت اپنے شوہر کو سجدہ کری کیونکہ مرد کا حق عورت پر بڑا ہی حدیث ایک عورت پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم سی پوچھی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مرد کا حق عورت پر کیا ہی فرمائی اگر عورت اونٹ کے پالان پر ہووے تب مرد صحبت چاہا تو بھی منع نکری اور رمضان کی روزونکی سوائے نفل روزے مرد کی بغیر حکم نرکھے اگر رکھے تو اوسکا اجر مرد کو ملیگا اور وہ گنہگار ہوگی اور مرد کی حکم بغیر گھر سی باہر نہ جاوی اگر جاوی تو رحمت اور عذاب کے فرشتے وہ پھر آئی تک اوس پر لعنت کرتے رہینگے حدیث قیامت مین عورت کو نماز کی پوچھہ کی بعد مرد کا حق اداکرنیکی پوچھہ ہوگی حدیث عورت جب مرد کے گھر سے بھاگتی ہی تو اوسکی نماز مقبول نہین ہوتی ہی پھر جب تک وہ آکر اپنا ہاتھہ مرد کے ہاتھہ مین رکھکر تو مجھے جو چاہتا ہی سو کر نکہیگی قبول [illegible] عورت جب نماز کرکے اپنے مرد کے حق مین دعا نکرتی ہی تو اوسکی نماز اوسپر پھینکی جاتی ہی جب اوسکے لئے دعا کرتی ہی تو وہ نماز مقبول ہوتی ہی حدیث پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم نے

سے ایام حج میں منا بازار کے بیچ خطبے کے درمیان فرمائے اے لوگو تحقیق تمھارا حق تمھاری عورتوں پر ہے
اور تمھاری عورتوں کا حق تم پر ہے عورتوں پر یہ ہے کہ تمھارے فرش کی حفاظت کریں اور تم جن سے راضی
نہیں ان کو تمھارے گھر میں آنے نہ دیں اور فاحشہ بینہ نہ کریں اگر ان چیزوں میں خلل کرینگے
تو حق تعالی تم پر حلال کر دیا ہے کہ ان کو بغیر سختی اور رنج کے مارین عورتوں کا حق تم پر یہ ہے کہ لباس
و نفقہ پہونچاؤ حدیث جو عورت پنجوقتہ نماز کرتی ہے رمضان کے روزے رکھتی ہے خدا کے
گھر کا حج کرتی ہے اپنی فرج کی حفاظت کرتی ہے غیر مرد سے دور رہتی ہے اپنے مرد کی اطاعت
کرتی ہے وہ بہشت کے جس دروازے سے چاہے گی چلی جائیگی حدیث مرد کی ایک ٹکڑی سے
خون ایک ٹکڑی سے پیپ جاری رہے عورت اس لہو پیپ کو کراہت نہ کر کے جیبھ سے چاٹ کر پاک کرے
تو بھی مرد کا حق ادا نہیں کی حدیث پیغمبر صلے اللہ علیہ و آلہ و اصحابہ وسلم کی وفات کے بعد
ایک روز اصحابان جمع ہو کر ابن عباس رضی اللہ عنہما سے قرآن کی تفسیر لکھتے تھے اس وقت
یکبیک ایک اعرابی آکر سلام کیا اور کہا اے اصحاب رسول اللہ آیا تم جانتے ہو یہ بات کہ پیغمبر صلے اللہ
علیہ و آلہ و اصحابہ وسلم فرمائے ہیں کہ مہمان جنت کی کنجی ہے یعنی جسکے گھر مہمان آتا ہے تو حق تعالی اسکے
واسطے بہشت کا ایک دروازہ کھولتا ہے اصحاب کہے ہاں تحقیق ہم اس حدیث کو سنے ہیں اور رسول
اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ و اصحابہ وسلم فرمائے ہیں جب مومنوں سے ایک مومن مہمان ہو کر آتا ہے اسکے
ساتھ دو فرشتے آتے ہیں اور مہمان کے ہر لقمے کے عوض صاحب خانہ کیلئے سو نیکیاں لکھتے ہیں اور
سو گناہان مٹا دیتے ہیں اور سو درجہ بلند کر دیتے ہیں مہمان گیا بعد چالیس روز تک صاحب خانہ
کا گناہ نہیں لکھا جاتا ہے اور خدا تعالی کے امن میں رہتا ہے اعرابی نے کہا یہ حدیث شریف حضرت
علی ابن ابی طالب رضی اللہ تعالی عنہ سے میں سنکر خدا پر قسم کیا ہوں کہ پھر اب بغیر مہمان کے ایک لقمہ
بھی نہ کھاؤنگا اور میری عورت جو مسجد کے دروازے پر بیٹھی ہے سو کہتی ہے کہ میں کسی مہمان کی خدمت
نہ کرونگی اور کوئی مسکین مسافر گھر میں آنے سے راضی نہ ہونگی نہیں تو مجھے طلاق دے اسلئے میں
تمھارے پاس آیا ہوں آپ سب صحابان ہم جورو مرد میں صلح کر دینا یا جدا کر دینا اصحاب رسول
صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم جب یہ بات سنے تامل کئے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالی عنہ فرمائے اے
اعرابی اپنی عورت کو کہدے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم فرمائے ہیں کہ جب عورت اپنے مرد کو

کہ مجھے طلاق دیدو اور مرد راضی نہین تو قیامت مین اوس عورت کا منہ بن گوشت کے ہوگا اللہ
تعالی اوسکی زبان کو گدی سے نکالکر جہنم کی گہرائی مین ڈالیگا اگرچہ وہ عورت تمام دن
روزہ رکھنے والی تمام رات عبادت مین کھڑی رہنے والی ہو حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالی
عنہ فرمائے کہدیا اوسکو کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرمائے ہین جو عورت اپنے مرد سے ایکسات
جدا سوے گی تو دوزخ کے درک اسفل مین قارون ہامان کے ساتھ رہے گی اگرچہ پارسا عابدہ
ہو حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ تعالی عنہ فرمائے کہدے اوسکو کہ رسول صلے اللہ علیہ وآلہ واصحابہ
وسلم فرمائے ہین جو عورت اپنے مرد کے گھر سے بے اذن مرد کے باہر جاویگی تو جس جس چیز پر آفتاب کی تابش پہنچتی ہے
بلکہ دریا کی مچھلیان تمام اوسپر لعنت کرتی ہین حضرت علی ابن ابی طالب رضی اللہ تعالی عنہ فرمائے
کہدیا اوسکو کہ رسول صلے اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم فرمائے ہین اگر عورت اپنی ایک چھاتی کا کباب اور
دوسری چھاتی کا قلیہ بناکر مرد کے روبرو رکھے تو بھی مرد اوس سے راضی نہو تو قیامت مین وہ عورت
یہود ونصارا کے ساتھ رہے گی ایسے یہود ونصاری جو اللہ کی کتاب کو پیٹھ دیے ہین حضرت ابن
عباس رضی اللہ تعالی عنہما فرمائے کہدے اوسکو کہ رسول صلے اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم فرمائے ہین کوئی
عورت حضرت مریم بنت عمران علیہا السلام کے مانند پروردگار کی عبادت کرتی ہو جب اوسکا مرد
بستر پر بلایا اور وہ ایک ساعت درنگی کی تو قیامت مین ظالمون کے ساتھ اسفل السافلین مین
اوندھے منہہ کھینچی جاویگی حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ تعالی عنہ فرمائے کہدے اسکو کہ رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم فرمائے ہین مرد کی ناک سے پیپ اور منہہ سے لہو جاری ہو اوسکی جوبد
اوس پیپ لہو کو ہزار برس [illegible] اور مرد اوس سے راضی نہ ہوگا تو قیامت مین وہ عورت آتش
کی میخان جڑی ہوئی آتش کے تابوت مین قید ہوگی اور جہنم کے قعر مین گر پڑے گی حضرت ابو ہریرہ
رضی اللہ تعالی عنہ فرمائے کہدیا اوسکو کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم فرمائے ہین ایک عورت
حضرت سلیمان بن داود علیہما السلام کے مانند مالدار ہو اوسکا مرد وہ سب مال کھالیا تب وہ عورت
کہے تو میرا اتنا مال کھاگیا تو اوس عورت کی چالیس سال کی نیکی ناچیز ہوگی حضرت ابو ذر رضی اللہ
تعالی عنہ فرمائے کہدے اوسکو کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم فرمائے ہین ایک عورت
اہل آسمان اہل زمین کی عبادت کے برابر عبادت کی اور اپنے مرد کو کچھ ایک بھی رنج دی ہو قیامت

مین اوسکے دونون ہاتھ گردن سے مغلول اور اوسکے دونون پاؤن زنجیرون مین مقید ہونگے شرمگاہ کھلی ہوئی چہرہ بدشکل ہوکر آویگی اوسپر سخت بہیروت زبانیہ سونپے جائینگے اور عذاب دینے مین ذرہ بہر قصور نکرینگے حضرت سلمان فارسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرمائے کہدے اوسکو کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم فرمائے ہین خدا تعالیٰ کے سوائے کسیکو سجدہ کرنا حلال ہوتا تو مین حکم کرتا کہ عورتان اپنے مردونکو سجدہ کرین حضرت عبد اللہ بن سلام رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرمائے کہدی اوسکو کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم فرمائے ہین ایک مرد حضرت ایوب علیہ السلام کے مانند رنج وبلا مین سات برس سات مہینے سات دن گرفتار رہے اوسکی عورت اتنی مدت کی خدمت گذاری مین ایک ساعت بھی دلتنگ ہوگی اور کہے گی کہ تیری خدمت مجھسے نہوسکے گی تو قیامت مین جادو گرون اور کاہنونکے ساتھ دوزخ کے درک اسفل مین داخل ہوگی حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرمائے کہدے اوسکو کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم فرمائے جو عورت اپنے مرد کے تھوڑے بہت نفقے اور لباس سے راضی نہین تو حق تعالیٰ اوس عورت سے راضی نہوگا اگرچہ وہ عورت پرہیزگار ہو حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرمائے کہدی اسکو کہ رسول صلے اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم فرمائے ہین آسمان پر جو فرشتے ہین اونسے ستر ہزار فرشتے لعنت کرتے ہین اوس عورت پر جو اپنے مرد کے مال مین خیانت اور چوری کرتی ہے حضرت عبد اللہ ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرمائے کہدے اسکو کہ رسول صلے اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم فرمائے ہین جو عورت اپنے مرد کے مہمان سے خوش نہین اور اوسکی خدمت سے راضی نہین اوسپر تمام ملایک اور خلایق لعنت کرتے ہین حضرت حسان بن ثابت انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرمائے کہدے اسکو کہ رسول صلے اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم فرمائے ہین کہ جب مرد عورت پر غضب مین آتا ہی تو حق تعالیٰ بھی اوسپر غضب مین آتا ہے اور وہ خوش ہوتا ہی تو حق تعالیٰ بھی خوش ہوتا ہی اگرچہ وہ عورت خدیجہ بنت خویلد سی ہو حضرت قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرمائے کہدے اوسکو کہ رسول صلے اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم فرمائے ہین عورت اپنے مرد کو کچھ بات ایسی کہی جس سے مرد غضب مین آیا تو اوسکا نام منافقون کے دفتر مین اور مشرکون کے گروہ مین لکھا جائیگا اور وہ عورت جب تک اپنی جائے دوزخ مین نہ دیکھے گی دنیا سے نجاویگی حضرت حسن ابن علی رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرمائے کہدے اوسکو کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم فرمائے ہین حق تعالیٰ

فرمایا رسول خدا نے میرے فرشتگان جب عورت اپنے شوہر کو ایسی ایک بات بولے کہ اوس سے وہ غضب میں
آیا تو تحقیق مین اوس عورت سے بیزار ہون اور اوسکی طرف رحمت کی نظر سے قیامت کے روز نہ
دیکھونگا حضرت سعید ابن مسیب رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرمائے کہ بعدے اوسکو کہ رسول صلی اللہ علیہ
آلہ و اصحابہ وسلم فرمائے مین تحقیق اللہ تعالیٰ عورت تو نیز جنت حرام کیا ہی ہرگز جنت مین داخل ہونگی
مگر مسلط ہی حق تعالیٰ اور اونکے مردان راضی و خوشنود ہون اعرابی کی عورت جب یہ حدیثان
سنی کہی اے اصحاب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم میرے مرد کو کہو کہ مجھ سے راضی
ہو وے تحقیق مین اپنی بدخوئی کے سبب پشیمان ہوئی پھر ایسی بدخوئی نہ کرونگی خدمت و فرمانبرداری
کرونگی تابعدار حکم سننے والی اطاعت کرنیوالی بن رہونگی سر ہونا فرمانی اور آزردہ نہ کرونگی جب
تک جیتی رہونگی کبھو اوسکو غضب و غصہ مین نہ لاؤنگی اعرابی کہا اب وہ سے مین راضی ہوا حدیثہ
عورت پہلے نماز سے پوچھی جائیگی بعد اپنے مرد کے حق کے واسطے پوچھی جائے گی اصحاب کہے یا
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ و اصحابہ وسلم ایک عورت بارہ مہینے روزے رکھتی تمام رات عبادت
مین کھڑی رہتی ہی مگر اپنے مرد و ہمسایہ کو زبان سے رنج دیتی ہی تو کیا حکم ہے فرمائے وہ عورت
دوزخی ہی حدیث جو عورت خدا اور قیامت پر ایمان لاکر میت ہونیسے تین روز سے زیادہ
سوگ کی اور اپنی زینت نہ کی تحقیق وہ فعل حرام کی مگر اپنے مرد مرنے سے ترک زینت کرنا حلال
ہے حدیث تین شخص سے کوئی شخص ولگردان نہین ہوگا مگر وہ شخص جو ولد الزنا ہو باپ سے بیٹا استاد
سے شاگرد خصم سے جورو حق تعالیٰ ہر عورت کو اپنے مرد کی فرمانبرداری کی توفیق عطا فرماوے آمین

## چھٹوان باب جورو کا حق مرد پر ہی سو بیان مین اسمین دو فصلین ہین

پہلا فصل صلہ رحمی اور دوسرا مسلمانون کے رنج دینے کے عذاب کے بیان مین حدیث اپنے
علاقہ مین کوئی ہو تو چاہیے اوس سے نیکی کرے ایک شخص نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ و
اصحابہ وسلم مجھے نہ جورو ہی نہ بیٹا نہ اور کوئی مگر ایک مرغی ہے حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم
فرمائے اگر اوس مرغی کے چارے مین ایک روز بھی قصور کریگا تو تیرا نام نیکون مین نہ لکھا جائیگا
حدیث جو شخص اپنے جورو بچون کے نفقہ کے واسطے وجہ حلال کے کسب مین محنت کرتا ہے

[illegible] سے گناہ تمام معاف ہوتے ہیں حدیث اصحاب پوچھے یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ و اصحابہ وسلم کس مومن کا ایمان کامل ہے فرمائے جو کہ اپنے اہل پر احسان کرے اور خلق [illegible] سے پیش آوے حدیث تم سب راعی ہیں اپنی رعیت کیواسطے پوچھے جائینگے بادشاہ اپنی رعیت کے واسطے غلام اپنے صاحب کے مال کیواسطے مرد اپنی اہل و گھر کے واسطے حدیث ایک شخص ایک عورت کو مہر مثل سے نکاح کیا اور دل میں ارادہ کیا کہ یہ مہر ادا نکرونگا تو وہ زانی ہے حدیث کوئی شخص کسو سے قرض لیکر نہیں دینے کا ارادہ کیا تو وہ چور ہے حدیث تم اپنی عورتون کو نیکی کی وصیت کرو نیک باتین اور دین کے مسئلے سکھاؤ کیونکہ وی عورتان تمہاری اسیر ہین اوپر اپنے نفس کی مالک نہین ہین تم اونکو اپنی امانت مین لئے ہین اونکی فرجونکو خدا کے حکم سے اپنے پر حلال کرلئے ہین اونکا نفقہ اور کسوت زیادہ کرو حق تعالی تمہارا رزق اور عمر بھی زیادہ کریگا جیسا تم اپنے اہل کے ساتھ رہوگے ویسا ہی حق تعالی تمہارے ساتھ رہیگا حدیث مرد کو نماز کی پوچھہ کے بعد جورو و باندی غلام کے حق کی پوچھہ ہوگی اگر جورو کو خوش رکھا اور باندی غلام کے ساتھ احسان کیا ہو تو حق تعالی قیامت مین بھی اوسکے ساتھ یہی احسان کریگا حدیث ایک شخص پیغمبر صلے اللہ علیہ و آلہ و اصحابہ وسلم کے حضور آکر کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ و اصحابہ وسلم مین بدخلق و بدخو ہون ہمسائے کو جورو کو گھر کے لوگ کو میری زبان سے رنج پہونچتا تھا حضرت صلے اللہ علیہ و آلہ و اصحابہ وسلم فرمائے جو شخص اپنی اہل کو ایذا دیگا تو حق تعالی اوسکی توبہ اور نیک عمل قبول نہ کریگا اگرچہ وہ صائم الدہر ہو بہت باندی و غلام کو آزاد کیا ہو اگر عورت اپنے مرد کو ایذا دیگی اوسکا احوال بھی ایسا ہی ہوگا روایت حضرت ابراہیم خلیل اللہ علیہ السلام جناب باری مین اپنی اہلیہ سارہ کی بدخلقی کا گلہ کئے حق تعالی وحی بھیجا اے میرے خلیل سارہ کو ڈاوین طرف کی ٹیڑھی پسلی سے پیدا کیا ہون جیسا سب عورات پیدا ہوئی ہین تو اوسکو سیدھی کریگا تو سیدھی نہوگی بلکہ ٹوٹ جاویگی جو اوس سے ہو سو ہونے دے اور تو صبر کر اور لباس پہنا مگر دین کے کام مین قصور او نقصان ہو تو صبر نہ کیا چاہئے حدیث جو مرد کہ عورت کی بدخلقی پر صبر کریگا اوسکو حضرت ایوب علیہ السلام کا اجر او ثواب ملیگا جو عورت کہ مرد کی بدخوئی پر صبر کریگی حق تعالی اوسکو حضرت آسیہ اور مریم بنت عمران علیہما السلام کا اجر اور ثواب بخشیگا حدیث مرد کو واجب ہے کہ اپنی جورو

باندی غلام کو علم سکھاوے یعنے وضوا ورتیمم اور جنابت وغیرہ کا غسل اور حیض نفاس [illegible]
اور استحاضہ کی کیفیت نماز روزونکے فرضان سنتان پیغمبر و اصحاب کا طریقہ موافق سنت جماعت
کے غیبت و چغلی ترک کرنا جس چیز و نسے محفوظ رہنا لایعنی باتون مین مشغول نہونا خدا ورسول
کے ذکر و فکر مین ہمیشہ رہنا ہر ایک چال چلن کا ادب سیکھنا گناہ اور بدی سے پرہیز کرنا سکھاوے اگر
مرد کو اتنا علم نہین تو سیکھ کر سکھاوے سیکھنا بھی نہو سکے تو حکم دیوے تا اونسے جس جائے ذکر
خدا و رسول کا اور مذکور دین کے مسئلونکا ہوتا ہو وہان جا کر سیکھین اور دوزخ سے اپنے کو بچانے
کے کامونمین کوشش کرنا عورتونپر فرض ہے اونکو وہان جانے سے منع کرنا مردونکو حلال نہین
کیونکہ حدیث نبوی ایسی ہے طَلَبُ الْعِلْمِ فَرِيضَةٌ عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ وَّمُسْلِمَةٍ فقہا رضی اللہ تعالی عنہم
کہتے ہین عورت کا حق مرد پہ پانچ چیزین پہلے پردیکے اندر عورت سے خدمت لیوے بیگوشہ کرے
کیونکہ وہ عورت ہے اوسکو باہر کرنا گناہ اور ترک مروت ہے دوسرے نماز روزنیکے احکام اور دوسرے
مسئلے ضروری اسکو سکھاوے تیسرے اوسکو اکل حلال کھلاوے کیونکہ جب گوشت حرام کے مال سے
پلے جاوے وہ گوشت دوزخ کی آگ مین گلے گا جیسا حدیث شریف مین آیا ہے عیال و اطفال قیامت
مین فریاد کرینگے کہ یہ شخص ہمکو حرام کا مال کھلایا اور دین کی راہ نہین بتلایا ہمپر ظلم کیا تب اوس
شخص کی تمام نیکیان اونکو دلا کر اوسکو دوزخ مین داخل کرینگے چوتھا عورت پر ظلم و زیادتی
نہ کرے کیونکہ عورت مرد کے نزدیک امانت ہے پانچوان اگر عورت زبان درازی اور زیادتی کی تو
مرد صبر و بردباری کرے غصہ مین آکر کچھ منہہ سے نہ کہے کیونکہ غصہ کے وقت عقل نہین رہتی ہے
نکاح ٹوٹنے کی بات کر ڈالتا ہے اور مرد کے صبر سے جورو شرمندی ہو کر پھر بدخوئی زبان درازی نکریگی
روایت ایک شخص اپنی جورو کی بدخلقی کا گلہ حضرت عمر رضی اللہ تعالی عنہ کے پاس لایا جب دروازے
مین پہونچا تو حضرت ام کلثوم رضی اللہ تعالی عنہا حضرت عمر رضی اللہ تعالی عنہ پر غصہ اور زبان
درازی کرتی تھی سو سنا اور اپنے دل مین کہا مین اپنی جورو کا شکوہ اون کے پاس لایا اونون
بھی تو اپنے اہلیہ کے بلو مین گرفتار ہین پس پلٹ کر چلا یا حضرت عمر رضی اللہ تعالی عنہ معلوم کر کے
اوسکو بلا کر احوال دریافت کئے کہا مین اپنی جورو کا گلہ کہنے آیا تھا جب آپکو بھی اوس بلا مین
گرفتار دیکھا اولٹ کر چلا یا حضرت فرمائے میری اہلیہ کے حقوق مجھ پر بہت ہین اسلئے مین اوسکو

معاف کیا پہلا حق یہ ہے کہ وہ میرے اور دوزخ کے درمیان آڑ ہے کیونکہ حرام سے دور ہون دوسرا میری نگاہبان ہے جب مین کہین جاتا ہون تو میرے مال کی حفاظت کرتی ہو تیسرا وہ میری دھوبن ہو جب مین نہاتا ہون تو وہ کپڑے دھوتی ہو چوتھا میرے بچہ کی دائی ہو کس محنت سے پرہیز کرکے دودھ پلاتی ہے پانچوان میری بھٹیارن ہو کسیوقت پکانے مین سستی نہین کرتی ہو وہ شخص یہ سنکر کہا مجھہ پر بھی میری جورو کے حقوق ایسے ہی ہین مین بھی اوسے معاف کیا

حدیث بندیکو قیامت مین چار جائے خرچ کرنیسے حساب نہوگا پہلا خرچ ماں باپ کا دوسرا سحری کے کھانیکا تیسرا روزکے افطار کا چوتھا عیال کے نفقہ کا حدیث بندہ چار جائے خرچنے سے اجر پاتا ہی پہلا خدا کی راہ مین دوسرا مسکینون کو دینے مین تیسرا باندی غلام کو آزاد کرنیسے چوتھا عورت کی نفقہ مین سو سب مین عیال پر خرچنے کا بہت بڑا ثواب ہے

## پہلی فصل صلہ رحمی کے بیان مین

صلہ رحمی مین بڑی نعمت و عظمت ہو اور اجر و ثواب بہت ہو اوسکے کاٹنے مین سخت عذاب ہو اور بڑی عقوبت ہو حدیث مین آیا ہو کہ صلہ رحمی عمر زیادہ اور رزق کشادہ کرتی ہو روایت تحقیق رحم عرش کو پکڑکے کہیگا ای میرے پروردگار مین رحم ہون میرے واسطے بنی آدم کو نجات دے حق تعالی فرماویگا جو تیری رعایت کیا مین بھی اوسکی رعایت کرونگا اور جو تجھے کاٹا ہی مین بھی اوسے کاٹونگا یعنے دوزخ سے نجات نہ دونگا حکایت ایک بزرگ کہتے ہین ایک شخص عجمی مکہ معظمہ مین رہتا تھا ہمیشہ راتون کو بیت اللہ شریف کا طواف کرتا دن کو قرآن شریف پڑھتا ایک بار مین کچھہ مبلغ اوسکے پاس امانت رکھکر یمن کو گیا جب یمن سے پھر آیا تو وہ شخص مرگیا تھا مین اوسکی اولاد سے اپنا مبلغ طلب کیا اوسے کہے ہم نہین جانتے تب مین حضرت مالک بن دینار سے یہ احوال کہا تو اونھون نے کہے جمعہ کی رات مومنون کی ارواح رکن یمانی اور مقام ابراہیم مین جمع ہوتی ہین تم دو پہر رات کو وہان جاکر اے فلان بن فلان کرکے پکارو اگر وہ صالح اور مقبول ہو تو جواب دیگا مین ویسا ہی پکارا تو جواب نہین آیا تب مالک بن دینار رحمۃ اللہ علیہ سے یہ احوال ظاہر کیا اونھون نے کہے افسوس تمہارا دوست دوزخ مین ہی تم اب عراق کو جاؤ وہان برہوت کرکے ایک چاہ ہو وہ باڑی جہنم کے منہہ پر ہے وہان گنہگارون کی ارواح جمع ہوتی ہین دو پہر رات کو اے فلان بن فلان کرکے پکارو وہ

جواب دیگا مین ویسا ہی وہان جاکر پکارا وہ بڑے عذاب مین سے جوابدیا مین اپنا نقد طلب کیا وہ کہا تو ہی
جانے گا نسکے رکہا ہون پہر مین پوچہا تجہپر یہ عذاب کس گناہ کے سبب ہی وہ کہا میری ایک بہن ہی سو
اسکی گہر مین نہین جایا کرتا تہا اوس سے خلق و مروت نہین کرتا تہا خبر نہین لیتا تہا صلہ رحمی نہین کیا
تہا اس سبب حق تعالی مجہے ایسے سخت عذاب مین گرفتار کیا تمکو قسم ہی پروردگار کی تم میری بہن کے یہان
جاکر اس عذاب کا حال ظاہر کرکے اوس سے میری تقصیر معاف کراؤ اور دلکی خوشی سے دعا کراؤ تب حق تعالی
مجہے بخشے گا مین وسی موافق اپنا مبلغ ہدست کرکے اوسکی بہن کے گہر جاکر سب احوال بیان کیا وہ بہت
سار و کر اپنے بہائی کی بدسلوکی اور اپنی تصدیع و تکلیف ظاہر کرنے لگی مین رحم کرکے اپنے مبلغ مین سی تہوڑا
دیا وہ لیکر خوشی سے اپنے بہائی کے حق مین دعای خیر کی پہر مین مکہ معظمہ کو آیا ایک رات خواب مین اوسکو
بہشت مین دیکہا بہت خوش و خورم ہی میرے گلے ملکر دعای خیر کرکے کہا تمہاری توجہ سے مین نجات
پایا اسے بہائی اپنے ماں باپ بہائی بہن پہوپی خالہ وغیرہ خویش و اقارب سے مروت اور احسان کرو
اور اپنے جورو بچے عیال و اطفال سے خوشخوئی کرو تا حق تعالی جلشانہ و عز اسمہ تمکو بخشے گا۔

## دوسری فصل مسلمانونکو رنج دینے کے عذاب کے بیان مین

مجاہد اپنی سند سے روایت کرتے ہین حدیث دریا کے کنارہ کے مانند جہنم کو بہی کنارہ ہے اوسمین
اونٹونکے برابر سانپان بچہوان ہین دوزخیان فریاد کرینگے اے پروردگار ہمکو دوزخسے نکالکر کنارے پہونچا
جب کنارے جاوینگے وہان کے سانپان بچہوان کے عذاب سے عاجز ہوکر پہر فریاد کرینگے کہ ہمکو دوزخ
مین داخل کر جب دوزخ مین آوینگے جسد مین کہجلی ایسی اوٹہے گی تاب نہ لاسکینگے جب کہجلاوینگے
بدن کا پوست جدا ہوکر ستر گز لنبا ہوگا اور ہاڑ نظر آوینگے فرشتے پوچہینگے ای دوزخیان عذاب کیسا ہی
کہینگے افسوس ایسا سخت عذاب اور کونسا ہوگا تب فرشتے کہینگے تم اپنے بہایان مسلمانونکو رنج اور ایذا
دیتے تہے سو یہ اوسکی سزا ہی اے بہائیو مسلمان مومن بہایان بہنان کو ایذا اور رنج دینے سے ڈرنا تمکو
ضرور ہے دیکہو کہ نبی مختار صلی اللہ علیہ و آلہ و اصحابہ وسلم فرماتے ہین حدیث میری شریعت اور دین مین
ضرر نہین ضرر دینا بہی جایز نہین خیانت کرنا مول کم کرنا یتیم کا مال ناحق کہا جانا قرض ادا کرنیکی سکت
رہتے پر ادا نہ کرنا ایک کام کر دینے کا اپنے پر حق ہے اور قدرت کرنیکی ہے تو بہی نہ کرنا اہلیہ کا مہر

اونفقہ اور لباس نہ دینا یہ سب ظلم وغیرہ ہے حدیث حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے
ہین فرمائے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم نے قیامت مین نسب کام نہین آویگا یعنے باپ اپنے بیٹے
کی جھڑتی نہین دیویگا دنیا مین تو بھی اپنی اپنی جھڑتی دینے مین حیران ہو رہینگے فرشتے خلق کے روبرو
پکارینگے فلانیکا بیٹا فلانا فلانے کے بیٹے فلانے پر جس جس کا حق ہے سو آکر لیوے تو تب ہر عورت اپنا
حق جو اپنے مرد اور بیٹا اور بھائی پر ہے کرکے آویگی ظالمان حق ڈُبا وان کو لوگ آکر گھیرینگے وے
کہینگے اے پروردگار ہم تو دنیا سے چھوٹ گئے ہین انکا حق کہان سے دین حکم ہوگا میرا حق مین
بخشدونگا پر لوگ کا حق بخشنا میرا کام نہین تم اوسکے عوض اپنے نیک عملان دو فرشتے جب دلاوینگے
تو اونمین اگر ذرے برابر بھی نیک عمل باقی رہیگا تو حق تعالیٰ اوسکا اجر اتنا زیادہ کریگا کہ اوس سو بہشت
مین داخل ہونگے اگر اون بدبختون مین ذرا بھی نیک عمل باقی نہ رہا تو بڑی عقوبت و مصیبت سے
دوزخ مین داخل کرینگے حدیث مؤمن مسلمان کا خون اور مال اور آبرو لینا حق تعالیٰ حرام کیا ہے
یعنے ایک مومن کا خون کرنا حکم شرع کے سوائے اور مال چھین لینا ظلم سے تم پر حرام ہوا اور مومن کی
آبرو کو بے پردہ مت کرو بدگمان مت ہو مزدور کا حق نہ دینا بھی ایک ظلم ہے حدیث جناب
رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم فرمائے ہین مین قیامت مین تین شخص کا دشمن ہون پہلا
وہ جو کسیکو کچھ بخشدیکر پھر مانگتا ہے دوسرا حُر کو پکڑ اوسکا مول کھاوے تیسرا کسی سے محنت لیوے
اور اوسکی مزدوری موافق شرط کے نہ دیوے مطیع الاسلام سے زورآوری کرکے مال چھین لینا
بھی ایک ظلم ہے حدیث ذمی پر جو کہ ظلم کریگا مین قیامت مین اوسکا دشمن ہون جھوٹی قسم کھا
کر کسیکا حق ڈُبانا بھی ایک ظلم ہے حدیث جو کہ مسلمان کے حق کو قسم کھا کر تلف کریگا اوسکا حق جنت
سے اوٹھ جاویگا اور حق تعالیٰ اوسپر دوزخکو واجب کریگا لوگ پوچھے یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ و
آلہ واصحابہ وسلم کوئی ادنیٰ چیز ہو تو بھی یہی حکم ہے فرمائے اراک کے جھاڑ کی ایک ڈالی بھی ہو یہ
حدیث صحیحین مین ہے اے عورتان اے مردان ظلم و زورآوری سے پرہیز کرو ڈرو مظلوم کی بددعا
سے خوف کرو حق تعالیٰ جب ایک بندیکو بہتر اور نیک کرنا چاہتا ہے تو اوسپر ایک ظالم کو سونپتا ہے
حدیث ایک بزرگ کہے مجھے جو دیکھتا ہے سو کسی پر ظلم و زورآوری نہین کرتا لوگ پوچھے
اسکا سبب کیا ہے وہ بزرگ کہے مین ایک روز دریا کے کنارے جاتا تھا وہان ایک شکاری ہات

مچھلیان رکہتا تہا مین ایک مچھلی طلب کیا وہ نہین دیا مین زبردستی سے اوسکے سر پر دھول مار کر ایک مچھلی چھین لیا وہ مچھلی میرے انگوٹھے کو کاٹی بہت درد و رنج مین مبتلا ہوا تمام طبیبان اوسکے علاج سے عاجز آکر انگوٹھا کاٹ ڈالے اوسیوقت میرے ہاتھونکے سانذ دن مین خارش پیدا ہو کر ایسا درد و رنج مین مبتلا ہوا کہ بیقراری سے تاب نہ لاسکا اوندھے منہہ لوٹتا ہوا تمام ہاتھ کو کاٹ ڈالنے کے ارادے سے چلا یا آخر بیہوشی سے ایک جہاڑ کے نیچے سو رہا خواب مین مجھے لوگ کہے تو کیون ہاتھ کو کاٹتا ہے حقدار کا حق پہونچا دے درست ہو جائیگا مین ہوشیار ہو کر دوڑتا ہوا شکاری کے گھر گیا اور بہت سی معذرت کرکے کہا مین کل تیری خطا کیا معاف کر اور تیری مچھلی لے وہ معاف کیا تب خدا کے فضل سے میرے سانذے درست ہوگئے اور کپڑے جہڑ جاکر خارش جاتی رہی تب مین اوس سے پوچھا تو میرے حق مین کیا بددعا کیا تہا وہ کہا مین آسمان کی طرف منہہ کرکے کہا اے باری تعالی اوسکا ایسا کر کہ جو شخص اوسے دیکھے سو نصیحت پیدا کرے اور کسی پر ظلم نہ کرے **حکایت** حضرت سلیمان علیہ السلام کے دامن پر ایک چیونٹی لگی تہی حضرت غصہ سے اوسے نکالکر زمین پر پہینکے چیونٹی کو بہت درد ہوا کہی اے نبی اللہ یہ کیا دبدبہ ہے تم جسکے بندے ہین مین بہی اوسکی بندی ہون تم اس بات سے درگذر کرو میری کمزوری پر اپنی قوت ظاہر کئے حق تعالی تمہارے ظاہر اور پوشیدہ کا حال جانتا ہے تم مجھے حقیر جانے قیامت مین اس ظلم کی پوچھہ ہوگی بے فکر مت رہو اوسی وقت جبرئیل علیہ السلام آکر کہے اے نبی اللہ حق تعالی تمکو سلام کہا اور فرمایا ہے میرے عزت و جلال کی قسم ہے اگر تم چیونٹی سے قصور معاف نہ کراوگے تو قیامت مین اوسکے واسطے تمکو دار العدالت مین بلواونگا **حکایت** ایک بادشاہ ایک شاندار عمارت تیار کیا اوسکے نزدیک ایک بوڑھی کی جھونپڑی تہی اوس سے عمارت نازیبا نظر آتی تہی بوڑھی کو سمجھا کر وہ جھونپڑی مانگا وہ نہین راضی ہوئی ایک روز بوڑھی باہر گئی تہی اوسوقت بادشاہ اوس جھونپڑی کو توڑا دیا جب بوڑھی آئی تو اپنی جھونپڑی کو ویران دیکھی تب آسمان کی طرف منہہ کرکے کہی اے میرے اللہ تو کہان تہا یہ میرے گھر کو توڑے ہین مجھے ہلکی کئے ہین اے باری تعالی تو اس عمارت کو توڑ تا دیکھنے والونکو نصیحت ہو غرض اتنا روئی جس رونے سے فرشتے بہی روئے حق تعالی اوس محل کو توڑنے اور اوسمین رہنے والونکو ہلاک کرنیکا حکم کیا اِنَّ فِیْ ذٰلِکَ لَعِبْرَۃً لِّمَنْ یَّخْشٰی **حکایت** حضرت حسن بصری رضی اللہ تعالی عنہ

ایک مدت تک روتے تھے لوگ پوچھے کیا سبب آپ روتے ہین فرمائے مین ایک روز اپنے
بھائی کی ضیافت کیا مچھلی پکی تھی جب وہ فراغت پایا تو مین ہمسایہ کی دیوار سے تھوڑی مٹی
لیکر اوسکا ہاتھ دھلایا اوس گناہ کے سبب چالیس سال سے روتا ہون **حکایت** حضرت
عیسےٰ علیہ السلام قبرستان مین جاکر ایک قبر والے کو پکارے حق تعالیٰ اوسے جلا کر باہر نکالا حضرت
پوچھے تو کیا عمل کرتا تھا وہ کہا مین لکڑہارا ہون ایک روز ایک شخص کو لکڑی بیچکر اوسمین
سے ایک تنکا توڑکر خلال کیا اسواسطے حق تعالیٰ لکڑی خرید کیا سو شخص کے روبرو مجھے
کھڑا کرکے پوچھتا ہی تو لکڑی دوسرے کو بیچکر ہمین سے کاڑی لیکر کیون خلال کیا میرے امر کو
تمہا مسخری سمجھا اے روح اللہ چالیس برس سے اس مواخذے مین گرفتار ہون کوئی
شفاعت کرنیوالا نہین ہی آپ کے پاس التجا لایا ہون آپ شفاعت کرو حسن بصری رضی
اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہین قیامت مین ایک آدمی ایک آدمی سی تقاضا کریگا وہ کہیگا قسم ہی خدا کی
مین تجھے نہین جانتا ہون وہ کہیگا تو میری دیوار سے تھوڑی مٹی توڑلیا ہی دوسرا کہیگا تو
میرے کپڑے سے ایک تاگا نکال لیا ہی **حکایت** حسان بن ابی سفیان رضی اللہ تعالیٰ عنہ
رات کو نہین سوتے تھے گوشت نہین کھاتے تھے پانی نہین پیتے تھے جب وفات فرمائی ایک
شخص اونکو خواب مین دیکھکر پوچھا حق تعالیٰ تمھارے ساتھ کیا کیا کہے مین ایک سے سوئی
عاریت لیا تھا سو پھر اوسے نہین پہونچایا اسلئے بہشت مین مجھے ایک جائے قید کیے ہین
اَللّٰھُمَّ سَلِّمْنَا مِنْ جَمِیْعِ الْمَظَالِمِ وَالتَّبِعَاتِ وَکَفِّرْ عَنَّا الْخَطَایَا وَالسَّیِّئَاتِ یَا رَبَّ الْعَالَمِیْنَ

## ساتوان باب آپکو آپ مار لینے کے اور ناحق دوسرونکو قتل کرنے کے اور پیٹ گرا کر بچون کو مارنے کے عذابکے بیان مین

حق تعالیٰ فرماتا ہی وَمَنْ یَّقْتُلْ مُؤْمِنًا مُّتَعَمِّدًا فَجَزَآؤُہٗ جَھَنَّمُ خَالِدًا فِیْھَا وَغَضِبَ اللّٰہُ عَلَیْہِ
وَلَعَنَہٗ وَاَعَدَّ لَہٗ عَذَابًا عَظِیْمًا جو شخص ایک مومن کے قتل کرنیکو جان بوجھ کر حلال جانا اور
قتل کیا تو اوسکی جزا دوزخ ہی اس حال سے کہ وہ دوزخ مین ہمیشہ ابداً لآباد رہیگا اور
حق تعالیٰ اوسپر غضب مین آیا اور اوسکو اپنی رحمت سے دور کیا اور اوسکے واسطے بہت

بڑا عذاب تیار کیا اور حق تعالی فرمایا ہے وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ قتل مت کرو وہ
نفس کو جسکے قتل کو حق تعالی حرام کیا ہی وے اہل ایمان اور ذمی ہین مگر جسکو حکم قتل کا ہی چنانچہ مرتد ہو وے
یا زنا کرے ساتھ شرط احصان کے یعنے صاحب نکاح حدیث کیونکہ نہین بڑا گناہ خدا سے شریک لانا
ہے یعنے خدا کے سوائے دوسرے کو پوجنا بعد نفس کو قتل کرنا بعد اپنے کو آپ قتل کرنا ایسے شخص کو
ہمیشہ ابدا ابدا فرشتے جہنم کی وادی مین اوسے ہتیار سے مارتے رہینگے وہ دوزخ مین ہمیشہ رہیگا
اور میری شفاعت سے ناامید ہوگا اگر اپنے کو بلندی پر سے گرا کر موا تو دوزخ کی وادی مین بلندی
سے فرشتے ہمیشہ گراتے رہینگے اگر اپنے کو رسی مین لپیٹکر موا تو آتش کے جہاڑ سے ہمیشہ لٹکا ہوا رہیگا اور وہ
خدا کی رحمت سے ناامید ہی اگر دوسرے کو مارے تو بھی ایسا ہی گناہ عظیم ہے ہمیشہ فرشتے اوسکو آتش کی چھری
سے ذبح کرتے رہینگے سیاہ خون اوسکے حلق سے جاری ہوگا پھر زندہ ہوگا پھر ذبح کرینگے ایسا ہی چلا
جائیگا نَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ ذٰلِكَ عورتان جو بچون کو مار ڈالتی ہین اوس باب مین حق تعالی فرمایا ہی وَاِذَا الْمَوْءُدَةُ
سُئِلَتْ بِاَيِّ ذَنْبٍ قُتِلَتْ اوسوقت کہ دختر زندہ خاک مین کی گئی ہو پوچھی جاویگی یعنے مقتول کو پوچھینگے
کس گناہ سے تو ماری گئی دوسرا قول یہ ہی کہ طفل سے پوچھینگے تو کس سبب سے مارا گیا جو عورت پیٹ
گرا دے گی اوس بچے کو بھی پوچھینگے کس گناہ سے تیری مان تجھے گرا کر ماری حدیث پیٹ گرائے
ہوئے بچے اور مارے گئے ہوئے بچے قیامت مین اپنی ماؤن کو پکڑکے بجلی کی آواز کے مانند فریاد کرینگے
اے پروردگار ہماری ماؤن نے پوچھ کہ کسلئے ہمکو قتل کیا حق جل جلالہ فرماویگا تم اونکو کیون قتل
کئے میری عزت و جلال کی قسم ہی مین اونکو نہین پیدا کیا مگر روزی کو اور تحقیق مین ہر نفس کے
قتل کو حرام کیا تھا مگر حق پر اے فرشتگان ان عورتونکو مالک دوزخ کے حوالے کرو اور جب الحزن
مین قید کرو مالک حکم کے موافق اون عورتونکو زبانیہ کے حوالے کریگا زبانیہ اونکی گردنون
مین آتش کے طوق و زنجیر پہنا کر اوندھے منہہ کھینچتے ہوئے جب الاحزان مین پھینکینگے جب الاحزان
ایک گہری باوڑی ہے آگ بھری ہوئی اوس آگ کا نام نار الانیار ہی جب جہنم ٹھنڈی ہو
جاتی ہی تو اوس باوڑی کو کھولتے ہین اوسکی حرارت سے جہنم پھر سلگ جاتی ہے اور اوس
باوڑی مین پھاڑ کھانیوالے جانوران لانڈ کے سانپان بچھوان بھرے ہین سو ان قاتلون
کو کاٹتے ہین اور زبانیہ آتش کے ہتیاران لیکر قاتلونکو مارتے اور چھپاتے ہین پس اوس باوڑی

مین پچاس ہزار برس عذاب پاوینگے اوسوقت تک جو خدا تعالی قاتلون کے باب مین جو چاہیگا
سو حکم کریگا حدیث خدا کے نزدیک کبیرہ گناہون مین بڑا گناہ اللہ تعالی سے شرک لانا ہی بعد کسی
نفس کو ناحق قتل کرنا اگرچہ خانچڑی ہو جب انسان اسکو ایسی ایذا وعذاب دیا جس سے وہ مرگئی
یا بغیر حاجت کے ذبح کیا تو وہ خانچڑی قیامت مین بجلی کے مانند پکاریگی اے پروردگار اسکو
پوچھ مجھے کیون عذاب دیا اور بے حاجت کیون ذبح کیا حق تعالی فرماویگا میرے عزت وجلال
کی قسم ہے تیرا حق مین لونگا اور عذاب دونگا جیسا وہ غیر کو عذاب دیا اگر مین مظلوم کا بدلہ ظالم سے
نہ لونگا تو مین بہی ظالم ہون تحقیق مین بادشاہ دیان ہون اپنے بندونپر ظلم نہین کرونگا ظالم کے
ظلم سے درگذر نہ کرونگا اگرچہ ایک طمانچہ مارا ہوا یا اپنے ہاتھ سے اوسکے ہاتھ پر مارا ہوا اور البتہ
بدلہ لونگا بے سینگ والے جانورونکا سینگ والے جانورون سے اور لکڑیونکو پوچھونگا کہ تم
دوسری لکڑیونکو کیون کھروچی اور پوچھونگا پتھر کو کہ دوسرے پتھر کو کیون صدمہ دیا اور جس
پر ظلم ہے اوسکو جنت مین نہین داخل کرونگا جب تک اوسکی نیکیان مظلوم کو نہ دلاؤن اگر
اوسکو نیکیان نہون تو مظلوم کے گناہان اوسکو دونگا اللہم توفنا المترحم مظلوما ولا ظالما

## آٹھوان باب زکوۃ نہ دینے کے عذاب کے بیان مین اسمین ایک فصل ہے سخاوت کے ثواب کے بیان مین

حق تعالی فرماتا ہی اَقِیۡمُوا الصَّلٰوۃَ وَاٰتُوا الزَّکٰوۃَ وَارۡکَعُوۡا مَعَ الرّٰکِعِیۡنَ نماز کو قایم کرو تم جیسا مسلمانان
کرتے ہین اور تم مال کی زکوۃ دو جیسا مسلمانان دیتے ہین اور نماز پڑھو نمازیون کے ساتھ یعنے
مسلمانون کی جماعت کے ساتھ حق تعالی یہود کے عالمونپر یہ آیت نازل کیا یہان خوب فکر کرو جو
نماز نہین پڑھتا اور زکوۃ نہین دیتا ہے وہ مسلمان ہی یا نہین حق تعالی فرمایا ہی وَالَّذِیۡنَ یَکۡنِزُوۡنَ
الذَّهَبَ وَالۡفِضَّةَ وَلَا یُنۡفِقُوۡنَهَا فِیۡ سَبِیۡلِ اللّٰهِ فَبَشِّرۡهُمۡ بِعَذَابٍ اَلِیۡمٍ یَّوۡمَ یُحۡمٰی عَلَیۡهَا فِیۡ نَارِ جَهَنَّمَ فَتُكۡوٰی بِهَا
جِبَاهُهُمۡ وَجُنُوۡبُهُمۡ وَظُهُوۡرُهُمۡ هٰذَا مَا كَنَزۡتُمۡ لِاَنۡفُسِكُمۡ فَذُوۡقُوۡا مَا كُنۡتُمۡ تَكۡنِزُوۡنَ حرص وبخل سے جو
لوگ سونے کے روپے کے گنج رکھتے ہین اور خدا کی راہ مین اوس گنج کو نہین خرچتے ہین یعنے
زکوۃ نہین ادا کرتے اونکو بشارت دے اے محمد عذاب دردناک سے جس روز وے خزنے
دوزخ کے آگ مین گرم کئے جاوینگے تب وہ جلتے ہوئے دینارا ور روپیون سے داغ دیکر

جائینگی اونکی پیشانی جو لوگ فقیر محتاج کو دیکھکر پیشانی پر بل ڈالتے ہین اور داغ دیئے جائینگے
اونکے بازو اور پہلو جو محتاجون سے باز رکھتے ہین اور پہلو تہی کرتے ہین اور داغ دیئے جائینگے
اونکی پیٹہان جو درویشون کو پیٹھ دیتے ہین فرشتے کہینگے دنیا مین اپنے نفس کے نفع کے
واسطے تم جو گنج رکھے تھے اور اوسکی زکوۃ نہین دیتے تھے یہ دیکھو وہی گنج تمہارا تمہارے
لئے آجکے روز ضرر اور نقصان کا باعث ہوا جیسا تم ذخیرہ جمع کرنے مین رات دن مشغول تھے
اب ویسا ہی اوسکے عذاب کا مزہ چکھو اور یہ ذائقہ دیکھو حدیث مین آیا ہے کہ مانع الزکوۃ کے دینار اور
درہم آگ کی میخان ہوکر اوسکے گوشت اور ہاڑ مین چبھینگے حدیث جو شخص مالک
نصاب ہوکر زکوۃ نہ دیگا اوسکا مال آتش کی آنکھ لوہے کے دانت والا اجگر بنکر قیامت مین
آویگا اور مانع الزکوۃ کا پیچھا کرکے کہیگا میرے کاٹنے کے واسطے اے بخیل اپنے سیدھے ہاتھ کو
دے مانع الزکوۃ اوس سے ڈر کر بھاگیگا گناہون کے سبب بھاگنے کو جائے نہین ملیگی وہ سانپ
دوڑکر اوسکے سیدھے ہاتھ کو کاٹ کر نگلیگا پھر دوڑکر اوسکے ڈاوین ہاتھ کو کاٹکر نگلیگا پھر اوسکو
دونون ہاتھ پیدا ہونگے پھر کاٹیگا جب وہ کاٹیگا تو مانع الزکوۃ ایسا چلاویگا جس سے موقف کے
لوگ لرزینگے اسیطرح چلاتا ہوا اور اجگر کاٹتا ہوا خداتعالیٰ کے حضور دونون ہاتھ کٹے ہوئے حاضر
ہوگا تب اوسکا حساب بڑا شدید ہوگا پروردگار کے حکم سے اجگر اوسکو اوندھے منہہ کھینچتا ہوا دوزخ
مین ڈالیگا وہ شخص اجگر کو پوچھے گا تو کہان سے آیا اور میرا پیچھا کیون کیا وہ کہیگا مین تیرا مال
ہون تو زکوۃ نہین دینے سے تیرا دشمن ہوکر تجھے عذاب کرتا ہون جب حق تعالیٰ تیرے گناہان
بخشے گا اور فقیران بھی درگذر کرینگے تو عذاب نہ کرونگا حدیث جو شخص بکرے بیلان اونٹونکا
مالک نصاب ہوکر زکوۃ نہ دیگا قسم ہے اوسکی جسکے ہاتھ مین میرا نفس ہے وہ جانوران قیامت
مین بہت سے تازے توانے ہوکر آوینگے اور اونکو آتش کے سینگ رہینگے اپنے مانع الزکوۃ
کو اون سینگون سے ایسا مارینگے کہ اوسکا پیٹ پھوٹ جائیگا اور پیٹھ ٹوٹ جائیگی فریاد کریگا
کوئی فریاد کو نہ پہونچیگا پھر وے جانوران درندے بنکر مانع الزکوۃ کو دوزخ مین عذاب کرتے
رہینگے حکایت ایک سید کہتے ہین مین جوانی مین جاہل تھا اور بکریان پالتا تھا اور اونکی
زکوۃ نہین دیتا تھا ایک روز فقیر ایک بکرے کے واسطے بہت ہی منت و معذرت کرنے لگا

مین اوسکو ایک بکرا دیا رات کو خواب مین دیکھا کہ میرے سب بکرے مجھے ٹکران مارتے ہین اور حیران
ہوکر بھاگا تو بھی وسے بھیا نہین چھوڑتے ہین آخر مین لاچار ہوکر فریاد فریاد پکارنی لگا کوئی میری فریاد
کو نہین پہونچا ویسے مین فقیر کو دیا ہوا بکرا آکر اون بکرون کا مقابلہ کیا اور اون کی ٹکران سب اپنے
اوپر لیکر اون سب کو ہٹانے لگا لیکن وہ تو ایک تھا یہ سب اوسپر غالب آکر مجھپر ٹوٹے میرا حال مرنے
کا ہوگیا اوس حالت مین نیند سے ہوشیار ہوگیا پس اس احوال کو جب مین یاد کرتا تھا تو دل ٹکڑے
ٹکڑے ہوتا تھا تب مین اون بکریون سے تیسرا حصہ فقیرونکو دیکر منع الزکوۃ سے توبہ کیا **حدیث**
جنت کے دروازے پر لکھا ہے بخیل اور مانع الزکوۃ اور دیوث پر مین حرام ہون اصحابؓ پوچھے
یا رسول اللہ صلے اللہ علیہ و آلہ و اصحابہ وسلم دیوث کون ہے فرمائے اپنے گھر والون سے بدکام
ہوتا ہے سو معلوم کرکے خاموش رہنے والا **حدیث** جو شخص اپنے مال کی زکوۃ خوشی سے ادا کرتا
ہے پہلے آسمان پر اوسکا نام کریم ہے دوسرے آسمان پر جواد تیسرے آسمان پر مطیع چوتھے
آسمان پر بار پانچوین آسمان پر مقبول چھٹے آسمان پر محفوظ المال ساتوین آسمان پر مغفور
الذنوب جو شخص زکوۃ نہین ادا کرتا ہے پہلے آسمان پر نام اوسکا بخیل ہے دوسرے پر لئیم
تیسرے پر ممسک چوتھے پر معین پانچوین پر عاصی چھٹے پر منزوع البرکت خشکی پر ہو یا تری
پر اوسکا مال محفوظ نہ رہیگا ساتوین پر مطرود اوس کی نماز مقبول نہین ہوتی ہے اوسکے منہہ
پر اوسکی نماز پھینک مارتے ہین **حکایت** ایک خوبصورت نوجوان نوشہ حضرت داؤد علیہ السلام
کے پاس سلام کے واسطے آیا اوسوقت ملک الموت بھی حاضر تھے کہے ای داؤد علیہ السلام
اس جوان کو تم جانتے ہو فرمائے ہان جانتا ہون مومن ہے مجھسے بہت اعتقاد رکھتا ہے
نیا نوشہ عروس کے یہان نہ جاکر میری ملاقات کے واسطے آیا ہے ملک الموت کہے اسکی
عمر کے ابھی چھے دن باقی ہین حضرت داؤد علیہ السلام دلمین افسوس کئے اتفاقا ان چھہ
دنون کے چھے مہینے گذرے تو بھی وہ شخص نہین مرا ایک روز ملک الموت حضرتؑ کے یہان
آئے حضرت پوچھے اوس جوان کے باب مین تم چھہ روز کہے تھے اب چھے مہینے گذر گئے ہین تو
بھی نہین مرا اوسکا کیا باعث ملک الموت کہے تحقیق چھٹوین روز اوسکی روح قبض کرنیکے
لئے مین تیار تھا یک بیک حق تعالی کا حکم ہوا خبردار اوسکے نزدیک سے دور ہو ابھی تو اوسکی عمر

بڑی ہی کیونکہ ایک رات ایک ضعیف فقیر کو اپنے مال کی زکوٰۃ دیا وہ فقیر خوش ہو کر کہا اطال اللہ عمرک وجعلک رفیق داؤد علیہ السلام فی الجنۃ مین بھی راضی ہو کر فقیر کی دعا قبول کیا اور اوسکی عمر دراز کیا ہون اور جنت مین اوسکو داؤد علیہ السلام کا رفیق کرونگا داؤد علیہ السلام اسبات سے بہت خوش ہوئے فسبحان الکریم الجواد الذی یفعل الکثیر علی الشئ القلیل

حدیث آسمان سے ہر روز ستر لعنت نازل ہوتی ہے اونمین ایک لعنت یہود و نصاریٰ پر ہے باقی سب مانع الزکوٰۃ پر جس مال کی زکوٰۃ دی جاتی ہے اوس مال کا مالک رحمان کا حبیب ہے دوزخ کے عذاب سے نجات پانیوالا ہے جنت مین داخل ہونیوالا ہے جس مال کی زکوٰۃ نہین دی جاتی ہے اوسکا مالک شیطان کا دوست اور اوسکا خرانچی ہے مال کی زکوٰۃ دینے والا جب مرا اور اوسکا مال اوسکے وارثون کے ہاتھ آیا تو وے وارثان اوس مال کی زکوٰۃ دین یا نہ دین اوسکے واسطے فرشتے قیامت تک نیکیان لکھتے رہینگے مال کی زکوٰۃ نہین دینیوالا جب مرا اور اوسکا مال اوسکے وارثون کے ہاتھ آیا تو وے وارثان اوس مال کی زکوٰۃ دین یا نہ دین اوسکے واسطے فرشتے قیامت تک گناہان لکھتے رہینگے جو شخص خوشی سے مال کی زکوٰۃ دیا سو قیامت مین وہ زکوٰۃ اوسکی گردن پر نور ہوگی اور اوسکی روشنی سے پلصراط پر گذر کر جنت مین داخل ہوگا جو شخص زکوٰۃ نہین دیتا ہے اوسکا مال قیامت مین آتش کے طوق ہو کر اوسکی گردنمین پڑیگا اگر وہ طوق دنیا مین گرے تو تمام دنیا جلکر راکھ ہو جاوے گی پہاڑان ٹکڑے ٹکڑے ہو جاوینگے جھاڑان جلجاوینگے دریا کا پانی خشک ہو جاویگا نعوذ باللہ من خالقۃ الرحمن و نسئلہ العفو والغفرات

## فصل سخاوت کے ثواب کے بیان مین

زکوٰۃ کے سوائے خدا کی راہ مین کچھ دینے کو سخاوت اور صدقہ کہتے ہین صدقہ خطا اور گناہ کو مٹا دیتا ہے اور پروردگار کے غضب کو ٹھنڈا کر دیتا ہے جیسا پانی آگ کو بجھا دیتا ہے کیونکہ صدقہ سے دوسرونکو نفع پہونچتا ہے خلق اللہ اپنے پروردگار کے عیال ہین جسکے عیال کے ساتھ احسان کرے تو وہ صاحب عیال اوس احسان کرنے والے پر البتہ خوش ہوگا۔ ویسا حق تعالیٰ بھی اپنے خلق پر احسان کرنے والونسے خوش ہوتا ہے اونکے گناہان تمام بخشدیتا ہے جب آدمی سخاوت اختیار کرتا ہے تو اوسکا دل روشن اور اوسکے اعمال نیک اور

پاک ہوتے ہین حدیث ایک شخص پوچھا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم اجر وثواب
کس وقت کے دینے کا زیادہ ہی فرمائی جس حال مین تو تندرست ہی مال کا حرص کرنیوالا ہی تونگری کی خواہش
کرتا ہی فقیری اور افلاس سے ڈرتا ہی ویسے وقت صدقہ دینے مین سستی مت کر یہانتک کہ جان حلق
مین آیا تو بھی یہی کہے کہ فلانیکو اتنا دو اور فلانیکو اسقدر حدیث جو شخص پاک مال سے صدقہ دیتا
ہی کیونکہ حقتعالی تو پاک مال کے سوائی نہین قبولتا ہی اوسکو اپنے سیدھے ہاتھ مین لیتا ہی اگرچہ وہ ایک
کھجور ہووی یہ وہ کھجور رحمان کی ہاتھ پرورش پاتا ہی ایسا کہ پہاڑ سی بھی بہت بڑا ہوجاتا ہی جیسا
کوئی شخص اونٹ کی بچہ کو پالتا ہی حکایت حضرت سلیمان بن داؤد علیہما السّلام کی زمانہ مین ایک
شخص کے گھر ایک جھاڑ تھا ایک پرندہ وزشانت نام اوس جھاڑ کی پناہ لیکر گھر باندھا اوسکی مادہ نے انڈے
دینا شروع کیا گھر والا جورو کے کہنے سے اوس درخت پر چڑھکر انڈے نکالا پرندہ حضرت سلیمان علیہ السّلام
کی پاس فریاد کیا حضرت اوس شخص کو بہت تاکید کئی پھر جورو فریب دینے لگی وہ کہا حضرت سی شرط کیا ہون
اب نہین نکالونگا جورو کہی حضرت سلطنت کی کام مین ہین جانور کی فریاد بار بار کہان سنتی ہین آخر وہ
عورت کے فریب سے پھر انڈے نکالا وزشانت حضرت سے فریاد کیا حضرت غضب مین آکر مغرب
مشرق کی دو شیطانونکو بلائی اور اوس جھاڑ پر تعین کر کی حکم کئے جب وہ اندہ اوٹھانے جھاڑ پر چڑھیگا تو
اوسکی پاؤن دونون چیر کر پھینکدو تیسرے بار پھر وہ شخص جورو کے فریب سے انڈے نکالنے اوس جھاڑ
پر پاؤن رکھا ایسے مین ایک فقیر بھوکا ہونکر کے سوال کیا جورو کو کہا فقیر کو کچھ دے وہ کہی
اب کچھ حاضر نہین تب وہ آپ اوتر کر گھر مین ڈھونڈھ ڈھانڈھکے ایک ٹکڑا روٹی کا فقیر کو دیکر پھر
جھاڑ پر چڑھا اور انڈے نکال لیا وزشانت پھر حضرت کی پاس فریاد کیا پیغمبر بہت ہی غضب مین آکر
اون دونون شیطانونکو بلاکر فرمائی تم کیون میری نافرمانی کئے شیطانان کہی ہم ہرگز نافرمانی
نہین کئی حکم بجالائی لیکن وہ جھاڑ پر چڑھتے وقت فقیر کا سوال ادا کرکے چڑھا ہم اوسکے پاؤن
پکڑنیکا قصد کئی تو پروردگار کے حضور سے دو فرشتے آکر ہم دونون کی گردن پکڑکے مغرب ومشرق
مین پھینکدئی اور وہ شخص اوس صدقہ کی سبب نجات پایا حکایت بنی اسرائیل مین ایک سال
قحط ہوا ایک فقیر ایک تونگر کے دروازے پر جاکے سوال کیا اوس تونگر کی لڑکی تنور سے ایک گرم گرم
روٹی لاکر دی تونگر باہر سے آتا تھا فقیر کو پوچھا تجھے روٹی کون دیا وہ کہا اوس گھر سے ایک

لڑکی بلادی وہ گھر مین جاکر روتی کیون دی کرکے اپنی بیٹی کا سیدھا ہاتھ کاٹ ڈالا خدا کی حکم
سے وہ تونگر تھوڑے دن مین مفلس فقیر ہوگیا اور بھیک مانگتا ہوا مرگیا اوسکی بیٹی بھی بھیک مانگتی
تھی ایک روز ایک تونگر کے دروازے سوال کی وہ تونگر اوسکی خوبصورتی اور جوانی دیکھکر نکاح
کیا اوس تونگر کی مان اوس لڑکی کو سنوار و سنگار کر فرزند کے ساتھ سفرے پر بٹھائی وہ لڑکی کھانے
کے واسطے ڈاوان ہاتھ لنبا کی مرد کہا سبحان اللہ فقیران بڑے بے ادب بے تمیز ہوتے ہین کرکے
سنا تھا سو آج تحقیق ہوا اے بے ادب سیدھے ہاتھ سے کھا وہ پھر ڈاوان ہاتھ نکالی اسیطرح تین
دفعہ بھی وہ سیدھا ہاتھ نکال کرکے کہتا تھا اور وہ لڑکی ڈاوان ہاتھ نکالتی تھی مگر شرم کے مارے کچھ
نہین سکتی تھی دل ہی مین روتی تھی اوسوقت غیب کا فرشتہ کہا اے لڑکی تو فقیر کو روٹی دی سو برکت
سے حق تعالی تیرا کٹا ہوا ہاتھ پھر بخشدیا ہے نکال اور اپنے مرد کے ساتھ سرخروئی سے سیدھے ہاتھ
سے کھانا کھا تب خوشی سے مرد کے ساتھ سیدھے ہاتھ سے کھانا کھائی حدیث مخفی سخاوت
کرنا تحقیق پروردگار کے غضب کو ٹھنڈا کردیتا ہے صلہ رحمی تحقیق عمر مین زیادتی کرتی ہے خدا کے
فرمودے کے موافق عمل کرنا زوراور بلا اور زبردست بدی کو دور کرتا ہے لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کہنا
ستر پر نو بلا کو دفع کرتا ہے جان تو تحقیق جود و سخاوت بڑا نیک عمل ہے خصوصاً صاحب اپنی پیاری چیز
جسکو دینے سے دل راضی نہین خدا کی راہ مین دیوے تو بہت بڑا مرتبہ پاویگا حدیث تم سخی
کے گناہ کا خیال مت کرو کیونکہ تحقیق اللہ تعالی سخی کا ہاتھ پکڑتا ہے جب وہ لغزش مین آتا ہے اور اوسکو
کشایش کرتا ہے جب وہ محتاج ہوتا ہے جود و سخاوت بڑی نیک خصلتان ہین اسکو کوئی نہین
پاتا مگر جسکو حقتعالی نیک توفیق دیتا ہے اور دنیا و آخرت کی دولت بخشتا ہے اسمین جو شخص کسب
حلال سے اور پیاری چیز سے سخاوت کرتا ہے اوسکا بڑا مرتبہ ہے حق تعالی فرماتا ہے لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ
حَتّٰی تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ ہرگز نیکی کو تم نہ پاؤگے اور خیر و نیکی سے تم جو چیز چاہتے ہو اوسکو
ہرگز نہ پہونچوگے بہشت کو نہ پاؤگے جبتک خدا کی راہ مین نہ خرچوگے اور صدقہ نہ دوگے
اوس چیز سے جسکو تم اپنی پیاری اور دوست جانتے ہو وہ پیاری چیز مال سے ہو جو
فقیرون کو سخاوت کرتے ہین یا چارہ و امداد ہو جو اوس سے درماندگون کی مدد کرتے ہین
یا بدن سے ہو جو اوسکی قوت طاعت و عبادت مین خرچتے ہین یا دل سے ہو جو اوسکو

محبت الہی کا وقف کر دیتے مین یا جان سے ہو جو اوسکو ما سوائے اللہ سے خالی کر دیتے مین
پوشیدہ سیدھے ہاتھ سے سخاوت کرنا مستحب ہے کیونکہ حق تعالی کے نزدیک پوشیدہ دینا بہت
ہی مقبول ہی مستطرف کی کتاب مین لکھا ہی کہ جو شخص اپنے مال سے تھوڑا خدا کی راہ مین دیا تھوڑا
اپنے واسطے رکھا وہ سخی ہی جو شخص بہت خدا کی راہ مین دیا تھوڑا اپنے واسطے رکھا وہی صاحب
جود ہی جو شخص تمام مال خدا کی راہ مین دیا اپنے واسطے کچھ بھی باقی نہ رکھا وہ صاحب ایثار ہی حکایت
مصر کا بادشاہ تین شخصو پر تقصیر ثابت کرکے تین چٹھیان لکھا ایک مین قتل کرنا دوسری مین ہاتھ
کاٹنا تیسری مین درے مارنا پس وہ چٹھیان اون تینون کو دیا جسکو قتل کی چٹھی آئی وہ کہا افسوس
میری مان زندہ تھی یا میرے بعد اوسکی خدمت کرنیوالا کوئی دوسرا ہوتا تو مجھے اس قتل سے ہرگز پروا نہ تھی
جسکو درے مارنے کی چٹھی پہونچی وہ سنکر کہا افسوس مت کر مجھے مان نہین ہی میری چٹھی تو نے تیری
چٹھی مجھے دے کرکے بدلا لیا اور جان دیا اور اوسکی جان بخشی کیا اسیکا نام ایثار ہی حکایت
قیس بن سعد بڑا سخی و کریم تھا لوگ اوسکو پوچھے تو اپنے سے بڑا سخی کسکو دیکھا کہا ایکدفعہ مین اپنے
رفیقون کے ساتھ سیر کرتا تھا جنگل مین مینہہ بہت برسنے لگا وہان ایک گھر تھا ہم اوسکا آسرا
لئے تھوڑے وقت کے بعد گھر والا آیا اوسکی جورو کہی مہمانان آئے ہین وہ اوسیوقت ایک اونٹ
ذبح کرکے کھانا تکلف سے پکا کر سفرہ بچھایا اور شام کو بھی ایک اونٹ ذبح کرکے ضیافت کیا ہم ذرہ
کم کھائے وہ کہا یہ خوب نہین پیٹ بھر کے کھاؤ ہم کہے دنکو کھائے سو ہضم نہین ہوا ہی کیونکر پیٹ بھر
کھائین وہ کہا مین ہر مہمان کو اسیطرح صبح کو ایک اونٹ شام کو ایک اونٹ ذبح کرکے ضیافت
کھلاتا ہون پھر بارش روز بروز زیادہ ہونے لگی ہم کتنے روز وہین رہے وہ اسیطرح ہر روز
دو اونٹ ذبح کرتا تھا جب آسمان کھلا ہم اوسکی جورو کے ہاتھ مین سو دینار دیکر عذرخواہی کرکے
چلدیئے تھوڑی دور گئے ہونگے کہ کسو کے پکارنے کی آواز آئی ہم پلٹکر دیکھے تو وہی مرد ہے
کمان چلہ چڑھایا ہوا کہتا ہی اے بخیلان اے لئیمان تم میزبانی کی قیمت دیکر جاتے ہو تمھارے
سو دینار لو نہین تو تم کو تیر سے مار ڈالونگا ہم ڈرکر اوس سے وہ سو دینار لے لئے غرض ایسا
کریم اور سخی مین دوسرا نہین دیکھا تمام نیکیونکا اصل کرم ہی تمام کرم کا اصل نفس کو حرام سے
پاک کرنا ہی علامہ عبدالرؤف المناوی اپنی ضوء الشموس کی کتاب مین لکھے مین کہ جب حقتعالی

ایمان کو پیدا کیا تو سخاوت کی اسپر نظر کیا اور کفر کو پیدا کیا تو اوسپر بخل کی نظر کیا سخاوت ایمان کی نشانی ہی اور بخیلی کفر کی علامت ہی حق تعالی سب مسلمان مومن کو سخاوت کی توفیق دیو آمین

یارب **نوان باب بیاج لینے اور دینے کی عذاب کے بیان مین** العالمین

حق تعالی فرمایا ہی یا ایہا الذین امنوا لا تاکلوا الربوا اور فرماتا ہی فان لم تفعلوا فاذنوا بحرب من اللہ ورسولہ پس اگر نہ کروگے یعنے بیاج کے بقیے کو نہ چھوڑوگے تو پھر خبردار کرو ایک دوسرے کو اور تیار ہو جاؤ خدا اور اوسکے رسول سے جنگ کرنے پر یعنے اگر سود کو نہ چھوڑوگے تو ہوشیار ہو اور جانو کہ تم خداوند کریم کے جنگ کے لائق ہین خدا کا جنگ دوزخ کی آتش ہی اور اوسکے رسول کے جنگ کے لائق ہین رسول کا جنگ شمشیر ہی جسکو خدا اور رسول سے جنگ ہوا اوسپر افسوس ہی افسوس ہی اور اوسکو دوزخ ہی اوسکو دوزخ ہی اے سود خوارو تمھاری عاقبت خراب ہوئی دنیا مین بھی تمھارا مال وفا نہین کیا آخر نقصان ہوگیا اور آخرت مین بھی کچھ وفا نہ کریگا بلکہ دشمن ہو جائیگا تم دین و دنیا مین مفت بدنام و رسوا ہوگئے اپنے گھران دوزخ مین بنا لئے اب بھی توبہ کرو خدا اور رسول کے جنگ سے باز آؤ صلح کرو تا تمھاری نجات ہو **حدیث** پیغمبر صلے اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم فرماتے ہین معراج کی رات مین اپنے سر پر ایک سخت آواز بجلی کے مانند سنا دیکھا تو لوگ چلاتے ہین اور اونکے شکم گھوڑونکے سے ہوگئے ہین اون مین سانپ بچھو بھرے نظر آتے ہین مین پوچھا اے جبرئیل علیہ السلام یہ کون لوگ ہین کہے بیاج کھانیوالے ہین **حدیث** قیامت مین سود خواران حق سبحانہ تعالی کے دیدار سے محروم رہینگے افسوس کرتے ہاتھ ملتے رہینگے زبانیہ اونکو دوزخ مین پھینکتے جاوینگے جیسا دیوانہ ہر چیز کو پھینکدیتا ہی **حدیث** جو شخص ایک درم بھی سود کی کھائیگا پس تحقیق اسلام مین اپنی مان سے زنا کیا **حدیث** بیاج لینے والا بیاج دینے والا اوسکا شاہد اوسکا لکھنے والا ہاتھ مین گن دینے والا عورت اوسکو سکھانیوالی حلالہ کر دینے والا حلالہ قبول کرنیوالا زکوۃ نہین دینے والا ان گروہ پر حق تعالی لعنت کرتا ہے **حدیث** آخری زمانے مین پانچ خصلت ظاہر ہونگے سود کھانا زنا کرنا خرید و فروخت مین جھوٹی قسمان کھانا ناپ کم کرنا ترازو کم تولنا جب یہ ظاہر ہونگے تو مرضان اور علتان اور قیامت

کے لوگو نمین پیدا ہونگے حق تعالی تمہارے سے اون لوگونکو آزما دیگا یعنے جنگ و جدال و فساد و فتنہ آپس مین کرنے لگینگے مترجم کہتا ہی یہ علامتان اس زمانے مین موجود ہین حق تعالی نے فرمایا ہی تمام لوگ قیامت مین اپنے حساب کے فیصلے کے واسطے خدا تعالی کے حضور کھڑے رہینگے مگر سود خوار تمام حساب کتاب تمام ہوئے تک دیوانہ اور بھوت کے مانند کھڑا رہیگا **حدیث** جو شخص جتنا سود کھایا ہی اوتنا حق تعالی اوسکے قلب کو آتش سے بھریگا اور سود خوار ہمیشہ حق تعالی کے غضب مین رہیگا اور سود کا مال رہے تک اوسپر خدا تعالی کی لعنت نازل ہوتی رہے گی **حدیث** سونے کو سونا وزن کو وزن ہی اور روپے کو روپا وزن کو وزن ہے زیادہ دینے یا لینے والا اس زیادہ دیئے یا لئے ہوئے سونے روپے سے دوزخ مین داغ دیئے جاوینگے اور تحقیق سود نیکیون کو ناچیز کر دیتا ہی اور عبادت کو باطل کر دیتا ہے اور گناہون کو بڑھاتا ہی پس جو شخص روزہ رکھا اور سود کے مال سے افطار کیا اوسکا روزہ ہرگز مقبول نہوگا اور جسکے شکم مین سود کے مال کا کھانا ہی وہ نماز کیا تو ہرگز قبول نہوگی اور جو شخص بیاج کا مال خدا تعالی کی راہ مین صدقہ دیا وہ صدقہ ہرگز مقبول نہین سود خور سے پر ایکساعت نہین گذرتی ہی جو حق تعالی اوسپر لعنت نہ کرتا ہو یعنے وہ ہمیشہ لعنت خدا مین گرفتار ہی قیامت مین حق تعالی سود خور سے جنگ کریگا اور رحمت کی نظر سے اوسکو نہ دیکھیگا اور اوس سے کلام نہ کریگا اور اوسکو دردناک عذاب ہوگا چاہیئے توبہ کرے جب توبہ کریگا حق تعالی اوسکی توبہ کو قبول کریگا اور اوسکے گناہان عفو کریگا کیونکہ تحقیق توبہ اگلے گناہون کو مٹا دیتا ہی **حدیث** بیاج کھانے والا بت پرست کے مانند ہی جو بدن بیاج سے پالا جاتا ہی سو جنت مین داخل نہوگا جب تک اوسکو دوزخ کی آتش نہ کھاوے **حدیث** جہنم مین ایک وادی ہی اوسکی بو سے ہر روز سات دفعہ جہنم فریاد کرتا ہے اگر اوسمین پہاڑون کو ڈالین تو اوسکی حرارت اور گرمی سے جلکر راکھ ہو جاوینگے ویسی وادی مین نماز مین سستی کرنے والے اور ناپ کم کرنیوالے ترازو کم تولنے والے بیاج کھانے والون کو قید کرینگے افسوس ہی اوسپر جو جنت کو بیچا ایسی وادی کے عوض وہ جنت ایسی کہ اگر تمام آسمان و زمین کو اوسمین رکھین تو ایک دانہ یا دو دانے برابر نظر آوینگے **حدیث** [illegible] کم تولنے والا قیامت مین مونہہ کالا

جیب باہر نکلی ہوئی آنکھ کبود رنگ کی گردن مین آتش کا تنور اوسکے قلب پر پڑا ہوا آگ کے
دو پہاڑ اوسپر لادے گئے ہوئے آویگا حکم ہوگا اوس پہاڑ کو اس پہاڑ کی طرف تو لگر ڈال دین
ان دونون کے بیچ پچاس ہزار برس عذاب پاتا رہیگا احمد التمار سے روایت ہے ماپ مین نقصان
کرنے والونکا منہ قیامت مین بہت کالا ہوگا حدیث تم ڈروان پانچ چیز سے جو پانچ چیز
کے سبب وارد ہوتی ہین پہلے ماپ کم کرنے سے اناج کی گرانی اور میوے کی کمی ہوتی ہے قحط پڑیگا
جھاڑ و پیڑ بار کم آویگا دوسرے شرط توڑ دینے سے حق تعالی دشمنون کو غالب کر دیتا ہے جو وعدہ
وفا نہ کریگا وہ دشمن سے مغلوب رہے گا تیسرے زکوۃ نہین دینے سے خدا تعالی بارش بند
کر دیتا ہے بلکہ چارپای جانوران نہون تو ایک قطرہ بھی نہ برسے گا چوتھی خدا سے حیا نہ کر کے
بدکامان کرنیسے حق تعالی عیب کرنے والے نیزہ مارنے والون کا عذاب کر دیتا ہے علانیہ گناہ کرنا
عیب چین و بھالے مارنے والونکے ساتھ گرفتار ہوتا ہے پانچوین قرآن کے احکام کا خلاف
کرنیسے جور و ظلم کی بلا نازل ہوتی ہے احکام الہی اور امر و نواہی پر عمل نہ کرنا ظالمون کے ظلم
وستم مین گرفتار ہونے اور آپسمین لڑ مرنے کی علامت ہے حدیث پلصراط پر تحقیق آتش کے
انبوران مین جو اپنی گردن پر حرام کا ایک درم بھی رکھیگا وے انبوران اوسکے دونون پاؤن
کو پکڑ کے کھینچینگے تب پلصراط پر گذر نہین سکے گا جبتک درم کے مالک کو اوسکی نیکیون سے عوض
نہ دیا جائیگا اگر اسکی نیکیونسے اوسکا عوض نہ ہو سکے گا تو درم والے کے گناہان اوسکو دیکر دوزخ
مین داخل کرینگے ای میرے بھائیان تمھاری نیکیان عوض نہین دئیے گئے تک حق داروںکا حق
ادا کرو اور اونکے گناہان تم پر لادے جا کر تم دوزخ کے حوالے نہین ہوئے تک اونسے معاف کروالو
نَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ غَضَبِہٖ وَعَذَابٍ اَلِیْمٍ حدیث جو شخص کوئی چیز بھی چراوے قیامت کو
دن گردن مین آگ کا طوق پہنا ہوا آویگا جو شخص کوئی چیز بھی حرام کی کھاوے اوسکے شکم
مین آتش سلگائی جاویگی اور اوسکو ایک آواز ہوگی اوس آواز سے تمام خلق اللہ لرزیگی خدا تعالی
کے احکام تمام بندگون مین جاری ہو چکنے تک وہ شخص قید مین رہیگا ماپ کم کرنا ترازو کم تولنا
ایک جنس مین کم و زاید لینا دینا مگر گروی لیکر اوسمین رہنا سوداگری مین برس کو سوا یا کرکے
مقرر کرنا اور اس طرح کے معاملہ سے سود و ربوا مین داخل ہین شرع شریف مین ایک جنس کے

[illegible] گھر مین [illegible] کا اشتہا نہین جیسا بارہ بالکا سونا ایک تولہ دیکر آٹھ
آنے [illegible] تولینا ایسا ہی کوئی جنس ہو حرام ہی یعنے وہ آدھا تولہ زیادہ ہوا سو بیاج
ہے [illegible] مین بھی اگر سیر بھر گیہون اس شرط پر سوا سیر نرس گیہون لیوے تو وہ پاو سیر جو زیادہ لئے سو
بیاج ہے اولوگو بیاج کا احوال تو سب سُنے ہوا ب توبہ کرو سود مت دو سود مت لو سود خوریکا سنگ
مت کرو سود خوریکی دوستی سے باز آؤ اوسکے گھر مت جاؤ اوسکو اپنے گھر مت آنے دو اس ہی بات
مت کرو اسکے گھر کا کھانا پینا نجس مردار سمجھو بلکہ اسکے سایہ مین مت بیٹھو اوسکی شومیت سے پرہیز
کرو اسیطرح بد صحبتون سے بھی دور رہو نوح علیہ السلام کا بیٹا بد صحبت کی سبب پیغمبری کا گھرانے کو کھو دیا

# دسوان باب شراب خوار کے عذاب کے بیان مین

حق تعالی فرمایا ہی اِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَیْسِرُ وَالْاَنْصَابُ وَالْاَزْلَامُ رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّیْطَانِ فَاجْتَنِبُوْهُ
لَعَلَّکُمْ تُفْلِحُوْنَ ۰ اِنَّمَا یُرِیْدُ الشَّیْطَانُ اَنْ یُّوْقِعَ بَیْنَکُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَآءَ فِی الْخَمْرِ وَالْمَیْسِرِ وَیَصُدَّکُمْ
عَنْ ذِکْرِ اللّٰهِ وَعَنِ الصَّلٰوةِ فَهَلْ اَنْتُمْ مُّنْتَهُوْنَ تحقیق شراب اور قمار یعنے جوا اور بتان اور تیران
جو فال کے واسطے بانٹتے ہین نجس ہی شیطان کے وسواس سے ہی پس تم اس سے پرہیز کرو تا ہو نگے
تم چھٹکارا پانیوالے نہین ارادہ کرتا ہے شیطان مگر یہ کہ تمھارے درمیان ڈالے دشمنی اور بغض
کو شراب پینے اور جوا کھیلنے مین اور تمکو پھیر رکھے خدا کی یاد سے اور نماز سے پس آیا ہین تم باز
رہنے والے یعنے اُس سی باز رہو جو چیز کیف والی ہی اور نجس ہی خدا کی یاد سے کیون باز رہتے ہو
جس چیز مین کیف ہی وہ شراب مین داخل ہی حدیث جو چیز نشا اور کیف لاوے وہ تھوڑی
ہو یا بہت ہو حرام ہی حدیث شراب پر شراب پینے والے پر اوسکے بیچنے والے پر اوسکے
خریدنے والے پر حق تعالی لعنت کرتا ہی حدیث جنت کی خوشبو پانسو برس کی راہ سے
سونگھی جاتی ہی ویسی بو تین گروہ نہین سونگتے ہین شراب پینے والا مان باپ کو رنج دینے والا
زنا کرنے والا اگر بے توبہ مرے حدیث شراب خوار مردار سے بھی زیادہ بدبو ہوکر قبر سے نکلیگا
اوسکی گردن مین کوزہ لٹکا ہوا ہاتھ مین پیالہ پکڑا ہوا اوسکے پوست اور گوشت مین سانپان
بچھوان بھرے ہوئے پاؤن مین آگ کی دو نعلین پہنا ہوا اُن دونون نعل کی سوزش سے

اوسکا دماغ جوش کرتا رہیگا اوسکی قبر اوسکی گرمی دوزخ مین گرم تھی ہوگی دیگ کرکی کی سی بہول
اور وہ دوزخ مین فرعون ہامان کے نزدیک رہے گا **حدیث** شراب خوار کو جو شخص ایک لقمہ
کھانا کھلا دیگا اوسکے جسد پر حق تعالی سانپان بچھوان کو سونپے گا وے سانپان بچھوان قیامت
تک اوسے کاٹتے رہین گے شرابخوار کی ایک حاجت جو کوئی برلا دیگا پس تحقیق وہ اسلام کے
گرانے پر مدد کیا شراب خوار کو جو شخص ایک درم قرض دیگا پس تحقیق وہ مومن کے قتل پر مدد کیا
شراب خوار کو جو شخص اپنے پاس بٹھلا دیگا قیامت مین حق تعالی اوسکو اندھا اوٹھاویگا اور اوسکو دین
و ایمان پر حجت نرہے گا جو شخص شراب پیویگا اوسکے ساتھ بیٹا بیٹی کی لیوا دیوی مت کرو اگر شراب
خوار بیمار کا بلا ہوویے تو اوسکی بیمار پرسی مت کرو پس قسم ہے اوسکی جسکے ہاتھ مین میری ذات ہے توریت
انجیل زبور فرقان مین لکھا ہے سو یہی ہے کہ کوئی شراب نہ پیویگا مگر وہ جو کافر ہوا ہے اور دلیل ہے جو حق تعالے
پیغمبرون پر نازل کیا ہے وَمَنِ اسْتَحَلَّ الْخَمْرَ فَاِنَّهٗ بَرِيْءٌ مِّنِّيْ وَاَنَا بَرِيْءٌ مِّنْهُ یعنے جو شخص شراب
کو حلال جانے پس تحقیق وہ بیزار ہے مجھہ سے اور مین بیزار ہون اوس سے اور حق تعالی اپنے عزت و
جلال کی قسم کھا کے فرماتا ہے کہ دنیا مین جو شخص شراب پیویگا ہر آئینہ مین قیامت مین اوسکو ایسا
پیاسا رکھونگا کہ اوسکا دل سوز و طپش سے جلیگا اور اوسکی جیب نکلکر اوسکی چھاتی پر پڑے گی جو
شخص دنیا مین میرے واسطے شراب چھوڑیگا عرش کے نیچے حظیرۃ القدس کے مقام مین اوسکو مین جنت
کی شراب پلاؤنگا **حدیث** بندہ جب شراب پیتا ہے اوسکا دل کالا ہوتا ہے جب دوسری دفعہ پیتا
ہے ملک الموت اوس سے بیزار ہوتے ہین جب تیسری دفعہ پیتا ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ و
اصحابہ وسلم اوس سے بیزار ہوتے ہین جب چوتھی دفعہ پیتا ہے اوسکی نگہبان فرشتے بیزار ہوتے ہین جب پانچوین
دفعہ پیتا ہے جبرئیل علیہ السلام اوس سے بیزار ہوتے ہین جب چھٹی دفعہ پیتا ہے اسرافیل علیہ السلام بیزار
ہوتے ہین جب ساتوین دفعہ پیتا ہے میکائیل علیہ السلام اوس سے بیزار ہوتے ہین جب آٹھوین دفعہ
پیتا ہے تمام آسمان اوس سے بیزار ہوتے ہین جب نوین دفعہ پیتا ہے آسمان کے رہنے والے بیزار
ہوتے ہین جب دسوین دفعہ پیتا ہے جنت کے دروازے اوسپر موندے جاتے ہین جب گیارھوین دفعہ پیتا
ہے دوزخ کے دروازے اوسکے واسطے کھل جاتے ہین جب بارھوین دفعہ پیتا ہے تو عرش کے اوٹھانے والے
فرشتے اوس سے بیزار ہوتے ہین جب تیرھوین دفعہ پیتا ہے حق سبحانہ تعالی اوس سے بیزار ہوتا ہے جس سے خدا و رسول

جیسا ایک عرش وکرسی وغیرہ بیزار ہوتے ہیں تحقیق وہ جہنم مین عذاب پانے والونکے ساتھ ہلاک ہوگا حدیث جسکے شکم مین شراب جاوے اوسکی سات روزکی نماز قبول نہ ہوگی اگر شراب اوسکی عقل کو کم کرے تو حق تعالی چالیس روزکی نیکیاں اوسکی قبول نہیں کرتا ہے اگر اوس چالیس روز کے اندر مر جائیگا تو کافر ہوکر مریگا جب توبہ کرے تو البتہ مقبول ہوگا اگر توبہ کرکے پھر شراب پیئےگا تو حق تعالی اوسکو طینۃ الخبال پلاویگا اصحاب نے پوچھے یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وصحابہ وسلم طینۃ الخبال کیا چیز ہے فرمائے وہ دوزخیونکا پیپ لہو ہے عبد اللہ ابن مسعود رضی اللہ تعالی عنہ کہتے ہین جب شرابی کو دفن کرتے ہین تو پھر اوسکو قبر کھود کر دیکھو اوسکا منہہ قبلہ کی طرف سے پھرا ہوا نہو تو مجھے قتل کرو کیونکہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم فرمائے ہین جب بندہ چار دفعہ شراب پیتا ہے حق تعالی اوسپر غضب مین آکر اوسکا نام سجین دوزخ مین لکھتا ہے اور اوسکی نماز روزہ صدقہ خیر خیرات وغیرہ قبول نہین ہوتا ہے مگر جب توبہ کرے اگر توبہ نہ کریگا تو اوسکی جگہہ دوزخ مین ہے حدیث قیامت مین زانیونکو شرابخوارونکو دوزخ کی طرف فرشتے کھینچ لیجاوینگے جب نزدیک پہونچینگے تو دوزخکے دروازے کھل جاوینگے زبانیہ فرشتے اونکے استقبال کرکے دوزخکے دروازے مین دنیاکے روزونکے حساب برابر اونکے منہہ پر لوہے کے گرز دنسے مارینگے پس شرابی دوزخکی گہرائی مین پھینکا جاویگا اور چالیس برس تک اوس گہرائی مین اُترتا جائیگا ورک اسفل تک ابھی نہ پہونچیگا کہ ایسے مین آتش کی جیسی سزا اوسکو پہلے طبقہ کے سر پر پہونچاوینگے پھر زبانیہ کے مارنیکے سبب قعر دوزخ مین گر پڑیگا پھر جیسی اوسکو اوپر لاوینگے اوسکا پوست دکھ جاویگا پھر خدا تعالی کے حکم سے عذاب کا مزہ چکھنے کیلئے پوست بھر آویگا شرابیان پیاس پیاس کرکے پکارینگے زبانیہ جحیم کے گرم پانی کی پیالے لیکر نزدیک پہونچینگے پیالونمین پانی جوش کرتا رہیگا جب شرابیان خوشی خوشی ان پیالونکو دیکھینگے گرمی سے اونکی آنکھ اور منہہ کا گوشت جدا ہوکر گر پڑیگا جب بانیا اوسکو پلاوینگے اونکے دانتان اور داڑھان سب گر پڑینگے جب وہ پانی پیٹ مین جاویگا انتڑیان نکلکر پاخانہ کی راہ سے گر پڑینگی پھر خداوند کریم کے حکم سے دانت منہہ کا گوشت انتڑیان اپنی اپنی جاپر قایم ہو جائینگے پھر زبانیہ مارینگے اسیطرح عذاب ہوتا رہیگا شرابی کی یہ خرابی ہے نعوذ باللہ تعالی منہا حدیث شرابی کے گلے سے کوزہ کاندھے سے طنبورہ لٹکا ہوا قیامت مین آویگا اوسے فرشتہ آتش کی سولی پر چڑھا کر پکاریگا کہ یہ فلانے کا بیٹا

نکلتا ہوا اور اوسکے منہہ کی بدبو سے موقف کے لوگ بیزار ہوکر فریاد کرینگے اور لعنت کرینگے پس زبانیہ اسکو سولی سے اتار کر دوزخ مین پھینکینگے وہ دوزخ مین ہزار برس بیچ گا ہوں واعطشاہ یعنے پیاس پیاس کرکے پکاریگا حق تعالی اوسکے پینے کے واسطے بدبو کا عرق بھیجیگا شرابی شور مچا دیگا اے پروردگار اس عرق کو مجھسے دور کر حق تعالی دور نکریگا ایسے مین ایک آتش آکر اوسکو جلا کر راکھہ کریگی پھر حق تعالی اوسکو نیا پیدا کریگا ہاتھہ مین طوق پاؤنمین بیڑی پہنا ہوا اوندھے منہہ کھینچا جاتا ہوا اوٹھیگا پھر واعطشاہ کرکے پکاریگا تو جحیم کا گرم پانی پلا دینگے پھر بھوک بھوک پکاریگا تو تین دھاری سیند کا طعام کھلا دینگے پیٹ مین جوش کریگا اور مالک فرشتہ اوسوقت آتش کے نعل اسکو پہنا دیگا اوس سے دماغ جوش کرکے پگھل کر کانکی راہ سے نکل پڑیگا اور اوسکے منہہ سے آگ کی جیبی نکلیگی شکم کی آلائش تمام دونون قدم کے نیچے گر پڑیگی پس آتش کے تابوت مین اوسکو قید کرینگے اوسمین ہزار برس عذاب پاویگا اور پکاریگا یارب اہ آتش مجھے کھا گئی پروردگار جواب نہ دیگا افسوس ہی ہزار افسوس کہ فریاد و پکارے اور فریاد رس جواب نہ دے رحم نکرے پھر واعطشاہ پکاریگا مالک پیالہ لاویگا جب اوسکو ہاتھہ مین لیویگا ہاتھہ گل کر گر پڑینگی جب پانی کو دیکھیگا آنکھہ اور گال نکل پڑینگے ہزار برس کے بعد اس تابوت سے نکالکر آگ کی بندیخانہ مین قید کرینگے اوسمین ہزار برس عذاب پاویگا اوس قیدخانہ مین اونٹ کے مانند سانپان بچھوان بھرے ہین پس آتش کا ٹوپ سر پر آتش کی نعلین پاؤنمین پہنا دینگے ہزار برس کے بعد اوس بندیخانہ سے نکالکر جہنم کی وادی مین ڈالینگے وہ وادی حرارت اور گرمی سے بھرا ہے اوسکی گہرائی کو انت نہین اوسمین تمام طوق و زنجیر سانپان بچھوان بھرے ہین ایسی وادی مین ہزار برس عذاب پاویگا پھر وامحمداہ کرکے پکاریگا تب پیغمبر صلے اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم فرماوینگے اے پروردگار وہ آدمی میری شفاعت سے باہر ہوا ہی مگر تو اپنے کرم سے مغفرت کیا تو چہٹکارا ہی شعر تبا لنعمة المطیع ولا تکن مستغرقا فی لذت العصیان شرابی کے عذاب کے بیان مین حدیثان بہت سی وارد ہین تمام لکھنے سے کتاب بڑی ہوجاویگی اسواسطے ایک حکایت پر موقوف کرتا ہون حکایت شیخ عبد العزیز دورینی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہین کہ مین ایک رات مسجد کو جاتا تھا کتنی عورتان راہ مین روتی ہوئی کھڑی تہین مین پوچھا تم کیون روتی ہین بولیں ایک شخص جانکندنی مین ہی کلمہ شہادت بہت تلقین کئے وہ زبان نہین کہولتا

بعد تم تلقین کرد تو شاید کہیگا اور تم کو ثواب ہوگا مین وہان جاکر کتنے بار تلقین کیا بعدہ وہ آنکھ کھولکر لا الٰہ
الا اللّٰہ محمد سے سنے ہی کہا مین اسلام سے بیزار ہون اور ایک چیخ مار اسی وسی چیخ مین اوسکی روح
نکل گئی مین اوسکی عورتونکو اس احوال سے خبر دیا اور لوگونکو کہا اوسکے جنازیکی نماز مت پڑھو مسلمانون
کے قبرستان مین مت دفن کرو کیونکہ وہ کافر ہوکر مواہی پھر مین اوسکے لوگونسے پوچھا کہ یہ شخص کیا عمل
کیا تھا سب کہے اسکے تمام کام نیک تھے لیکن شراب پیتا تھا مین کہا اسی سبب سے اسکا ایمان گیا نعوذ
باللّٰہ تعالیٰ من ذٰلک ای شراب خواران شراب پینے کا احوال اور عذاب سُنتے ہو اب توبہ کرو پھر کبھی
شراب کا نام مت لو اگر کافر ہوکر مرنا ہی تو تمھارا اختیار ہی اے دوستو اب شرابی کا سنگ مت کرو اوسکی
دوستی کو آخرت کی خرابی سمجھو اوسکے ساتھ مت مل بیٹھو بات مت کرو کسی چیز کی مدد کمک مت کرو حدیث
شریف کے موافق عمل کرو **فایدہ** سیندی ناریلی تاڑی معجون افیون بھنگ گانجا اور جو کیف والی
چیزین سب شراب کی برابر ہین ان چیزونسے کوئی ہو اوسکو حلال جاننا کفر ہی نعوذ باللّٰہ تعالیٰ منہا

اَللّٰھُمَّ احفظِ المُتَرجِمَ مِنْ ھٰذِہٖ الْاَشْیَاءِ الْمَذْمُوْمَۃِ

## گیارھوان باب رونے پیلانیکے عذاب مین اسمین ایک فصل ہے

## بلا و مصیبت پر صبر اور شکر کرنیکے ثواب و فضیلت مین

**حدیث** قیامت مین ایکنے گناہ کے واسطے دوسرے کو عذاب نہ کہینچیگے مگر میت کو زندونکے
رونے پیلانیکے سبب یہ زندے لوگ کی عجب دوستی ہی جو ناحق آپ روکر خود بھی مواخذہ مین پڑتے
ہین میتونکو بھی عذاب مین گرفتار کرتے ہین یہ خصلت عورتونمین بہت ہی حق تعالیٰ قرآن شریف مین فرماتا
ہی اِنَّا نَحْنُ نُحْیِیْ وَنُمِیْتُ وَنَحْنُ الْوَارِثُوْنَ تحقیق ہم جسمونکو پیدا کرکے اور اُن مین حیات بخش کر جلاتے
ہین اور جیتے جسمونسی حیات چھین کر مارتے ہین اور خلق فنا ہوئے بعد ہم وارث ہین بکرونکے ذبح
کرنیسے قصاب پر ناخوش ہونا بدزیب ہی اسیطرح حق تعالیٰ اپنے بندون سے اپنی امانت حیات
لیتے وقت دوسرونکی ناخوشی کسواسطے ہی مالک اپنی ملک مین جو چاہا سو کریگا ناخوش ہونیکی کسکی مقدور
**حدیث** نوحہ کرنے والی عورت پراگندہ پریشان گرد آلودہ خارش کا پیراہن پہنی ہوئی لعنت کی
چادر اوڑھی ہوئی بدبو کی ازار پہنی ہوئی ہاتھان سر پر رکھی ہوئی واویلا مچاتی ہوئی افسوس کرتی

ہوتی اپنی قبر سے اوٹھیگی اوسکو کھینچ لیجانیوالا فرشتہ کہیگا آمین میتے تجھے ایسا ہی ہونا بعد وفن قبر
مین وسکو دلیگا پلاکر مرنے اور میرا دسیلا اور میرا پلنے والا گیا اور ایسی باتان بولکر مرنے چلانیکو
نوحہ کہتے ہین حدیث حق تعالی لعنت بھیجتا ہے نوحہ کرنے والی عورت پر اور اوسکے نوحہ پر رضی
ہو کر سننے والے پر اور جھوٹھ بولنے والے پر اور زبان درازی و کلام سے ایذا و رنج دینے والے
پر اور قضیہ جھگڑا بلند آواز کرنے والی پر حدیث حسن بصری سے ایک شخص پوچھا پیغمبر صلے اللہ
علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کے زمانہ مین مہاجرین اصحاب کی عورتان یہ فعل کرتی تھین یا نہین حسن بصری
کہے خدائی عزوجل کی قسم ہے کہ نہین کرتی تھین ایک عورت کا باپ بھائی بیٹا فی سبیل اللہ تینون
مارے گئے وہ عورت روتی ہوئی پیغمبر صلے اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کے نزدیک آئی پیغمبر صلے اللہ
علیہ وآلہ واصحابہ وسلم پوچھے تو کیون روتی ہی کہی میرے مرد انکو کھوئی ہون حضرت صلے اللہ علیہ و
آلہ واصحابہ وسلم فرمائے کہ صبر کر کہ تیرے لئے جنت ہے وہ عورت جب حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ و
سلم سے یہ بات سنی پھر عمر بھر مین کبھی نہین روئی اس زمانہ کی عورتان منہ نوچتی گریبان پھاڑتی بال
تونچتی شیطان کا گانا گاتی ہین حدیث حق تعالی کے نزدیک دو آواز بد ہین مصیبت پڑنے
اور خوشی مین گانیکا حق تعالی فرماتا ہی وَالَّذِیْنَ فِیْۤ اَمْوَالِهِمْ حَقٌّ مَّعْلُوْمٌ لِّلسَّآئِلِ وَالْمَحْرُوْمِ اونکے مالو نمین
حق مقرر ہی سایل اور محتاج کے واسطے حق تعالی جب توانگرونکے مال مین محتاجونکو حصہ مقرر کرکے فرمایا ہو
اور یہ توانگران اسکے بدلے وہ مال خوشی مین گانیوالونکو اور مصیبت مین چلانیوالونکو دین تو کیا بھلائی
پاوینگے جب آدمی اپنے پر کسیکا قرض یا امانت یا کچھ مظلمہ رکھکر مرجاوے تو اوسکی روح بہت سختی
سے نکلتی ہی اور اپنے گناہونکے بدلے بڑے عذاب مین گرفتار ہوتا ہی جسوقت فرشتے اوسکے
گناہان اوسکو یاد دلاکر عذاب کرتے ہین تو شیطان سنکر قبر والیکو کہتا ہی اے شخص تیرے اس
گناہونکے عذاب سے گناہ عذاب ہی زیادہ کرتا ہون پس اوسکے لوگونکی طرف آکر کہتا ہی اے
لوگو تم اپنی میت کو کیونکر چھپنکنے سرکا چھینکد تیسے ہوا ور اوسکو دشمنونکے مانند بھول جاکر بے فکر
بیٹھے ہو شاید اسکے مرنے کو آسان سمجھے ہوا و ٹھو فلانی بلانے والی عورت کو بلا و ماتم کا سرانجام
مہیا کرو شیطان کی مصلحت کے موافق سبکے سب ماتم اور نوحے کا غل مچاتی ہین تو میت پر بے
گناہ عذاب شروع ہوتا ہی حق تعالی میت پر غضب مین آتا ہی اور اوسکی قبر کی طرف دوزخکے

دیکھے بگھلاتے ہین اور کالے کتے اسکو نوچتے ہین زبانیہ فرشتے اوسکا سر کوٹتے ہین اور مارتے
ہین تب میت کہتا ہی خدایا بے گناہ عذاب کہان سے مجہپر تازہ پہونچا تو زبانیہ فرشتے کہتے
ہین یہ تیرے لوگون کی طرف سے تجکو دیہ ہی اوس وقت میت کہتا ہی اَللّٰھُمَّ عَذِّبْھُمْ کَمَا عَذَّبُوْنِیْ
ای اللہ عذاب کر اونکو جیسا دے عذاب دیئے مجھے فرشتے کہتے ہین تیرے لوگون سے ہر ایک کو
یہ عذاب ہو پس میت کہیگا ماتم کئے نوحہ مچائے جو کچھہ کئے سو دے لوگ کئے میرا کیا گناہ حق تعالی
فرماویگا تو اپنے لوگ کو کیون نہین تاکید کیا کہ میرے بعد اللہ سے جنگ مت کریو اور علم وادب کیون
نہین سکھلایا پس جو کوئی اپنے لوگ کو علم وادب نہ سکھلاویگا اسی طرح عذاب ہوگا حدیث نوحہ
کرنیوالی عورت اپنے مرنے سے ایک برس پہلے توبہ نہ کرے تو اوسکی توبہ قبول نہین کیونکہ یہہ
بہت بڑا گناہ ہی اگر وہ عورت ویساہی بے توبہ مر جاوے تو حشر مین قطران کا کپڑا اور آتش کی
ازار پہنی ہوئی اوٹھے کی حدیث کوئی دوسرون کے گناہ سے عذاب نہین پاتا مگر وہ میت
جسکے لوگ اوسکے مرنیسے نوحہ اور ماتم کرتے ہین گریبان پھاڑتے ہین اور کہتے ہین کہ اب ہمارا
پالنے والا کون ہی ہماری دولت گئی تب میت کو قبر مین بٹھلا کر زبانیہ فرشتے ان باتونکے
بدلے مارتے ہین اور پوچھتے ہین جیسا تیرے لوگ بولتے ہین ویسا تو اونکا پالنے والا اور مددگار
تھا میت کہتا ہی مین بندہ ضعیف تھا اللہ مجھے اور اونکو پالنے والا ہی سُبْحَانَکَ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ
حق تعالی فرماتا ہی تو اونکو اس فعل سے کیون نہین دور رکھا حدیث نوحہ کرنیوالی عورت جنت
اور دوزخ کے درمیان قطران کا کپڑا پہنی ہوئی منہہ پر آتش کی گرد لپٹی ہوئی قیامت مین کھڑی
رہیگی زبانیہ فرشتے اوسکی میت کو لاوینگے حق تعالی اوسکے تن مین روح پھونکیگا وہ اوس
عورت کے سامنے لنبا پڑا رہیگا تب زبانیہ اوسے کہینگے جیسا تو دنیا مین اسپر نوحہ کرکے دھوم مچاتی
تھی ویسا اب بھی چلا کر رو وہ عورت کہیگی آج روتے شرم آتی ہی زبانیہ کہینگے ای ملعونہ دنیا
مین چلاتے تو کیون نہین شرمائی حق تعالی اس چلانے کو سنے گا کہ کیا نہین جانتی تھی پس
اوس عورت کی سب بات پر اس میت کے ہاتھہ پاؤن لرزینگے اور وہ سوکر کہیگا افسوس میرا کیا گناہ
ہی زبانیہ جواب دینگے تو مرنے سے آگے اس عورت کو ایسے فعل سے کیون نہین دور کیا پس
یہی تیرا گناہ ہی تب زبانیہ اوسکو ایسا مارینگے کہ اسکا ایک ساند بھی باقی نہ رہیگا اور اوسکے تمام

اعضا موئی کے مثال اوڑھا ئینگے تب فرشتے کہینگے تحقیق تو بہت بڑا دریا تھا سو اب اسکا مزہ
چکھ اگر کوئی عورت اپنی میت پر کہے کی افسوس تیرے بعد یتیم ہونگا پھر مددگار کون ہے یا ہم ہو گئیں کا
والی لوگ نہ اوسکا عذاب بھی ویسا ہی جب ٹ رہے اور سکے سامنے اور نے لگینگے تو وہ ایک چیخ
ایسی ماریگا جس سے تمام خلق رو دینگے ایسے عذابونکے بعد اگر نیک ہے تو بہشت مین اور بد ہے تو دوزخ
مین داخل ہوگا اور نوحہ گر عورت کو آتش کا پیرہن آتش کا ٹوپ آتش کی نعلین پہنا کر آتش کے ہتھیار
سے مارینگے زبانیہ کہینگے ای ملعونہ اسطرح خوار خستہ ہونیکے واسطے جو تو حق تعالیٰ سے دنیا مین
جنگ کرتی تھی یہان اب بھی ویسا ہی جنگ کر کہینگے واویلاہ واحزناہ پس وہ عورت اور جو کہ اُسکے
نوحے پر دنیا مین راضی تھے وہ سب اوندھے منہ قید کئے ہوئے دوزخ مین جا دینگے **حدیث** نوحہ
کرنے والونکو دوزخ مین نکے سیدھے داہنی طرف دو صف کرکے حق تعالیٰ کھڑے کریگا تو کتونکے مانند
رو وینگے **روایت** حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ ایک عورت اپنے باپ کی مرثیے تو ملی کرکے اسکو
درّے سے ایسا مارے کہ اسکی دامنی نکل گئی لوگ پوچھے اے امیرالمومنین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کیا اسکو
حرمت نہین حضرت فرمائے ہرگز نہین کیونکہ حق تعالیٰ صبر کے واسطے امر فرمایا ہی اور یہ عورت اسکو نہی
کرتی ہی اور حق تعالیٰ بیقراری اور بے صبری کو نہی فرمایا ہی اور یہ عورت اسکو امر کرتی ہے اور اس
سے اجر چاہتی ہی **حدیث** کفر تین طور پر ہی پہلا خداتعالیٰ سے پھر جانا دوسرا گریبان پھاڑنا
تیسرا نوحہ کرنا نوحہ کرنے والے اور گانے والون پر فرشتے مغفرت نہین چاہتے ہین کیون کہ
حق تعالیٰ نوحہ کرنے والے گانیوالے ہاتھ گوندنیوالے اور گوندوانیوالے پر لعنت کرتا ہی طپانچہ
مارنیوالے افسوس کرکے رو دینیوالے بلانیوالی پر بلانے پر راضی ہونے والے پر خدا کی لعنت
**حکایت** ایک ولی اللہ فی سبیل اللہ ایک قبرستان مین قبران کھودتے تھے اور قل ہو اللہ کا سورہ
پڑھ کے بخشتے تھے ایک روز کسی پرہیزگار کا جنازہ آیا اوسکو دفن کرکے رات اسی قبرستان مین
سو رہے وہ جمعہ کی رات تھی وہ ولی اللہ خواب مین کیا دیکھتے ہین کہ قبران پھٹکر اہل قبور باہر نکلکر حلقہ
باندھ کے بیٹھے ہین اور بہت ہی خوشی و خورسند ہین مین ایسے مین آسمان سے تھوڑے طبقان انوار
نعمت کے سبز سندس کے سرپوشان ڈھانپے ہوئے اوترے اور ولی اللہ نزدیک جاکر السلام علیکم
کہے وے سب کہے وعلیکم السلام ای ولی اللہ مرحبا خوب آئے ولی اللہ کہے تم مجھے جانتے ہو کیسے

مجھے پروردگار کی قسم ہی ہم قبرستان مین ہم جب تمہاری تعلیم کی آواز سنتے ہین تو قل ہو اللہ کا ثواب پاتے ہین تمکو قسم ہی رب العزت کی کہ قل ہو اللہ کا پڑھنا ہرگز موقوف مت کرو کیونکہ ہم اس سے رحمت پاتے ہین ولی اللہ پوچھے یہ طبقان کیسے ہین وے کہے ہمارے دوستان اور قرابتیان جو دنیا مین زندے ہین سو ہر جمعہ کی رات کو یہ ہدیہ بھیجتے ہین ایک جوان اپنی قبر کے کنارے ہاتھ پاؤن مین طوق و زنجیر پہنا ہوا غمگین ہو تا بیٹھا تھا ولی اللہ پوچھے ای جوان تیری یہ کیا حالت ہی وہ کہا جسکو میری مان کے مانند مان ہوا اوسکا یہی حال ہوگا کہ میرے غم مین وہ دروازے کو کالا رنگ لگائی ہی اور رات دن نوحہ ماتم اور رونے پیٹنے پر قایم ہی اسلئے میرا یہ حال ہوا ہی تمکو قسم ہی پروردگار کی کہ صبح میرے مانکے گھر جاکر میرا احوال کہو اور رونا پیٹنا موقوف کراؤ میرے نام پر خیر خیرات کرنیکی تاکید کرو ولی اللہ فجر اوسکے کہنے کے موافق اوسکی مان کے گھر جاکر اوسکا پیام پہونچائی اور اللہ تعالی کے غضب و عذاب سے ڈرائے تب وہ عورت توبہ کرکے ماتم کا بچھونا لپیٹی دروازے کی سیاہی دھوئی صبر اختیار کی ایک تھیلی دینار و نکی ولی اللہ کے حوالے کی کہ خیرات کرین غرض دوسری جمعرات کو وہ ولی اللہ پھر ویسا ہی خواب دیکھے تو وہ جوان بہت آسودگی سے خوش و خرم ہی اونکو دیکھتے ہی بڑی خوشی سے کہا جزاک اللہ مجھپر بڑا احسان کئے ہو میری مان کو میرا سلام پہونچاکر کہو اب مین نجات پایا **حکایت** ایک بزرگ کسی عورت کو نکاح کئے اس شرط سے کہ اگر نوحہ کرے گی تو طلاق دونگا القصہ ایک مدت کے بعد ایک بچہ پیدا ہوا او چار سال کا ہوکر مرگیا عورت طلاق کے ڈر سے صبر اختیار کی آنکھ سے آنسو نہین نکالی کئی روز کے بعد پھر ایک لڑکا پیدا ہوکر چوتھے سال مرگیا تو بھی وہ عورت بیقرار نہوئی صبر ہی مین دن کو کاٹنے لگی وہ بزرگ پہلا بچہ مواتب سے پچھلی رات کو اس قبر پر جاکر اوسکا نام لیکر پکارتے تو قبر پھٹکر بچہ باہر نکلتا اور ادب سے روبرو بیٹھتا باپ اوسکو قرآن شریف پڑھاتے صبح کو پھر قبر مین چلا جاتا جب دوسرا بچہ موا تو وہ بھی اسی طرح آنے لگا ایک روز اپنا مرد پچھلی رات سے کہان جاتا ہی سو دیکھا چاہیئے کرکے وہ عورت پوشیدہ اوس بزرگ کے پیچھے چلدی اور قبرستان مین پہونچکر ایک جاے چھپکے بیٹھ گئی جب وہ بزرگ عادت کے موافق پکارے تو وے دونون بچے آکر قرآن شریف پڑھنے لگے وہ دکھیاری مان جو یہ حالت دیکھی مارے غم کے تاب نلا سکی

بے اختیار آنکھونسے دو قطرے آنسوؤن کے نکالی صبح کو پانچ مرد ہی آگے گھر آگئی دوسرے روز وہ مرد کہ
بچونکو کیا ہے تو عادت سی دو گھڑی پر کرکے ہی باپ دیری کا سبب پوچھے دیکھے دو ندیان اڑے آئی
تھین انکو پار ہو کر آتے اتنی دیر لگی باپ کہا اتنے روز نہین تھین سو ندیان اب کہان سے آئین بچے
کہے کل ہماری مان ہمکو دیکھکر دو بوند آنکھونسے نکالی سو وہ ہر ایک قطرہ ایک ندی بنا بای باپ کہے اے
میرے نورچشمان پھر آج سے تمکو کبھی تصدیع نہ دونگا صبح انکو رخصت کرکے گھر آکر عورت کو طلاق دیکر اور
باقی عمر مسجد مین رہکر اپنے آقا کی بندگی مین بسر کئے

## فصل بلا و مصیبت پر صبر و شکر کرنیکے ثواب و فضیلت کے بیان مین

حدیث نہین ہی وہ شخص میرے سے جو گال نوچتا گریبان پھاڑتا واویلا واحزناہ کہتا ہی حق تعالے
فرمایا ہی وَاسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ اور تم مدد چاہو صبر اور نماز سے اصحاب پوچھے یا رسول اللہ
صلے اللہ علیہ و آلہ و اصحابہ وسلم صبر و صلوٰۃ سے مدد مانگنے مین کیا فایدے ہین حضرت صلے اللہ علیہ و آلہ
و اصحابہ وسلم فرمائے جہنم پر ایک پل کہا جائیگا جسکو صراط کہتے ہین آتش کی چھیبان سیدھے بائین طرف سے
مارینگے جو شخص نمازی اور صابر ہی اوسکی نماز سیدھے طرف اور صبر بائین طرف آڑ ہو جاوینگے جو کہ نمازی اور صابر نہین
اوسکے دونون بازو کو آتش کی چھیبان کھا جاوینگی پس پل صراط پر گذرنے کیواسطے نماز اور صبر سے مدد
مانگنا چاہیے حدیث قیامت مین منادی ندا کریگا کہ جسکا قرض خدا تعالی جلشانہ پر ہی سو حاضر ہووے
لوگ کہینگے ایسا کون ہی جسکا قرض خدا تعالی پر ہی سو فرشتے کہینگے حق تعالی جسکو دنیا مین بلا و مصیبت
مین گرفتار کیا تھا جسکے سبب اوسکے دلکو درد پہونچا تھا آنکھونسے آنسو نکلے تھے اور وہ فقط خدا ہی پر
تکیہ کرکے صبر کیا تھا سو ویسا ہی شخص حاضر ہووے کہ خدا اوسکا قرضدار ہی پس بہت سے لوگ حاضر ہونگے
فرشتے گواہی کیلئے اونکے اعمالنامہ کھولینگے اور اوسمین بلا و مصیبت پر جسکی بے صبری اور بیقراری پاوینگے
اوسکو رد کردینگے اور کہینگے کہ تم صابرونسے نہین کسلئے آئے ہو کاش دنیا مین مصیبت پر صبر کئے
ہوتے آجکے دن خدا تعالی کے قرض خواہون مین شمار کئے جاتے اور جسکا صبر و قرار پاوینگے اوسکو
عرش کے نیچے کھڑا کرکے کہینگے ای پروردگار تیری بلا و مصیبت پر صبر کئے سو لوگ حاضر ہین حق تعالی
فرماویگا شجرۃ البلوی کے سائے مین کہ اوسکی جڑ سونے کی اور پتے روپے کے ہین اوسکا سایہ اتنا
بڑا ہی جسمین سوار سو برس چلیگا سب عورت مرد صابرونکو کھڑے رہنے کا حکم کریگا اور ہر ایک کو اپنی

کمال نصیب بخشے گا اور جیسا دستان دستونسے عذر کرتے ہین ویسا اونسے عذر کریگا اور فرماویگا
ای میرے صبر کرنیوالے بندے تمہاری حقارت کیواسطے مین تمکو بلا مین گرفتار نہین کیا بلکہ تمہارا مرتبہ میرے
نزدیک زیادہ ہونا چاہا ہون کہ اوس مصیبت کے سبب گناہان سب عفو ہو کر تمہارا درجہ اتنا بڑا ہو
جسکو تم عمل صالح سے بھی نہ پاسکین پس تم میرے واسطے صبر شکر کئے ہو اور مجھ سے جیلکئے ہو اور میری
قضا پر ناخوش نہین ہوئے ہو اب مین تمہارے سے شرماتا ہون نہ تمہارے اعمالنامہ کو تولونگا نہ کھولونگا
تم اجر و ثواب بے حساب پاؤ پھر اسیطرح حق تعالی فقیران محتاجان سے عذر کرکے کہیگا ای میرے محتاج
بندے مین تمہاری حقارت کے واسطے تمکو محتاج نہین کیا تھا مگر اسواسطے کہ دنیا مین ہر ایک آدمی ایک
چیز کا مالک ہوتا ہی اور اس سے اسکا حساب لیا جاتا ہی کہ یہ چیز کہانسے پیدا کیا اور کہان خرچا پس
تمہارا حساب تخفیف ہونے کیلئے اور تمہارے نصیب کو کمال ہونیکے واسطے تمہارے فقر و افلاس کو دوست
رکھا ہون پس جو شخص تمکو کھلایا پلایا پہنایا ہی وہ آج روز تمہاری شفاعت مین ہی بعد حق تعالی عذر کریگا
اوس عورت کا جو اپنے بچون کی موت پر صبر کی ہی اور فرماویگا ای میری بانری تیرے بچون کی اجل کو اگر
مین لوح محفوظ پر نہ لکھتا اور تیرے دلکو درد نہ دیتا اور تیرے سینون کو تنگ نہ کرتا تو آج یہ مرتبہ کہان پاتی
اب میری خوشنودی ہوئی تو اپنے بچونکے ساتھ حیات کے گھر مین رہکر خوشی کر جسمین موت نہین درد نہین غم
نہین بعد حق تعالی اسی طرح اندھے لنگڑے لولے لنج کوڑی جذامی وغیرہ سب آزاریونسے عذر کریگا
وے سب اپنے درجے مرتبے کو دیکھکر بہت خوش ہونگے پس اونکے صبر و شکر کے موافق مرتبہ زیادہ ہوگا کوئی
شہنشاہ ہوگا کوئی بادشاہ ہوگا کوئی امیر سب گھوڑون پر سوار ہونگے نشان جھنڈا وغیرہ سب بادشاہی
سرانجام جلوس مین رہیگا فرشتے بہشت کیطرف لیجاوینگے موقف کے لوگ پوچھینگے ایسی عزت وجاہ والے
یا پیغمبران ہین یا شہیدان فرشتے کہینگے یہ نہ پیغمبران ہین نہ شہیدان بلکہ عوام الناس ہین جو دنیا مین
بلا و مصیبت پر شکر کئے تھے سو آج اس شان و شوکت سے نجات پائی ہی تب لوگ کہینگے افسوس ہی
کاش ہم بھی گرفتار بلا ہوتے تو آج انکے ساتھ رہتے غرض وے صابرین جب جنت کے دروازے
کو پہنچینگے دروازہ بند دیکھینگے رضوان پوچھینگے کون ہین فرشتے کہینگے صابران ہین دروازہ کھولو
رضوان کہینگے ابھی لوگ حساب نہین دیئے ہین حق تعالی میزان نہین کھڑا کیا ہی اور حساب کا دفتر
نہین کھلا ہی یہ صابران کیونکر چھوٹے فرشتے کہینگے صابران پر حساب نہین دروازہ کھولو تب رضوان

دروازہ کھولینگے پس صابرین شادان فرحان جنت میں داخل ہونگے پھر پانسو برس کے بعد تمام لوگ حساب
و کتاب سے فراغت پاوینگے فطوبیٰ للصابرین حق تعالیٰ فرمایا ہے وَبَشِّرِ الصَّابِرِينَ الَّذِينَ إِذَا أَصَابَتْهُمْ
مُصِيبَةٌ قَالُوا إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ أُولَٰئِكَ عَلَيْهِمْ صَلَوَاتٌ مِنْ رَبِّهِمْ وَرَحْمَةٌ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُهْتَدُونَ
یا ملک کو کرامت کی خوشخبری دی صبر کرنیوالونکو جب پہونچتی ہے اونکو مصیبت درد رنج اور دشواری تو
کہتے ہیں إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ تحقیق ہم ہین خدا کیواسطے اور تحقیق ہم اوسی کی طرف رجوع کرنیوالے
ہین اور مومنان جو مصیبت مین خدا کی طرف رجوع کرتے ہین اونپر اونکے پروردگار کی طرف سے رحمتان
اور بہشت ہے اور وے مومنان راہ راست پائے ہوئے ہین لوگ پوچھے یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ
وسلم کونسی چیز میزان کو جھکاتی ہے فرمائے صبر پھر پوچھے حساب کو کون چیز تخفیف کرتی ہے فرمائے صبر پھر
پوچھے صراط کو کون چیز چوڑا کرتی ہے فرمائے صبر اور فرمائے جتنا صبر زیادہ ہوگا اوتنا صراط چوڑا ہوگا
حدیث صراط کو باریک تر بال سے اور تیز تر تلوار سے سب لوگ نہین پاوینگے مگر ہلاک ہونے
والے اور صراط اپنے اپنے اعمال کے موافق نظر آویگا کسیکو ٹاپو کے مانند چوڑا کسیکو گز کے برابر کسیکو بالشت
کے برابر کسیکو چار انگل کے مقدار طاعت کی سختیونپر اور بلا و مصیبت پر جتنا صبر کروگے صراط کو اتنا چوڑا پاؤگے
جسکو صبر نہین اوسکو دین نہین حدیث جب بچہ مرتا ہے اور اوسکی روح کو فرشتے لیکر آسمان پر چڑھتے
ہین تو خدا تعالیٰ جانکر انجان پوچھتا ہے اے فرشتے میرے بانذی کے بچے کی روح کو تو تم لے چکے ہو بھلا
اوسکے کمیاری کو صابر چھوڑے یا نو حہگر فرشتے کہتے ہین یا ربنا اوسکو تیری قضا پر صابر اور تیری
نعمتون پر شاکر چھوڑے ہین حق تعالیٰ فرماتا ہے اوسکے لئے ایک سونیکا محل عرش کے نیچے تیار کرو اور اوسکا
نام بیت الصبر رکھو حدیث جو کوئی ایک بچے کے مرنے پر صبر کرے تو حق تعالیٰ اوسکے لئے میزان مین
کوہ احد کے برابر وزن لکھے گا اور جو دو بچون کے مرنے پر صبر کرے تو اللہ تعالیٰ اوسکو ایک نور
بخشے گا جو موقف کی اندھیاری مین اوسکے روبرو دوڑیگا جو تین بچے مرنے پر صبر کرے تو بد اعمال کے
سبب دوزخ کو جاتے سو وقت دوزخ کے دروازے سے اوسپر موچے جاوینگے حدیث جو کوئی اپنی
بینائی گم ہونے پر صبر کرے وہ سب سے پہلے حق تعالیٰ کا دیدار دیکھے گا اور خلعتونپر خلعتان پہنائے
جاوینگے اور بلا و مصیبت والون کے آگے جھنڈے کھڑے کئے جاوینگے جو کوئی ایک آنکھ جانے پر
صبر کرے اوسپر جنت واجب ہے جو کوئی دونون آنکھ جانے پر صبر کرے حق تعالیٰ اوسکے واسطے عرش

کے بدلے ایک محل تیار کریگا اور وہین ایسی ایسی نعمتان بھری رہینگی جنکی تعریف کسی سے نہو سکے جو کوئی نماز کے واسطے غسل اور وضو کی سختی پر صبر کرے حق تعالی اوسکے بدن کے بالون کے برابر نیکیان لکھے گا اور ہر ہر قطرہ سے ایک ایک فرشتہ پیدا کریگا وہ فرشتہ قیامت تک خدا تعالی کی تسبیح کرتا رہیگا اور اوسکا ثواب اوس شخص کو پہونچیگا جو کوئی لوگ کے ایذا و رنج دینے پر صبر کرے تو حق تعالی جہنم کی ایذا اوراس کا دھوان اوس سے دور کریگا جہنم کو ایک دروازہ ہی اوسکا نام باب الشقی ہی اوس دروازے سے کوئی داخل نہوگا مگر جو کہ اپنے غصے کو خوش جانا ہو کوئی ایذا سے درگذر نہ کیا اور جسنے اپنا حق خدا پر چھوڑ دیا تو حق تعالی پر اوس کا حق یہی کہ جب وہ صراط پر گذر کریگا تو اوسپر دوزخ کے دروازے بند کریگا اور موذی کی نیکیان اوسکو اعمالنامے مین اور اوسکی بدیان موذی کے اعمالنامے مین لکھیگا حدیث جو کوئی چھوٹے بچو کی موت پر صبر کرکے کہیگا اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ اوسپر حق تعالی رحمت بھیجتا ہی اور اس سے راضی ہوتا ہے اور بچونکو اوسکے واسطے حوض کوثر پر ذخیرہ کر رکھتا ہی قیامت کے روز جو نہایت تشنگی رہے گی وے بچے حوض سے پانی پلا دینگے حدیث قیامت کے روز لوگ اپنی قبرون سے نہایت بھوکے پیاسے اوٹھینگے پس جو کوئی حرارت کے دنون مین خدا کیلئے نفل روزہ رکھا ہے اوسکے واسطے حق تعالی طعام کے خوانچے اور جنت کی شراب بھیجیگا اور اسکا روزہ خلایق کی بھیڑ کو ہٹا کر اوسکو بسیری حوض کوثر کا پانی پلا دیگا اور جسکا بچہ بالغ ہونیکے اول مرا ہووے اور وہ اوسپر صبر کیا ہووے تو وہ بچہ حوض کوثر پر سے بھیڑ کو ہٹا کر پانی پلا دیگا کیونکہ مسلمان کی اطفال حوض کوثر کے گرداگرد نورکی پوشاک پہنے ہوئے ہاتھون مین روپے کے چھاگلان سونیکے پیالے لئے ہوئے اپنے ماںباپ کو پانی پلا دینگے مگر جو ماںباپ اپنے بچونکے مرنیسے صبر نہین کئے ہین وے ہین پلائے مین اوسکے طفلونکو حق تعالی اپنے ماںباپ کو پانی پلانیکا حکم نہ دیگا حدیث قیامت کے روز مسلمانونکو اطفال موقف مین جمع ہونگے حق تعالی فرشتونکو حکم کریگا کہ ان طفلونکو جنت مین لیجاوین تب وے اطفال جنت کے دروازے پر کھڑے رہجائینگے خزنہ فرشتے کہینگے ای اطفال خوشی ہو جیو تم پر تم کو تو حساب کتاب نہین ہی پھر بہشت مین کیون نہین داخل ہوتے سو طفلان کہینگے ہماری ماںباپ کہان ہین خزنہ کہینگے تمہارے ماںباپ تمہارے مثال پاک نہین ہین اونپر لوگونکا قرض ہے اور گناہان بہت کئے ہین وے سب محاسبے والے ہین طفلان کہینگے ہمارے ماںباپ آجکے روزکی امید پر ہماری موت پر صبر

کئے ہین بغیر ان نہین ہوئی خبر نہ تب کچھ جواب نہ دینگے آخر دے پیچھے بآواز بلند رو دینگے حق تعالی فرشتون
سے جان کر انجان پوچھیگا کون رو رہے ہین فرشتے کہینگے یا ربنا یہ مسلمان کے اطفال ہین جو کہتے ہین ہم
اپنے ماں باپ کے سوائے جنت مین داخل نہ ہونگے حق تعالی فرماویگا انکے ماں باپ کو چھوڑ دو تب وہ
اطفال اپنے ماں باپ کی ہاتھ پکڑے ہوئے بہشت مین داخل ہونگے

## بارھوان باب گناہ کبائر و تنبیہ الغافلین کی کتاب کے خلاصہ کے بیان مین

ترجمہ چھوٹی زواجر کی کتاب کا تیار ہو کر دس برس کے قریب ہوا لیکن بارھوان باب نہین تیار ہوا تھا
اکثر دوستان اور خدا پرستان اس کتاب کی نقل لیکر اسکے مطالب سے محظوظ ہو کر بارھوین باب
کی بھی خواہش کرتے تھے خصوص جعفر صاحب بہت ہی خواہان اور دینداری کی راہ سے سخت تقاضی
ہوئے انکے تقاضے کے موافق ایک ہزار دو سو اکیسوین ۱۲۲۱ سن مین بارھوین باب کو بھی تیار کیا
حق تعالی اس کتاب کے پڑھنے والون اور سننے والونکو نیک عمل کی توفیق دیوے آمین بحرمۃ
النبی وآلہ الامجدین **فائدہ** گناہان دو قسم پر ہین صغیرہ و کبیرہ صغیرہ گناہان نیکیان اور عبادت
کرنیسے بخشے جاتے ہین کبیرہ گناہان نہین بخشے جاتے مگر توبہ سے کبائر والا بے توبہ موا تو جہنم مین
داخل ہوگا **حدیث** انس بن مالک رضی اللہ تعالی عنہ روایت کرتے ہین کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ
واصحابہ وسلم کی جناب مین جبرئیل علیہ السلام جسوقت آنیکا معمول نہین تھا چہرہ متغیر بنا ہوا آئے حضرت
صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم فرمائے کیا سبب تمھارا رنگ متغیر دیکھتا ہون عرض کئے یا محمد صلی اللہ
علیہ وآلہ واصحابہ وسلم مین جو آپ کے پاس آیا ہون یہ وہ ساعت ہے کہ حق تعالی دوزخ کو پھونکنے کا حکم
فرمایا ہے پس سزاوار نہین ہے اسکو جو دوزخ کو حق جانتا ہے اور خدا تعالی کے عذاب کو معرفت سے
زیادہ جانتا ہے کہ دوزخ سے امن پائے تمک اپنی آنکھ ٹھنڈی رکھے اور بے فکر رہ جاوے پیغمبر خدا صلی اللہ
علیہ وآلہ واصحابہ وسلم فرمائے اے جبرئیل علیہ السلام کچھ احوال دوزخ کا بیان کرو عرض کئے یا رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم حق تعالی جب دوزخ کو پیدا کیا فرمایا کہ دوزخ کی آتش کو ہزار سال
تک سلگاتے رہو جب ہزار سال ہو چکے آگ سب سرخ ہوگئی پھر ہزار سال پھونکنے کا حکم فرمایا تو
آتش سفید ہوئی تب پھر ہزار سال کا حکم کیا تو آتش سیاہ ہوگئی اب اسکا شعلہ نہین ٹھہرتا اور اسکی

چنگاری نہین ٹھنڈی ہوتی ہو قسم ہے اوس ذات پاک کی جو آپکو نبی برحق کیا ہی اگر دوزخیکے کپڑونسے ایک
کپڑا آسمان و زمین کے درمیان لٹکایا جاوے تو دنیا کے لوگ سب ویکی بدبو سے مرجاوینگے اور
قسم ہی اوسکی جو تجھے رسالت دیا کہ اگر دوزخ کی زنجیر سے ایک کڑی پہاڑ پر رکھی جاوے تو پہاڑ گلکر
ساتوین زمین کے طبقے مین پہنچ جاویگا اور قسم ہے اوسکی جو مجھکو رحمت عالم کیا کہ اگر دوزخ سوئی کے
ناکے کے برابر کھولی جاوے تو اوسکی گرمی سے دنیا کے لوگ سب جلکر راکھ ہو جاوینگے دوزخ
کی حرارت بڑی سخت ہی اوسکی بڑی گہرائی ہی اوسکا زیور لوہا ہی اوسکا پانی حمیم اور لہو پیپ ہے حمیم
گرم پانی کو کہتے ہین جو ہزار دن برس سے گرم ہوتا ہی اوسکا کپڑا آتش کا ٹکڑا ہی اوسکو سات دروازے
ہین ہر ایک قسم کے گنہگارونکے واسطے ہر ایک دروازہ مقرر ہی پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم پوچھے
یہ دروازے ہمارے دروازون کے مانند ہین جبرئیل علیہ السلام عرض کئے نہین لیکن کھلے ہین اور
بعضے بعضون سے نیچے ہین ایک دروازے سے دوسرے دروازے تک ستر برس کی راہ ہی اور ایک
سے ایک گرمی مین ستر حصے افزود ہی خدا تعالی کے دشمنان اسکی طرف کھینچے جاوینگے جب دروازیکو
پہونچینگے زبانیہ فرشتے طوق و زنجیر کے ساتھ استقبال کرکے ہر ایک کو زنجیر منہ مین ڈالکر دبر سے نکالینگے
اور اوسکے داوین ہاتھ کو گردن کے ساتھ طوق پہنا دینگے اور اوسکے بائین ہاتھ کو سینے مین سے
لیجا کر دونون بازونکے درمیان نکالینگے اور ہر آدمی شیطانکے ساتھ طوق و زنجیر مین مقرن ہوکر اوندھے
منہ کھینچا جاویگا اور فرشتے لوہیکے گرزونسے مارتے جاوینگے جناب رسالت مآب صلے اللہ علیہ وآلہ و
اصحابہ وسلم پوچھے یا جبرئیل علیہ السلام کونسے دروازے مین کون لوگ ہونگے عرض کئے پہلے دروازے
مین جو سب سے نیچے ہی منافقان اور مائدہ کے اصحاب کے کافران اور فرعون کے لوگ رہینگے اوسکا نام ہاویہ
ہی دوسرے دروازے مین مشرکان رہینگے اوسکا نام جحیم ہی تیسرے دروازہ مین صابئیان یعنے ستارہ
پرستان رہینگے اوسکا نام سقر ہے چوتھے دروازہ مین ابلیس اور اسکے تابعان اور مجوسان رہینگے اوسکا
نام لظی ہی پانچوین دروازہ مین یہودیان رہینگے اوسکا نام حطمہ ہی چھٹے دروازہ مین نصاری رہینگے
اسکا نام سعیر ہے جبرئیل علیہ السلام یہانتک کہکے زبان کو روک لئے حضرت صلے اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم
پوچھے کیا ساتوین دروازہ کا احوال کہنے کے قابل نہین جو اوس سے خبر نہین دیتے ہو روح الامین
کہے یا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم اوس دروازے کی کیفیت مت پوچھو حضرت صلے اللہ

علیہ وآلہ واصحابہ وسلم بہت ہی مضطر ہوکر فرمائے بھلا کچھ تو کہو تب جبرئیل علیہ السلام کہے اس دوزخ کا نام جہنم ہے اوراسمین آپ کی امت کے اہل کبائر رہینگے جو بغیر توبہ کے مرتے ہین یہ بات سنتے ہی حضرت رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم بیہوش ہوکر گر پڑے جبرئیل علیہ السلام سر مبارک اپنی گود مین لیکر بیٹھے رہے جب ہوش میں آئے صاحب صلے اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم ہوشمین آکر فرمائے اے جبرئیل علیہ السلام مجھپر سخت مصیبت اور نہایت غم ہے سچ کہو آیا میری امت سے بھی کوئی دوزخمین جاویگا جبرئیل علیہ السلام نے عرض کی کہ آپکی امت کے کبائر گناہان والے دوزخمین جاوینگے تب پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم بہت روئے جبرئیل علیہ السلام بھی روئے تب حضرت شفیع المذنبین گھرکو تشریف لیگئے سو پھر سوائے نماز کے گھر کے باہر نہین نکلنے لگے نماز کو آتے تو بھی کسی سے بات نہین کرتے اور خدا تعالی کی جناب مین روتے زاری کرتے اسیطرح تین روز گذر گئے ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ دروازے پر آکر کہے اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا اَہْلَ بَیْتِ الرَّحْمَۃِ مجکو رسالت پناہ صلے اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کی جناب رحمت مآب مین باریابی ہوسکے گی کوئی جواب نہین دیا آخر روتے ہوئے دروازے سے پھر گئے بعد حضرت عمر رضی اللہ تعالی عنہ اسیطرح آکر مایوس روتے ہوئے پھر گئے اور سلمان رضی اللہ تعالی عنہ بھی آئے جب یہ حالت دیکھکر گھبرا گئے گریان ونالان بی بی فاطمۃ الزہرا رضی اللہ تعالی عنہا کے دروازے پر جاکر کہے اَلسَّلَامُ عَلَیْکِ یَا بِنْتَ الْمُصْطَفٰی آج تین روز ہوگئے ہین کہ پیغمبر صلے اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم سوائے نماز کے باہر نہین نکلتے ہین کسی سے بات نہین کرتے ہین اور گھر مین بھی کسیکو آنے کی اجازت نہین دیتے ہین بی بی خاتون قیامت رضی یہ سنتے ہی ہیبت زدہ ہوکر قطوانی کملی اوڑھکر رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کے دروازے پر آکر سلام کرکے عرض کئے یا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم مین فاطمہ رضہ ہون اسوقت نبی صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم حجرۂ مبارک مین سر بسجدہ روتے تھے بی بی فاطمہ رضی اللہ تعالی عنہا کی آواز سنکر فرمائے اے میری قرۃ العین اے میری نور البصر کیا چاہتی ہے تب اہل بیت دروازہ کھولے بی بی فاطمہ رضی عنہا اندر جاکر دیکھے کہ حضرت صلے اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کا رنگ زرد ہوگیا ہے اور مبارک منہہ کا گوشت گلگیا ہے یہ حالت نظر کرکے زار زار رونے لگین اور پوچھین اے میرے پدر بزرگوار کون چیز آپ کو اس غم مین ڈالی ہے یہ کیا حادثہ ہے کہ ایسی سخت ہے حضرت صلے اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم فرمائے میری امت کے اہل کبائر کا غم مجھے اس

[illegible] ادم اب نادم ہوکہا سب کل خالق سے کرا تو بہکی توفیق خدایتعالیٰ سے مانگ پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ
وآلہ واصحابہ وسلم کو آخر منہہ بتاتا ہی اوس شفیع المذنبین کو نیک اعمال سے خوش نہین کیا تو بھی ندامت
شرمندہ ہوا اتنی عقائد کی کتابونمین کبیرہ گناہان سات سوتک لکھے ہین اونسے تھوڑے گناہان جو
سخت ہین سو اس کتاب مین لکھے جاتے ہین ہوشیار ہو کر سُننا چاہیے اَلشِّرْکُ بِاللّٰہِ خدایتعالیٰ کی
معبودیت مین دوسرے کو شریک گردانا بت پرستی کرنا دیو کو ماننا دیو کے نام سے نذر ماننا نرسو
پوجا پریان گھومنا بہن کو ماننا اسطرح کی پرستش سب خدایتعالیٰ کے ساتھہ شرک لاتی ہے اسکو
اکبر الکبائر کہتے ہین بلکہ خدایتعالیٰ کے سوائے اولیاء اللہ مراد دیتے ہین کرکے اونسے مراد مانگنا
اور اونکے نام سے نذر ماننا اور چوٹیان رکھنا بالیان پہنانا ایسے کامونمین سب کفر کا اندیشہ ہی
وَقَتْلُ النَّفْسِ بِغَیْرِ حَقٍّ انسان کو ناحق قتل کرنا وَقَذْفُ الْمُحْصَنَۃِ مرد والی عورت کو زنا کی نسبت سے
گالی دینا وَالزِّنَا غیر مرد عورت بے نکاح بایکدیگر صحبت کرنا وَالْفِرَارُ مِنَ الزَّحْفِ کافرونکے ساتھہ فی
سبیل اللہ جنگ کرنیکے وقت بھاگ جانا اگرچہ مسلمانان ایک حصہ اور کافران دو حصہ ہی ہین وَاَکْلُ
مَالِ الْیَتِیْمِ یتیم کا مال ناحق کھالینا وَالسِّحْرُ جادو کرنا وَاَکْلُ الرِّبٰوا بیاج کھانا بلکہ اوسکا لینا دینا اُنمین
معرفت سب کا ایک ہی حکم ہی وَعُقُوْقُ الْوَالِدَیْنِ الْمُسْلِمَیْنِ مسلمان ماںباپ کو رنجیدہ کرنا بلکہ برالوالدین یعنی
ماںباپ کے ساتھہ احسان کرنا اور تابعدار ہو کر رہنا دونون جہانکی خوبی ہی یہانتک کہ جورو کو طلاق دو
یا مال سب لٹادو کرکے کہین تو بھی قبول کرنا مستحب ہی مگر جب ماںباپ شرع سے خارج حکم کرین تو ہرگز
نماننا ماںباپ اگر کافر ہین تو بھی اونکی خدمت کرنا مگر کفر کے کامونمین تائید نہ کرے جیسا دیول کو لیجا کہکے
کہین تو نہ لیجاوے اور دیول سے گھر کو لانا جائز ہی وَالْاِلْحَادُ فِی الْحَرَمِ حرم مین جھگڑا یا قتال یا ظلم کرنا وَ
شُرْبُ الْخَمْرِ شراب پینا حدیث مین آیا ہی زنا کے وقت اور چوری کے وقت اور قتل ناحق کے وقت اور
غنیمت و امانت مین خیانت کرنیکے وقت اور جب غارت کرین تو مظلومان آسمان کی طرف نظر کرنیکے
وقت اور شراب خواری کے وقت ایمان اونسے جدا رہتا ہی اور جب توبہ کرتے ہین تو پھر آتا ہی اَللّٰھُمَّ
[illegible] اللَّوَاطَۃُ مرد مرد کے ساتھہ مشغول ہونا وَشُرْبُ کُلِّ مُسْکِرٍ نشہ لانیوالی چیزان سب شراب
مین [illegible] ہین اونکا کھانا پینا وَاَخْذُ الْمَالِ غَصْبًا وَلَوْ بِقَدْرِ دِیْنَارٍ مال چھین لینا ظلم و زبردستی سے
[illegible] ایک دینار ہو وَشَھَادَۃُ الزُّوْرِ جھوٹی گواہی دینا وَالْاِفْطَارُ فِیْ نَھَارِ رَمَضَانَ بِلَا عُذْرٍ رمضانکے

مہینے مین بلا عذر کھانا وَضَرْبُ الْمُسْلِمِ بِغَيْرِ حَقٍّ مسلمان کو ناحق مارنا اور ایذا دینا وَالْيَمِينُ الْفَاجِرَةُ جھوٹی قسم
کھانا وَقَطْعُ الرَّحِمِ صلہ رحمی نہ کرنا صلہ رحمی اوسکو کہتے مین کہ ماں باپ کی طرف کے قرابت کے ساتھ جس کا
نان ونفقہ واجب نہین ہی تو امنع کرنا نقد ہو یا کپڑے سے یا کھانیسے اور اونکے سب کام مین کمک
کرنا اور اونسے دوستی محبت کے ساتھ رہنا اور خوش خلقی کرنا خصوص جو اہل فرائض اور عصبات نہین
ہین اونکی قرابت کے ساتھ ان خوبیونسے رہنے کو صلہ رحمی کہتے ہین اور اونکو ذوی الارحام کہتے ہین عورت
کی طرف کے لوگ کے ساتھ بھی جیسا ساس سسر سالا وغیرہ سے سلوک اور خبرگیری کرنا آیا ہی وَالْبَخْسُ فِي الْكَيْلِ
وَالْوَزْنِ ماپ اور تول مین چوری کرنا حق تعالی قرآن شریف مین ایسی خیانت والونکو ویل ہی کرکے کہا
ہے ویل دوزخ مین ایک مقام ہے کہ اوسکے عذاب سے دوزخ پناہ مانگتا ہی دوسرے کو دیتے وقت
کم ماپنا کم تولنا اور آپ لیتے وقت زیادہ لے لے دونون کبیرہ ہین وَتَقْدِيمُ الصَّلٰوةِ عَلٰى وَقْتِهَا وقت
آنیکے آگے نماز کرنا یہ نماز بھی جایز نہین ہوتی ہی اپنے ذمے پر باقی ہی رہجاتی ہی وَتَاخِيرُ الصَّلٰوةِ بِلَا عُذْرٍ
بے سبب بے عذر آخری وقت نماز پڑھنا اس امر مین جو شرعی عذر ہی سو معتبر ہے اور دنیا کے کامون
کی مشغولی کا عذر معتبر نہین بلکہ ایسے سببون سے نماز اداکرنہین دیر کرنا کافرونکے سردارونکے ساتھ دوزخ
مین جلنا ہی جیسا فرعون ہامان قارون وغیرہ وَالْكِذْبُ عَلَى النَّبِيِّ عَمْدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَاَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ
پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم پر جھوٹھ بولنا عمدا اپنی طرف سے بات بناکر پیغمبر صلے اللہ
علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کی حدیث ہی کرکے کہنا وَسَبُّ الصَّحَابَةِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمْ رسول اللہ صلے
اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کے اصحاب رضی اللہ تعالی عنہم کو گالی دینا اور اون سے بدگمان بد اعتقاد
رہنا حق تو یہ ہی اصحاب کی عزت وحرمت کرنا گویا پیغمبر صلے اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کی عزت وحرمت
کرنا ہی پیغمبر صلے اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کے مرتبے کے بعد اصحاب کا ہی مرتبہ بڑا ہے اونکے پیچھے
کے بڑے بڑے اولیا اللہ ایک چھوٹے صحابی کے مرتبے کو بھی نہین پہونچ سکتے ہین ہوشیار ہو
اور اون جنابونمین بد اعتقاد ہوکر خارجی اور رافضی مت ہو اور قبر مین خنزیر کی صورت مت بن
وَكِتْمَانُ الشَّهَادَةِ بِلَا عُذْرٍ بے عذر گواہی چھپانا وَاَخْذُ الرِّشْوَةِ لالچ رشوت لینا عقاید سنیہ مین
لکھا ہی کہ حق تعالی تین شخص پر لعنت کرتا ہی راشی مرتشی رائش راشی رشوت دینیوالا مرتشی رشوت
لینے والا الرائش دونون کے درمیان ضمانت معرفت وغیرہ قبول کرنے والا رشوت تین قسم ہے

ہیجو پہلی ضرر و نقصان سے ڈرانیوالی کو دینا اوسکا دینا حلال اور لینا حرام دوسری بادشاہ وزیر یا حاکم عامل امیر مقرب مصاحب منصبی بخشی وغیرہ کو اپنا کام سرانجام پانیکے واسطے دینا اوسکا بھی دینا حلال اور لینا حرام تیسری بادشاہ یا حاکم سے قضات کی خدمت لینے کیواسطے کسی مربی کو کچھ دینا او حق پر ہو یا ناحق پر ہو حکم کرنیکے لئے قاضی کو دینا ان صورتونکا لینا دینا دونون حرام وَالْمُشَاجَرَةُ بَيْنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ درمیان جورو اور مرد کے جدائی اور لڑائی ڈالنا وَالسِّعَايَةُ عِنْدَ السُّلْطَانِ بادشاہ یا حاکم کے نزدیک چغلی بولنا یا بولنے کیواسطے جانا وَمَنْعُ الزَّكٰوةِ زکوٰۃ فرض ہوتی پر نہ دینا وَتَرْكُ الْاَمْرِ بِالْمَعْرُوْفِ وَالنَّهْيِ عَنِ الْمُنْكَرِ مَعَ الْقُدْرَةِ سکت ہوتے پر امر بالمعروف چھوڑ دینا اور نہی عن المنکر سے پہلو تہی کرنا یعنے اپنے خویشان و دوستان و تابعان مسلمان بھائیون کو امر شرعی و احکام دینی کے بجالانیکا حکم اور تاکید نہ کرنا اور منہیات شرعی اور مذمومات دینی کے ترک کرنے کا امر نہ فرمانا امیرون و حاکمون پر واجب ہے کہ اپنے توابع مین امر معروف و نہی منکر بہ زجر و توبیخ جاری کرے ایسا ہی ہر گھر والے پر واجب ہے کہ اپنے مطیعونکو نیکی کرنے اور بدی کو چھوڑنیکے لئے تاکید کرے جھڑکا وے مارے جسکو اتنی حکومت نہین وہ مرد نہین بلکہ زن کا مرید ہے وَنِسْيَانُ الْقُرْاٰنِ بَعْدَ تَعَلُّمِهٖ قرآن سیکھکر بھول جانا وَاِحْرَاقُ الْحَيَوَانِ بِالنَّارِ اور جاندار چیز کو آگ مین جلانا یا پانی مین ڈبا کر مارنا بھی ایسا ہی ہے کیونکہ یہ دونون عذاب خدایتعالی کے ہین وَامْتِنَاعُ الْمَرْاَةِ مِنْ زَوْجِهَا بِلَا سَبَبٍ جورو اپنی نزدیکی سے مرد کو منع کرنا بے سبب وَالْيَاْسُ مِنْ رَحْمَةِ اللّٰهِ خدایتعالی کی رحمت سے ناامید ہونا وَالْاَمْنُ مِنْ مَكْرِ اللّٰهِ خدایتعالی کے مکر سے یعنے اوسکے عذاب و غضب سے نچنت و بے فکر رہنا وَاِهَانَةُ اَهْلِ الْعِلْمِ وَحَمَلَةِ الْقُرْاٰنِ اور اہانت و حقارت عالمون کی اور قرآن کے حافظون کی کرنا وَاَكْلُ لَحْمِ الْخِنْزِيْرِ سور کا گوشت کھانا شرح مقاصد اور شرح عقائد جلالی مین اتنے ہی کبائر لکھا ہے اور اوسپر جو مذکور ہوتے ہین سو حافظ شیخ ابن حجر مکی الزواجر عن اقتراف الکبائر کی کتاب مین لکھا ہے اَلرِّيَاءُ خلق کو دکھلانیکے واسطے عبادت و نیکی کرنی وَالْغَضَبُ بِالْبَاطِلِ ناحق اور باطل پر غضب کرنا وَالْحِقْدُ دل مین کینہ رکھنا وَالْحَسَدُ دوسرے کے مال و متاع اور جاہ و مرتبے پر حرص کرنا اور حسد نیکیونکو کھا جاتا ہے وَالْكِبْرُ بڑائی اور بزرگی دل مین رکھنا وَالْعُجْبُ خودپسندی کرنا اور اپنے کامونکو آپ ہی اچھے جاننا وَالْخُيَلَاءُ پندار اور غرور کرنا وَالنِّفَاقُ ظاہر ایک باطن

ایک یعنے دل مین ہے سو زبان پر نہین اور زبان پر ہے سو دل مین نہین رکھنا وَالْخَوْضُ فِيمَا لَا يَعْنِيْ بے فائدہ باتون کی فکر کرنا اور خیالی تدبیرون مین مصروف رہنا وَخَوْفُ الْفَقْرِ زکوٰۃ دینے سے اور خویش و اقارب کو کھلانے سے اور نیک کام مین خرچنے سے محتاج آ جاینگی کرکے ڈرنا وَالنَّظَرُ إِلَى الْأَغْنِيَاءِ وَتَعْظِيْمُهُمْ لِغِنَاهُمْ تونگرونکی طرف سے امیدکی نظر رکھنا اور تونگری کے سبب اونکی تعظیم کرنا وَالْاِسْتِهْزَاءُ بِالْفُقَرَاءِ لِفَقْرِهِمْ مسخری کرنا فقیرونکی اونکی فقیری پر وَالتَّنَافُسُ فِي الدُّنْيَا وَالْمُبَاهَاةُ بِهَا دم مارنا دنیا مین اور اوسپر فخر کرنا اوسکی خواہش رکھنا اور اوسکے حاصل ہونیسے سربلندی پیدا کرنا وَحُبُّ التَّمَدُّحِ بِمَا لَا يَنْفَعُهُ دوست رکھنا اپنی مدح کو جو اپنے کو نفع نہین دیتی ہے وَالْاِشْتِغَالُ بِعُيُوْبِ الْخَلْقِ عَنْ عُيُوْبِ النَّفْسِ مشغول ہونا خلق کے عیبونمین اور اپنے عیبونکو بھول جانا وَنِسْيَانُ النِّعْمَةِ نعمت فراموش کرنا وَتَرْكُ الشُّكْرِ ترک کرنا شکر کا وَعَدَمُ الرِّضَاءِ بِالْقَضَاءِ خدا تعالی کی قضا سے ناراض رہنا وَالْمَكْرُ مکر و حیلہ کرنا اور بداندیشہ کرنا وَالْخَدْعُ فریب دینا وَاِرَادَةُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا دنیا ہی مین جیتے رہنے کا ارادہ رکھنا اور موت و آخرت کو بھول جانا وَسُوْءُ الظَّنِّ بِالْمُسْلِمِ مسلمان سے بدگمان رہنا وَالرِّضَاءُ بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَالطُّمَانِيْنَةُ اِلَيْهَا دنیا کی حیات پر خوش رہنا اور اوسکی طرف قرار و تسلی حاصل کرنا وَنِسْيَانُ اللّٰهِ تَعَالٰى وَالدَّارِ الْاٰخِرَةِ حق تعالی کو بھول جانا اور آخرت کے گھر کو فراموش کرنا وَسُوْءُ الظَّنِّ بِاللّٰهِ تَعَالٰى حق تعالی سے بدگمان رہنا اور بہتری کے حال مین خدا تعالی جلشانہ سے خوش رہنا اور خرابی کے حال مین اوسسے گلہ مند اور ناخوش رہنا وَتَعَلُّمُ الْعِلْمِ لِلدُّنْيَا دنیا کے واسطے علم سیکھنا اور علم کے وسیلے سے امیرون کے پاس جاہ و مرتبہ پیدا کرنا وَعَدَمُ الْعَمَلِ بِالْعِلْمِ علم کے موافق عمل نکرنا وَالدَّعْوٰى بِالْعِلْمِ وَالْقُرْاٰنِ اَوْشَيْءٍ مِّنَ الْعِبَادَاتِ زَهْوًا وَافْتِخَارًا بِغَيْرِ حَقٍّ وَّلَا ضَرُوْرَةٍ علم اور قرآن مین ہی بہتر جانتا ہون کرکے ادعا رکھنا یا مین ہی اچھی عبادت کرتا ہون کرکے دعوی رکھنا تکبر کی راہ سے یا فخر و بزرگی کی روسے ناحق اور بے ضرورت وَاِضَاعَةُ حَقِّ الْعُلَمَاءِ عالمونکا حق ضایع کرنا اور عالمون کی تعظیم و خدمت نکرنا وَالْاِسْتِخْفَافُ لَهُمْ عالمونکی خفت کرنا اور اونکو سُبک جاننا وَسَنُّ سُنَّةٍ سَيِّئَةٍ ایک نیا بد طریقہ نکالنا یعنے شرع مین ثابت نہین سو بدعت شروع کرنا وَتَرْكُ السُّنَّةِ يَعْنِي الْخُرُوْجَ عَنِ الْجَمَاعَةِ سنت ترک کرنا یعنے سنت و جماعت کے مذہب سے باہر ہونا جیسے خارجی رافضی معتزلی وغیرہ وَمَحَبَّةُ الظَّلَمَةِ وَالْفَسَقَةِ بِاَيِّ نَوْعٍ كَانَ فِسْقُهُمْ ظالمون و بدکارون

سے محبت رکھنا اوسکا ظلم و فسق کیسا ہی ہو وَکُفْرَانُ نِعْمَةِ الْمُحْسِنِ احسان کرنے والے کی نعمت کو چھپانا اور اوسکے احسان کو فراموش کرنا اور شکر نہ کرنا یعنے جب ایک شخص اپنے پر احسان کیا تو اوسکے بدلے تمام عمر حاضر و غائب اوسکی تعریف و خیرخواہی مین رہنا واجب ہی اوسکا خلاف کفران نعمت ہے وَتَرْكُ الصَّلٰوةِ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ عِنْدَ سِمَاعِ ذِكْرِهٖ پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کا ذکر سنکر درود نہ بھیجنا ایسے وقت و ایسی مجلس مین درود نہین پڑھنے والے پر جبرئیل علیہ السلام بد دعا کئے ہین اور نبی صلے اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم آمین کہے ہین وَكَسْرُ الدَّرَاهِمِ وَالدَّنَانِيْرِ درہمان و دینار ونکو جو سکہ دار ہین توڑنا اس ملک کی بھی اشرفی ہون روپیہ پیسا کاسن وغیرہ توڑنے کا یہی حکم ہی وَالْاَكْلُ فِيْ اٰنِيَةِ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ سونے روپے کے باسن مین کھانا اوسکے استعمال کا بھی یہی حکم ہے جیسا پاندان مسی دان گلاب پاش عطر دان چنگیر دان وغیرہ اکثر دکن کے لوگ خصوص کرناٹک کے عمدگان او بیگمان ایسی چیزونکو سونے روپے سے بنانا فضیلت جانتے ہین او گناہ کبیرہ مین مبتلا ہوتے ہین خدا تعالی اونکو نیک توفیق عنایت فرماوے آمین وَنِسْيَانُ الْقُرْاٰنِ اَوْ اٰيَةٍ اَوْ حَرْفٍ مِّنْهُ بھول جانا قرآن کو اگرچہ ایک آیت ہو یا ایک حرف اوسکا وَالتَّغَوُّطُ فِي الطَّرِيْقِ راہ مین بول و براز کرنا وَعَدَمُ التَّنَزُّهِ مِنَ الْبَوْلِ فِي الْبَدَنِ اَوِ الثَّوْبِ پیشاب سے بدن یا کپڑا پاک نہ رکھنا جسکو طہارت و پاکی پیشاب کی نہین اوسکو قبر مین عذاب ہوگا یہ بات حدیث شریف سے ثابت ہی اسلئے فقہ کی کتاب سے استبرا واجب ہی یعنے پانی سے پاک کرنیکے آگے کسی چیز سے پیشاب سکھانا خصوص مٹی کے ڈھیلے سے اور پاخانہ کی جائے بھی پونچھنا تا بدن مین نجاست باقی نہ رہے یہ حکم مردان عورتان سب پر ہی کہ قبر کے عذاب سے چھٹکارا ہوگا جسکو قطرے ٹپکنے کی عادت ہو وہ قطرے بند ہوئی تک ڈھیلا لینا اوسپر واجب ہی اکثر لوگ پاخانے کی جائی ڈھیلے سے پاک کرنا چھوڑ دیئے واجب سے منہ پھیر کر قبر کے عذاب کے سزاوار ہوئے ہین اور بعضے پیشاب کے استبرا کو چھوڑ کر پیشاب کرتے ہین پانی سے دھو کر بدن اور کپڑے کو نجس کرتے ہین رافضیون کا بھی طریقہ ایسا ہی ہی حق تعالی سب کو نیک توفیق دیوے اٰمِيْنَ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ بِحُرْمَةِ النَّبِيِّ وَاٰلِهِ الْاَمْجَدِيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ وَكَشْفُ الْعَوْرَةِ بِغَيْرِ ضَرُوْرَةٍ بے ضرورت شرمگاہ کھولنا مردونکو ناف سے زانو تک اور عورتونکو منہ تلوی ہتھیلیون کے سوائے

سب مین شرمگاہ ہی وَدُخُولُ الحَمَّامِ بِغَیرِ مِئزَرٍ یعنی حمام بغیر ازار کے جانا جیسا کہ کوئی موٹا ماتر کپڑا پہنکر غسل کرنا یعنے حمام پردہ ہی کرکے برہنہ غسل کرنا یا بدن نظر آئے سرکا باریک کپڑا باندھنا ایسونپر فرشتے لعنت کرتے ہین کسی قوم کی عورات برہنہ غسل کرتی ہین در ملعونان ہوتی ہین بعضے مردان بھی غسل کے وقت بیٹھکر ران کھولکر نہاتے ہین اور لعنت مین گرفتار ہوتے ہین وَالنَّومُ عَلیٰ سَطحٍ لَا تَحجِیرَ لَهُ چھت اور چھاڑی پر کہ اوسکے اطراف پردہ آسرا نہو سونا او ربیٹھنا وَتَرْكُ وَاجِبٍ مُتَّفَقٍ عَلَیهِ اَوْ مُختَلَفٍ فِیهِ عِندَ مَن یَرَی الوُجُوبَ کَتَرْكِ الطَّمَانِیْنَةِ فِي الرُّکُوعِ اَوْ غَیرِہِ ترک کرنا وجوب کا جو متفق علیہ ہو یا مختلف فیہ نزدیک اس شخص کے جو اوسکا واجب ہونا جانتا ہی جیسا چھوڑ دینا قرار کو رکوع مین وغیرہ یعنے ایک چیز کا وجوب سب علما کے نزدیک ثابت ہو تو اوسکا ترک کرنا سبکے پاس کبیرہ ہی جیسا داڑھی رکھنا سبکے نزدیک واجب ہی اوسکا نہ رکھنا سبکے پاس کبیرہ ہی **نقل** ایران کے بادشاہ کے پاس سے دو وکیل آتش پرست جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کے حضور آئے داڑھی منڈی دراز موچھ پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم اون سے داڑھی مونڈانے اور موچھ رکھنے کا باعث پوچھے عرض کئے ہم اپنے بادشاہ کے طریقہ پر ہین اوسکا یہی دیکھ رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم فرمائے ہمارا بادشاہ شاہان نواز پروردگار بے نیاز داڑھی رکھنے اور موچھ کترنیکا حکم فرمایا ہے اے داڑھی مونڈوانی والے اے آتش پرستون کی شباہت والے ٹک فکر کرو داڑھی رکھنا موچھ کترنا خدا و رسول کا حکم بجالانا ہی اور داڑھی مونڈنا انصاری اور فرنگی کا کام کا اور موچھ پالنا آتش پرستون کے بادشاہ کا فرمان بجالانا ہی توبہ کرو داڑھی رکھو لب کترو اپنے نبی صلے اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کے سچے امتی ہو ایک مشت کے اندر داڑھی کترنا اور خشخاشی رکھنا مونڈنے مین داخل ہے عورتونکا ضرب المثل ہے کہ چونڈے کی شرم رکھے اور مردونکا ضرب المثل داڑھی کی شرم رکھے پس ایسی داڑھی کو مونڈنا عجب بےحیائی ہی بے عزتت ہو حشر کی رسوائی سے ڈرو اور بھی اگر بعضے عالمون کے نزدیک ثابت ہو تو اوسکا ترک کرنا اونکے پاس کبیرہ ہے جیسا عقیقہ مذہب شافعی مین واجب ہے اور اوسکا ترک اس مذہب مین کبیرہ ہی اور مذہب حنفی مین مستحب ہی یعنے اوسکے ادا کرنے مین بہت خوبیان اور ثوابان ہین وَاِمَامَتُهُ الاِنسَانِ لِقَومٍ لَهُ کَارِهُونَ جس سے قوم نفرت رکھے وہ شخص اوس قوم کی امامت کرنا وَقَطعُ الصَّفِّ صف کاٹنا وَعَدَمُ تَسوِیَتِهِ صف برابر نہ باندھنا

داڑھی مونڈوانی کی مذمت

صف برابر باندھنے مین صفائی حاصل ہوتی ہی اور نفاق دور ہوتا ہی پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وآلہ و
اصحابہ وسلم ہمیشہ دست مبارک کی لکڑی سے صف کو برابر کرتے تھے ایک روز نبی صلی اللہ علیہ و
وآلہ واصحابہ وسلم بعد سلام کے غصے سے فرمائے اے قوم تم سمجھتے ہو کہ مین پیٹھ کے پیچھے کا
حال نہین جانتا ہون یقین جانو جیسا روبرو کا احوال جانتا ہون ویسا ہی پیچھے کا احوال بھی جانتا
ہون مجھے انجان سمجھکر تم ٹیڑھی صف باندھکر کھڑے رہتے ہو وَمُسَابَقَةُ الْإِمَامِ امام سے آگے
ہونا وَرَفْعُ الْبَصَرِ إِلَى السَّمَاءِ وَالْاِلْتِفَاتُ إِلَيْهِ فِي الصَّلٰوةِ نماز مین آسمان کی طرف نظر اوٹھا کر دیکھنا
اور اوسکی جانب کو ری نگاہ کرنا وَالْاِخْتِصَارُ فِيهِ نماز مین اختصار اور کمی کرنا وَاتِّخَاذُ الْقُبُوْرِ مَسَاجِدَ
بنانا قبرونکو مسجدان کرکے یعنے قبرونکو سجدہ کرنا وَالطَّوَافُ بِهَا قبرونکا طواف کرنا یعنے اطراف پھرنا
وَاِيْقَادُ السِّرَاجِ عَلَيْهَا ... پر روشن کرنا حدیث مین آیا ہی قبرستان مین آتش کی جنس رکھنے سے
اہل قبور کو عذاب ہوتا ہی یہ عجب بے وقوفی ہی کہ ہاتھہ کا نقد خرچ کر آپ بھی گناہ کبیرہ مول لین اور
قبرونکو بھی عذاب پہونچائین اون بیچارونکی بد دعا لین لیکن اس نقد کو خدا تعالی کی راہ مین دیکر
اوسکا ثواب اونکو بخشین وَاتِّخَاذُهَا اَوْثَانًا ... تبان اور دیوان کرکے یعنے بتون کے
مانند اوسکو سنوارکے اور زرین ... وغیرہ سے آراستہ کرکے پرستش کرنا تعظیم دینا
پاؤن پڑنا ... دینا تسلیم کرنا یہ بدعت اکثر جاے خصوص کرنانک کے امیران اور مشایخون مین مروج
ہے وَاسْتِيْلَامُهَا ... دینا وَالصَّلٰوةُ اِلَيْهَا قبرون کو روبرو رکھکر نماز کرنا وَالْجُلُوْسُ عَلَى
الْقَبْرِ قبر پر بیٹھنا بعضے بیباک لوگ قبرونپر بیٹھکر معاملے اور قصہ خوانیان کرتے ہین وَسَفَرُ الْاِنْسَانِ
وَحْدَهٗ تنہا سفر جانا وَتَرْكُ السَّفَرِ وَالرُّجُوْعُ مِنْهُ تَطَيُّرًا جانورون سی شگون لیکر سفر ترک کرنا اور سفر سے
پھر جانا جیسا سانپ بلی آڑ آوے یا خالی گھڑا اکیلا ہمن سامنے آدمی یا کوا چیل ڈاوین طرف اوڑے تو
سفر سے پھر جلے اور کام کو نہین جاتے ہین یہ چال کافرون کی ہی وَتَخَطِّي الرِّقَابِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ جمعہ
کے روز کاندھے کھندلتے صف چیرتے ہوئے آگے جانا وَزِيَارَةُ النِّسَاءِ وَتَشْيِيْعُهُنَّ الْجَنَائِزَ عورتون
زیارت کرنا اور جنازیکے ساتھہ جمع ہوکر چلنا وَالرُّقِيُ منتر پڑھنا ایسا کہ جسکا معنے معلوم نہین
وَتَعْلِيْقُ التَّمَائِمِ وَالْحُرُوْزِ نظر بد دفع ہونیکے واسطے کوڑیان یا اور کوئی چیز بچے کے یا بیمار وغیرہ
کے گلے مین باندھنا اور تعویذ جو مخالف شرع کے ہو اور امام ضامن کا روپیہ اور اولیا اللہ

کے نام کی نذر اور پیغمبر کے نام کی منت جو بازو پر یا گلے مین باندھتے ہین وَتَخْوِيْفُ الَّذِيْنَ عَلَى مَدْيُوْنِيْهِ الْمُعْسِرِ مَعَ عِلْمِهِ بِإِعْسَارِهِ بِالْمُلَازَمَةِ وَالْحَبْسِ قرض مانگنا اپنے قرضدار سے باوجود جانتے ہوے اوسکی تکلیف و ناداری کو نہایت تقید اور سزا دلی کے ساتھ وَسُؤَالُ الْغَنِيِّ بِمَالٍ أَوْ كَسْبِ التَّصَدُّقِ عَلَيْهِ مُطْلَقًا تونگر کا بھیک مانگنا یا طمع کی رو سے بھیک مانگنے کا کسب اختیار کرنا اور ایک روز کا قوت جسکے نزدیک ہو وہ تونگر ہے اور سوال اوسپر حرام وَتَكْثِيْرُ الْإِلْحَاحِ فِي السُّؤَالِ اور بھیک مانگنے مین زیادہ عاجزی کرنا اور گڑگڑانا وَالْمَنُّ بِالصَّدَقَةِ جسکو صدقہ اور خیرات دین اوسپر منت اور احسان رکھنا بلکہ اُس کا احسان اپنے پر جاننا کہ میرا صدقہ لیکر مجھے یہ کچھ ثواب دلایا اور خدا تعالیٰ کے نزدیک میری قربت کا باعث ہوا وَمَنْعُ فَضْلِ الْمَاءِ نہ دینا وہ پانی جو حاجت سے زیادہ ہو وَتَرْكُ الْأُضْحِيَةِ مَعَ الْقُدْرَةِ سکت ہوتے پر قربانی نہ کرنا حنفی مذہب مین اگر ضروری لباس اور رہنے کا گھر اور ایک فقہ کی کتاب کے سوائے باقی جنس یا نقد باون روپیے کا ہو تو اوسپر قربانی اور فطرہ واجب ہے وَبَيْعُ جِلْدِ الْأُضْحِيَةِ قربانی کے جانور کا پوست بیچنا وَالْبِنَاءُ فَوْقَ الْحَاجَةِ لِلْخُيَلَاءِ فخر اور تکبر کے لئے حاجت سے زیادہ گھر اور حویلیان اور دھابے اور مہاڑیان باندھنا وَتَأْخِيْرُ أَجْرِ الْأَجِيْرِ أَوْ مَنْعُهُ بَعْدَ فَرَاغِ عَمَلِهِ مزدور کام کیا بعد اسکے مزدوری دینے مین سستی کرنا یا نہ دینا اگر مزدور کی مزدوری سے ایک دمڑی بھی باقی رہ جاے تو اوسکے بدلے ستر نماز مقبول دلائی جائیگی اسواسطے حدیث مین آیا ہے کہ مزدور کا پسینہ نہین سوکھنے تک اوسکی مزدوری بلا واسطہ و معرفت اوسکے ہاتھ مین دیڈالنا وَنَظَرُ الْأَجْنَبِيَّةِ بِشَهْوَةٍ فِتْنَةٌ بیگانی عورت کو حرص و شہوت سے دیکھنا شہوت کی نظر تیر زہر آلود ہے جب لگے تو پھر نجات مشکل جو کچھ خرابی ہے سو نظر ہی سے ہے اسلئے حکیم مطلق و قادر برحق نے گوشہ کا حکم فرمایا ہے مگر محرم کے روبرو نکلا جائے محرم وہ ہے کہ جسکے ساتھ نکاح حرام ہے جیسے باپ دادا پردادا اور جہان تک اوپر ہون اور نانا پرنانا اور جہان تک اوپر ہون اور بیٹا پوتا پرپوتا اور جہان تک نیچے ہون اور نواسا پرنواسا اور جہانتک نیچے ہون اور باپ کا سگا بھائی یا میندرا اور مانکا سگا بھائی یا میندرا اور اپنا سگا بھائی یا میندرا اور بھائی کا بیٹا پوتا پرپوتا اور جہانتک نیچے ہون اور اسکا نواسا پرنواسا اور جہانتک نیچے ہون اور بہن کا بیٹا پوتا پرپوتا اور جہانتک نیچے ہون اور اسکا نواسا پرنواسا

اور جہانتک نیچے ہون اور شوہر کا باپ دادا پردادا اور جہانتک اوپر ہون اور اوسکا نانا پرنانا اور
جہانتک اوپر ہون اور بیٹا پوتا پرپوتا اور جہانتک نیچے ہون اور بیٹا نواسا پرنواسا جہانتک
نیچے ہون اور دادا دوسرا سطر ملے رشتے کے مردان سب محرمان ہین اور دودھ پلائی سو عورت بھی
سگی ماں کی سی ہے اور اوسکے اہل قرابت کا بھی یہی حکم ہے جیسا باپ دادا پردادا نانا پرنانا نواسا بھائی
دودھ بھائی فقط اور اوسکا بیٹا پوتا نواسا اور اسکا شوہر بیٹا پوتا نواسا اگرچہ ان سب کے روبرو نکلنا
حلال ہے لیکن جب جوان اور بالغ ہون تو چاہیئے بے حجابی اور شوخی سے نہ نکلے بلکہ تمام بدن چھپائے
ہوئے آنکھ نیچی کئے ہوئے شرم وحجاب سے ضرورت کے وقت روبرو جاوے اکثر سامنے نہ رہا کرے
ضروری مسئلے عقائد وفقہ کے اور قرآن سے جو فرض ہی سو سیکھے خدانخواستہ کوئی بدبخت سیاہ نامہ
اون محرمون سے کسی ایسے محرمہ پر بدنظری کیا تو اوسکے روبرو نکلنا اور بات کرنا عورتون پر
سخت حرام ہے اور خدا تعالی کے نزول قہر وغضب کا باعث القصہ ان محرمون کے سوائے
باقی سب قرابت غیر قرابت نامحرم ہین اور آپس مین نکاح کرنا حلال ہے بے نکاح اونکے روبرو
جانا اور بے ضرورت آواز سنانا حرام ہے چچیرا بھائی چچیری بہن خلیرا بھائی خلیری بہن مامون کے
بیٹا بیٹی پھوپی کے بیٹا بیٹی دیور بھاوج دیور کا بیٹا چچا پتی باپ کا چچیرا بھائی چچیرے بھائی کے
بیٹے نند کا بیٹا مامون کی جورو بہنائی سالی خلائی سالے کی بیٹی وغیرہ ایسے رشتہ والونکے
روبرو اس ملک کے اکثر لوگ نکلکر اپنے ہاتھون قدم دوزخ مین رکھتے ہین اور حکم خدا کو پروا نہ کرکے
فعل حرام مین گرفتار ہوتے ہین عجب یہ ہے کہ غیر مرد اونکو غیر عورتان خوب نظر بھر کے دیکھتی ہین خصوص
جسکو بیٹی دینا چاہتے ہین اور کافران اور ہندو اونکو شاید مرد نہین جانتے ہین جو اون سے
دستور گوشے کا بالکل اوٹھا دیئے ہین بیدھڑک گھر وبین بلوالیتے ہین اور مردونکا یہ ڈول ہے
کہ غیر عورتونکو نظر بھر کر دیکھنا اور اونسے شوخ گفتگو کرنا عین فضیلت جانتے ہین خصوص رقص کی
مجلس مین بڑی شان وشوکت سے اچھے کپڑے پہن پان کھا سرمہ عطر خوشبو لگا حاضر ہوتے ہین
اور کنچنیون کے دید سے خط اوٹھاتے ہین اب ناچ کا حکم بھی سن لیجیے مردونکا ناچ حرام ہے اور
عورتونکا سخت حرام ہے کنچنیونکا کسب حرام اونکا باہر نکلنا حرام اونکو دیکھنا حرام اونکی مجلس مین جانا
حرام اونکا گانا حرام وہ راگ سننا حرام گھنگرو بجانا حرام سارنگی کھینچنا حرام پکھاوج مردنگ بجانا

حرام اونکو انعام دینا حرام مزدوری دینا حرام اوس مجلس کی زیب و زینت اور روشنی وغیرہ مین خرچنا حرام اوس مجلس کا اہتمام حرام اوس مجلس والونکو تواضع مدارا کرنا حرام اس کام مین راتوں کو جاگنا حرام ایسے کامان کرنے والونپر خدا کی لعنت ایک لاکھ چوبیس ہزار پیغمبرون کی لعنت فرشتون کی لعنت عدد سے زیادہ آسمان اور زمین کی لعنت تمامی خلایق کی لعنت انپر برسانے والونپر تماشائیونپر نازل ہوتی ہے چنانچہ ایک بزرگ لطیفہ کہتے ہین لطیفہ مجرہ بولے لعنت لعنت عدد تک پوچھے کسپر کہا انپر جنھون نے دکھلائے انپر اور انپر غرض یہ سب لعنتونکی انبار کا خریدار بنانیوالا ہے اے شریعت کے مردو وان اے دین محمد کے مخذولان تک نظر کرکے دیکھو ناچ مین کتنے حرامونکا ہجوم ہے کیسی لعنتون کا برسات ہے اب توبہ کرو گناہون سے پاک ہو افسوس ہے مسلمان ہوکر ایسی بدیونکی سند ہمین مخوطہ کھانا خصوصًا نکاح کی شادی مین ایسے سند ہمکو لکھونا و قیامت کی لاکھون خلایق کے دو برو دوہو کہنے کو گوارا رکھنا اور فرشتے جیسے پھلاکر آنکھونمین ڈالنے کو قبول کرنا اور طرح طرح کے عذابونمین گرفتار ہونا کیا بیحیائی ہے خصوص امیران جو مغضوبان خدا ہین اور عمدگان جو دشمنان رسول ہین ایسی بدیون کے بانی ہین بڑا حیف یہ ہے کہ مشایخان و اشرافان باوجود اپنی مشیخت و نجابت عرش تک پہونچاتے ہین اور فرو ترکمینون کے افعال مین مصروف ہین کنچنیان نچاتے ہین ناچ دیکھتے ہین طرفہ یہ ہے کہ اپنے بزرگان و اولیاء اللہ کے عرس مین بھی ناچ کراتے ہین مرحبا مرشدونکا کیا ارشاد ہے اور مریدونکی کیسی ہدایت مرحومون کی روح کی کیا خوشی ہوگی اور اون کی کیسی دعا وَاخذُلْ مَنْ خَذَلَ دِیْنَ مُحَمَّدٍ مین کیا نصیب وَالْغِیْبَۃُ غیبت کرنا غیبت وہ ہے کہ ایکسے کے پیچھے کوئی بات ایسی کرنا کہ اگر اوسکے رو برو کہے تو وہ آزردہ ہو وَالسُّکُوْتُ عَلَیْھَا رَضِیَ غیبت پر راضی ہوکر سننا او منع نہ کرنا غیبت زنا سے سخت تر ہے غیبت سننا یہ دونون بد خصلتین عورتون مین بہت ہین تمامی وقت غیبت مین مشغول رہتی ہین بلکہ وقت بہلنے کا سبب اسکو سمجھتی ہین فی الحقیقت اپنی نیکیان جسکی غیبت کرتی ہین اوسکو دیتی ہین اور اوسکی بدیان سب آپ لیتی ہین اسلئے بزرگان کہے ہین غیبت کرین تو اپنے ماں باپ کی کرین تا اپنی سب نیکیان اونکو ملین کیونکہ اونکا حق بڑا ہے وَالسُّخْرِیَۃُ وَالْاِسْتِہْزَاءُ بِالْمُسْلِمِ مسلمان کے ساتھ مسخری ٹھٹھولی کرنا وَاَکْلُ الضَّیْفِ زَائِدًا عَلَی الشِّبَعِ مِنْ غَیْرِ اَنْ یَّعْلَمَ رِضَی الْمُضِیْفِ بِذٰلِکَ مہمان سیری سے زیادہ کھانا بغیر معلوم کرنے میزبان کی مرضی کے شرع کی رو سے ایک حصہ پیٹ کا کھانے سے

اور ایک حصہ پانی سے بھرنا اور ایک حصہ دم آنے جانیکے واسطے خالی رکھنا یہ معمول عبادت کیلئے خوب ہے وَالتَّطَفُّلُ وَهُوَ الدُّخُولُ عَلىٰ طَعَامِ الْغَيْرِ لِيَأْكُلَ مِنْهُ مِنْ غَيْرِ اِذْنِهٖ وَرِضَاهُ طفیلی ہونا یعنو دوسرے کے کھانے پر داخل ہونا اسکا کھانا کھانیکے واسطے بے اذن اور بغیر رضامندی کے وَمَنْعُ الزَّوْجِ حَقًّا مِنْ حُقُوْقِ زَوْجَتِهِ الْوَاجِبَةِ لَهَا عَلَيْهِ كَالْمَهْرِ وَالنَّفَقَةِ شوہر اپنی جورو کا حق نہ دینا جیسا مہر نفقہ وغیرہ کہ اوسپر واجب ہے وَخُرُوْجُ الزَّوْجَةِ مِنْ بَيْتِهَا مُعَطَّرَةً مُزَيَّنَةً وَلَوْ بِاِذْنِ الزَّوْجِ عورت خوشبوئی سے معطر ہوکر اور سنوار سنگار کر گھر سے نکلنا اگرچہ شوہر کے حکم سے ہو وَسُؤَالُ الْمَرْأَةِ زَوْجَهَا الطَّلَاقَ مِنْ غَيْرِ بَاْسٍ شوہر سے بغیر سختی اور عذاب پانیکے طلاق چاہنا وَسَبُّ الْمُسْلِمِ مسلمان کو گالی دینا اور بد بولنا وَوَطْيُ الْاَمَةِ قَبْلَ اسْتِبْرَاءِهَا باندی جب مملوک ہوتی ہین ایک حیض سے پاک ہونیکے آگے اس سے بستر ہونا اس ملک کے ہندوان ہندوانیان غلام باندی نہین ہوتے ہین بغیر نکاح کے اونسے وطی کرنا جائز نہین حرام ہے کیونکہ یہ حربیان نہین ہین بلکہ ذمیان ہین اور محرر ہین وَاسْتِخْدَامُ الْحُرِّ وَجَعْلُهٗ رَقِيْقًا حر کو غلام کرنا اور اوس سے خدمت لینا وَتَكْلِيْفُ السَّيِّدِ الْقِنَّ بِمَا لَا يُطِيْقُ طاقت سے زیادہ مولا اپنے غلام کو تکلیف دینا اور محنت لینا اس ملک کے ہندوان ہندوانیان قوم ڈھیڑنیان وغیرہ سدا غلامان باندیان نہین ہوتی ہین باوجود اوسکے اونکو غلامان باندیان کرکے کھانے کپڑے کو ترساتے ہین اور طاقت سے زیادہ رات دن اون سے کام لیتے ہین خدا تعالےٰ سے نہین ڈرتے ہین آخرت مین یہ غلامان باندیان صاحبان بی بیان ہونگے اور یہ صاحبان بی بیان غلامان باندیان ہونگے اور طرح طرح کے عذابان پاوینگے ایسے ظالمون کے حق مین قرآن وحدیث سے وعید شدید ثابت ہے وَضَرْبُ الْمُسْلِمِ وَالذِّمِّيِّ بِغَيْرِ مُسَوِّغٍ شَرْعِيٍّ بغیر حکم شرع کے مسلمان اور ذمی کو مارنا وَالسِّحْرُ الَّذِيْ لَا كُفْرَ فِيْهِ وَتَعْلِيْمُهٗ وَتَعَلُّمُهٗ جس جادو مین کفر کے کامان اور کفر کے کلمہ نہون ویسا جادو کرنا اور اوسکو سکھانا اور سیکھنا جس جادو مین کفر کے کامان اور کفر کے کلمہ ہون ویسا جادو کرنا اور اوسکو سکھانا او سیکھنا کفر ہے اور یہ تینون شخص کافر ہونگے نعوذ باللہ منہا وَخَذْلُ الْمَظْلُوْمِ مَعَ الْقُدْرَةِ عَلىٰ نُصْرَتِهٖ کمک نہ کرنا مظلوم کی قدرت رہتے پر اسکی یاری پر وَالدُّخُوْلُ عَلىٰ الظَّلَمَةِ مَعَ الرِّضَاءِ بِظُلْمِهِمْ ظالمون کے ظلم پر راضی رہکر اونکے یہان آمد ورفت رکھنا وَالشَّفَاعَةُ فِيْ حَدٍّ مِّنْ حُدُوْدِ اللّٰهِ تَعَالىٰ حق تعالیٰ کی حدون سے کسی حد مین سفارش کرنا یعنے

جسکو سزا دینا حکم خدا سے ثابت ہی او سکو مجرم اوینا وَالْاِطِّلَاعُ مِنْ نَحْوِ نَقْبٍ ضَيِّقٍ فِي دَارِ غَيْرِهِ بِغَيْرِ اِذْنِهِ یعنی دوسرے کے گھر کی عورتون کے احوال پر گھر والے کے بغیر اذن تنگ روزن سے یا کسی راہ سے دیکھکر اطلاع رکھنا وَالتَّسَمُّعُ اِلٰى حَدِيْثِ قَوْمٍ يَكْرَهُوْنَ اِطِّلَاعَهُ عَلَيْهِ کان رکھنا اوس قوم کی بات پر جو مکروہ جانتے ہین اس قوم کے لوگ سننے والا اسبات سے خبردار ہونے کو یعنی راضی نہین ہین اوسکے سننے پر وَتَرْكُ خِتَانِ الرَّجُلِ وَالْمَرْأَةِ[۵۱] مرد او عورت کی ختنہ نہ کرنا اس ملک مین عورتون کی ختنہ کرنیکا سنت مطلق ترک ہو گیا ہی وَتَرْكُ اَهْلِ الْوِلَايَةِ تَحْصِيْنَ ثُغُوْرِهِمْ حَيْثُ يُخَافُ عَلَيْهَا مِنِ اسْتِيْلَاءِ الْكُفَّارِ بِسَبَبِ ذٰلِكَ التَّحْصِيْنِ اہل ولایت اپنی سرحدون کی نگہبانی ترک کرنا جسکے سبب سے کافران کے غلبہ کرنے کا خوف ہو وَتَرْكُ رَدِّ السَّلَامِ سلام کا جواب نہ دینا صحیح بخاری اور صحیح مسلم مین لکھا ہی حدیث حق تعالی جب آدم علیہ السلام کو پیدا کیا فرمایا وہ جو فرشتگان بیٹھے ہین اونکے نزدیک جاکر سلام کر و سے فرشتگان تمھارے سلام کے جواب مین جو تحیہ پہونچاینگے سو سنو یعنے وے جو جواب دینگے سو وہی تمھارا اور تمھاری اولاد کا تحیہ ہی پس آدم علیہ السلام گئے اور اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ کہے اور فرشتگان کہے وَعَلَيْكَ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ حدیث ترمذی مین روایت کرتے مین حق تعالی جب آدم علیہ السلام کے قالب مین روح پھونکا تو آدم علیہ السلام چھینکے اور الحمد للہ کہے حق تعالی جواب مین فرمایا يَرْحَمُكَ اللّٰهُ يَا اٰدَمُ پس وہ جو فرشتون کی جماعت بیٹھی ہے اون کے نزدیک جاکر اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ کہو آدم علیہ السلام ویسا ہی جاکر کہے فرشتے جواب دئے وَعَلَيْكَ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ تب حق تعالی فرمایا یہی تمھارا اور تمھارے فرزندونکا تحیہ ہی حدیث صحیح بخاری اور صحیح مسلم مین ہی کہ پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم سے ایک شخص نے پوچھا اَيُّ الْاِسْلَامِ خَيْرٌ سلام کی خصلتون اور ادبون سے کونسی خصلت اور کونسا ادب بہتر ہی فرمائے تُطْعِمُ الطَّعَامَ وَتَقْرَئُ السَّلَامَ عَلٰى مَنْ عَرَفْتَ وَمَنْ لَمْ تَعْرِفْ کھانا کھلانا اور سلام کہنا آشنا اور بیگانے پر اس حدیث سے معلوم ہوا کہ سلام[۵۲]

---

۵۱ المرأۃ بیان قید مرأۃ کی اتفاقی ہے اور قید رجل کی التزامی یعنے ترک کرنا ختنہ کا بیچ حق مردون کے گناہ شدید ہے اور بیچ حق عورتون کے یہ امر ضروری نہین یعنے اونکے حق مین سنت مستحبہ ہے پس تارک اسکا گناہگار بھی نہین اس ملک ہند پر کیا موقوف ہے از مصح

۵۲ سلام کرنا

حقوق سے اسلام کے ہو صحبت ویا آشنائی کا حق نہین حدیث مسلمانونکے واسطے دوسرے مسلمانون کے ذمے پر چھہ خصلت ثابت ہین پہلی اگر کوئی مریض ہو تو بیمار پرسی کرنا دوسری اگر کوئی مرجاوے تو اوسکے جنازے کی نماز کے واسطے اور جنازے کے ہمراہ اژدحام ہونے کے واسطے اور دفن کیواسطے حاضر ہونا تیسری اگر کوئی دعوت کرے اور وہان بدعت سنت فخر وغیرہ کے مانند کوئی چیز مانع نہو تو وہ دعوت قبول کرنا چوتھی اگر کسی سے ملاقات ہو تو سلام کہنا پانچوین اگر کوئی چھینک کر الحمد للہ کہے تو اوسکے جواب مین یرحمک اللہ کہنا چھٹی سب مسلمانونکی بہتری چاہنا اور نیک خواہی مین رہنا حاضر ہو یا غائب یعنے اگر حاضر ہے تو تملق خوشامدی نفاق نہ کرنا اور غائب مین غیبت اور بدی نہ کرنا بلکہ سب مسلمانونکے حق مین حاضر وغائب نیکی چاہنا حدیث پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کے نزدیک ایک شخص آیا اور السلام علیکم کہا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم اوسکے جواب مین وعلیکم السلام فرمائے پس وہ مرد بیٹھا حضرت صلے اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم فرمائے عشر یعنے دس نیکیان اوس شخص کے اعمالنامہ مین لکھی گئین پھر دوسرا شخص آیا اور السلام علیکم ورحمۃ اللہ کہا حضرت صلے اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم اوسکے جواب مین وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ فرمائے وہ بھی بیٹھ گیا حضرت صلے اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم فرمائے عشرون یعنے بیس نیکیان اوسکے اعمالنامہ مین لکھی گئین پھر ایک شخص آیا اور السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ کہا حضرت صلے اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم اوسکے جواب مین فرمائے وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ وہ بھی بیٹھ گیا حضرت صلے اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم فرمائے ثلثون یعنے تیس نیکیان اوسکے اعمالنامہ مین لکھی گئین انتہی سلام کے باب مین صحیح حدیثان بہت ہین سلام کے دو معنے ہین پہلا سلامت دوسرا نام ہے حق تعالی کے نامونسے السلام علیک کا معنے یہ ہے کہ حق تعالی تیرے حال پر اطلاع رکھتا ہے تو غافل مت رہ یا حق تعالی کا اسم تجھ پر ہے یعنی تو اوسکے حفظ وامان مین ہے جیسا معنے اللہ معک کا حق تعالی تیرے ساتھ ہے کرکے کہتے ہین بہت علما السلام علیک کا معنے یون کرتے ہین تو میری طرف سے اپنے کو بخیت رکھ وعلیک السلام کا معنے تو بھی میری طرف سے اپنے کو بخیت رکھ دین اسلام مین کافر اور مسلمان کے فرق کے واسطے سلام مقرر ہوا ہے کیونکہ یہودیان اور نصاریٰ کا سلام ہاتھ سے اشارہ کرنا ہے اور اسلام کا سلام السلام علیکم کہنا سنت اور اوسکا جواب کہنا

اسلام علیکم

واجب ہی اس ملک کے اکثر مسلمانان فقط ہاتھ سر پر رکھتے ہین السلام علیکم و علیکم السلام نہین کہتے اسکا اصل کچھ معلوم نہین ہوتا حدیث کی رُو سے تو نصرانیان اور یہودون کی مشابہت اور عرف کی رُو سے یہان کے ہندوان و ہنود ونکی ڈنڈم کی شکل پائی جاتی ہی اگر کوئی غیرت و توفیق مند بزرگون کی صحبت اور نصیحت کے سبب شریعت کے موافق السلام علیکم کہا تو بعضے سرکشان متکبران وعلیکم السّلام کرکے جواب نہین دیتے ہین بلکہ کہتے ہین یہ کمینہ ہمکو سلام کرنیکے لایق ہوا ہماری برابری کرنے لگا اسطرح کی باتین یہان تک کرتے ہین کہ شریعت کی اہانت ہو جاتی ہی اور آپ کافران ہو جاتے ہین ایسے متکبرون کے حق مین خدا تعالیٰ ھُمُ السُّفَہَآءُ کرکے فرمایا ہی یعنے قریش کے کافران و منافقان اپنے کو بڑے اشراف جانتے تھے اور اپنی نجابت و شرافت اور عمدگی کے برابر کسیکو نہین سمجھتے تھے اور کہتے تھے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کے نزدیک جو یہان بازاریان اہل حرفہ کمینگان کم مرتبہ لوگ ایمان لاکر جمع ہوتے ہین ہم اشرافونسے اونکو یہان کی برابری اونکی مجلس مین بیٹھنے ہمکو غیرت آتی ہی اسلیئے ہم ایمان و اسلام نہین قبول لیتے ہین تب حقتعالے اونکے جواب مین ھُمُ السُّفَہَآءُ کرکے فرمایا ہی یعنے وہی کافران بڑے کمینگان و کمتران ہین اور جو ایمان قبولے سو لوگ بڑے اشراف و نجبا ہین زَادَھُمُ اللّٰہُ تَعَالٰی اِیْمَانًا وَّاِسْلَامًا خصوص اس ملک کے امیران او منصبداران سلام کی دولت سے محروم ہین اور دوسرونکو بھی بدنصیب کرتے ہین پیغمبرونکے آداب سے مخصوص سب پیغمبرونکے سرتاج محمد صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کی سنت سے مردود ہوتے ہین تکبر سے کسیکو السلام علیکم نہین کہتے اور کسیکو السّلام علیکم کہنے نہین سکھلاتے بلکہ اسکے عوض لوگ کو رکوع تک و سجدے کے قریب تک جھکاتے ہین اوسکا بھی اصل معلوم نہین پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کے برابر کوئی ظاہر و باطن کے مرتبہ والا نہین اونکے صحابیان کے برابر کوئی آداب جاننے والا بھی نہین پس ایسے دوجہان کے بادشاہ کو اصحاب السّلام علیک کہتے تھے لیکن جھکتے نہین تھے اکثر اوقات جناب رسالتمآب صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کو جھاڑان اور جانوران خصوصاً اونٹان سجدہ کرتے تھے اصحاب رضی اللہ تعالیٰ عنہم عرض کیئے اگر حکم ہو تو ہم بھی سجدہ کرتے ہین حضرت صلے اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم فرمائے خدا کے سوائے اگر کسی مخلوق کو سجدہ کرنا روا ہوتا تو جورُوان کو اپنے شوہرون کو سجدہ کرنیکے لیئے مین حکم کرتا پس بعضے جاہل مشایخ

مرید ونسے سجدہ لیتے ہین بلکہ سر ور سلام کے عوض سجدہ کرنے فرماتے ہین سو اسکا اصل شاید شیطان کا ارشاد ہوگا وَمَحَبَّۃُ الْاِنْسَانِ اَنْ یَّقُوْمَ النَّاسُ لَہٗ اِفْتِخَارًا وَتَعْظِیْمًا فخر و بزرگی کے واسطے اور تعظیم و تکریم کرنیکے لئے لوگ سے دوستی کرنا وَالْفِرَارُ مِنَ الطَّاعُوْنِ وباسے بھاگنا وَکُفْرَانُ الْاِحْسَانِ وَاِنْ کَانَ صَغِیْرًا احسان کو نہ ماننا اگرچہ تھوڑا ہو واحسان کفرانی کرنا اگرچہ تھوڑا سا ہو وَاَخْذُ الرِّشْوَۃِ وَلَوْ عَلَی الْحَقِّ رشوت لینا اگرچہ حق پر ہو وَالْھَدِیَّۃُ بِسَبَبِ شَفَاعَۃٍ کسیکو چھڑانے کیواسطے ہدیہ لینا وَتَرْکُ التَّوْبَۃِ مِنَ الْکَبِیْرَۃِ وَبَلْ مِنَ الْمُدَاوَمَۃِ عَلَی الصَّغِیْرَۃِ کبیرہ گناہ سے توبہ نہ کرنا بلکہ صغیرہ گناہ ہمیشہ کرنیسے توبہ نکرنا وَاللَّعِبُ بِالشِّطْرَنْجِ عِنْدَ مَنْ قَالَ بِتَحْرِیْمِہٖ وَھُوَ اَکْثَرُ الْعُلَمَآءِ بہت عالمون کے قول سے شطرنج کھیلنا وَاِنْشَاءُ الْھُجُوِّ وَاِشَاعَتُہٗ ہجو بنانا اور ظاہر کرنا یعنے بدی کسی کی بیتون مین یا عبارت مین داخل کرکے ظاہر کرنا وَضَرْبُ وِتْرٍ وَاِسْتِمَاعُہٗ ساز کا تار بجانا اور اوسکا آواز سننا وَمَزَامِیْرُ وَاِسْتِمَاعُہٗ شہنائی اور بانسلی ورجو کہ اس قسم سے ہو بجانا اور اونکو سننا **تمت** تَرْجَمَۃُ الْکِتَابِ بِعَوْنِ الْمُعِیْنِ الْمُتَعَالِ جَلَّ جَلَالُہٗ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی حَبِیْبِہٖ ذِی الْجُوْدِ وَالْکَمَالِ وَاٰلِہِ الْمَاجِدِیْنَ ذَوِی الْکَرَمِ وَالْاَفْضَالِ وَعَلٰی صَحْبِہِ الْفَائِقِیْنَ بِالْعِلْمِ وَالنَّوَالِ

**خاتمہ** بیوہ عورتان پھر نکاح کرنیکے بیان مین تمامی ہندوستان دکن مین پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کے صحابیو نسے کوئی نہین آئے اور مسلمانی بھی ہجرت سے تین سو برس بعد شروع ہوئی اسواسطے مسلمانی کے احکام اور دین محمدی کے طریقے جیسا چاہئے ویسا رواج نہین پلے بلکہ ہندو ون ور راجپوتان وغیرہ مشرکون کی چال چلین اور رسم باقی رہ گئی اس سبب سے مسلمان مردان عورتان تمام بدعتان اور کافرون کی عادتان شادی وغم مین بلکہ عبادت وبندگی مین شریک کرکے غضب الٰہی مین گرفتار ہین اور دین و دنیا کی رنجیدگی حاصل کئے ہین اون بدعتون کے بیان کو دفتران چاہئے انشاء اللہ تعالی فرصت کے وقت اس بیان مین ایک کتاب مستقل بنائی جائیگی بالفعل ایک بدعت کے منہ سے پردہ اوٹھاتا ہون خوب سوچو اس بدعت مین کیسی کیسی خرابیان ہین اصل حق تعالی فرمایا ہے کہ مردان چار نکاح کرین اور باندیان جنکا باندی ہونا شرع سے ثابت رہے جتنے چاہین رکھین اور اون چار عورتونسے جتنی مرین پھر اتنی نکاح کرین عورتان ایک شوہر کے نکاح مین جاوین جب وہ مر جاوے تو پھر دوسرا شوہر کرین مرنیکے بعد پھر نکاح کرنے مین مردان عورتان سب برابر

ہین اس حکم کو مردان سب بجا لاتی ہین اور عورتین چھوڑ دیئے ہین اونکی کچھ دلیل [illegible]
کا عذر لاتی ہونگی یہ عذر چندان معتبر نہین کیونکہ شافعی مذہب مین دخترونکی مناسب عاقلونکو جب
بالغہ ہون اونکو ماں باپ مختار ہین حنفیہ مذہب مین صغیرہ کا راضی ہونا شرط نہین ماں باپ یا دوسرے والیان مختار
ہین اور بالغہ دختران مجبوریان بولی بھولی اور نقصان عزت سے ڈرتی ہین راضی ہین ہوئین لیکن شوق شہوت سے
دل بھار رکھتا ہی ہزار دونسو ایک دو ہونگی جو پھر نکاح کرنے دلسے راضی نہ ہونگی النادر کالمعدوم فی الحقیقت
جانیئے یہ مشروعیت جاری ہی وہانکی عورتونکا راضی نہ ہونا معتبر ہی جیسا حرمین شریفین مین زادہما اللہ شرفا
وتعظیما کہ وہانکے لوگ شریعت پر چلنا اور دین و اسلام پر قایم ہونا خدا و رسول کے احکام بجا لانی
آبرو اور سرخروئی جانتے ہین اور یہانکے لوگ ان باتون کا خلاف کرنا عین عزت سمجھتے ہین جب
عورتونکو شوہران موئے بعد پھر نکاح کرنا سخت عیب اور نقصان نجابت مقرر کئے ہین اونکو ان ماسلف کا حال
سنا کر پھر نکاح کرنے کی ترغیب نہین دیتے دیکھو اکثر پیغمبران علیہم السلام کی عورتان ثیبہ تھین خصوص ام
المومنین یعنی محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کی بی بیوئین ایک بی بی عایشہ صدیقہ رضی اللہ تعالی
عنہا باکرہ تھین باقی سب ثیبہ اور بہت سی اصحاب کی اولیاء اللہ اور غوث وقطب وغیرہ کی بیاہتا [illegible]
موئے بعد دوسرے مردونکو پھر نکاح کئے ہین بلکہ بعضی بی بیان دو دو تین تین بار نکاح کئی ہین جیسے بی بی
اسما بنت عمیس پہلے حضرت علی مرتضیٰ کی بھائی حضرت جعفر طیار رضی اللہ تعالی عنہ کے نکاح مین
اولاد ہوئین جب اونکی شہادت ہوچکی تو حضرت صدیق اکبر رضی اللہ تعالی عنہ کی نکاح مین آئین محمد
بن ابی بکر اونسے پیدا ہوئے اور صدیق اکبر رضی اللہ تعالی عنہ کی وفات کے بعد پھر حضرت علی
رضی اللہ تعالی عنہ کے نکاح مین آئین اور حضرت امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کی والدہ ماجدہ حضرت
امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ کی شاگرد کے نکاح مین آئین اس صورت سے معلوم ہوا کہ بیوہ عورتان نکاح
کرنے مین دونون جہانکی سرخروئی عزت وحرمت نیک نامی بھلائی ہے اور دل مین حسرت دبا
بھار رکھنے سے غلبہ شہوت کا خوف اغوائی شیطان کا اندیشہ دنیا کی رسوائی کا ڈر عاقبت
سیاہ روئی کا بیم ہے اللہ تعالی جل شانہ سب مسلمانونکو اس امر کی توفیق دیوے اور یہ رسم
تمامی ممالک ہند و دکن مین مروج ہووے اٰمین یا رب العالمین بحرمۃ سیدنا
نبینا ومولانا محمد وآلہ واصحابہ اجمعین برحمتک یا ارحم الراحمین

# ابلیس نامہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

… العالمین والصلوٰۃ والسلام علی سید المرسلین وآله الطیبین واصحابه الطاهرین
… اما بعد یہ حدیث بیچ بیان میں اوسکے جو پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم
… بیچ میان سوال وجواب ہوا جسکو خدا تعالیٰ توفیق دیا ہے وہ اس حدیث سے فائدہ
… حاصل کریگا اور پند ونصیحت قبول کر شقاوت وبدبختی سے باہر آویگا اور دونوں جہان
… کہلاویگا آغاز حدیث حدثنا سلمان ابن داود عن محمد ابن اسحٰق عن سعید
… عن عروۃ ابن الزبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہم روایت کیا ہے سلمان بن داود نے محمد ابن
… و سعید بن مسیب … عروہ بن زبیر سے خوشنود ہووے خدا تعالیٰ ان
… کہا عروہ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے خرجنا مع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآله
… الی البقیع باہر نکلے ہم پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کے ساتھ مدینہ منورہ
… طرف ومعنا عبد اللہ ابن مسعود وعبد اللہ ابن عباس وعلی بن ابی طالب
… تعالیٰ عنہم اور ہمارے ساتھ تھے عبد اللہ بن مسعود اور عبد اللہ ابن عباس اور علی ابن ابی طالب
… تعالیٰ عنہم فلما صرنا الی وراء البقیع پس جب گئے ہم پیچھے کی طرف بقیع کے سمعنا صلصلة
… الحدید سنے ہم ایک آواز مانند آواز زنجیر کے فقلنا ما هذا یا رسول اللہ پس پوچھے ہم
… آواز اے رسول اللہ کے قال حضرت فرمایا هذا ابلیس عدو اللہ فی حلیته وزینته یہ ابلیس
… خدا کا اپنے زیور وزینت میں فقال علی یا رسول اللہ سله حتی یتجلی لنا پس عرض کیے
… دکھا ظاہر ہووے ہم پر فقال النبی صلی اللہ علیہ وآله وسلم تجل لعلی
… فرمایا … صلی اللہ علیہ … ابلیس کہ تو ظاہر ہو علی ابن ابی طالب

کے واسطے وَاِلَّا هَلَكْتَ الْيَوْمَ نہین تو تو ہلاک ہوگا آج کے دن قَالَ کہا اِبلیس [illegible]
تَبْرُزَ لَنَا اَجْمَعِيْنَ پس ظاہر ہوا ابلیس ہم سب پر حَتّٰى نَظَرَ اِلَيْهِ تا دیکھے ہم سب اوسکو [illegible]
اَعْوَرَ بِعَيْنِهِ الْيُمْنٰى عَلٰى طُوْلِ اَنْفِهِ پس یکبیک ہو وہ ابلیس بوڑھا اور کانا اور داہنی
کی آنکھ کی اوسکی ناک کی درازی پر دَعَلَى رَاْسِهِ تَرْنُسٌ مُعَلَّقٌ عَلَيْهِ كُلُّ زِيْنَةٍ اور تھی [illegible]
تاج کہ اوسپر آویزان تھی کل زینت یعنی جواہرات وغیرہ وَفِيْ وَسَطِهِ مِنْطَقَةٌ عَلَيْهَا كُلُّ [illegible]
کی کمر مین پٹکا بندھا ہوا تھا جسپر تھی ہر ایک طرح وَفِيْ يَدِهِ جَرَسٌ اور اوسکے ہاتھ مین تھی [illegible]
فَقَالَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُحَمَّدُ پس کہا السلام علیک یا محمد فَلَمْ يُجِبْهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ[illegible]
وَسَلَّمَ پس جواب نہین دیا اوسکے سلام کا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم نے فَقَالَ یعنی کہا ابلیس
نے سَلَامُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ سلام ہے جیوا اللہ کا تمپر فَقَالَ پس فرمائے سرور عالم صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ
وسلم کو کہا نَعُوْنُ وہ ہے جیسا کہتا ہے تو سلام خدا کی طرف سے ہے تیری جانب سے نہین وَلٰكِنْ [illegible]
اللّٰهِ وَعَدُوُّ نَفْسِكَ لیکن تو ہے دشمن خدا کا اور دشمن اپنا فَقَالَ پس فرمائے سرور عالم فَمَا هٰذَا [illegible]
الَّذِيْ فِيْ رَاْسِكَ کیا ہے یہ کلاہ جو تیرے سر پر دھری ہے قَالَ ابلیس نے کہا یَا مُحَمَّدُ هِيَ الدُّنْيَا عَشِقْتُهَا
اُزَيِّنُهَا فِيْ قُلُوْبِ الرَّاغِبِيْنَ اے محمد وہ دنیا ہے اپنی آرایش کے ساتھ اوسکو زینت دیتا ہون [illegible]
مین رغبت کرنے والون کے لِيَزْدَادُوْا حِرْصًا عَلَيْهَا تا زیادہ کرین حرص و[illegible]
پس فرمائے سرور عالم علیہ الصلوٰۃ والسلام فَمَا هٰذَا الَّذِيْ اَرَاهُ فِيْ وَسَطِكَ پس کیا [illegible]
ہون اوسکو تیری کمر مین یعنے پٹکا قَالَ۔ کہا ابلیس نے هِيَ شَهَوَاتُ الدُّنْيَا وہ پٹکا خواہشہاے دنیا
کی ہین وَاَعْرِضُ عَلٰى قُلُوْبِ بَنِيْ اٰدَمَ اور ظاہر کرتا ہون ان خواہشونکو بنی آدم کے دلونپر [illegible]
لَا يَدَعُوْا شَهْوَةً مَقْدُوْرَةً عَلَيْهَا یہان تک کہ نہین چھوڑتے ہین کسی خواہش کو جو مقدور ہو
اوسپر قَالَ۔ فرمائے سرور عالم صلے اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم فَمَا هٰذَا الْجَرَسُ فِيْ يَدِكَ پس کیا
ہے یہ گھانٹی تیرے ہاتھ مین قَالَ۔ ابلیس نے کہا اِذَا رَاَيْتُ اِثْنَيْنِ يَتَخَاصَمَانِ اَمْشِيْ بِهَا الْبَيْتَ
بَيْنَهُمَا جسوقت دیکھتا ہون دو شخص جھگڑتے ہوئے تو ہلاتا بجاتا ہون یہ گھانٹی انکا [illegible]
مین فَيَفْعَلَانِ كُلَّ قَبِيْحٍ وَيَتَكَلَّمَانِ كُلَّ نُكْرٍ وَبُهْتَانٍ پس وہ دونون کرتے ہین سب قبیح کے
کام اور کہتے ہین سب جھوٹھ اور بہتان فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ [illegible]

[illegible] نبی صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم ماتقول فقال تعالی کیا کہتا ہی بیچ حق یارون
[illegible] کے حق مین قال کہا ابلیس ہذا انت تعصومٌ لیکن تم تو معصوم ہین یعنے
[illegible] گناہ اور پاک ما دنوت منک قط نہین نزدیک ہوا ہون تم سے کبھی یعنے مجھے تمہارے
[illegible] سے کچھ قدرت نہین واما ابوبکرؓ فلم یطعنی فی الجاہلیۃ فکیف فی الاسلام اور ابوبکرؓ
[illegible] اطاعت نہین کیا ہو ایام جاہلیت مین پس کیونکر حالت اسلام مین مطیع ہونگے واما عمرؓ
[illegible] یوما اسلم فانا منہ شارد تفارق اور لیکن عمرؓ جس روز سے مسلمان ہوئے اونکے
[illegible] اور قوت دین سے بھاگتا ہون واما عثمانؓ فانا استحیی منہ کما استحیت منہ
[illegible] التمام اور عثمانؓ پس مین اون سے شرمندہ ہون جیسے شرمندے ہین اون سے
آسمان کو فرشتے واما علیؓ فلست اسلم منہ راسا برأس اور لیکن علیؓ پس مین اپنے کو اون
سے نہین سلامت رکھ سکتا ہون بالکل بلکہ ہمیشہ مغلوب ہون واما سائر اصحابک نفس وایاہم
فانا اغلبکم فی مدۃ اور آپ کے باقی یاران پس مین اور وی مجھپر کتنے احوال مین غلبہ کرتے ہین
ایک بار واما الطوف فی عشر [illegible] دسوان حصہ فلست افار قہم طرفۃ
عین لا عند ذکر اللہ تعالی پس نہین جدا ہوتا ہون اون سے ایک پلک مگر نزدیک خدا کو
یاد کرنے کے یعنے اکثر اصحابیان ہمیشہ یاد خدا مین مصروف اور مشغول تھے مگر بعضے بزرگان کبھو
کبھو مہمات ضروری کے سبب ذکر لسانی و یاد زبانی سے معذور رہتے تو بھی اطاعت و
فرمانبرداری سے خدا و رسول صلے اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کی ایک دم جدا نرہتے اور شریعت
کے اوامر و نواہی پر ہر وقت سرگرم تھے پس عامل امر و نہی ذاکر خدا کے برابر ہی کیونکہ خدا کو
فراموش کرتا تو امر و نہی کیونکر بجا لاتا پس تمامی اصحاب کی جناب مین ابلیس کے دخل اور
فریب کو گذر نہین یہہ بیان حرز ثمین فی شرح حصن حصین کے باب ذکر مین لکھا ہی فقال
النبی صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم پس فرمائے نبی صلے اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کذلک
[illegible] کتنے تجکو دشمنان ہین قال کہا ابلیس نے خمسۃ عشر پندرہ ہین انت و لعمک تم اور تمہ
[illegible] ففرح النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پس خوش ہوئے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم
[illegible] انہ احبہم الی اللہ اور معلوم کی یہ بات کہ تحقیق آدمیون سے جو شخص زیادہ بغض

رکھتا ہی ابلیس کیطرف سو وہ شخص زیادہ محبت رکھتا ہی اللہ کی طرف یعنے جو دشمن ابلیس کا ہے
سو دوست خدا کا ہی قَالَ لَهٗ بعد اسکے فرمائے سرور عالم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم ابلیس کو
ذٰلِكَ کسواسطے ہی ایسا جو مین تیرا پہلا دشمن ہون قَالَ ابلیس نے کہا لِاَنَّكَ اَظْهَرْتَ مُحْقَ الدِّيْنِ
اسلئے کہ تحقیق تم ظاہر کئے میرے ضرر پر دین اسلام وَاَفْسَدْتَ مَا كَانَ بَيْنِيْ وَبَيْنَ النَّاسِ اور
فاسد کئے تم جو کچھہ تھا درمیان میرے اور درمیان لوگ کے یعنے مین جو لوگ کو گمراہ کرتا تھا
وَالثَّانِيْ اِمَامٌ عَادِلٌ اور دوسرا دشمن وہ امام اور حاکم ہی جو عادل ہوتا ہی وَالثَّالِثُ غَنِيٌّ مُتَوَاضِعٌ
اور تیسرا دشمن تواضع کرنے والا تونگر ہی وَالرَّابِعُ تَاجِرٌ صَادِقٌ اور چوتھا دشمن سچا معاملہ کرنے والا
سوداگر ہی وَالْخَامِسُ عَالِمٌ مُتَخَشِّعٌ اور پانچوان دشمن مسکینی تواضع شرم خوف رکھنے والا عالم وَالسَّادِسُ
مُؤْمِنٌ نَاصِحٌ اور چھٹا دشمن نصیحت اور خیر خواہی کرنے والا مومن ہی وَالسَّابِعُ الْمُتَوَرِّعُ عَنِ الْحَرَامِ اور
ساتوان دشمن حرام اور بدعت سے کھانے پینے دیکھنے کہنے مین پرہیز کرنے والا وَالثَّامِنُ رَحِيْمُ
الْقَلْبِ اور آٹھوان دشمن رحم دل یعنے دلسے رحم کرنے والا وَالتَّاسِعُ الْمُقِيْمُ عَلَى التَّوْبَةِ اور نوان
دشمن جو توبہ پر قایم ہی یعنے توبہ نہین توڑنے والا وَالْعَاشِرُ الدَّائِمُ عَلَى الطَّهَارَةِ اور دسوان دشمن
وہ شخص جو ہمیشہ رہتا ہی پاکی اور وضو مین وَالْحَادِيْ عَشَرَ السَّخِيُّ اور گیارھوان دشمن سخی ہے
وَالثَّانِيْ عَشَرَ كَثِيْرُ الصَّدَقَةِ اور بارھوان دشمن زیادہ صدقہ اور خیرات کرنے والا وَالثَّالِثَ عَشَرَ
مُؤَدِّي الزَّكٰوةِ اور تیرھوان دشمن ادا کرنے والا زکوٰة کا ہی اور فطرہ اور قربانی جو واجب ہین
وَالرَّابِعَ عَشَرَ حَامِلُ الْقُرْاٰنِ اور چودھوان دشمن حافظ قرآن ہی جو فقط اللہ ہی کے واسطے حفظ
کیا ہو وَالْخَامِسَ عَشَرَ الْقَوَّامُ بِاللَّيْلِ اور پندرھوان دشمن بہت قایم کرنے والا رات کا یعنے
راتونکو جاگ کر عبادت کرنے والا یہ سب ابلیس کے دشمنان اور خدا کے دوستان ہین فَقَالَ
النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ پس فرمائے نبی صلے اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم كَمْ لَكَ مِنْ اُمَّتِيْ
اَصْدِقَاءُ کتنے ہین تجھے دوستان میری امت سے قَالَ ابلیس نے کہا اَحَدَ عَشَرَ نَوْعًا میرے
دوستان گیارہ نوع کے ہین اَوَّلُهُمْ سُلْطَانٌ جَائِرٌ پہلا انکا سلطان جابر ظلم و بیدادی
کرنے والا عدل و انصاف نہین کرنے والا وَالثَّانِيْ مُتَكَبِّرٌ دوسرا تکبر کرنیوالا وَالثَّالِثُ التَّاجِرُ
الْخَائِنُ الْمُطَفِّفُ فِي الْوَزْنِ وَالْكَيْلِ اور تیسرا سوداگر چوری کرنے والا وزن اور پیمانے مین

نصیحت نامہ شیطان [illegible] ھُوَ مُدْمِنُ الْخَمْرِ اور چوتھا شراب پینیوالا یا کل نشہ کی چیز کھانیوالا وَالْخَامِسُ آكِلُ الرِّبٰوا اور پانچوان بیاج کھانے والا وَالسَّادِسُ النَّمَّامُ اور چھٹا چغلی کھانے والا وَالسَّابِعُ الْقَتَّالُ اور ساتوان ناحق قتل کرنے والا وَالثَّامِنُ آكِلُ مَالِ الْيَتِيْمِ اور آٹھوان یتیم کا مال کھا جانیوالا وَالتَّاسِعُ مَانِعُ الزَّكٰوةِ اور نوان زکوٰۃ منع کرنیوالا وَالْعَاشِرُ مُؤْثِرُ الدُّنْيَا اور دسوان دنیا کو بہتر اور برگزیدہ جاننیوالا وَالْحَادِيْ عَشَرَ مُطِيْلُ الْاَمَلِ اور گیارھوان دراز امید رکھنے والا ہر آن ہر لحظہ موت نزدیک آتی ہے سو اوسکو بھولکر ہزارون سال جینیکی فکر کرنا بڑی نادانی ہے غرض یہ سب دوستان ابلیس کے اور دشمنان خدا کے ہین فَقَالَ النَّبِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ پس فرمائی نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام کَيْفَ تَجِدُ مَوْضِعَ الصَّلٰوةِ مِنْ نَفْسِكَ کیونکر پاتا ہے تو اپنے کو نماز کی جائے مین قال کہا ابلیس نے تَاْخُذُنِي الْحُمّٰى اِذَا قَامُوْا اِلَى الصَّلٰوةِ پکڑتی ہے مجھے تپ لرزہ جب کھڑے رہتے ہین لوگ نماز پر قال۔ فرمائی سرور عالم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم اِذَا قُرِئَ الْقُرْاٰنُ جب قرآن پڑھا جاتا ہے تو تیرا کیا حال ہوتا ہے قال۔ ابلیس نے کہا اَصِيْرُ اَصَمَّ بہرا اور بوڑھا ہو جاتا ہون قال فرمائی سرور عالم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم فَعِنْدَ الْحَجِّ پس حج کرنیکے وقت تیرا کیا حال ہوتا ہے قال ابلیس نے کہا اَكُوْنُ مُقَيَّدًا ہوتا ہون قیدی قال حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم فرمائی فَعِنْدَ الْجِهَادِ پس خدا کی راہ مین قوت اسلام کے واسطے لڑنے کے وقت تیرا کیا حال ہوتا ہے قال۔ ابلیس نے کہا تُجْمَعُ يَدَايَ اِلٰى عُنُقِيْ جمع کئے جاتے ہین دونون ہاتھ میرے گردن کی طرف یعنی مشکین باندھے جاتے ہین قال۔ حضرت فرمائے فَعِنْدَ الصَّدَقَةِ پس صدقہ اور خیرات کرنیکے وقت تیرا کیا حال ہوتا ہے قال۔ ابلیس نے کہا كَاَنَّمَا يَاْخُذُ مِنْشَارًا پس گویا خیرات کرنے والا پکڑتا ہے آرہ فَيَضَعُ عَلٰى رَاْسِيْ پس اوس آرہ کو رکھتا ہے میرے سر پر وَيَقْطَعُ نِصْفَيْنِ اور کاٹتا ہے اوسکو دو ٹکڑے نِصْفًا اِلَى الْمَشْرِقِ وَنِصْفًا اِلَى الْمَغْرِبِ پھینکتا ہے آدھا مشرق کی طرف اور آدھا مغرب کی طرف قال۔ حضرت فرمائے وَلِمَ ذٰلِكَ يَا مَلْعُوْنُ کسلئے ایسا تیرا حال ہوتا ہے اے ملعون قال۔ ابلیس نے کہا لِاَنَّ لَهُمْ فِي الصَّدَقَةِ ثَلٰثُ خِصَالٍ تحقیق ان خیرات کرنے والون کیلئے ہین صدقہ دینے مین تین خصلت یعنی تین مرتبہ لَا صَبْرَ لِيْ عَلٰى ذٰلِكَ نہین صبر ہے مجکو اون پر تینون مین سے اَوَّلُهَا يَكُوْنُ اللّٰهُ شَرِيْكَهُ پہلا مرتبہ اونسے یہ کہ خدا اوسکا شریک رہتا ہے وَالثَّانِيَةُ

يدخلون فَدَخَلَا الجنّة اور دوسرا ہوتا ہو صدقہ دینے والا بہشت کے اور دونوں ہی داخل ہونگے
عجبوا لقومهم من تعجبهما اور تیسرا یہ لصدقہ دینے والے کے نقصان محفوظ ہے ہین میری
گمراہی سے چالیس دن فَأَيُّ مُصِيبَةٍ أَعْظَمُ عَلَيَّ مِنْ ذٰلِكَ پھر کونسی مصیبت بزرگتر ہے مجھپر اس سے
فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ پس فرمائے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم أَتَعْرِفُ كَمْ عَدَدُ الشَّيَاطِينِ
تو جانتا ہے کتنے ہین شیطانان قال کہا ابلیس نے یا محمد قد أمرت لك بالصدق اے محمد مامور ہوا
ہون جو تجھ سے راست کہون اِعْلَمْ أَنَّ عَدَدَ بَنِي آدَمَ جانتو اے محمد تمام آدمیونکا عُشْرُ البَهَائِمِ دسوان
حصہ چارپائی جانورونکا ہے وبنو آدم والبهائم اور آدمیان اور چارپائی عُشْرُ الطُّيُورِ دسوان حصہ
پرندونکا وبنو آدم والبهائم والطيور اور آدمیان اور چارپائے اور پرندے عُشْرُ الجِنِّ دسوان حصہ
جنات کا وبنو آدم والبهائم والطيور والجن اور آدمیان اور چارپائے اور پرندے اور جنات عُشْرُ الشَّيَاطِينِ
دسوان حصہ شیطانونکا وبنو آدم والبهائم والطيور والجن والشياطين اور آدمیان اور چارپائی اور
پرندے اور جنات اور شیطانان عُشْرُ يَأْجُوجَ وَمَأْجُوجَ دسوان حصہ یاجوج وماجوج کا وبنو آدم
والبهائم والطيور والجن والشياطين ويأجوج ومأجوج اور آدمیان اور چارپائے اور پرندے
اور جنات اور شیطانان اور یاجوج وماجوج عُشْرُ مَلَائِكَةِ السَّمَاءِ دسوان حصہ آسمان کے
فرشتونکا وَهٰكَذَا إِلَى أَنْ يَنْتَهِيَ سَبْعَ سَمٰوَاتٍ اسیطرح انتہا تک ساتون آسمانون کی فقال
النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ بِأَيِّ خِصَالٍ تَعْرِفُ هَلَاكَ أُمَّتِي پس فرمائے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ
واصحابہ وسلم تو کونسی خصلتونسے پہچانتا ہے میری امت کی ہلاکی کو قال۔ ابلیس نے کہا إِذَا قَبِلُوا
مِنِّي ثَلَاثَ خِصَالٍ فَقَدْ هَلَكُوا إِلَى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ جب قبول کرین مجھسے تین خصلتان پس
تحقیق ہلاک ہووین قیامت تک أَوَّلُهَا الْبُخْلُ فَإِنَّهُ رَأْسُ الْكَبَائِرِ پہلی خصلت بخیلی ہے
پس تحقیق وہ سب گناہونکا سر ہے وَالثَّانِي اللَّهْوُ وَاللَّغْوُ فَإِنَّهُ شُعْبَةٌ مِنَ الْكُفْرِ اور دوسرا کھیل
بازی اور بیہودگی پس تحقیق وہ شاخ ہے کفر سے وَالثَّالِثُ نِسْيَانُ ذُنُوبِهِمْ اور تیسرا
فراموش کرنا گناہونکو اپنے فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ پس فرمائے
نبی صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم أُمَّتِي أُمَّةٌ مَرْحُومَةٌ میری امت امت مرحومہ ہے يَغْفِرُ اللّٰهُ
ذُنُوبَ خَمْسِينَ سَنَةً بِتَوْبَةِ سَاعَةٍ وَاحِدَةٍ مغفرت کریگا اللہ تعالی گناہان پچاس برس

مکتب کے نیچے ایک ساعت کے قَالَ اِبْلِیسُ نے کہا صَدَقْتَ یَا مُحَمَّدُ اِنِّیْ اٰمُرُ اُمَّتَکَ وَلٰکِنْ اٰمُرُ بَعْضَ اُمَّتِکَ بِمَا یُبْطِلُ اَعْمَالَھُمْ اور لیکن مین امر کرونگا آپ کی بعض امت کو وہ چیز جو باطل کرے اونکے اعمال کو فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ بِمَا تَاْمُرُھُمْ پس فرمائی نبی صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کس چیز کے امر کریگا تو میری بعض امت کو قَالَ اِبْلِیسُ نے کہا اَمَّا الْمَشَایِخُ فَلَسْتُ اٰمُرُھُمْ بِمَا لَا یَحِلُّ مِنْھُمْ وَلَا یُطِیْعُوْنَنِیْ فِیْ ذٰلِکَ لیکن بوڑھے مردان پس نہین امر کرنے والا ہون اون کو اس چیز کا جو نہین دٹھایا جاوے اون سے اور وے اطاعت نہین کرینگے میری اس کام مین وَاَنَا اٰمُرُھُمْ بِالْکِذْبِ وَالْغِیْبَۃِ وَشَھَادَۃِ الزُّوْرِ وَتَاخِیْرِ الصَّلٰوۃِ وَالْکَسَلِ فِیْ طَاعَۃِ اللّٰہِ عَزَّ وَجَلَّ اور مین امر کرونگا اون کو جھوٹ کہنے اور غیبت کرنے اور جھوٹی گواہی دینے اور نماز کے واسطے سستی کرنے اور عبادت مین دھیل کرنیسے یعنے بوڑھون سے ایسے گناہان ایسے طوار ہوتی ہین اَمَّا الشَّابُّ فَاٰمُرُھُمْ بِالْکِذْبِ وَالْغِیْبَۃِ وَالشَّھَادَۃِ الزُّوْرِ اِلَی الْفِسْقِ وَالْفُجُوْرِ وَالسَّیِّئَۃِ وَالْکِبْرِ وَالْاِعْجَابِ فِی النَّظَرِ اِلٰی حَرَمِ الْمُسْلِمِیْنَ اور لیکن جوانان پس مین امر کرتا ہون اونکو جھوٹھ کہنے اور غیبت کرنے اور جھوٹی گواہی دینے اور طرف بدی اور بدفعلی اور بدکاری کے اور تکبر اور غروری کے اور دیکھنے مسلمانون کے حرمت کی طرف یعنے جس چیز کو مسلمانان کو دیکھنا حرام ہے وَاَمَّا الصِّبْیَانُ فَھُمْ تَحْتَ اٰبَاطِنَا نَلْعَبُھُمْ کَمَا نُرِیْدُ اور لیکن بچے پس وے ہین ہماری بغلون کے نیچے ہم بازی کراتے ہین اونکو جیسا کہ ہم چاہتے ہین وَاَمَّا الْعَجَائِزُ فَاٰمُرُھُنَّ بِالْبُھْتَانِ وَالزِّیَادَۃِ فِی الْکَلَامِ وَالسِّحْرِ وَالْقَدْحِ فِیْ اَغْرَاضِ النَّاسِ وَالْاِسْتِخْفَافِ بِالصَّلٰوۃِ اور لیکن بوڑھیان پس امر کرتا ہون انکو بہتان کرنے اور زیادہ باتین کرنے اور جادو کرنے اور لوگ کی غرضون مین اشکال کرنے اور نماز کی تحقیر کرنے مین وَاَمَّا الشَّابَّۃُ مِنَ النِّسَآءِ فَلَیْسَ بَیْنِیْ وَبَیْنَھَا خِلَافٌ اِلَّا مِنْ اَلْفِ امْرَاَۃٍ وَاحِدَۃٌ اور لیکن جوانان عورتان پس نہین ہے میرے اور اونکے درمیان خلاف مگر ہزار سے ایک عورت میری مخالف ہوگی کَذٰلِکَ الشَّابُّ مِنَ الرِّجَالِ مِنْ کُلِّ اَلْفِ رَجُلٍ رَجُلٌ وَاحِدٌ اسی طرح جوان مردان ہزار سے ایک یعنے تمامی جوان عورتان

مرجان بیر مطیع مین وَالَّذِي نَفْطِرَنِي اِلٰی يَوْمِ الْقِيٰمَةِ اور قسم ہی معبود کی جسنے مجکو
مہلت دیا ہی زندہ رہنے کی قیامت تک مَا مِنْ اَحَدٍ مِنْ اُمَّتِكَ يَهُمُّ بِحَسَنَةٍ يَفْعَلُهَا کوئی
کوئی تیری اُمت سے جب نیت کرتا ہی نیکی کی جو کرے اوسکو اِلَّا وَكَّلْتُ بِهِ شَيْطَانًا يُقَالُ لَهُ الْمُتَقَاضِي
تو سونپتا ہون اوسکے ساتھ ایک شیطان کو جسکو متقاضی کہتے مین فَلَا يَزَالُ يَتَقَاضَاهُ
النَّاسِ حَتّٰى يُخْبِرَ بِمَا فَعَلَ وَيَمُنَّ بِهِ عِنْدَ النَّاسِ عَلَى اللّٰهِ فَيُحْبِطُ اَجْرَهُ پس ہمیشہ تقاضا کرتا ہی
وہ شیطان اس شخص کو لوگون کے نزدیک یہان تک کہ خبر دیتا ہی اوسکی جو کرتا ہی اور منت
رکھتا ہی اوس سے لوگ کے پاس اللہ پر یعنے اس نیک عمل کو وہ شخص لوگ مین ظاہر کرکے
خدا تعالے پر احسان رکھتا ہی پس ناچیز ہوتا ہی اوسکا اجر وَمَا هَمَّ اَحَدُهُمْ بِصَلٰوةٍ اِلَّا
اِشْتَغَلْتُهُ عَنْهَا حَتّٰى يَفُوْتَ وَقْتُهَا اور قصد کرتا ہی کوئی نماز کا تو پھیر دیتا ہون اسکو اسکی
یہانتک کہ فوت ہو جاتا ہی اوسکا وقت فَاِنْ اَبٰى اَرْسَلْتُ اِلَيْهِ مِنْ بَنِيْ اٰدَمَ مَنْ يَشْغَلُهُ عَنْهَا
بِحَدِيْثٍ اَوْ سَبَبٍ مِنَ الْاَسْبَابِ پس اگر رد کرے وہ نمازی یعنے میرا فریب نہ قبولے تو بھیجتا
ہون اوسکی طرف آدمیون سے اسکو جو پھیر دیوے اسکو اس نماز سے طرف باتون کی یا طرف
کسی سبب کے سببون سے ثُمَّ يَاْتِيْ صَلٰوتَهٗ بَعْدَ ذٰلِكَ وَقَدْ فَاتَ الْوَقْتُ پس وہ نمازی آتا
ہی نماز کو بعد اسکے جو تحقیق فوت ہو رہتا ہی وقت فَيَنْقُرُهَا كَنَقْرِ الدِّيْكِ الْحَبَّ پس جلد
جلد ادا کرتا ہی اس نماز کو جیسا ٹھونکتا ہی دانے مرغ فَيَرُدُّ اللّٰهُ عَلَيْهِ صَلٰوتَهٗ پس رد کرتا
ہی اللہ تعالیٰ اوسپر نماز اوسکی کو اِلَّا اَنْ يَّتُوْبَ فَاِنَّ التَّوْبَةَ يَمْحُوا الذُّنُوْبَ مگر جب توبہ کرے
کیونکہ توبہ مٹا دیتا ہی گناہونکو وَاَطْرَحُ بَيْنَهُمْ ظُلْمَ اَصْحَابِكَ اور ڈالونگا درمیان اونکے
آپکے اصحاب کا ظلم از روی بہتان فَاَقُوْلُ ظَلَمَ اَبُوْ بَكْرٍ وَجَارَ عُمَرُ وَفَعَلَ عُثْمَانُ كَذَا وَ
كَذَا وَعَلِيٌّ كَذَا وَكَذَا پس کہونگا ظلم کیا ابو بکر نے اور جور کیا عمر نے اور کیا عثمان نے ایسا و
ویسا اور علی ایسا اور ویسا وَاَمْدَحُ عَلِيًّا عِنْدَ طَائِفَتِهٖ اور مدح کرونگا علی کی نزدیک ایک
گروہ کے حَتّٰى يُحِبُّوْهُ حُبًّا مُفْرِطًا یہان تک جو دوستی رکھینگے اسکی ایسی دوستی کہ زیادہ
حد سے ہو وَيُفَضِّلُوْهُ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَعَلٰى جِبْرَئِيْلَ وَمِيْكَائِيْلَ اور فضیلت دینگے
اونکو ابراہیم علیہ السلام اور اسمٰعیل علیہ السلام پر اور جبرئیل و میکائیل علیہما السلام پر فلاح

تَوَالْحِینَ مُبْغِضُونَ لِاَبِی بَکْرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ عَلٰی بُغْضِہٖ وَذَمِّہٖ عِنْدَالْحِینِ پس ہمیشہ بغض کرنے
والے ہونگے ابوبکرؓ اورعمرؓ اور عثمانؓ کے ساتھ گالیاں اور مذمت پر نزدیک متاخرین
کے یاقیم مَایَکُوْنُ مِنَ اللّٰہِ بدتر ہر چیز سے جو ہوتی ہی مذمت سے حَتّٰی یَقْبَلُوْا مِنِّیْ فَیَزِیْدُوْا
فِی الْبُغْضِ یہان تک کہ قبول کرینگے مجھسے اور زیادتی رہینگے بغض مین فَلَایَزِیْدُ اِذْنِ
لِاَصْحَابِکَ اِلَّا بُغْضًا وَمَقْتًا پس نہین زیادہ کرینگے آپکے یارونکے لئے سوائی بغض وعداوت
کے حَتّٰی تَاْتِیَھُمُ الْمَوْتُ وَھُمْ عَلٰی ذٰلِکَ یہان تک کہ آویگی اونکو موت اور وہ رہینگے اسی
عداوت پر فَاَیُّ عَمَلٍ وَاَیُّ تَوْبَۃٍ تُقْبَلُ مِنْھُمْ پس کونسا عمل اور کونسا توبہ قبول ہوگا اونسے
قَالَ کہتا ہی راوی فَبَکَی النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ بُکَاءً شَدِیْدًا پس روئے نبی
صلے اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم ساتھ گریہ شدید کے وَقَالَ اِنَّ ھٰذَا لَکَائِنٌ اور فرمائے تحقیق یہ سب ہونے
والے ہین وَاللّٰہُ الْمُسْتَعَانُ اور اللہ تعالیٰ اعانت کرنے والا یعنی ان باتون کے نہین ہونے مین
اوسی سے مدد چاہین تو وہی مدد کرنے والا ہی ثُمَّ قَالَ یَا مُحَمَّدُ پس ابلیس نے کہا ای محمدؐ اِنَّ اللّٰہَ
تَعَالٰی خَلَقَ الْجَنَّۃَ تحقیق اللہ تعالیٰ نے پیدا کیا جنت کو وَخَلَقَ لَھَا اَھْلًا اور پیدا کیا اوسکے
لئے لوگ کو وَخَلَقَ لَھُمْ اَعْمَالًا یَعْمَلُوْنَ بِھَا اور پیدا کیا اون کے واسطے نیک اعمال جو کرین موافق
اوسکے وَکَذٰلِکَ قَوْلُہٗ تَعَالٰی اور ایسا ہی ہی قول اللہ تعالیٰ کا وَھُمْ بِاَمْرِہٖ یَعْمَلُوْنَ اور وے
لوگ امر سے حق تعالیٰ کے عمل کرینگے وَخَلَقَ النَّارَ اور پیدا کیا دوزخ کو وَخَلَقَ لَھَا اَھْلًا اور
پیدا کیا اوسکے لئے لوگونکو وَخَلَقَ لَھُمْ اَعْمَالًا یَعْمَلُوْنَ بِھَا اور پیدا کیا اونکے واسطے بد اعمال
جو کرین اون بدعملون کو وَکَذٰلِکَ قَوْلُہٗ تَعَالٰی اور ایسا ہی ہی قول خدا تعالیٰ کا خَلَقَکُمْ وَمَا تَعْمَلُوْنَ
خدا تعالیٰ نے پیدا کیا تم کو اور تمہاری اعمال کو فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ پس کہا
نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وصحبہ وسلم مَارَاَیْتَ مِنْ خِصَالِ اَھْلِ النَّارِ تو کیا دیکھتا ہی دوزخیونکی
خصلتون سے فَقَالَ یَا مُحَمَّدُ کہا ابلیس نے ای محمدؐ اَلشِّرْکُ بِاللّٰہِ شرک لانا اللہ کے ساتھ یعنی
سوائے اللہ کے کسیکو معبود ماننا جیسا بت پرستی آفتاب پرستی آتش پرستی وغیرہ اور
سوائے خدا کے کسی سے مراد مانگنا اور مراد کے واسطے کسی کی نذر ماننا اور منت کی
چیزان جمع کرنا جیسا بچون کو اولیا اللہ کے نام سے بیڑیان بالیان طوقان وغیرہ

پہننا یا جوتیان رکھنا وغیرہ اور شدہ جھنڈے کھڑے کرنا اور اونکی تعظیم و تکریم کرنا اور اونکے
مزار ڈھکنا اور مراد بر آنیکے واسطے سرنخ تارے باندھنا اور نذر و نیاز دینا ایسے سب
کام ان کرنا شرک ہے اور دوزخیون کی خصلت وَالْاِیْمَانُ اور قسمان کھانا وَالْکِذْبُ اور
جھوٹھ بولنا وَالْغِشُّ اور نفاق اور بدخواہی کرنا وَالْخِیَانَۃُ اور امانت مین چوری کرنا وَالْغِیْبَۃُ
اور غیبت کرنا یعنے کسیکے حق مین ایسی بات کرنا اگر اسکے روبرو کہین تو وہ ناخوش ہو وَالنَّمِیْمَۃُ
اور چغلی کھانا وَالزُّوْرُ اور مکر و بطلان کرنا وَالْبُہْتَانُ اور تہمت کرنا وَالْعُجْبُ اور خودپسندی
کرنا وَالْکِبْرُ اور تکبر کرنا وَالْجَہَالَۃُ اور نادان رہنا وَالضَّلَالَۃُ اور گمراہی کرنا وَالصَّلَفُ اور
لاف زنی کرنا وَالْغَیُّ اور گمراہ کرنا وَالْکَسَلُ اور کار نیک مین سستی کرنا وَالْبَغْیُ اور اپنے خداوند
نعمت سے نمک حرامی کرنا وَالظُّلْمُ اور ظلم کرنا یعنے بے حکم شرع کسیکو رنجیدہ کرنا اور خدا و رسول
پر ایمان نہ لانا وغیرہ وَالْجَوْرُ اور راستی سے پھر جا کر کسی پر جبر و حکومت کرنا وَالتَّوَانِیْ اور عبادت
مین یا کسی کی اطاعت واجبی مین قصور کرنا وَالْاَمَانِیْ اور عمل نیک چھوڑ کر بہبودی کی امید
رکھنا وَالْحَسَدُ اور کسیکو کسی باب مین اپنے سے زیادہ پاکر حرص کرنا وَالْفِسْقُ اور بدکاری
کرنا وَالْفُجُوْرُ اور پھر جانا دین حق سے اور احکام خدا نہین بجالانا وَالْبُخْلُ اور بخیلی کرنا وَاللُّوْمُ
اور برا کہنا وَالنِّسْیَانُ اور ضروری یاد رکھنے کی باتون کو بے پروائی سے بھولجانا وَالْقُنُوْطُ
اور آخرت مین خدا کی رحمت سے ناامید ہونا وَالْیَاْسُ اور دنیا مین عنایت الٰہی سے مایوس
ہونا وَالْحِرْصُ اور خدا کے دینے پر قناعت نہ کرکے زیادہ طلب کرنا وَالْاَمَلُ اور دراز امید
رکھنا یعنے ہزارون سال کی فکران اور سیکڑون برس کی استواریان کرکے موت اور قیامت
کو بھولجانا وَالْجَمْعُ اور مال و متاع اپنی حاجت سے زیادہ ہو تو خویش و محتاج کو نہ دیکر جمع
کرنا وَالضِّیْقُ اور تنگدلی اور تنگی کرنا وَالطَّمَعُ اور اپنے کو رہتے پر اور زیادہ ہونا کرکے
حرص کرنا وَالرِّیَاءُ اور دکھاوے کی عبادت کرنا وَالنِّفَاقُ اور ظاہر دوستی دلمین دشمنی رکھنا
وَالْجَزَعُ اور بے صبری اور بے قراری کرنا وَالْقَلَعُ اور کسیکے منصب پر متاب ہوکر اسکو
اس منصب سے گرا دینا وَالْمُسْتَرَۃُ اور آخرت کی فکر چھوڑ دیکر دنیا کی ناز و نعمت پر خوش رہنا
وَالْقَطِیْعَۃُ اور اپنے خویشون کی سگاوت کو کاٹنا اور اونپر رحم نہ کرنا وَالْحِرْمَانُ اور کسیکو

نا امید اور بے نصیب کرنا وَالتَّعْبِيسُ اور ترشروئی کرنا وَالتَّقْتِيرُ اور باوجود موجود ہونے
کھانے کپڑے کی تنگی کرنا وَالتَّنْكِيلُ اور ناحق عذاب کرنا وَسُوْءُ الظَّنِّ اور بدگمانی کرنا وَالتَّمْوِيهُ
اور مکر اور فریب کرنا وَالْمَكْرُ اور مکر کرنا جیسا جھوٹھ موٹھ اپنے کو بیمار دکھلانا وَاللَّهْوُ وَاللَّعِبُ اور
کھیل اور بازی کرنا وَالْمُضَاضَةُ اور نقصان اور زیان کرنا وَالْغَلَطَةُ اور حادثہ ڈالنا
یعنے کسیکو کچھ آفت کے آنے کی خبر سنا کر ہیبت دلانا وَالْغِلَاظَةُ اور ناپاک رہنا وَالْبَلَادَةُ
اور نادانی کرنا اس مین جسکا جاننا ضروری ہے وَالشَّمَاتَةُ اور کسی کی خرابی پر خوش ہونا وَالْعَدَاوَةُ
اور عداوت کرنا وَالْبَغْضَاءُ اور بغض رکھنا وَالْاِنْتِهَابُ اور چوری کرنا وَالْقَسَاوَةُ اور سخت
دلی اور بیرحمی پژولی کرنا وَأَمَّا تَعْلَمُ يَا مُحَمَّدُ فَإِنَّهُ لَمْ يَجْعَلِ اللّٰهُ هٰذِهِ الْخِصَالَ اور لیکن
جان تو اے محمد یہ کہ نہین گردانا اللہ نے ان خصلتون کو إِلَّا فِيمَنْ مَقَتَهُ وَمَنْ مَقَتَهُ لَمْ
يَغْفِرِ اللّٰهُ لَهٗ مگر اسمین جو بہت غضب مین آوے اللہ تعالیٰ اوسپر اور جو کہ اوسپر غضب خدا ہو
تو نہین بخشے گا اوسکو اللہ تعالیٰ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ پس
فرمائے نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام فَمَا رَأَيْتَ مِنْ خِصَالِ أَهْلِ الْجَنَّةِ پس تو کیا دیکھتا ہے
خصلتون سے بہشت کے لوگون کے قَالَ ابلیس نے کہا اَلْاِيمَانُ بِاللّٰهِ ایمان لانا اور گرویدہ
ہونا اللہ سے وَالْعِلْمُ اور علم سیکھنا اور اوسپر عمل کرنا وَالْحِلْمُ اور بردباری اور تحمل کرنا وَالْكَرَمُ
اور نوال اور بخشش کرنا وَالْوَرَعُ اور پرہیزگاری کرنا اور حلال و حرام کی تمیز رکھنا وَالصِّدْقُ
اور ہر کام مین سچوئی رکھنا وَالْحَيَاءُ اور حیا اور شرم رکھنا وَالْاَمَانَةُ اور احکام خدا و
رسول اور مال اور بھیدون مین خلایق کے امانت داری کرنا وَالسَّخَاوَةُ اور سخاوت
کرنا وَالسَّمَاحَةُ اور دوسرون کے احسان مین جوانمردی کرنا وَالْعَفْوُ اور تقصیرمند کی
تقصیرونکو معاف کرنا وَالصَّفْحُ اور دوسرونکے گناہ سے درگذرنا وَالتَّجَاوُزُ اور دوسرون
کے گناہ سے درگذر کر آپ بھی اسکے درپے نہونا وَالنَّصِيحَةُ اور مومنون کو پند و نصیحت
کرنا وَالْحِكْمَةُ اور دانائی اختیار کرنا وَالْمَعْرِفَةُ اور پہچانت رکھنا وَالرِّضَا اور نیک و بدکی
تقدیر پر راضی و خوشی رہنا وَالتَّسْلِيمُ اور حکم شرع پر گردن رکھنا یعنے تابعدار ہو جانا
وَالتَّوَكُّلُ اور موافق شریعت اور عقل کے ہر کام مین سعی و تردد کرکے اللہ پر توکل کرنا

اور جلد نا یہ کہ وہ کام بھی سعی و محنت سے ہوا وَالصَّبْرُ اور اضطراب و بیقراری سے باز
رہکر ہر کام مین صبر کرنا وَالشُّکْرُ اور خدا تعالیٰ کی نعمات پر شکر و سپاس کرنا وَالتَّوَاضُعُ اور فروتنی
و عاجزی اختیار کرنا وَالْخُشُوْعُ اور عجز و انکساری رکھنا دل مین وَالرَّجَاءُ اور خدا کی رحمت
و بخشش کی امید رکھنا وَحُسْنُ الظَّنِّ اور لوگون سے نیک گمان رکھنا وَالتَّجَنُّبُ اور
پرہیزگاری کرنا وَالتَّقَرُّبُ اور عبادت اور بندگی مین قربیت پیدا کرنا یعنے زیادہ کرنا وَالتَّوَدُّدُ
اچھے لوگ اور نیک کامون سے دوستی کرنا وَالْبَشَاشَةُ اور خوشی اور خرمی سے زندگی
کرنا وَالتَّرَحُّمُ اور ہر ایک سے مہر و شفقت کرنا وَالتَّلَطُّفُ اور عالم سے لطف و نرمی
کرنا وَالْبَذْلُ اور راہ خدا مین خرچ کرنا وَالْاِنْصَافُ اور انصاف کرنا وَالْفِطْنَةُ اور
نیک و بد کو جلد سمجھنا وَالتَّائِیْدُ اور نیکی مین مدد کرنا وَالْفِکْرُ اور ہر امر مین اندیشہ کرنا
وَالتَّدْبِیْرُ اور ہر کام مین آخر تک سوچ کرنا وَالْاَیَادِیْ اور نیکیان کرنا اور نعمتان دینا
وَالْاِنْبِسَاطُ اور ہر ایک سے کشادگی کے ساتھ پیش آنا وَالسَّعَةُ اور عیال و اطفال وغیرہ
کو کھلانے پہنانے مین کشادگی کرنا وَالسُّهُوْلَةُ اور آسانی اختیار کرنا سبکے ساتھ وَالشَّجَاعَةُ
اور جوانمردی اور دلیری کرنا خوف کی جائے وَالْقَنَاعَةُ اور جو کچھ میسر ہے اوسپر اکتفا کرکے
طمع نہ کرنا وَالزُّهْدُ اور پرہیزگاری اختیار کرنا وَالْعِبَادَةُ اور بندگی کرنا هٰذَا الَّذِیْ اَتَیْتُ مِنْ
خِصَالِ اَهْلِ الْجَنَّةِ پس یہ چیزان جو آپ نے ہو اہل جنت کی خصلتون سے ہین فَقَالَ
عَلَیْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ پس فرمائے نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام لَقَدْ قُلْتَ فَاَحْصَیْتُ ہرآئینہ
تحقیق جو تو کہا پس وہ سب مین یاد کر لیا فَمَا لَكَ لَا تَتُوْبُ پس کیا ہوا تجکو جو تو توبہ نہین کرتا
فَقَالَ یَا مُحَمَّدُ هٰذَا وَاَنْتَ صَفِیُّ اللّٰهِ پس ابلیس نے کہا اے محمد یہ اور آپ برگزیدے خدا تعالیٰ
کے ہین اَتَاْمُرُوْنِیْ اَنْ اَفْعَلَ مَا لَا یُرِیْدُهٗ آپ امر کرتے ہین مجکو کہ کرون وہ چیز جو نہین
ارادہ کرتا ہے اوسکا حق تعالیٰ فَقَالَ لِاٰدَمَ لَا تَاْکُلْ مِنْ هٰذِهِ الشَّجَرَةِ فَاَرَادَ اَنْ یَاْکُلَهَا
فَاَکَلَ مِنْهَا پس فرمایا حق تعالیٰ نے آدم علیہ السلام کو تو مت کھا اس جھاڑ سے اور ارادہ
کیا یہ کہ کھاوے اوسکو پس کھائی آدم علیہ السلام اوس سے وَقَالَ لِیْ اُسْجُدْ لِاٰدَمَ وَاَرَادَ
اَنْ لَّا اَسْجُدَ لِاٰدَمَ فَلَمْ اَسْجُدْ لَهٗ اور کہا حق تعالیٰ نے مجھے کہ تو سجدہ کرو آدم کو اور

اور دیکھا یہ کہ نہیں سجدہ کرون آدم کو نہین سجدہ کیا میں اونکو ولو شاء قبلا لسجدت اور اگر
چاہتا پرور دگار آپ کا تو البتہ میں آدم کو سجدہ کرتا ولکنہ خلق الجنۃ وجعل لھا اھلا
اور لیکن خداتعالی نے پیدا کیا جنت کو اور گردانا اسکے لئے لوگون کو وجعل الانبیاء
والعلماء فلیتم الیہا اور گردانا نبیان اور عالمونکو متکفل اونکے بہشت کی طرف الیس قد
اوحی اللہ الیک آیا نہین وحی بھیجا حق تعالی نے آپ کی طرف یہ آیت ولو شاء ربک ما فعلوہ
اور اگر چاہتا پرور دگار تیرا تو ہرگز نہین کرتے وے لوگ اسکو وقال اور فرمایا حق تعالی
نے افمن زین لہ سوء عملہ فراہ حسنا آیا پس جو شخص کہ زینت دیا اسکو واسطے بد عمل پس جانا
اسکو نیک فان اللہ یضل من یشاء ویھدی من یشاء پس تحقیق اللہ گمراہ کرتا ہے جسکو
چاہتا ہے اور راہ راست دکھلاتا ہے جسکو چاہتا ہے فلا تذھب نفسک علیھم حسرات
پس نجاوے تیرا نفس اونپر حسرتون سے وقال اور کہا خداتعالی نے فاغشینھم فھم
لا یبصرون پس ڈھانپے ہم اونکو تو وے نہین دیکھتے مین راہ راست فما حیلۃ للمساکین
اذا اراد اضلالھم پس کیا علاج ہے مسکینون کو جب ارادہ کرے حق تعالی اونکی گمراہی
کا کما قال اللہ تبارک وتعالی جیسا فرمایا اللہ برکت والا اور بلند اولئک الذین لم یرد اللہ
ان یطھر قلوبھم وے لوگ جو نہین ارادہ کیا اللہ تعالی نے یہ کہ پاک کرے اونکے
دلونکو وقال اور فرمایا اللہ تعالی نے انما النجوی من الشیطان لیحزن الذین امنوا
ولیس بضارھم شیئا الا باذن اللہ تحقیق وہ جو ظاہر ہوتا ہے بعید کہنا شیطان سے
واسطے غمگین کرنے اونکو جو ایمان لائے سو شیطان نہین ضرر پہونچا سکتا ہے اونکو
کسی چیز کا مگر ارادے سے اللہ کے فما حیلتی فاذا اضلنی پس کیا علاج ہے
مجھے جب گمراہ کرے مجکو اللہ تعالی فقال النبی صلی اللہ علیہ والہ واصحابہ وسلم
پس فرمائے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم اخبرنی ما یقمع راسک تو خبر دے
مجکو اے ابلیس کون چیز ٹھونکتی ہے تیرے سر کو قال ابلیس نے کہا کثرۃ الاستغفار
بہت استغفار کرنا قال فرمائے حضرت فما یذیب جسمک کون چیز گلاتی ہے تیرے
جسم کو قال کہا ابلیس نے سھل الخیل فی سبیل اللہ سہل کرنا خیل کو اور دوڑانا گھوڑے

کو خدا کی راہ مین کافرون کے ساتھ جنگ کرنیکو قال حضرت فرمائے فما یفتح فاک
پس کون چیز کھولتی ہی تیرے منھہ کو قال ابلیس نے کہا اَلْقُرآن و ذکر الله ودیگرے
قال حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرمائے فما یضربک بالسیاط پس کون چیز مارتی ہی
تجھے تازیانے قال ابلیس نے کہا قِرَاءَةُ کِتَابِ اللهِ پڑھنا قرآن کا قال حضرت فرمائے
فما یُدخلک الارض السابعة السُّفلی پس کون چیز تجھ کو داخل کرتی ہی زمین کے ساتون
طبقے مین جو سب سے نیچے ہی قال ابلیس نے کہا صِلَةُ الرَّحِم صلہ رحمی کرنا یعنے ماں باپ
کی طرف کے خویشون کو سلوک کرنا قال حضرت فرمائے فَمَا یَنضج لحمک پس کون چیز
پکاتی ہے تیرے گوشت کو قال ابلیس نے کہا التَّائِبُ گناہون سے توبہ کرنے والا قال
حضرت فرمائے فما یلطم خدک پس کون چیز طمانچہ مارتی ہی تیرے گال پر قال ابلیس
نے کہا الَّذِی یَغُضُّ طَرفَهُ عَن مَحَارِمِ اللهِ وہ شخص جو ڈھانپتا ہی اپنی آنکھون کو اس سے
جسکو دیکھنا حرام کیا ہے خدا تعالیٰ نے قال حضرت فرمائے فَمَا یَنتقِصُ کَرَامَتَکَ
پس کون چیز نقصان کرتی ہی تیری بزرگی کو قال ابلیس نے کہا الَّذِی یُوفِی الکَیلَ
وَالمِیزَانَ جو کہ برابر ناپتا ہے اور بے نقصان تولتا ہے قال حضرت صلی اللہ علیہ
وآلہ واصحابہ وسلم فرمائے فما یُعَذِّبُکَ پس کون چیز عذاب دیتی ہی تجکو قال ابلیس
نے کہا الذَّاکِرُ لِلّٰهِ بِالعَشِیِّ وَالاِبکَارِ ذکر خدای تعالیٰ کا کرنے والے صبح و شام
قال حضرت فرمائے فما یُؤذِیکَ پس کون چیز ایذا دیتی ہی تجکو قال ابلیس نے کہا اَصحَابُ الصَّلٰوةِ فِی
الصَّفِّ الاَوَّلِ یاران نماز کی صف اول مین قال حضرت فرمائے فَمَن خَیَارُکَ مِن اُمَّتِی پس کون چیز
چنی گئی ہی تیری محبت مین میری امت سے قال کہا ابلیس نے شَارِبُ الخَمرِ پینے والا شراب کا قال
حضرت فرمائے فمن اکیلک پس کون ہی تیرے ہمراہ کھانیوالا قال ابلیس نے کہا مَن لَا یُبَالِی
مِن اَینَ اَکَلَ مِن حَرَامٍ اَو حَلَالٍ جو کہ نہین پرواہ کرتا ہی کہ کہان سے کھایا حرام سے یا حلال
سے قال حضرت فرمائے فمن جلیسک پس کون ہی تیرا ہمنشین قال ابلیس نے کہا اَصحَابُ
الحَرَامِ وَاللَّعبِ وَقِیلٍ وَقَالٍ یاران حرام و بازی و تکرار کے قال حضرت فرمائے فمن ناصحک
پس کون ہی تیرا نصیحت کرنے والا قال ابلیس نے کہا مَن یَکتسب مالا بالایمان الفاجرة جو کہ

قال کیا تو کو [illegible] قال حضرت [illegible] ابلیس [illegible]
ابلیس نے کہا الشاذ بہلی خمر کی قال حضرت فرمائی فمن تعدیک پس کون ہی تیرا ہمکلام قال ابلیس نے کہا
الذین یحدثون الناس بالکذب جو لوگ کہ بات کہتے ہیں عالم کیطرف جھوٹ کو قال حضرت
فرمائی فمن قرۃ عینک پس کون ہی تیری آنکھ کی ٹھنڈک قال ابلیس نے کہا الحالف بالطلاق ولو
کان صادقا قسم کھانیوالا طلاق پر اگرچہ وہ سچی ہو قال حضرت فرمائی ولم ذلک یا ملعون و کیوں
ایسا ہی اے ملعون قال ابلیس نے کہا لانہ اذا عود لسانہ علی یمین الطلاق فاذا حنث و تولی یمینہ
فقد یعود زانیا و اولادہ اولاد الزنا اسلئے کہ تحقیق جب وہ عادت کرے زبان اسکی طلاق
کی قسم پر پھر توڑتا اور وفا کرتا ہی اپنی قسم کو ایک بار پس عود کرتا ہی زانی ہو کر اور اوسکی اولاد
اولاد زنا کی ہوتی ہی قال حضرت فرمائی فمن صدیقک پس کون ہی تیرا دوست قال ابلیس نے کہا
الذی علم انہ فی وقت الصلوۃ فاخرھا ساعۃ بعد ساعۃ جو کہ دھیان کیا تحقیق نماز کے وقت
میں پس تاخیر کیا اوسکو ایک ساعت بعد ساعت کی قال حضرت فرمائی فمن اکرم الناس علیک پس
کون ہی لوگوں میں بزرگتر تیرے نزدیک قال ابلیس نے کہا من یبغضک وھؤلاء و اشار الی اصحاب
رسول اللہ جو کہ آپ سے بغض رکھتے ہیں اور ان لوگوں سے عداوت اور اشارہ کیا اصحاب
رسول کی طرف قال حضرت فرمائی فای الناس افضل عندک پس کون ہی لوگوں سے افضل
تیرے نزدیک قال ابلیس نے کہا اضرھم الناس بہت ضرر پہونچانیوالا لوگوں کو لوگوں سے قال
حضرت فرمائی فاین بیتک پس کہاں ہی تیرا گھر قال ابلیس نے کہا الحمام نہانیکی جائی قال حضرت
فرمائی فاین مجلسک پس کہاں ہی تیرے بیٹھنے کی جائی قال ابلیس نے کہا الاسواق بازار قال
حضرت فرمائی فما قرأتک پس کیا ہی تیرا پڑھنا قال ابلیس نے کہا الشعر نظم قال حضرت فرمائی
فما اذانک پس کیا ہی تیری اذان قال ابلیس نے کہا المزمار راگ کی ساز جیسے طنبور و سرود
وغیرہ قال حضرت فرمائی فما کتابک و اعوانک پس کیا ہی تیری کتاب اور کون ہیں تیرے مدد
کرنیوالے قال ابلیس نے کہا الذی یؤذن الناس بغیر حق جو کہ حکم کرتا ہی لوگ کو ناحق پر قال حضرت
فرمائی فمن تاکل [illegible] کھاتا ہی قال ابلیس نے کہا یا محمد لولا الناس ینقصون المکیال و ینقصون
المیزان لما کنت جوعانا اے محمد اگر لوگ نہیں نقصان کریں ناپ کو اور نہیں کم کریں تول کو تو البتہ

[illegible] میں ہے الشکر [illegible] بیٹھنا عورتونکی مجلس مین میرا عزت ہے والغیبة [illegible]

[illegible] ہے والنمیمة غلبتی اور غیبت میری مجلس ہے والایمان الکاذبة تشقیقی اور جھوٹی

[illegible] میری تسنا ہے والاکل والشرب بالشمال تمویتی اور کھانا اور پینا داہنے ہاتھسے

میری [illegible] ہے وکشف العورة تجلیتی اور کھولنا شرمگاہ کو میرا تجمل ہے ولبس النعال القائل من الیمین

ازاریتی اور پہننا جوتا داہنے پاؤن سے میرا ارادہ ہے والبول مستقبل القبلة رضائی اور پیشاب

کرنا روبرو قبلہ کی میری رضامندی ہے وتشبیک الاصابع تسبیحی اور پھوڑنا انگلیونکو میری تسبیح ہے وتشبیک

الاصابع حول الرکبة فرحتی اور انگلیونمین انگلیان ملانا گھٹنونپر بیٹھکر زانونکے اطراف میری خوشی ہے

وقطع الرحم صلتی اور کاٹنا رحم کو صلہ میرا ہے اپنے ماں باپ کی طرف کی قرابتکی عداوت ونقض

التوبة شکرینا اور توڑنا توبہ کو میرا شکر ہے والنوم عند العتمة راحتی اور سونا نزدیک نماز عشا کی میری

راحت ہے وما احد فی طلب مال حرام وفرج حرام الا وانا رفیقہ اور نہین کوئی طلب مین مال حرام اور

فرج حرام کہ جسکا مین رفیق نہین ولا جامع احد امراتہ ولم یسم قبل الله الا وانا معہ نہین ہے کوئی

مجامعت کرنیوالا اپنی عورت سے جس حال مین کہ بسم اللہ نہ کہیگا آگے اسکے مگر مین رہون اسکے ساتھ

یعنے مجامعت کیوقت بسم اللہ الرحمن الرحیم نہین پڑھنے والیکے ساتھ مین رہتا ہون والا لہ تعالی

مالوة الایة اور اگر آپ سچا نہین جانتے ہین مجھے تو پڑھتا ہون آیت کو قال اللہ تعالی فرمایا اللہ تعالی

نے وشارکھم فی الاموال والاولاد اور تو شریک کرنے اونکو مال اور اولاد مین فقال پس حضرت

فرمائے ای اعمال ابغض الیک کون اعمال تیری طرف زیادہ بغض رکھنے والی ہین قال ابلیس نے کہا

صلوة الصبی وصیامہ نماز بچونکی اور روزہ اونکا قال حضرت فرمائے ہل من امراة لم تقدر

انت علیہا آیا کوئی ہے عورت سے جو نہین قدرت رکھتا ہو تو اوسپر قال ابلیس نے کہا نعم ہان ہے

مریم بنت عمران واسیة امراة فرعون وزوجتک خدیجة بعد اسلامہما مریم بیٹی عمران کی اور

آسیہ جورو فرعونکی اور بی بی آپکی خدیجہ بعد مسلمان ہونیکے وفاطمة بنتک اور فاطمہ بیٹی

قال حضرت فرمائے فمن الرجال پس کون ہے مرد ونسے جو قدرت نپاوے تو اوسپر قال ابلیس [illegible]

[illegible] ... تیرے ... عورت ... [illegible]

[illegible] یا تو نہین جانا اے رسول محمد ... علیہ السلام کا نہین آیا مگر [illegible]

جو یوسف علیہ السلام ما ہم بہ ... حتی بصر زلیخا اور یوسف علیہ السلام نہین قصد کیو ے بہ [illegible]

کو دیکھا زلیخا کو شرارت پر فتبارک اللہ فی النساء پس برکت دیا اللہ تعالی عورتونمین مردونکا خمار اونہین [illegible]

ہو یعنی فریفتہ کرنا اونکا قال حضرت فرمائے فایّ الرجال احبّ الیک پس کون مرد ہے جو زیادہ دوست ہے تیری طرف

قال ابلیس نے کہا یعنی صادق و عالم فاسق توانگر جو چور ہے اور عالم جو بدکار ہے قال حضرت فرمائے فایّ الرجال ابغض

الیک پس کون مرد ہے زیادہ بغض رکھنے والا تیری طرف قال ابلیس نے کہا یعنی تقیٌ عالم ورع وہ توانگر جو سخی ہے

اور وہ عالم جو پرہیزگار ہے فان العالم الواحد الورع اشد علیّ من الف عابد و الامراة الفاجرة احبّ الیّ من

الف فاجر پس تحقیق وہ ایک عالم جو پرہیزگار ہے سو سخت تر ہے مجھپر ہزار عابد سے اور وہ عورت جو فاجرہ ہے سو دوست تر

ہے ہزار بدکار مردونسے یا محمد ان الشیاطین الموکلین بالناس اذا اجتمعوا فی المساجد یطرحون علیہم

اے محمد تحقیق شیطانان جو متعین ہین لوگونکے ساتھ جب جمع ہوتے ہین لوگ مسجدونمین تو ڈالتے ہین اونپر

خواب و اونگھنے کو حتی یبطلوا طہارتہم یہانتک کہ وے توڑ دیتے ہین اونکی طہارت کو والآخرین الموکلین

بالکیل لا یترکونہم یوفون حتی یاخذوا وفاء الکیل اور دوسرے شیطانان جو متعین ہین ناپنے والونکے ساتھ

سو نہین چھوڑتے ہین اونکو جو پورا ناپین یہانتک کہ پکڑ لیتے ہین بغیر روکتے ہین پورا ملنے کو والآخرین

لیس لہم شغل الا یطالبون الناس بما یعملون حتی یجہروا فتبطل اجورہم دوسرے شیطان نہین ہے اونکو

کوئی شغل مگر یہ کہ ترغیب دیتے ہین لوگونکو طرف اوس چیز کے جو وے لوگ کرتے ہین یہانتک کہ وے لوگ ظاہر

مین [illegible] کو نیکیان کرکے پس باطل ہوتے ہین اونکے اجران لان الصدقة اذا کانت سرًّا کتب اجرہا تسعة

و تسعین ضعفا کیونکہ صدقہ جب پوشیدہ ہووے تو لکھے جاتے ہین اوسکے اجران ننانوے چندان ولو شاء

ربک لا یعذب احدًا اگر چاہتا پروردگار آپکا تو عذاب کرتا کسیکو ولتاب علیّ اور البتہ تو بخشتا اللہ تعالی

سبکو ہی ضرر ولکن تمت کلمة ربک ولیکن تمام ہوا کلمہ پروردگار آپکا جو یہ ہے ففریق فی الجنة وفریق

فی السعیر پس ایک گروہ جنت مین ہے اور ایک گروہ دوزخ مین ہے یا اللہ یا رحمن مترجم اور سب مسلمانو

کو [illegible] و امان مین رکھ آمین یا رب العالمین بحرمة شفیع المذنبین صلی اللہ علیہ و آلہ و اصحابہ وسلم اجمعین بحق [illegible]

تمت

# روضۃ الجنۃ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ندانم چون کنم حمد الٰہی | زبہر نعمت اشکم شد سیاہی | فدا جان و دلم بر آل ہر آن | ہنو رفشان صدکی ہر زمانے

مخفی نہیہے کہ عوام الناس کو فضائل ایمان اور کلمۂ طیبہ اور نماز و روزہ و حج و زکوٰۃ وغیرہ کے بخوبی معلوم نہونے سے ایمان انکا ٹھیک نہین رہتا ہو اسواسطے یہ عاجز مسکین عفی عنہ ذکر ستر احادیث ضروری مع انکے معنے کا خلاصہ اس مختصر مین جمع کیا اور بعض حکایات عبرت افزا انبیا علیہم السلام وغیرہ سے بیان کیا تاکہ ہر آدمی کو خوف و محبت و امید پروردگار جلشانہ سے زیادہ ہووے اور انسان کو چاہئے کہ اپنے اعمال حسد اور غیبت اور بیرحمی اور طلب جاہ اور حب دنیا اور تکبر سے پاک رکھے کسواسطیکہ ساتون دروازونپر آسمانونکے سات فرشتے مقرر ہین کہ جنکے اعمال مین یہ پائی جاوین وہ عمل اوپر آسمانون کے نجانے پاوین اور جو عمل کہ خالص للہ نہو وہ ملعون ہے اور جو عمل کہ پاک ان امورات سے ہووے امید قبولیت کی رکھتا ہے اب اس مختصر کا نام روضۃ الجنۃ رکھکر امید جناب باری تعالیٰ جلشانہ سے ایسی رکھتا ہون کہ یہ قبول خاص و عام ہووے بہ نستعین

## احادیث مع خلاصہ

| | |
|---|---|
| ایمان کی فضیلت | اَلْاِیْمَانُ بِضْعٌ وَّسَبْعُوْنَ شُعْبَۃً فَاَفْضَلُہَا قَوْلُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاَدْنٰہَا اِمَاطَۃُ الْاَذٰی عَنِ الطَّرِیْقِ۔ ایمان کی ستر شاخین ہین بہتر شاخ اوسکی کلمہ ہے اور ادنیٰ شاخ اوسکی ایذا دینے والی چیز راستہ سے دور کرنا ہے۔ |
| کلمۂ طیبہ کی فضیلت | مَنْ قَالَ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ دَخَلَ الْجَنَّۃَ جسکا خاتمہ کلمہ سے ہووے وہ داخل جنت ہوا اور کلمہ کا ثواب ترازو کے اندر آ نہین سکتا۔ |
| سبحان اللہ کی فضیلت | سُبْحَانَ اللّٰہِ نِصْفُ الْمِیْزَانِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ یَمْلَؤُہٗ۔ سبحان اللہ کا ثواب آدھا ترازو اور الحمد للہ کا ثواب پورا ترازو بھرتا ہے |

| | |
|---|---|
| لاحول کی بزرگی | لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ دَوَاءٌ مِنْ تِسْعَةٍ وَتِسْعِيْنَ دَاءً اَيْسَرُهَا الْهَمُّ لاحول مین کم سو بیماری کی دوا ہی ادنیٰ اسکا غم ہی |
| بسم اللہ کی فضیلت | بِسْمِ اللّٰهِ مِفْتَاحُ كُلِّ بَابٍ بسم اللہ سب جنتون کے دروازون کی کنجی ہے اور اوسکے اونیس حروف ہین جسے کہ اوسکو پڑھا اونیس نگہبانونسے دوزخکی بچا بسم اللہ کہنے سے نوح علیہ السلام کی کشتی غرق ہونیسے بچی |
| قرآن شریف پڑھنے کی فضیلت | مَنْ قَرَءَ الْقُرْاٰنَ بِاِعْرَابِهٖ فَلَهٗ اَجْرُ شَهِيْدٍ صحت سے قرآن مجید پڑھنے مین شہید کا ثواب ہے اور ہر حرف کے عوض لاکھ ثواب ملتا ہی اور قربت اللہ تعالیٰ کی ہوتی ہے قل ہو اللہ احد اونیس ہزار مرتبہ پڑھنے والا ستر آدمیونکی شفاعت کریگا۔ |
| لواء الحمد کی فضیلت | اٰدَمُ وَمَنْ دُوْنَهٗ تَحْتَ لِوَائِيْ وَلَا فَخْرَ فرمایا آنحضرتؐ نے کہ آدمؑ اور سب انبیا میرے جھنڈے کے نیچے ہونگے اور مین فخر نہین کرتا ہون۔ |
| سادات کی فضیلت | مَثَلُ اَهْلِ بَيْتِيْ كَسَفِيْنَةِ نُوْحٍ مَنْ رَكِبَهَا نَجٰى وَمَنْ تَخَلَّفَ عَنْهَا غَرِقَ محبت سادات کی نجات دینے والی اور عداوت خراب کرنے والی ہی |
| درود شریف کی فضیلت | اَلصَّلٰوةُ عَلَى النَّبِيِّ اَفْضَلُ مِنْ عِتْقِ الرِّقَابِ باندی غلام کے آزاد کرنے سے درود شریف کا پڑھنا بہتر ہی سو مرتبہ ہر روز پڑھنے والیکے دونون ابروکے بیچ نیک لکھا جاویگا۔ |
| اصحاب کی فضیلت | اَصْحَابِيْ كَالنُّجُوْمِ فَبِاَيِّهِمُ اقْتَدَيْتُمُ اهْتَدَيْتُمْ میری اصحاب ستارون کی مانند مین پیروی انھون کی ہدایت ہے |
| کعبہ معظمہ کی بزرگی | اَلْكَعْبَةُ تُحْشَرُ كَالْعَرُوْسِ الْمَزْفُوْفَةِ وَكُلُّ مَنْ حَجَّهَا يَتَعَلَّقُ بِاَسْتَارِهَا کعبہ معظمہ عروس کی مانند قیامت مین آویگا اور حاجی اسکے دامن مین ستارونکی مانند رہینگے |
| آنحضرتؐ کی قبر شریف کی زیارت کرنیکی فضیلت | مَنْ زَارَ قَبْرِيْ وَجَبَتْ لَهٗ شَفَاعَتِيْ فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جسنے میری قبر شریف کی زیارت کیا اوسکو میری شفاعت واجب ہی |
| زیارت قبر والدین | مَنْ زَارَ قَبْرَ وَالِدَيْهِ اَوْ اَحَدِهِمَا فِيْ كُلِّ جُمُعَةٍ غُفِرَ لَهٗ وَكُتِبَ بَرًّا ماں باپ کی یا |

| | |
|---|---|
| | ایک سال دین کی قبر کی ہر جمعہ کو جو کہ زیارت کرے مغفرت پاتا ہے اور نیکوں میں نام لکھا جاتا ہے |
| عالم کی فضیلت | یُوْزَنُ حِبْرُ الْعُلَمَآءِ بِدَمِ الشُّهَدَآءِ عالم کی دوات کی سیاہی شہیدوں کے لہو کے ساتھ تولی جاویگی ۔ |
| قرآن شریف پڑھنے اور اوسپر عمل کرنیکی فضیلت | مَنْ قَرَءَ الْقُرْاٰنَ وَعَمِلَ بِمَا فِيْهِ اُلْبِسَ وَالِدَاهُ تَاجًا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ضَوْءُهٗ كَضَوْءِ الشَّمْسِ جسنے قرآن مجید پڑھا اور اوسپر عمل کیا قیامت کے روز اوسکے ماں باپ کو ایسا تاج پہنا وینگے کہ وہ تاج مانند آفتاب کے روشن ہوگا |
| اولیا اللہ کی فضیلت | اِنَّ اَوْلِيَآءَ اللّٰهِ لَاخَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَاهُمْ يَحْزَنُوْنَ عاشقان خدا اور اوسکی دوستی رکھنے والے قیامت کے دن بے خوف رہینگے |
| سلطان کی بزرگی | مَنْ اَهَانَ سُلْطَانَ اللّٰهِ فِي الْاَرْضِ اَهَانَهُ اللّٰهُ وَمَنْ اَكْرَمَهٗ اَكْرَمَهُ اللّٰهُ جو کہ سلطان کی اہانت کرے اللہ تعالیٰ اوسکی اہانت کرے اور جو کہ عزت کرے سلطان کی اللہ تعالیٰ اسکی عزت کرے |
| ترقی درجہ | اِنَّ الْعَبْدَ اِذَا سَبَقَتْ لَهٗ مِنَ اللّٰهِ مَنْزِلَةٌ لَمْ يَبْلُغْهَا بِعَمَلِهٖ ابْتَلَاهُ اللّٰهُ فِيْ جَسَدِهٖ اَوْ مَالِهٖ اَوْ فِيْ وَلَدِهٖ ثُمَّ صَبَّرَهٗ عَلٰى ذٰلِكَ حَتّٰى يُبْلِغَهُ الْمَنْزِلَةَ الَّتِيْ سَبَقَتْ لَهٗ مِنَ اللّٰهِ بندہ صبر کرنیسے اوس درجہ کو پہونچتا ہے جو عبادت سے نہیں پہونچ سکتا |
| اذان کی بزرگی | مَنْ اَذَّنَ سَبْعَ سِنِيْنَ مُحْتَسِبًا كُتِبَ لَهٗ بَرَاءَةٌ مِّنَ النَّارِ بندہ سات سال موذنی کرنے سے دوزخ سے بچتا ہے |
| نماز کی فضیلت | اَلصَّلٰوةُ مِفْتَاحُ الْجَنَّةِ نماز جنت کی کنجی ہے اور حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم ایسا سجدہ میں غرق ہو جاتے تھے کہ گویا قبض روح ہوا اور صحابہ کے سر پر جانور آ بیٹھتے تھے |
| روزہ کی فضیلت | مَنْ صَامَ رَمَضَانَ اِيْمَانًا وَّاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهٗ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ رمضان شریف کا روزہ پاکیزگی سے رکھنے سے گناہان صغیرہ اوسکے عفو ہوتے ہیں |
| دعائے بیمار | اِذَا دَخَلْتَ عَلَى الْمَرِيْضِ فَمُرْهُ يَدْعُوْ لَكَ فَاِنَّ دُعَاءَهٗ كَدُعَاءِ الْمَلٰٓئِكَةِ بیمار |

| موضوع | متن |
| --- | --- |
| | سے کہو کہ دعا کرے کیونکہ بیمار کی دعا فرشتوں کی دعا کے مانند ہے |
| جمعہ کی فضیلت<br>غسل جمعہ کی بزرگی | اَلْجُمُعَۃُ حَجُّ الْفُقَرَاءِ جمعہ کا دن فقیروں کے حج کا ہے<br>اِغْتَسِلُوْا یَوْمَ الْجُمُعَۃِ وَلَوْ کَاْسًا بِدِیْنَارٍ چھ روپیہ کو ایک کٹورہ پانی ہو<br>تو بھی جمعہ کے دن غسل کرنا چاہیے |
| خوف خدا سے رونے کی فضیلت | مَا مِنْ عَبْدٍ مُؤْمِنٍ یَخْرُجُ مِنْ عَیْنَیْہِ دُمُوْعٌ وَاِنْ کَانَ مِثْلَ رَأْسِ الذُّبَابِ مِنْ<br>خَوْفِ اللّٰہِ ثُمَّ یُصِیْبُ شَیْئًا مِنْ حُرِّ وَجْہِہٖ اِلَّا حَرَّمَ اللّٰہُ عَلَی النَّارِ کسیکی آنکھ سے<br>آنسو نکلے خوف خدا تعالیٰ سے حرام ہووے اوسپر جہنم |
| اوقات قبولیت دعا | ثِنْتَانِ لَا تُرَدَّانِ اَوْ قَلَّمَا تُرَدَّا الدُّعَاءُ عِنْدَ النِّدَاءِ وَعِنْدَ الْبَأْسِ حِیْنَ یُلْحِمُ<br>بَعْضُہُمْ بَعْضًا دعا اذان کے وقت اور جہاد کے وقت قبول ہوتی ہے |
| امید مغفرت | مَنْ عَلِمَ اَنِّیْ ذُوْ قُدْرَۃٍ عَلٰی مَغْفِرَۃِ الذُّنُوْبِ غَفَرْتُ لَہٗ وَلَا اُبَالِیْ مَا لَمْ یُشْرِکْ<br>جو کہ جانے کہ اللہ تعالیٰ گناہ بخشنے والا ہے اللہ تعالیٰ گناہ اوسکا بخشتا<br>ہے سوائے شرک کے او ہر آدمی کو یقین جاننا کہ اپنے گناہ عفو ہونگے |
| مصافحہ | مَا مِنْ مُسْلِمَیْنِ یَلْتَقِیَانِ فَیَتَصَافَحَانِ اِلَّا غُفِرَ لَہُمَا قَبْلَ اَنْ یَتَفَرَّقَا گناہ و پشیانی<br>سے مصافحہ کرنے والیکے ہاتھ چھوڑنیکے پہلے گناہ عفو ہوتے ہیں۔ |
| جماعت | مَنْ صَلّٰی اَرْبَعِیْنَ یَوْمًا فِی الْجَمَاعَۃِ یُدْرِکُ التَّکْبِیْرَ الْاُوْلٰی کُتِبَ لَہٗ بَرَاءَۃٌ مِّنَ<br>النَّارِ وَبَرَاءَۃٌ مِّنَ النِّفَاقِ چالیس دن جماعت سے نماز پڑھنے سے اور<br>تکبیر اولیٰ میں شریک ہونیسے دوزخ و نفاق سے بچتا ہے۔ |
| صف اول | اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی الَّذِیْنَ یَلُوْنَ الصُّفُوْفَ الْاُوْلٰی صف اول پوری<br>کرنے والے پر اللہ تعالیٰ اور فرشتے اوسکے رحمت بھیجتے ہیں |
| توبہ | اَذْنَبَ عَبْدٌ ذَنْبًا فَقَالَ اَللّٰہُمَّ اغْفِرْ لِیْ ذَنْبِیْ فَقَالَ تَبَارَکَ وَتَعَالٰی اَذْنَبَ عَبْدِیْ<br>ذَنْبًا فَعَلِمَ اَنَّ لَہٗ رَبًّا یَغْفِرُ الذَّنْبَ وَیَاْخُذُ بِالذَّنْبِ ثُمَّ عَادَ فَاَذْنَبَ فَقَالَ اَیْ<br>رَبِّ اغْفِرْ لِیْ ذَنْبِیْ فَقَالَ تَبَارَکَ وَتَعَالٰی اَذْنَبَ عَبْدِیْ ذَنْبًا فَعَلِمَ اَنَّ لَہٗ رَبًّا<br>یَغْفِرُ الذَّنْبَ وَیَاْخُذُ بِالذَّنْبِ ثُمَّ عَادَ فَاَذْنَبَ فَقَالَ اَیْ رَبِّ اغْفِرْ لِیْ ذَنْبِیْ |

| | |
|---|---|
| توبہ | فقال تبارک و تعالیٰ اذنب عبدی ذنبا فعلم ان لہ ربا یغفر الذنب ویاخذ<br>بالذنب . جبکہ گنہگار مغفرت چاہے اپنے رب سے فرماتا ہی اللہ تعالیٰ<br>کہ بندہ میرا گناہ کیا اور عفو چاہتا ہے اور سمجھتا ہی کہ مین عفو کرنیوالا<br>ہون پس عفو کرتا ہی اللہ جلشانہ اوسکو پھر دوبارہ جبکہ گناہ کیا پھر توبہ<br>کی پس بخشتا ہی اللہ برتر اوسکو پھر سہ بارہ گناہ کیا اور مغفرت چاہی<br>پس معاف کرتا ہی اوسکو ہر بار فرماتا ہی کہ میرے بندے نے گناہ کیا اور<br>جانتا ہی کہ اسکا رب گرفت کرنے والا ہی اور گناہ بخشتا ہی |
| الحب للہ والبغض للہ | ان اللہ یقول یوم القیمۃ این المتحابون فی جلالی الیوم اظلہم فی ظلی یوم لا<br>ظل الا ظلی اللہ تعالیٰ کے واسطے محبت اور دشمنی رکھنے والے کو عرش<br>کے نیچے جگہہ ملیگی . |
| غیبت سے باز رکھنا | ما من مسلم یرد عن عرض اخیہ الا کان حقا علی اللہ ان یرد عنہ نار جہنم<br>جوکہ باز رکھے غیبت کرنیسے اپنے بھائی کی پس حق تعالیٰ باز رکھتا ہی اوسکو جہنم سے |
| عتاق | من عتق للہ رقبۃ مسلم اعتق کل عضو منہ بکل عضو من النار حتی فرجہ<br>بفرجہ باندی غلام کے آزاد کرنیسے دوزخ سے نجات ہوتی ہے |
| وفات اولاد | لا یموت لمسلم ثلثۃ من الولد فیلج النار الا تحلۃ القسم جسکے دو یا تین<br>اولادین چھوٹی مرجاوین اور وہ صبر کرے پس وہ دوزخ سے فقط<br>پلصراط گذرتا ہوگا . |
| پرورش یتیم | انا و کافل الیتیم لہ ولغیرہ فی الجنۃ ھکذا واشار بالسبابۃ والوسطی<br>یتیم اپنا ہووے یا غیر کا ہو اوسکا پرورش کرنیوالا جنت مین حضرت صلی اللہ<br>علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کے ساتھ ملا ہوا رہیگا . |
| ہمسایہ | واللہ لا یؤمن واللہ لا یؤمن واللہ لا یؤمن قیل من یا رسول اللہ قال الذی<br>لا یامن جارہ بوایقہ قسم اللہ تعالیٰ کی ایمان نہین لایا ایمان نہین لایا<br>ایمان نہین لایا جوکہ ہمسایہ کو ایذا دیا . |

| | |
|---|---|
| دنیا طلبی | من طلب الدنیا حلالا استعفافا عن المسئلة وسعیا علی اہلہ وتعطفا علی جارہ لقی اللہ تعالی یوم القیمة ووجہہ مثل القمر لیلة البدر۔ جو کہ طلب کریں دنیا بوجہ حلال ذریعے بچنے سوال سے اور واسطے عیال کے اور احسان کرنے ہمسایہ کے چہرہ اوسکا چاند کے سرکا ہوگا۔ |
| مہلت دینا | من انظر معسرا او وضع عنہ اظلہ اللہ فی ظلہ۔ اپنے قرضدار کو مہلت دینے یا معاف کرنیسے عرش کے نیچے جاے ملتی ہے۔ |
| رزق | من احب انہ یبسط لہ فی رزقہ وینسا لہ فی اثرہ فلیصل رحمہ۔ ناتے والے کے ساتھ سلوک کرنے سے رزق اور عمر دراز ہوتی ہے۔ |
| وعدہ | اذا وعد الرجل اخاہ ومن نیتہ ان یفی فلم یجی للمیعاد فلا اثم علیہ۔ دیکر کی نیت سے قرض لیکر وعدہ پر نہ دے سکے تو گناہ نہیں۔ |
| خوف | عینان لایمسہ النار عین بکت من خشیة اللہ وعین باتت حارث فی سبیل اللہ۔ خوف پروردگار جلشانہ سے رونیوالی آنکھ اور مسلمان کی سرحد کی نگہبانون کی آنکھ دوزخ سے محفوظ رہے گی۔ |
| ڈکار | رجلا تجشا فقال قصر من جشائک کان اطول الناس جوعا یوم القیمة اطولہم شبعا فی الدنیا۔ ایک شخص لانبی ڈکار دیا اسکو حضرت صلے اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم نے منع فرمایا اور فرمایا کہ قیامت کے دن بڑی بھوک والا جو کہ دنیا مین پیٹ بھرا ہوا ہوگا |
| ترک دوستی | تفتح ابواب الجنة یوم الاثنین ویوم الخمیس فیغفر لکل عبد لایشرک باللہ۔ پیر اور جمعرات کو مغفرت ہوتی ہے سوائے مشرکین کے اور دو آدمی کے درمیان خفگی رکھنے والیکے |
| باسن | من اکل فی قصعة ثم لحسہا یقول لہ القصعة اعتقک من النار کما اعتقتنی من الشیطان۔ باسن پونچھکر کھانیسے باسن دعا دیتا ہے |
| تاجر | التاجر الصدوق مع النبیین والصدیقین والشہداء۔ سچا تاجر نبیون |

| عنوان | متن |
|---|---|
| | گے اور صدیقون کے اور شہیدون کے ساتھ رہے گا |
| فریادرسی | مَنْ اَغَاثَ مَلْهُوفًا كَتَبَ اللّٰهُ ثَلٰثًا وَّسَبْعِيْنَ مَغْفِرَةً اَحَدُهَا صَلَاحُ اَمْرِهٖ فِى الدُّنْيَا وَثِنْتَانِ وَسَبْعُوْنَ دَرَجَاتٍ يَوْمَ الْاٰخِرَةِ کسی مظلوم کی فریادرسی کرنے سے تہتر بخشش اللہ تعالیٰ عنایت فرماتا ہی ایک دنیا مین اور باقی آخرت مین |
| کفن دینا | مَنْ كَفَّنَ مَيِّتًا كَسَاهُ اللّٰهُ مِنَ السُّنْدُسِ جس شخص نے میت کو کفن دیا اوسکو سندس پہنایا جاویگا۔ |
| آبرو بچانا | مَنْ حَمٰى مِنْ مُّنَافِقٍ بَعَثَ اللّٰهُ مَلَكًا يَحْمِيْ لَحْمَهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مِنْ نَّارِ جَهَنَّمَ جو شخص بچاوے کسی مسلمان کی آبرو منافق سے مقرر کریگا اوسکو ایک فرشتہ تا بچاوے اوسکو جہنم سے۔ |
| پیٹ کی بیماری سے مرنا | مَنْ قَتَلَهٗ بَطْنُهٗ لَمْ يُعَذَّبْ فِىْ قَبْرِهٖ پیٹ کی بیماری سے مرنیسے عذاب قبر نہین ہوتا |
| سختی سکرات | عَنْ عَائِشَةَ صِدِّيْقَةٍ قَالَتْ مَاتَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ بَيْنَ حَاقِنَتِىْ وَذَاقِنَتِىْ فَلَا اَكْرَهُ شِدَّةَ الْمَوْتِ اَبَدًا مروی ہی حضرت عایشہ صدیقہ سے فرمایا حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہانے کہ حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم وفات کے وقت مجھکو تکیہ لگائے تھے جبکہ دیکھی مینے سختی موت کی سمجھی مین یہ سبب درجہ بلند کا ہی۔ |
| طلب شہادت | مَنْ سَاَلَ اللّٰهَ تَعَالٰى الشَّهَادَةَ رَزَقَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى مَنَازِلَ الشُّهَدَاءِ وَاِنْ مَاتَ عَلٰى فِرَاشِهٖ۔ شہادت کی آرزو اللہ تعالیٰ سے طلب کرنیسے درجہ شہادت کو پہونچتا ہی اگرچہ بیماری سے مرے۔ |
| بیماری متنقل | لَا عَدْوٰى وَلَا طِيَرَةَ وَلَا هَامَةَ وَلَا صَفَرَ بیماری متنقل نہین ہوتی اور نہ برہان کسی ستارہ کے سبب برستی ہی اور نہ الو اور صفر کے مہینے سے نقصان ہوتی ہی |
| اندھا ہونا | قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى اِذَا ابْتَلَيْتُ عَبْدِىْ بِكَرِيْمَتَيْهِ ثُمَّ صَبَرَ اَعْطَيْتُهُمَا الْجَنَّةَ کوئی اندھا ہوکر صبر کرے اُسکے عوض اسکو جنت ہی۔ |
| عفو | اِذَا كَثُرَتِ الذُّنُوْبُ لِعَبْدٍ فَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ مَا يُكَفِّرُهَا مِنَ الْعَمَلِ ابْتَلَاهُ بِالْحُزْنِ |

| | |
|---|---|
| | پہنچے گناہگار کو اسکے قسم عفو جرائم کراتے ہین ۔ |
| بیمار پرسی | مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَعُودُ مُسْلِمًا غُدْوَةً إِلَّا صَلَّى عَلَيْهِ سَبْعُونَ أَلْفَ مَلَكٍ حَتَّى يُمْسِيَ وَإِنْ عَادَ عَشِيَّةً إِلَّا صَلَّى عَلَيْهِ سَبْعُونَ أَلْفَ مَلَكٍ حَتَّى يُصْبِحَ جو شخص کہ باوضو پیادہ پا عیادت کرکے جلد اوٹھ کھڑے ہوی پس ستر ہزار فرشتے اوسکی دعا کو مقرر ہوتے ہین ۔ |
| صدقہ | اَلصَّدَقَةُ تَرُدُّ الْبَلَاءَ صدقہ بلا کو آسمان تک دور کرتا ہے راستہ سے ایذا دینے والی چیز دور کرنا یہ بھی صدقہ ہے ۔ |
| سزای گناہ | إِذَا أَرَادَ اللّٰهُ تَعَالَى بِعَبْدِهِ الْخَيْرَ عَجَّلَ الْعُقُوبَةَ فِي الدُّنْيَا وَإِذَا أَرَادَ اللّٰهُ بِعَبْدِهِ الشَّرَّ أَمْسَكَ عَنْهُ بِذَنْبِهِ حَتَّى يُوَافِيَهُ جسوقت ارادہ کرے اللہ تعالیٰ ساتھ بندہ کی بھلائی کا سزای گناہ جلد دیتا ہی وگرنہ قیامت مین دیگا |
| توکل | مَنِ اكْتَوَى أَوِ اسْتَرْقَى فَقَدْ بَرِئَ مِنَ التَّوَكُّلِ جو کہ دروازہ کو ایک یا دو قفل سے بند کرے اور ہمسایہ کو نگہبانی کے واسطے کہے پس وہ توکل سے باہر ہوا ۔ |
| تنگدستی | يَقُولُ اللّٰهُ سُبْحَانَهُ وَعِزَّتِي وَجَلَالِي لَا أُخْرِجُ أَحَدًا مِنَ الدُّنْيَا إِلَّا أُرِيدُ أَغْفِرَ لَهُ حَتَّى يَسْتَوْفِيَ بِكُلِّ خَطِيئَةٍ فِي عُنُقِهِ پروردگار عالم جلشانہ قسم سے فرماتا ہے کہ میرے بندے کو بیماری اور تنگدستی کفارۃ الذنوب کے واسطے دیتا ہون تا مغفرت کرون |
| نظر نیک | مَا مِنْ بَارٍّ يَنْظُرُ إِلَى وَالِدَيْهِ نَظَرَ الرَّحْمَةِ إِلَّا كَتَبَ اللّٰهُ لَهُ بِكُلِّ نَظْرَةٍ حَجَّةً مَبْرُورَةً ماں باپ کو نظر رحمت سے دیکھنے سے ہر نظر کے بدلے ثواب حج مبرور کا ہے |
| پرورش | مَنْ عَالَ جَارِيَتَيْنِ حَتَّى تَبْلُغَا جَاءَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ أَنَا وَهُوَ هٰكَذَا وَضَمَّ أَصَابِعَهُ دو بیٹیون یا دو بہنون کو پرورش کرکے نکاح کردینے سے حضرت صلی اللہ وآلہ واصحابہ وسلم کے ساتھ جنت مین رہیگا |
| عفو گناہان | لَا يَزَالُ الْبَلَاءُ بِالْمُؤْمِنِ وَالْمُؤْمِنَةِ فِي نَفْسِهِ وَمَالِهِ وَوَلَدِهِ حَتَّى يَلْقَى اللّٰهَ وَمَا عَلَيْهِ مِنْ خَطِيئَتِهِ عورت یا مرد کو اگر بلا پہونچے بیچ مال کے |

یا فات کے ہیشہ سے پس اُنکے گناہان معفو ہوتے ہین اور پروردگار جلشانہٗ
خوبی سے ملاقات فرماتا ہے۔

## حکایات عبرت افزا انبیا علیہم السّلام وغیرہ کی

| | |
|---|---|
| ۱ | ایکدن جہاد مین سرورکائنات صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم لشکر سے بڑھکر تیر چلاتے تھے اور آپکا رنگ زرد یا سرخ ہوتا تھا فتح کے بعد صحابہ نے عرض کی ہمکو موافق وحی کے یقین تھا کہ ہماری فتح ہوگی آپ کیون گھبراتے تھے فرمایا کہ اگر فتح نہوتی کسکی مقدور تھی جو پوچھ سکے |
| ۲ | ایک بڑے صحابی کا انتقال ہوا اونکے جنازہ کے ہمراہ چالیس ہزار فرشتے تھے دفن ہوتے ہی سخت منغطہ ہوا حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم نے بہت دیر دعا کی معلوم ہوا کہ وہ استنجے کی طہارت کم کرتے تھے۔ |
| ۳ | سلیمان علیہ السّلام دلمین لائے کہ آج شبکو اپنی سو بی بیوسے ہمبستر ہونگا وے اگر سو فرزند لائی تو جہاد کو نفع ہووے آخر اونمین سے صرف ایک بی بی ایک گوشت کا مضغہ جنی کسواسطے کہ اونھون نے انشاء اللہ تعالیٰ نہ کہا تھا۔ |
| ۴ | زکریا علیہ السّلام کفار کی مار سے بھاگے اور پروردگار جلشانہٗ سے پناہ نچاہ کر درخت کی پناہ مین گئے اس سبب سے چیرے گئے |
| ۵ | یونس علیہ السّلام جبکہ مچھلی کے پیٹ مین گئے یہ آیت پڑھی لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ یہ دعا مقبول ہوئی اور نجات پائی |
| ۶ | یعقوب علیہ السّلام یوسف علیہ السّلام کو رخصت دیتے وقت پروردگار جلشانہٗ کی پناہ مین دینا بھول گئے اور بھائیونکی حفاظت مین دیا اسواسطے دونون نے تصدیع اٹھائی |
| ۷ | موسیٰ علیہ السّلام نے ایک حبشی کو دیکھا کہ یا ای یا کی کہتا تھا اسکو فرمایا یا حی یا قیوم کہہ وہ متحیر ہوا حضرت موسیٰ علیہ السّلام کو وحی آئی تم میرے دوست کو میرے ذکر سے کیون باز رکھتے ہو۔ |
| ۸ | عیسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسّلام سرہانے ایک اینٹ لیکر سوتے تھے شیطان آیا اور عرض |

کہا کہ آپ کے نزدیک دنیا بری تھی آپنے وہ مینٹ پھینک دی۔

۹ یوسف علیہ السلام جو وقت قید مین تھے اپنے ربانی پروردگار سے نہ مانگ کر بادشاہ سے سفارش چاہی تھی اس سبب سے وہ نو سال مقید رہے

۱۰ ابراہیم علیہ السلام نے کبھی دست کچھ قرض مانگا وحی آئی کہ اپنے دوست سے قرض کیون نہین مانگا

۱۱ ابراہیم علیہ السلام تین روزہ بغیر کھائے رہے اور امیدوار قبولیت کے ہوئے حکم آیا کہ فلانے سے ملاقات کرو کہ وہ تین مہینے کے بعد روزہ کھولکر کچھ کھاتے تھے

۱۲ ایک پادشاہ اپنے وزیر سے خفا ہوا اور شہر بدر کیا وہ مسجد مین جا بیٹھا اسکو کھانا دو جگہ سے آیا قبول نہ کیا اور تیسری جگہ کے آنے سے اسکو قبول کیا کیونکہ وہ مرغ پلاؤ تھا اور اسکو عادت ہمیشہ مرغ پلاؤ کھانے کی تھی۔

۱۳ ایک موذن تیس سال موذنی کرکے مرتے وقت کلام مجید کو سبھون کے سامنے جھوٹا کہکر واصل جہنم ہوا معلوم ہوا کہ اعتبار خاتمہ کا ہے۔

۱۴ دو پیاسے بزرگ ایک میدان مین ہرن پانی پیکر جاتے دیکھکر وہان ہو گئے اور پانی کنوین کے اندر چلا گیا التجا کی حکم آیا کہ ہرنونکا اعتبار ہمارے اوپر تھا تمھارا تمھارے ڈول پر تھا

۱۵ ایک شرابی نے کسی کی عیب پوشی کی اس سبب سے ایک بزرگ کو حکم ہوا کہ اسکو خبر دیجے کہ تیرے عیب پوشی کرنے سے تیرے گناہ ہمنے عفو کئے۔

## جن صورتونکے مرنیسے شہادتکا درجہ ملتا ہے مندرجۂ ذیل ہین

طاعون سے۔ دیوار گرکے۔ حاملہ۔ ڈوب کر۔ جلکر جنگل۔ مسافر سواری سے گرکر۔ ذات الجنب سے۔ مقتلہ۔ بیماری سل۔ گڑھے مین گرکر۔ مسلمانونکی سرحد کا نگہبان۔ قید بادشاہ ظالم۔ سفر مین درندہ پھاڑکر۔ مسافر جہاد مین۔ بیمار آرزوی شہادت۔ شہید راہ خدا مین۔ صبر سے۔ عاشق پرہیزگار۔ غلہ فروش۔ امر معروف کرنے والا۔ گواہی توحید۔ نیش دار جانور سے۔ تپ جنگ کفار۔ جنون۔ پیٹ کی بیماری۔ گھوڑا کچلکر۔ موذن فقد۔ مراعت کرنیوالا۔ سچا تاجر امانتدار۔ نوے برس کی عمر والا۔ رمضان شریف۔ سنت ادا کرنے والا۔ آخر سورۂ حشر پڑھنے والا

سوتوش پر صبر کرنیے۔ زخمی۔ جسکے مانباپ راضی ہون۔ طالب العلم۔ مقتول۔ پیدر کی کا مرض۔ شب جمعہ۔ حج وعمرہ۔ دین پر مضبوط۔ امام عادل۔ بیماری سے۔ دعائی یونس پڑھنے والا۔ کافر کی لڑائی مین مسلمانکو ایک کلہ کی کمک دینے والا۔ کماوے اپنی عیال کے واسطے۔ سفر مین وتر پڑھنے والا پچیس مرتبہ بارک فی الموت وفیما بعد الموت پڑھنے والا

## بیان گناہ کبیرہ کا۔ شرک باللہ ذات مین یا عبادت مین یا استعانت مین یا تصرف مین یا نام رکھنے مین

مسلمان سے لڑائی کرنا۔ غیبت کرنا۔ تہمت زنا۔ گوشت مردار۔ دراز پاپیجامہ۔ خوجہ کرنا۔ نافرمانی والدین۔ اغلام۔ بھاگنا کافر کی لڑائی سے۔ مصحف کو بھولنا۔ قزاقی۔ ترک نماز جھوٹی گواہی۔ ترک جہاد۔ نسب مین طعن۔ حرمین مین کجروی۔ تول ناپ کم کرنا۔ فرشتون کو بد کہنا۔ نرد چلنا۔ نا امیدی خدا تعالی سے۔ جوا وچوری۔ شراب۔ ایذا و فساد دین۔ جھانکنا۔ جاسوسی۔ عدل نہ کرنا۔ نماز وقت پر نا پڑھنا۔ ناپاکی استنجا۔ دیوثی۔ نشہ۔ سور کھانا۔ ناتا کاٹنا۔ تقدیر کو بد کہنا۔ عالم بے عمل۔ امانت مین خیانت۔ ڈاڑھی منڈوانا۔ ناشکری۔ رشوت مال یتیم۔ جھوٹی قسم۔ ناک کاٹنا۔ محبت دنیا۔ حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کو بد کہنا مسلمان کو کافر کہنا۔ نافرمانی پروردگار۔ سحر کرنا۔ بے عذر ترک روزہ۔ ملک کفار سے ہجرت نکرنا۔ امرد کو دیکھنا۔ حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم پر جھوٹھ باندھنا۔ جانور سے صحبت کرنا ہمیشہ صغیرہ گناہ کرنا۔ بیوہ سے زفاف۔ حمام مین برہنہ ہونا۔ صحابہ کو بد کہنا۔ سحر سیکھنا دکھلانے کو عبادت کرنا۔ نذر۔ خون ناحق۔ حقارت عالم وحافظ و دوستی کفار۔ قتل نفس۔ خاوند سے لڑنا۔ مزامیر سے گانا۔ جانور جلانا۔ ٹھٹھا فرشتون کا۔ جلق۔ تلف اعضا۔

**تمت تمام شد**

# ترجمہ چہل حدیث متن ہندی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

شروع اللہ کے نام سے جو مہربان ہے رحم والا

أما بعد الحمد والصلوة فهذه أربعون حديثا

پیچھے تعریف خدا کے اور درود محمد مصطفے کے یہ چالیس حدیثین

مسندة بالسند الصحيح إلى النبي صلى الله

مسندہین صحیح سند کی نبی صلے اللہ

عليه وسلم مبانيها يسيرة ومعانيها كثيرة

علیہ وسلم تک انکے بول تھوڑے ہین اور مقصد بہت ہین

ليديمها راغب خير رجاء أن يدخل

کہ پڑھے اونکو بھلی بات چاہنے والا واسطے امیدواری اسکے کہ پہنچے

في زمرة العلماء لقوله عليه التحية والثناء

عالمون کے جتھے مین بموجب فرمانے نبی کے اونپر درود اور ثنا

ف حدیث مسند صحیح سند کی وہ ہے کہ جسکی روایت کا سلسلہ آگے پیچھے ایک دوسرے سے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم تک پہونچے اور اوسکے راوی متقی لوگ ظاہر شرع پر چلتے ہون یاد مین قصور نہین اور دین کی راہ مین عیب نہین رکھتے ہون جیسا کہ شاہ ولی اللہ صاحب محدث دہلوی فرماتے ہین اپنے سے آنحضرت تک ۔ ۱۲ منہ سلمہ اللہ عنہ یعنی گروہ ۱۲

مَنْ حَفِظَ عَلٰی اُمَّتِیْ اَرْبَعِیْنَ حَدِیْثًا فِیْ اَمْرِ

جو یاد رکھے میری امت کے واسطے لئے کی چالیس حدیثین دین کے

دِیْنِہَا بَعَثَہُ اللّٰہُ تَعَالٰی فَقِیْہًا وَکُنْتُ لَہٗ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ

متعلق مین اوسکو اٹھا دیگا قیامت مین اللہ تعالیٰ اوسکو فقیہ ف۱ اور مین ہونگا اوسکا دن قیامت کے

شَافِعًا وَّشَہِیْدًا قَالَ الْفَقِیْرُ وَلِیُّ اللّٰہِ عُفِیَ

سفارشی اور گواہ ف۲ کہتا ہے فقیر ولی اللہ معاف ہو

عَنْہُ شَافَہَنِیْ اَبُو الطَّاہِرِ الْمَدَنِیُّ عَنْ اَبِیْہِ

بھول چوک اوسکی کہ میرے سامنے روایت کی ابو طاہر مدنی نے اپنے باپ

الشَّیْخِ اِبْرَاہِیْمَ الْکُرْدِیِّ عَنْ زَیْنِ الْعَابِدِیْنَ

شیخ ابراہیم کردی سے اوسنے زین العابدین سے

عَنْ اَبِیْہِ عَبْدِ الْقَادِرِ عَنْ جَدِّہٖ یَحْیٰی عَنْ جَدِّہِ

اوسنے اپنے باپ عبدالقادر سے اوسنے اپنے دادا یحییٰ سے اوسنے اپنے دادا

الْمُحِبِّ عَنْ عَمِّ اَبِیْہِ اَبِی الْیُمْنِ عَنْ اَبِیْہِ شِہَابِ اَحْمَدَ

محب سے اوسنے اپنے باپ کے چچا ابی الیمن سے اوسنے اپنے باپ شہاب احمد سے

عَنْ اَبِیْہِ رَضِیِّ الدِّیْنِ عَنْ اَبِی الْقَاسِمِ عَنِ السَّیِّدِ

اوسنے اپنے باپ رضی الدین سے اوسنے ابی القاسم سے اوسنے سید

---

ف۱ فقیہ یعنی بوجھ والا سمجھا خدا اور رسول کی بات ۱۲ منہ

ف۲ بیان سے بیان ہے سند صحیح کا کہ حضرت شاہ ولی اللہ صاحب محدث دہلوی اپنے سے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم تک ذکر یا دیونکا کرتے ہین تو اون سے جو خبر دار ہین وہ جان لین ۱۲ منہ سلمہ اللہ

أَبِي مُحَمَّدٍ عَنْ وَالِدِهِ أَبِي الْحَسَنِ عَنْ وَالِدِهِ أَبِي طَالِبٍ

ابی محمد سے اونے اپنے باپ ابی الحسن سے اونے اپنے باپ ابی طالب سے

عَنْ أَبِي عَلِيٍّ عَنْ وَالِدِهِ مُحَمَّدِ بْنِ زَاهِدٍ عَنْ وَالِدِهِ

اونے ابی علی سے اونے اپنے باپ محمد بن زاہد سے اونے اپنے باپ

أَبِي عَلِيٍّ عَنْ أَبِي الْقَاسِمِ عَنْ وَالِدِهِ أَبِي مُحَمَّدٍ عَنْ

ابی علی سے اونے ابی القاسم سے اونے اپنے باپ ابی محمد سے اونے

وَالِدِهِ الْحُسَيْنِ عَنْ وَالِدِهِ جَعْفَرٍ عَنْ أَبِيهِ عَبْدِ اللّٰهِ

اپنے باپ حسین سے اونے اپنے باپ جعفر سے اونے اپنے باپ عبداللہ کر

عَنْ أَبِيهِ زَيْنِ الْعَابِدِينَ عَنْ أَبِيهِ الْإِمَامِ

اونے اپنے باپ زین العابدین سے اونے اپنے باپ امام

الْحُسَيْنِ عَنْ أَبِيهِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ

حسین سے اونے اپنے باپ علی بن ابی طالب سے راضی ہوا اللہ

عَنْهُمْ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اون سب سے کہ فرمایا حضرت علیؓ نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

ف جاننا چاہیے کہ تمام محدثونکی اصطلاح مین حدیث اسکو کہتے ہین کہ اطلاق کرے اوپر قول و فعل و تقریر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اور تقریر کی یہ معنی ہے کہ کیا کسی کام کو ایک نے یا کچھ کہا کسی نے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے روبرو اور آپنے انکار نکیا اور منع بھی نکیا اوس سے بلکہ آپ خاموش ہو گئے اور مقرر ہو گیا وہ کام اور ایسا ہی جو کہ اطلاق کرے اوپر قول و فعل و تقریر صحابہ رضوان اللہ علیہم اور جو اطلاق کرے اوپر اقوال و فعل و تقریر تابعین کے پس جس حدیث کی انتہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم تک ہوئی اوسکو مرفوع کہتے ہین اور جسکی انتہا صحابہ تک ہوئی اوسکو حدیث موقوف کہتے ہین اور جسکی انتہا تابعین تک ہوئی اوسکو حدیث مقطوع کہتے ہین

لَيْسَ الْخَبَرُ كَالْمُعَايَنَةِ ❀ وَبِهٖ ❀ الْحَرْبُ خُدْعَةٌ

خبر دیکھنے کے برابر نہیں ف اور لڑائی ... دھوکا ہے

وَبِهٖ ❀ الْمُسْلِمُ مِرْآةُ الْمُسْلِمِ ❀ وَبِهٖ ❀ الْمُسْتَشَارُ مُؤْتَمَنٌ

ایک مسلمان دوسرے مسلمان کا آئینہ ہے ف جس سے مشورت لی جاوے وہ امانتدار ہے

وَبِهٖ ❀ الدَّالُّ عَلَى الْخَيْرِ كَفَاعِلِهٖ ❀ وَبِهٖ ❀ اِسْتَعِيْنُوْا

ف نیک کام کا بتانے والا ثواب کرنے والے کے برابر ہے مدد چاہو

عَلَى الْحَوَائِجِ بِالْكِتْمَانِ ❀ وَبِهٖ ❀ اِتَّقُوا النَّارَ وَلَوْ بِشِقِّ تَمْرَةٍ

کاموں میں چھپا کر ف دوزخ سے بچو آدھا ہی چھوارہ دیکر ہی

وَبِهٖ ❀ الدُّنْيَا سِجْنُ الْمُؤْمِنِ وَجَنَّةُ الْكَافِرِ ❀ وَبِهٖ ❀ الْحَيَاءُ

دنیا قید خانہ ہے ایماندار کا اور بہشت ہے کافر کی شرم

خَيْرٌ كُلُّهٗ ❀ وَبِهٖ ❀ عِدَةُ الْمُؤْمِنِ كَأَخْذِ الْكَفِّ ❀ وَبِهٖ ❀ لَا يَحِلُّ

سراسر بہتر ہے ایماندار کا وعدہ کرنا جیسا کہ ہاتھ پکڑ لینا ف حلال نہیں

لِلْمُؤْمِنِ أَنْ يَّهْجُرَ أَخَاهُ فَوْقَ ثَلٰثَةِ أَيَّامٍ ❀ وَبِهٖ ❀ لَيْسَ مِنَّا

ایماندار کو کہ اپنے بھائی کو چھوڑے تین دن سے زیادہ ف وہ ہم میں سے نہیں ہے جو

مَنْ غَشَّنَا ❀ وَبِهٖ ❀ مَا قَلَّ وَكَفٰى خَيْرٌ مِّمَّا كَثُرَ وَأَلْهٰى ❀ وَبِهٖ

خیانت کرے ف جو تھوڑی چیز ہو اور کفایت کرے بہتر ہے اوس سے جو بہت ہو اور غفلت میں ڈالے

ف۱ مثل مشہور ہے شنیدہ کی بود مانند دیدہ یہ جو نشانی ہے کی ہے اسکے یہ معنے کہ اوسی امنا ... یہ بھی حدیث ہے ۱۲ منہ سلمہ ف۲ یعنے روبرو اوسکے عیب جتا دیوے اور پیٹھ پیچھے اوسکی دل صاف رہے ۱۲ منہ سلمہ ف۳ یعنے جو اوسکے حق میں بہتر ہو اوسکو کہدے اور اوسکے بھید سے کسیکو خبر نہ کرے ۱۲ منہ سلمہ ف۴ یعنے چپکے چپکے اوسکی تدبیر میں رہو کہ شر حاسد سے بچو ۱۲ منہ سلمہ ف۵ یعنے مؤمن نے جب زبان سے وعدہ کیا پھر اوسکے خلاف ہرگز نہیں کرتا ۱۲ منہ سلمہ ف۶ یعنے اگر تین دن خفگی رہے تو روا ہے اگر نہ رہے تو اور بھی بہتر ہے مراد دنیا کی ناخوشی ہے ۱۲ منہ سلمہ ف۷ یعنے اسلام کے طریق پر نہیں جو مسلمانوں سے دغا بازی کرے ۱۲ منہ

الراجع في هبته كالراجع في قيئه ﴿و﴾ البلاء

پھیرنے والا جیسے وہ شخص کہ اپنے قے کو کھا جاوے بلا

موكل بالمنطق ﴿و﴾ الناس كاسنان المشط ﴿و﴾

سپرد ہے بولنے پر ف آدمی جیسے کنگھی کے دندانے ف

الغنى غنى النفس ﴿و﴾ السعيد من وعظ بغيره ﴿و﴾

بے پروائی وہ جو دل کی بے پروائی ہو نیکبخت وہ ہی جو دوسرے کا حال دیکھکر آپ خبردار ہو جاوے

وان من الشعر لحكمة وان من البيان لسحرا

اور البتہ بعضے شعر سراسر حکمت ہی ہوتے ہین اور البتہ بعضی تقریر تو جادو ہوتی ہے

﴿و﴾ عفو الملوك ابقاء للملك ﴿و﴾ المرء مع

ف بادشاہون کی بخشش ملک باقی رکھنے کا سبب ہے ف آدمی اوسکے ساتھ ہوگا

من احب ﴿و﴾ ما هلك امرء عرف قدره ﴿و﴾

جس سے محبت رکھتا ہی نہ برباد ہوا وہ آدمی جسنے اپنی حقیقت پہچانی

الولد للفراش وللعاهر الحجر ﴿و﴾ اليد العليا

لڑکا عورت کا اور مرد حرام کار کو پتھر ف اوپر کا ہاتھ

خير من اليد السفلى ﴿و﴾ لا يشكر الله

بہتر نیچے والے ہاتھ سے ف خدا کا حق نہ مانا

---

ف۱ یعنے اکثر بولنے کے سبب سے آدمی بلامین گرفتار ہوتا ہو اگر چپ رہے تو بچا رہے ۱۲ منہ ف۲ یعنے کسی کو بعضون مین فضل ہوا تو سب مین برابر ہوا ۱۲ منہ ف۳ یعنے آدمی حسن کے لوٹ پوٹ ہو جاتا ہی ۱۲ منہ سلمہ ف۴ یعنے اگر زیادہ تیزی کرے تو رعیت ویران ہو جاتی ہی ۱۲ منہ سلمہ ف۵ یعنے اگر زنا سے لڑکا پیدا ہو تو اوسکی ماں کا ہو باپ مالک نہین ۱۲ منہ سلمہ اللہ ف۶ یعنے دینے والا بہتر ہے سائل لینے والے سے ۱۲ منہ سلمہ

مَنْ لَا يَشْكُرُ النَّاسَ ۞ وَبِهٖ حُبُّكَ الشَّيْءَ يُعْمِي

جو لوگون کا حق نہ ادا ... دوستی چیز کی تجھکو اندھا

وَيُصِمُّ ۞ وَبِهٖ جُبِلَتِ الْقُلُوبُ عَلٰى حُبِّ مَنْ أَحْسَنَ

اور بہرا کر دیتی ہے ف۱ احسان کرنے والے کی محبت پر دل بنائے گئے

إِلَيْهَا وَبُغْضِ مَنْ أَسَاءَ إِلَيْهَا ۞ وَبِهٖ اَلتَّائِبُ مِنَ

اور برائی کرنے والے کی عداوت پر ف۲ گناہ سے توبہ کرنے والا

الذَّنْبِ كَمَنْ لَا ذَنْبَ لَهٗ ۞ وَبِهٖ اَلشَّاهِدُ يَرٰى مَا لَا

بے گناہ کے برابر ہے ف۳ حاضر دیکھتا ہے اوسکو

يَرَاهُ الْغَائِبُ ۞ وَبِهٖ إِذَا جَاءَكُمْ كَرِيمُ قَوْمٍ فَأَكْرِمُوهُ

کہ غائب نہیں دیکھتا ف۴ جب کسی قوم کا سردار آوے تم پاس تو اوسکی تعظیم کرو

وَبِهٖ اَلْيَمِينُ الْفَاجِرَةُ تَدَعُ الدِّيَارَ بَلَاقِعَ ۞ وَبِهٖ

قسم جھوٹی ملکوں کو اجاڑ دیتی ہے

مَنْ قُتِلَ دُونَ مَالِهٖ فَهُوَ شَهِيدٌ ۞ وَبِهٖ اَلْأَعْمَالُ

جو اپنے مال کے بچانے سے مارا جاوے تو وہ بھی شہید ہے کاموں کا

بِالنِّيَّةِ ۞ وَبِهٖ سَيِّدُ الْقَوْمِ خَادِمُهُمْ ۞ وَبِهٖ خَيْرُ

اعتبار نیت سے ہے ف۵ قوم کا سردار انکا خدمتگار ف۶

ف۱ یعنے جس چیز کی محبت تیرے دل میں ہے پھر اوسکا عیب تجھکو نظر نہیں پڑتا اور اگر کوئی اوسکی برائی بیان کرے تو تو اوسکو سنتا نہیں ف۲ یعنے محسن کی محبت اور موذی کی عداوت دل کی پیدایشی صفت ہے ف۳ یعنے توبہ سے گناہ دور ہو جاتے ہیں [illegible] ف۴ مثل مشہور ہے شنیدہ کی بود مانند دیدہ یعنے جبتک نہ دیکھے چیز کو آنکھوں سے اوسکی کیفیت نہ [illegible] ف۵ یعنے اگر نیت صحیح ہے تو عمل بھی صحیح ہے اگر نیت خراب ہو تو عمل بھی خراب [illegible] ف۶ یعنے سردار کو لازم ہے کہ اپنی قوم سے غافل نہو اور خدمت کرے [illegible]

الْاُمُوْرِ اَوْسَطُهَا وَ ۞ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ فِيْ اُمَّتِيْ فِيْ

سب کاموں میں میانہ روی بہتر ہے ف الٰہی برکت دے میری امت کی

بُكُوْرِهَا يَوْمَ الْخَمِيْسِ وَ ۞ كَادَ الْفَقْرُ اَنْ يَّكُوْنَ

اول روز جانے میں روز پنجشنبہ کے لگتا ہے کہ محتاجی

كُفْرًا وَ ۞ اَلسَّفَرُ قِطْعَةٌ مِّنَ الْعَذَابِ وَ ۞

کفر ہوجاوے ف۲ سفر عذاب کا ایک ٹکڑا ہے ف

اَلْمَجَالِسُ بِالْاَمَانَةِ وَ ۞ خَيْرُ الزَّادِ التَّقْوٰى

مجلسیں امانت داری کے ساتھ ہوتی ہیں ف بہتر توشہ پرہیزگاری ہے

وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ

اور رحمت بھیجے اللہ تعالے اپنے بہترین خلق پر جو محمد ہیں اور ان کی آل

وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ

اور اصحاب سب پر

ف۱ یعنے کمی اور زیادتی خوب نہیں ۱۲ منہ سلمہ ف۲ یعنے بعضے قسم کا فقر آدمی کو کافر کرتا ہے اوس سے بچا کرے ۱۲ منہ سلمہ
ف۳ یعنے بے حاجت آدمی کو سفر نہ چاہیے کہ مفت مشقت اور محنت میں پڑ جاتا ہے ۱۲ منہ سلمہ ف۴ یعنے مجلس کی بات باہر نہ کہے ۱۲ منہ سلمہ

## خاتمة الطبع

الحمد للہ والمنہ کہ ان ایام فرخندہ فرجام میں یہ نسخہ بے بہا فوائد بخش امت احمدی المشہور بہ زاد ہندی
جس کا نام ترجمہ آدم فی الحدیث ہے مع الیس نامہ و روضۃ الجنۃ و چہل حدیث منتخب و ستائی خشنی
بایتمالی الحسن باہتمام سے مالک مطبع کریمی و فتح الکریم یعنے قاضی عبد الکریم ابن المرحوم قاضی نور محمد صاحب
تاجر کتب بمبئی کے مطبع نامی کریمی واقع بمبئی بھائیکلہ ڈلائل روڈ قاضی بلڈنگ نمبر ۱۰ و ۱۱ میں باسلوب
زیور طبع سے آراستہ ہو کر سنہ ۱۳۲۱ ہجریہ کو باشاعت مالک مذکور اوسی مطبع سے شایع ہوا
خداوند عالم اہل اسلام کو نیک عمل کرنے کی توفیق عطا فرماوے آمین ۔ کتبہ احقر العباد شیخ حسین علی

# نود و نہ نام باری تعالیٰ

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| یا اللہ | یا رحمٰن | یا رحیم | یا ملک | یا قدوس | یا سلام | یا مؤمن | یا مہیمن |
| یا عزیز | یا جبار | یا متکبر | یا خالق | یا باری | یا مصور | یا غفار | یا قہار |
| یا وہاب | یا رزاق | یا فتاح | یا علیم | یا قابض | یا باسط | یا خافض | یا رافع |
| یا معز | یا مذل | یا سمیع | یا بصیر | یا حکم | یا عدل | یا لطیف | یا خبیر |
| یا حلیم | یا عظیم | یا غفور | یا شکور | یا علی | یا کبیر | یا حفیظ | یا مقیت |
| یا حسیب | یا جلیل | یا کریم | یا رقیب | یا مجیب | یا واسع | یا حکیم | یا ودود |
| یا مجید | یا باعث | یا شہید | یا حق | یا وکیل | یا قوی | یا متین | یا ولی |
| یا حمید | یا محصی | یا مبدی | یا معید | یا محیی | یا ممیت | یا حی | یا قیوم |
| یا واجد | یا ماجد | یا احد | یا صمد | یا قادر | یا مقتدر | یا واحد | یا مقدم |
| یا مؤخر | یا اول | یا آخر | یا ظاہر | یا باطن | یا والی | یا متعالی | یا بر |
| یا تواب | یا منعم | یا منتقم | یا عفو | یا رؤف | یا مالک الملک | یا ذوالجلال والاکرام | یا رب |
| یا مقسط | یا جامع | یا غنی | یا مغنی | یا معطی | یا مانع | یا ضار | یا نافع |
| یا نور | یا ہادی | یا بدیع | یا باقی | یا وارث | یا رشید | یا صبور | [illegible] |

یا ستار

هو الله الغنی و انتم الفقراء

اس کتاب مستطاب میں ایسے مسائل اسباب مفلسی کے صحیح جن سے پرہیز لازم ہے
اور ایسے مسائل تونگری کے مرقوم ہیں جن پر عمل کرنا ضرور ہے مسمّی بہ

# دولتِ بے زوال
# و
# برکتِ حال و مال

مؤلفہ جناب مفتی سید عبد الفتاح الحسینی القادری عرف سید اشرف علی صاحب گلشن آبادی

اہتمام سے جناب قاضی علی میاں ابن قاضی عبد اللطیف صاحب مالک مطبع کریمی بمبئی کے

مطبع نامی کریمی بمبئی میں چھپی

بار چہارم — تعداد (۲۰۰۰)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ رب العالمین والعاقبۃ للمتقین والصلوۃ والسلام علی رسولہ وحبیبہ سیدنا محمد وعلی آلہ واصحابہ واتباعہ اجمعین اما بعد فقیر حقیر سراپا تقصیر **مفتی سید عبد الفتاح** الحسینی القادری عرف **سید اشرف علی** گلشن آبادی برادران اسلامیہ کی خدمت مین التماس کرتا ہے کہ ایک روز جناب عمدۃ العلماء والسالکین حضرت استادنا ومرشدنا مولوی عبد القیوم نقشبندی مجددی کابلی رحمۃ اللہ علیہ کی خدمت مین کتاب بستان فقیہ ابو اللیث سمرقندی رحمۃ اللہ علیہ مطالعہ کرتا تھا اسمین یہ حدیث شریف پڑھنے مین آئی مَنِ احْتَجَمَ یَوْمَ الْاَرْبَعَاءِ وَالسَّبْتِ فَاَصَابَہُ الْاَلَمُ فَلَا یَلُوْمَنَّ اِلَّا نَفْسَہٗ یعنے جو شخص سینگی لگا دیگا اور خون نکالیگا بدھ کے دن اور سنیچر کے دن تو اوسکو رنج پیدا ہوگا تب وہ ملامت نکرے مگر خود کے نفس کو بندے نے عرض کی اَلْیَوْمُ یَوْمُ اللّٰہِ یعنے سب دن خدا کے بنائے ہوئے ہین یہ تخصیص کس سبب ہوتی ہے حضرت نے فرمایا سعد ونحس نیک و بد سب حقتعالی نے پیدا کیا ہے لیکن تفرقہ خیر و شر کا بھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بتلا ہے اور بحکم مَا یَنْطِقُ عَنِ الْهَوٰی بغیر وحی و الہام کے حضرت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور اولیائے کرام کچھ فرماتے نہین ہین چنانچہ **حکایت** ہے ایک تونگر تاجر کی عادت تھی کہ ہمیشہ چہار شنبہ کے روز برس مین دو تین مرتبے حجامت کرتا اور خون بدن سے نکالتا کسی طالب علم نے اوسکو اس کام سے منع کیا تاجر نے کہا یہ فقط وہم ہے خدا نے سب دن پیدا کئے ہین الغرض چند روز بعد اوسکی دولت مین زوال آیا ایک مرض شدید لاحق ہوا

کر مکلے سے علاج متعسر ہوا اس تاجر نے درود شفا کا ورد کرنا شب و روز شروع کیا خواب مین
آنحضرت صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کو دیکھا کہ اُس سے منھ پھیر لیا ہے تاجر نے عرض کی کہ مجھسے کیا
تقصیر ہوئی جو آپ خفا ہین حضرت نے فرمایا ہمارے دین اسلام کے علما و اولیا نے جو عمل
کرنے یا نکرنے کو فرمایا اور اوسکی تاثیر بیان کی سو سچ ہے تو اپنی ضد سے اُسپر عمل نہین کرتا ہے یہ
شامت افعال تیری ہے کہ دولت و تندرستی کو زوال آیا اور مفلسی و بیماری نے منھ دکھایا پھر کو
تاجر اٹھا توبہ کی اور درود شریف کی برکت سے ہدایت کی راہ ملی جب یہ حکایت حضرت مولوی
صاحب نے کہی آب دیدہ ہوئے راقم کو بھی رقت پیدا ہوئی پھر فرمایا کتاب اظہار الاسیار
والاعصار دیکھو کہ آداب اسلام تمام احادیث سے اُسمین بیان کیے ہین راقم نے کئی مسائل
مع احادیث و اقوال بزرگان دین اُسمین سے لکھ لیے معلوم ہوا کہ ہر شخص توانگری دارین کی چاہتا ہے
اور درویشی و مفلسی سے بیزار ہوتا ہے لیکن بحکم اَلْاِنْسَانُ حَرِيْصٌ فِيْمَا مُنِعَ کام ایسے کرتا ہے جسکے سبب
توانگری کی برکت جاتی ہے اور مفلسی کی شامت درپیش آتی ہے اور اس شخص کو معلوم نہین ہوتا
کہ بدبختی کدھر سے آئی اور نیک بختی کہان گئی امید ہے کہ اس کتاب کے پڑھنے اور عمل کرنے سے
درویش توانگر ہو جائیگا اور توانگر اپنی دولت بچاویگا اور وہ کام نہ کریگا جس سے مفلسی آوے
اور توانگری جاوے بحکم تُعْرَفُ الْاَشْيَاءُ بِاَضْدَادِهَا یعنے ہر شے کی قدر اُسکی ضد کے پہچاننے
سے پہچانی جاتی ہے توانگری کونین مین برکت و اقبال ہے اور مفلسی دارین مین نکال و جنجال ہے
اسلیے راقم نے مسلمان بھائیون کے فائدے کے واسطے ہنگام مطالعہ ہر کتاب تفسیر و حدیث و
فقہ و تواریخ و مواعظ سے سعادت و شقاوت پہچاننے کے اقوال و اعمال استنباط کرکے یہ رسالہ لکھا اور
عربی اشعار و عبارت ہر قسم کی ایک سو مسائل اور ایک سو فوائد مین بہ ترتیب جمع کیا اور دوسرے
باب مین وہ برکت کے عمل اور فوائد مرقوم کیے جس سے توانگری حال و مال کی حاصل ہووے اور
نام اس کتاب کا دولت بے زوال و برکت حال و مال رکھا وَهُوَ حَسْبِيْ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ نِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ

## باب اول مائۃ مسائل کے بیان مین

اگر اسمین عربی عبارت معہ ترجمہ زبانی یاد کرے تو عربی کلام سمجھنے مین دخل ہو جائیگا اس مین اکثر

حدیثین مین جو چالیس حدیثین یاد کریگا قیامت کے دن علما کے ساتھ اسکا حشر ہوگا مسئلہ
قوۃ القلوب مین لکھا ہے عمل صالح کرنیسے توانگری دنیا و آخرت کی حاصل ہوتی ہے اور نکرنے سے مفلسی
دنیا و آخرت کی پیدا ہوتی ہے اسی طرح ضد اسکا عمل طالح یعنے بدکام کرنے سے توانگری اقبال
دنیا و آخرت کا جاتا ہے اور اسکے نکرنیسے دولت و برکت دنیا و آخرت کی آتی ہے یہ چار قسم
ہوگئے قسم اول بہترین انسان نیک عمل شرعیہ دین کے کرتے ہین اور ممنوعات شرعیہ سے
بچتے ہین اور احتراز رکھتے ہین قسم دوم نیک عمل شرع کے کرتے ہین اور بدعمل منہیات سے احتراز
اور پرہیز نہین رکھتے۔ قسم سوم نیک اور بد دونون عمل نہین کرتے۔ قسم چہارم بدعمل کرتے ہین اور
نیک عمل نہین کرتے۔ ہر ایک شخص نے اپنے دل مین سمجھنا کہ ہم کونسی قسم کے انسان ہین ہر روز
اپنے کامون کا حساب رکھنا کہ نیکی زیادہ ہوتی ہے یا بدی اسی موجب اوسکو رنج و راحت دنیا و
آخرت کی حاصل ہونیوالی ہے مسئلہ ۲ دیم اَلطَّھَارَۃُ بَرَکَۃٌ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ یعنے پاک بدن اور
کپڑا رکھنا کہ رزق مین دنیا کے برکت ہوتی ہے اور توانگری دولت بڑھتی ہے اور آخرت کا
رزق جو ثواب و نتیجۂ اعمال حسنہ ہے اسمین بھی برکت و زیادتی ہوتی ہے احیاء العلوم مین لکھا
ہے کہ دنیا کی مفلسی اور درویشی سے جتنا آدمی خوف کرتا ہے اگر اوسکے آدھا پاؤ آخرت کے
افلاس سے خوف کرے تو کبھی دوزخ مین نہ جاویگا کیونکہ دنیا کی مفلسی بھوک پیاس مین
دروزہ گری سے عمر کی گذران چلی جاتی ہے مگر آخرت کی مفلسی معاذ اللہ کہ بھائی بھائی سے
اور باپ بیٹے سے اور جورو خاوند سے دور بھاگین گے مانگے بھیک نہین ملیگی اغنیا بھکاری
بنین گے اپنی بدکاری جہالت اور بے دینی کے سبب سے اور جو فقرا ہین سو وہان آخرت
مین توانگر اور امیر الامرا بنکر بیٹھین گے اپنی قناعت و عبادت و صبر و تحمل و ریاضت کے سبب سے
مسئلہ ۳ اَلصَّلٰوۃُ مَعَ الْجَمَاعَۃِ نماز جماعت کے ساتھ ہمیشہ پڑھنا جس سے نیکبختی اور توانگری
کی برکت آتی ہے اور بدبختی مفلسی بھاگتی ہے اور ترک صلوۃ کرنے اور بالکل نماز نہ پڑھنے
سے برکت جاتی ہے شامت اور مفلسی آتی ہے منہاج العابدین مین مرقوم ہے حدیث
شریف مین آیا اِطَّلَعْتُ لَیْلَۃَ الْمِعْرَاجِ عَلَی النَّارِ فَرَاَیْتُ اَکْثَرَ اَھْلِھَا الْفُقَرَاءَ قَالُوْا یَا رَسُوْلَ
اللّٰہِ مِنَ الْمَالِ قَالَ لَا مِنَ الْعِلْمِ یعنے معراج کی شب کو مین نے دوزخ کی سیر کی دیکھا

کہ اکثر اہین فقرا ہین اصحابون نے کہا مفلس مال سے حضرت نے فرمایا نہین مفلس علم سے
امام حجت اسلام نے اس حدیث کی شرح مین لکھا ہے فَمَنْ لَمْ یَتَعَلَّمْ لَا یَتَأَتّٰی لَهُ اَحْکَامُ
الْعِبَادَةِ وَالْقِیَامُ بِحُقُوْقِهَا یعنے جب آدمی نے علم نہ سیکھا آداب احکام عبادت کے اسکو بجا لانا
برابر نہین ہو سکتا یہان سے معلوم ہوا جو بے علم تو انگر مال وزر کے ہین مجازاً فقیر ہین اگر یونجی
آخرت کی جمع نہ کی تو آخرت کے بھی فقیر ہین مسئلہ ۴ مشارق الانوار مین ابوہریرہ رضی اللہ عنہ
سے روایت ہے اَتَدْرُوْنَ مَنِ الْمُفْلِسُ قَالُوا الْمُفْلِسُ فِیْنَا مَنْ لَا دِرْهَمَ لَهُ وَلَا مَتَاعَ قَالَ اِنَّ الْمُفْلِسَ
مِنْ اُمَّتِیْ مَنْ یَّاْتِیْ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ بِصَلٰوةٍ وَصِیَامٍ وَزَکٰوةٍ وَیَاْتِیْ قَدْ شَتَمَ هٰذَا وَقَذَفَ هٰذَا وَاَکَلَ
مَالَ هٰذَا وَسَفَكَ هٰذَا وَضَرَبَ هٰذَا فَیُعْطٰی هٰذَا مِنْ حَسَنَاتِهٖ قَبْلَ اَنْ تُقْضٰی مَا عَلَیْهِ اُخِذَ
مِنْ خَطَایَاهُمْ فَطُرِحَتْ عَلَیْهِ ثُمَّ یُطْرَحُ فِی النَّارِ یعنے حضرت نے فرمایا کہ تم جانتے ہو مفلس
کون آدمی ہے کہا اصحابون نے جسکے پاس پیسا مال نہین اسکو ہم مفلس درویش کہتے ہین
فرمایا تحقیق میری اُمت کے مفلس قیامت کے دن آوینگے نماز روزہ زکوٰۃ کا ثواب لیکر پھر
مدعی اُسکے حقدار جنکو گالی دیا ہے برا کہا ہے انکا مال کھایا ہے قتل کیا ہے مارا ہے جو دعوی اسپر
ہے نیکیان اسکی عوض مین انکو دی جاوینگی جب اس سے بھی تقاضا پورا نہوا تو آخر اونکے
گناہ کا بوجھ اُسکے سر پر رکھا جائیگا اور دوزخ مین ڈالا جائیگا مسئلہ ۵ اِنَّ مُوْجِبَاتِ الْفَقْرِ
تَکْوِیْرُ الْعِمَامَةِ جَالِسًا وَلُبْسُ السَّرَاوِیْلِ قَائِمًا یعنے پگڑی بیٹھکر باندھنا اور پاجامہ کھڑے رہکر
پہننا نحس ہے فقیری اور بدبختی لاتا ہے اور اسکا ضد پگڑی کھڑے ہوکر باندھنا اور پاجامہ بیٹھکر
پہننا تو انگری اور سعادت کی نشانی ہے دوسری روایت مین ہے مَنْ تَسَرْوَلَ قَائِمًا وَتَعَمَّمَ
قَاعِدًا ابْتَلَاهُ اللّٰهُ تَعَالٰی بِبَلَاءٍ لَا دَوَاءَ لَهٗ یعنے جس نے پاجامہ کھڑے ہوکر پہنا اور عمامہ
بیٹھکر باندھا تو خدای تعالی اُسکو ایک ایسی بلا مین گرفتار کرتا ہے کہ جسکی کچھ دوا نہین کپڑا پہننا
قبلہ کی طرف منھ کرکے مگر پاجامہ کیونکہ پانون قبلہ کی طرف لمبا کرنا بے ادبی ہے اگر پگڑی بھی
ہے تو بیٹھکر باندھے مگر آخر دو چار پیچ کھڑے رہکر باندھے مسئلہ ۶ اَلْاَکْلُ الطَّعَامِ عِنْدَ الْمَیِّتِ
یعنے میت کے نزدیک بیٹھکر طعام کھانا درویشی لاتا ہے ایک روایت مین ہے اَلْاَکْلُ
وَالشُّرْبُ فِی الْمَقَابِرِ مِنَ النِّفَاقِ وَیُقْسِی الْقَلْبَ یعنے کھانا پینا قبرستان مین

نفاق پیدا کرتا ہے اور دل سخت ہوتا ہے مسئلہ وَالْبَوْلُ عُرْيَانًا برہنہ ہوکر پیشاب کرنا تنگدستی لاتا ہے اسی طرح راہ اور آدمیون کے انبوہ مین بھی بول کرنا منع آیا ہے مسئلہ وَالْقِتَانُ النِّسَآءِ عُرْيَانًا يَا لْوَطْئُ یعنے صحبت عورتون سے بالکل برہنہ ہوکر نہ کرنا چاہیے نحس ہے اگر حمل رہا اور فرزند ہوا تو بے حیا ہوگا دوسری حدیث مین ہے اِذَا اَتٰى اَحَدُكُمْ اَهْلَهٗ فَلْيُلْقِ عَلٰى ظَهْرِهٖ وَعَجُزِهٖ وَعَلٰى ظَهْرِهَا وَعَجُزِهَا شَيْئًا وَّلَا تَجَرَّدُ تَجَرُّدِ الْبَعِيْرِ یعنے اگر کوئی تمسے اپنی بی بی کے ساتھ صحبت کرے تو اپنے پشت و سرین پر کپڑا ڈھانپے اور اُسکے بھی بدن پر کپڑا ڈھانپے اور نہ برہنہ ہو مانند برہنہ ہونے شتر کے مسئلہ اِبْتِيَاعُ الْخُبْزِ مِنَ الْفُقَرَآءِ فقیرون کے پاس سے بھیک کی روٹیان خرید کرنا نحس ہے ایسا کرنے سے درویشی آتی ہے اور توانگری جاتی ہے اسی طرح اُنکے پاس کا بھیک کا اناج خریدنا منع ہے مسئلہ اَلْاَكْلُ مَا خَرَجَ مِنَ الْاَسْنَانِ جو دانتون مین سے خلال کرنے کے وقت نکلے اوسکا کھانا منع ہے بلکہ تھوک دیوے مسئلہ تَخْلِيْلُ الْاَسْنَانِ مِنْ كُلِّ خَشَبَةٍ ہر ایک قسم کی لکڑی سے خلال کرنا منع ہے اور یہ نہی ازراہ شفقت فرمایا ہے ہری ڈالی سے خلال کرنے سے دہن مین گندہ بو آوے گی بانس کی لکڑی سے خون آوے گا انار کی لکڑی سے خارش پیدا ہوگی دھنیہ کی لکڑی سے تاریکی چشم ہوگی بوریا اور پنکھا وغیرہ کی لکڑی سے درد دندان پیدا ہوگا دوپ کے تنکے سے کلف چہرہ پر پیدا ہوگی زیرہ کی لکڑی سے درد سینہ پیدا ہوگا گلاب کے تنکے سے نقصان عقل ہوگا گاجر کے تنکے سے تنگدستی پیدا ہوگی بہتر خلال کا تنکا نیم کا ہے یا چوب زیتون شفتالو بادام وغیرہ مسلمان بھائی کو خلال کرنے کے لئے تنکا دینا بڑا ثواب ہے مسئلہ تَرْكُ غُسْلِ الْقِدْرِ وَالْقَصْعَةِ غَيْرَ مَغْسُوْلَةٍ ہنڈی اور پیالہ بغیر دھونے کے شب بھر ڈال رکھنا منحوس ہے وَمِنَ السُّنَّةِ اَنْ يَّلْعَقَ اَصَابِعَهٗ قَبْلَ اَنْ يَّمْسَحَ بِالْمِنْدِيْلِ وَمِنَ السُّنَّةِ اَنْ يَّلْحَسَ الْقَصْعَةَ اور سنت ہے طعام کھانے کے بعد انگلیان چاٹنا کپڑے سے پونچھنے کے قبل اور سنت ہے کہ پیالہ سالن کا چاٹ لینا یعنے انگلی سے صاف کرلینا اِذَا لَعِقَ الرَّجُلُ الْقَصْعَةَ فَقَالَتِ الْقَصْعَةُ اَللّٰهُمَّ اَعْتِقْهُ مِنَ النَّارِ كَمَا اَعْتَقَنِيْ مِنْ يَدِ الشَّيْطَانِ جب آدمی پیالہ چاٹ لیتا ہے تو پیالہ دعا دیتا ہے اے

خدا اسکو جہنم کی آتش سے آزاد کریگا جیسا کہ اسنے مجکو شیطان کے ہاتھ سے آزاد کیا ہے خصوصا
تہلیل ختم قرآن شریف سورۂ یٰسین وغیرہ صاف کرنا جھوٹا لگا ہوا نہیں چھوڑنا مسئلہ ۱۳ تَرْكُ الْإِنَاءِ
غَيْرَ مُخَمَّرَةٍ أَوْ غَيْرَ مُنْغَلِقٍ کھانے اور پانی کا برتن بغیر سرپوش ڈھانپے کھلا منہ رکھنا
درویشی لاتا ہے مشارق الانوار مین ہے غَطُّوا الْإِنَاءَ وَأَوْكُوا السِّقَاءَ فَإِنَّ فِي السَّنَةِ لَيْلَةً
يَنْزِلُ فِيهَا وَبَاءٌ لَا يَمُرُّ بِإِنَاءٍ لَيْسَ عَلَيْهِ غِطَاءٌ أَوْ سِقَاءٍ لَيْسَ عَلَيْهِ وِكَاءٌ إِلَّا نَزَلَ فِيهِ مِنْ ذٰلِكَ
الْوَبَاءِ فرماتے ہین کہ ڈھانپکر رکھو برتنون کو اور منہ باندھکر رکھو مشک کا کیونکہ برس مین ایک
رات ایسی آتی ہے کہ اسمین وبا آسمان سے نازل ہوتی ہے جس برتن پر سرپوشش
نہین اور جس مشک کا منہ بندھا ہوا نہین اُسکے اندر وہ اُترتی ہے اور ایسا بھی وارد ہی
کہ جو برتن شب کو کھلا رہتا ہے شیطان اُسمین اپنا لعاب دہن ڈالتا ہے جو شخص اسمین
سے کھاوے یا پیوے بیمار ہوجاتا ہے مسئلہ خِيَاطَةُ الثَّوْبِ عَلَى نَفْسِهِ أَوْ بَدَنِهِ سینا
کپڑے کا اپنے بدن پر اُتارنے بغیر شامت لاتا ہے مسئلہ قَرْضُ الْعَانَةِ بِالْمِقْرَاضِ زیر ناف
کے بال لینا مقراض سے بد اور نحس ہے چاہئے کہ استرے سے یا نورہ سے پاک صاف کرنا
مسئلہ قَصُّ الشَّعْرِ وَالظُّفْرِ بِأَسْنَانِهِ بال اور ناخن دانتون سے کترنا درویشی لاتا ہی
حدیث شریف مین ہے لَا تُقَلِّمُوا الْأَظْفَارَ بِأَسْنَانِكُمْ فَإِنَّهُ يُورِثُ الْبَرَصَ وَلٰكِنْ قَلِّمُوا
بِالْمِقْرَاضِ فَإِنَّهُ فِيهِ شِفَاءٌ تم اپنے دانتون سے ناخن اپنے مت کترو تحقیق ایسا کرنیسے
برص کی بیماری ہوتی ہے لیکن مقراض سے کترو کہ اس مین شفا ہے مسئلہ إِطْفَاءُ
السِّرَاجِ بِالنَّفْخِ أَوْ بِالنَّفَسِ چراغ پھونک کر بجھانا ممنوع ہے مسئلہ اَلتَّهَاوُنُ بِالصَّلٰوةِ
نماز پڑھنے مین سستی کرنا درویشی لاتا ہے جیسا کہ آدمی کسی کام مین تجارت مزدوری
وغیرہ مین مشغول ہے نماز کا وقت ہوا بانگ سُنی مگر نہین اُٹھا یہانتک کہ وقت تنگ
ہوگیا اُسکو تہاوُن کہتے ہین کیونکہ ابتدائے وقت صلوٰۃ مانند طلائی خالص کے ہے
ایک گھڑی بعد مانند روپے کے ہے اور ایک گھڑی بعد مانند تانبے کے اسکے بعد مانند
لوہے کے یا مٹی پتھر کے مانند ہے جو آخری وقت ہے جب چلا گیا وقت اور اس شخص نے
نماز نہ پڑھی گویا سونا روپا کھویا بلکہ تانبا لوہا بھی کھو دیا مٹی پتھر بھی نہ ملا فرشتے اسپر افسوس

کرتے ہین اگر کھیلنے کے کام مین یا گانا بجانا سننے مین بیٹھکر نماز کا وقت کھویا تب فرشتے
لعنت کرتے ہین کہ تونے حکم اپنے مالک کا توڑا اب اُسکا دیا ہوا رزق کیسا کھاتا ہے دمت کھا
اسی لیے شطرنج گنجیفہ تختہ نرد چوسر قمار وغیرہ کھیلنے والون پر سلام کرنے کا حکم نہین ہے
کیونکہ وہ شیطان کے تابع ہین گئے خدا کے سلام اور دین اسلام کی تحیت رحمت سے محروم
ہین نفس شیطانی ہمیشہ بندے کو خدا کی نافرمانی کی طرف دوڑاتا ہے تا دوزخ مین جاوے
اور دشمن بنی آدم یعنے ابلیس خوش ہووے اور دوست بنی آدم حبیب خدا سید الانبیاء
آزردہ اور ناخوش ہووے تحفۃ النصایح مین لکھا ہے **بیت** در نردیا شطرنج کس دستی زند
بازی کند ✤ در لحم خوکان خون شان گویا کند او دست تر مسئلہ ذِهَابُ السُّوقِ بُكْرَةً
وَالرَّجْعَةُ آخِيرًا یعنے جانا بازار مین سب کے اول صبح کو اور آنا سب کے آخر بد ہے کیونکہ
یہ حکم خاص مسجد کے واسطے ہے کہ سب کے اول داخل ہونا منتظر نماز کے بیٹھنا اور جب سب
دعا مانگ کر چلے گئے اُسکے بعد مسجد سے باہر آنا کہ فرشتے رحمت کے اوسکا استقبال کرتے
ہین مگر تجارت پیشہ دوکاندار ناچار ہے اُسکو تو صبح سے شام تک بازار مین رہنا پڑتا ہی مگر
نماز ترک نہ کرے مسئلہ اَلنَّظَرُ اِلٰی اَسْفَلِ النَّعْلِ جوتے کا تلیا ہر گھڑی دیکھنا یعنے جوتا اوندھا
پڑا ہے اوسکو دیکھنا اور سیدھا نہ کرنا بد ہے اگر رات بھر جوتا اوندھا پڑا رہا تو شیطان اُسپر
آکر بیٹھتا ہے کہ اُسکا تخت ہی مسئلہ شُرْبُ الْمَاءِ مِنْ عُرْوَةِ الْاِنَاءِ بدھنے کی ٹونٹی سے
پانی پینا بد ہے چاہیے کہ پیالے مین نکالکر پینا مسئلہ مَسْحُ الْوَجْهِ بِالذَّيْلِ اَوِ الْكُمِّ دامن
یا آستین سے منھ پونچھنا بد ہے رومال دستمال سے صاف کرنا ادب اسلام ہے
مسئلہ اَلْمَشْيُ بَيْنَ الْاَغْنَامِ یعنے بکریون کے ڈولے مین گھسکر چلنا بد ہے خصوصاً شام
کے وقت کہ اُس رمہٴ گوسفندان مین ایک شیطان جو بلائے بارد ہے نر گوسفند کے سینگ
پر سوار ہوکر جنگل سے شہر مین آتا ہے اُسکی ایذا کا خطرہ ہے بچونکو اُس سے بچانا لازم ہے
مسئلہ غَسْلُ الْيَدَيْنِ بِالطِّيْنِ مٹی ملکر ہاتھ دھونا درویشی لاتا ہے دوغ ترش جغرات
برگ اشنان سے سر و ریش کا میل دھوتے ہین گیہون یا چنے کے آٹے سے بھی ہاتھ دھونا
منع ہے کہ اسمین اناج کی بے ادبی ہے صابون وغیرہ سے جائز ہی بعض نے مٹی اور

آٹے سے ہاتھ دھونا جائز مع الکراہت لکھا ہے سو بہت چیزین از احکام شرعیہ جائز مع الکراہت مین چنانچہ عمدۃ الابرار مین جُنب اور بے وضو کا اذان دینا بندۂ فاسق نابینا آکل الربا شارب الخمر کی امامت کرنا جائز مع الکراہت ہے بلی اور چوہے کا جھوٹھا پانی پینا یا وضو کرنا جائز مع الکراہت ہے غرض تقویٰ اور فتوی مین اندک فرق رہنا چاہیئے **مسئلہ** اَلشَّتْمُ وَاللَّعْنُ عَلَى الْاَوْلَادِ يُوْرِثُ الْفَقْرَ گالی دینا اور لعنت کرنا اپنی اولاد کو درویشی لاتا ہے اسیطرح فقیر و سایل کو جھڑکنا توانگر کو فقیر بناتا ہے اگر ایک دن مین دس مرتبے گالی کا لفظ یا شرمگاہ کا نام زبان سے نکلا تو رحمت کے فرشتے اُس سے الگ ہو جاتے ہین اولاد کو نیک نام سے پکارنا نرمی سے نصیحت کرنا تربیت علم دین کی کرنا کرو، خدا کی امانت ہے پرورش کیواسطے تمھاری ہاتھ مین دیے ہین حلال روزی پیدا کرنے کا ہنر اور حرام چیز سے بچنے کا طریقہ اُنکو سکھانا تم پر فرض ہے **بیت** بیاموز پرورده را دست رنج ٭ اگر دست داری چو قارون بگنج ٭ یعنے اپنے بچون کی پرورش کرو اُنکو روٹی کمانے کا کچھ ہنر سکھاؤ اگرچہ تمھارے پاس قارون کا خزانہ مال و زر ہے تو اسپر کیا اعتبار انکو ملیگا یا نہین اگر ہنر آتا ہے تو کسی کا محتاج نہ ہوگا **مسئلہ** اَلْاِبْتِدَاءُ بِالْيَمِيْنِ سیدھے ہاتھ سے پہلے کپڑا پہننا سیدھا پاؤن اول پائجامہ مین ڈالنا گھر مین پہلے سیدھا پاؤن بسم اللہ بولکر دروازے کے اندر رکھنا خصوصاً مسجد مین داخل ہونے کے وقت سیدھا پاؤن پہلے داخل کرنا بڑی برکت رزق کی علامت ہے اور اُلٹا اس سے کرنا یعنے بایان پاؤن پہلے پائجامہ مین ڈالے یا بائین ہاتھ کی آستین اول پہنے درویشی اور شامت بد کی علامت ہے **مسئلہ** اَلضِّحْكُ فِى الْمَقَابِرِ قبرستان مین ہنسنا درویشی کی علامت اور کمال غفلت ہی کہ وہ جائے عبرت اور خوف کی ہی کیسے کیسے بادشاہ امیر توانگر عالم فاضل وہان آسودہ ہوئے ہین اُنکا کیا حال ہی خیال کرکے اپنی موت یاد کرنا حدیث شریف مین ہی کہ ایماندار ہر روز چالیس مرتبے توبہ کرتا ہے اور چالیس مرتبے اپنی موت یاد کرتا ہے اسکی عمر مین رزق مین برکت ہوتی ہے کبھی مفلس ننگا بھوکا ہرگز نہ رہیگا **مسئلہ** اَلتَّقَدُّمُ عَلَى الْمَشَايِخِ ضعیفون کے آگے آگے بطور حقارت انکے اور فخر اپنے راہ مین چلنا مفلسی لاتا ہے بستان العارفین مین ہی عَنْ اَبِىْ بَكْرٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهٗ شَكٰى اِلَيْهِ

رَجُلٌ مِنْ سُوْءِ الْحَالِ فَقَالَ لَعَلَّكَ تَقَدَّمْتَ عَلٰى مَنْ هُوَ خَيْرٌ مِنْهُ حضرت ابوبکر صدیق
رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپکے پاس کسی شخص نے اپنے رنج بدحالی کی شکایت کی آپنے فرمایا
شاید تو راہ مین کسی پیرمرد کے آگے آگے بے ادبی کی راہ سے چلا ہے اور اس بے ادبی کے
باعث برکت رزق کی جاتی ہے اور شامت مفلسی کی آتی ہے یہ چھوٹی سی بے ادبی کتنی بڑی تاثیر
کرتی ہے آدمی کو خبر نہین ہوتی کبھی اپنی تدبیر پہ ہنستا ہے کبھی اپنی تدبیر پر روتا ہے صلوٰۃ
مسعودی مین لکھا ہے کہ ایکدن حضرت علی مرتضیٰ کرم اللہ وجہہ گھر سے اپنے ایک مسئلہ پوچھنے کو
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف چلے راہ مین ایک بوڑھا یہودی ملا کچھ باتین آپسے
کرنے لگا آپ اُسکو جواب دیتے تھے اور جلد چلتے تھے وہ آپکے برابر جلد نہ چل سکا پیچھے رہ گیا
جب آپ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت مین آئے وہ مسئلہ کی صورت پوچھنے کی
بھول گئے بہت تنگ ہوئے آخر حضرت سے عرض کی کہ ایک مسئلہ کی صورت پوچھنے کی
خاطر آپکے حضور مین جلد جلد چلکر گھر سے آیا ہون مگر وہ صورت فراموش ہو گئی اور فراموشی ایک
بڑی بلا ہے خصوصاً عالم شخص کو آنحضرت علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا راہ مین شاید کسی
پیرمرد کے ساتھ چلنے مین سبقت کر کے آئے ہو آپ نے کہا ہان ایک یہودی کا فر ملا تھا
اور مجھے مسئلہ دریافت کرنے کی جلدی تھی آنحضرت نے فرمایا جاؤ اُس بوڑھے سے معاف مانگو
اوسکا دل شکستہ ہوا ہی جب وہ خوش ہوگا تب یہ بلا فراموشی کی خدا تمھارے دل پرسے اُٹھالیگا
اُسی وقت حضرت علی اوس بوڑھے یہودی کے پاس آئے عذرخواہی کی اُس پیرمرد نے
یہ تواضع اہل اسلام کی دیکھی درحال مسلمان ہوا اور آپکے ہمراہ آنحضرت کی خدمت مین آیا اور
علی مرتضیٰ کو بھی اس مسئلہ کی صورت یاد آگئی خلاصۃ الحقایق مین لکھا ہے رُوِيَ عَنْ بَعْضِ
السَّلَفِ اَنَّهُ كَانَ فِيْ بَنِيْٓ اِسْرَآئِيْلَ اِذَا تَقَدَّمَ الصَّغِيْرُ قُدَّامَ الْكَبِيْرِ اَوِ الْجَاهِلُ قُدَّامَ
الْعَالِمِ انْشَقَّتِ الْاَرْضُ فَابْتَلَعَتِ الصَّغِيْرَ وَالْجَاهِلَ روایت ہے بعض علمائے سلف سے کہ
بنی اسرائیل کے زمانے مین جسوقت کہ ایک لڑکا بڑے بوڑھے کے آگے چلا یا جاہل کوئی عالم
شخص کے آگے سبقت کیا تو ایک وقت زمین شق ہو گئی اور اُس جوان جاہل کو نگل گئی اوس
بے ادبی کے باعث یہ غضب خدا کا نازل ہوا اَللّٰهُمَّ عَافِنَا مِنْ كُلِّ بَلَآءِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْاٰخِرَةِ

| بیت چند روزے کہ درین خانۂ تن مہمانی | | باادب باش کہ خاصیت مہمان ادبست |
|---|---|---|

یعنے چند روز تو اس خاکی بدن کے گھر مین مہمان اگر رہا ہے خبردار ادب سے رہو کہ مہمان کی خاصیت ادب ہے اور دین اسلام شریعت و طریقت سب ادب کا رستہ ہے مالک تمہارا سب دیکھتا ہے سنتا ہے یہ بے ادبیان اسکے حضور مین کر رہے ہین سنت اللہ کے قاعدے کے حکم مین اپنی نفسانی حیوانی عقل کے سبب زور سے رخنہ و سوراخ کرتے ہین اور اسکو توڑتے ہین آخر ایکدم اسکا نتیجہ ملنے والا ہے مسئلہ[۲۹] اِلْقَاءُ الْقُمَّلِ حَيًّا جون کو جیتا چھوڑنا فقیری کی نشانی ہے اگر کپڑون مین جون نظر آئی اُسیوقت اُسکو مار ڈالنا ناخن سے اگر جیتی چھوڑ دی تو چالیس روز تک بغیر کھانے پینے کے وہ جون حالت سکرات مین جیتی رہتی ہے اور اوس شخص کے حق مین حالت سکرات کے اندر بددعا کرتی ہے اگر مار ڈالا تو گویا اُسکو اذیت سے آزاد کر دیا مسئلہ[۳۰] تَرْكُ نَسِيْجِ الْعَنْكَبُوْتِ فِي الْبَيْتِ يُوْرِثُ الْفَقْرَ مکڑی کے جالے گھر مین رہنے دینا درویشی لاتا ہے اور بہت نحس ہے اگر گھوڑے کے طویلے مین جالے ہین تو جانور دُبلے لاغر ہوجاوینگے اور یہ علامت ویرانی کی ہے جس طرح بُوم یعنی اُلو کا گھر کی چھت پر بیٹھنا بھی نشانی ویرانی کی ہے مسئلہ[۳۱] اَلتَّمَشُّطُ فِي الْقِيَامِ يُوْرِثُ الْفَقْرَ کھڑے رہکر داڑھی یا سر کے بالون مین کنگھی کرنا درویشی لاتا ہے خلاصۃ الحقایق مین لکھا ہے مَنْ تَمَشَّطَ قَائِمًا رَكِبَهُ الدَّيْنُ فِي الدُّنْيَا جو کھڑا رہکر شانہ کرے گا دنیا مین قرضدار ہوجائے گا اسی طرح ٹوٹی ہوئی کنگھی یا دوسرے کی اپنے بالون مین ہرگز نہین پھراتا مسئلہ[۳۲] تَرْكُ الْاَقْبَاءِ وَالْكُنَاسَةِ فِي الْبَيْتِ يُوْرِثُ الْفَقْرَ کچرا خاشاک جھاڑا ہوا گھر مین اکٹھا کرکے رکھنا درویشی لاتا ہے صلوٰۃ مسعودی مین اس بابت حدیث بیان کی ہے اِنَّ اللّٰهَ طَيِّبٌ يُحِبُّ الطَّيِّبَ نَظِيْفٌ يُحِبُّ النَّظَافَةَ كَرِيْمٌ يُحِبُّ الْكَرَمَ فَتَنَظَّفُوْا اَفْنَاءَكُمْ وَسَاحَاتِكُمْ وَلَا تَشَبَّهُوْا بِالْيَهُوْدِ فَاِنَّهُمْ يَجْمَعُوْنَ الْكُنَاسَةَ فِي دُوْرِهِمْ یعنے اللہ پاک ہے پاکیزہ کو دوست رکھتا ہے کریم ہے کرم کو دوست رکھتا ہے تمہارے گھر کا صحن ڈیوڑھی پاک صاف رکھو اور یہود کے مانند کوڑا جمع کرکے گھر مین مت رکھو مسئلہ[۳۳] اَلْيَمِيْنُ الْفَاجِرَةُ يُوْرِثُ الْفَقْرَ جھوٹی قسم کھانے سے شامت آتی ہے دوسری حدیث اَلْيَمِيْنُ الْفَاجِرَةُ يُخَرِّبُ الدِّيَارَ وَيَنْقُصُ

اَلْاَعْمَادَ جھوٹی قسم ملک کو ویران کرتی ہے اور عمر کو گھٹاتی ہے اِظْهَارُ الْحِرْصِ يُوْرِثُ الْفَقْرَ بہت حرص ظاہر کرنا بھی درویشی کی نشانی ہے حدیث میں وارد ہے مَنْ اَصْبَحَ وَالدُّنْيَا اَكْبَرُ هَمِّهٖ اَلْزَمَهُ اللّٰهُ فَقْرًا لَا يَبْلُغُ غِنَاءَهٗ جو شخص فجر ہوتے ہی دنیا جمع کرنیکی فکر میں پڑتا ہو تو خدا اُسپر درویشی کو بھیجتا ہے کہ وہ شخص ہرگز تونگری پر نہیں پہونچ سکتا مسئلہ اَلنَّوْمُ بَيْنَ الْعِشَائَيْنِ يُوْرِثُ الْفَقْرَ یعنے مغرب اور عشا کے درمیان سونا درویشی لاتا ہو یعنے عشا کی نماز پڑھنے کے اوّل سورہنا يُكْرَهُ النَّوْمُ فِيْ اَوَّلِ النَّهَارِ وَفِيْ مَا بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ سورہنا مکروہ ہے دن کے شروع میں اور مغرب عشا کے درمیان حدیث کا مضمون ہے مَنْ نَامَ وَلَمْ يُصَلِّ صَلٰوةَ الْعِشَاءِ فَيَقُوْلُ الْمَلَائِكَةُ مَا نَامَتْ عَيْنَاكَ وَمَا قَرَّتْ عَيْنَاكَ حَبَسَكَ اللّٰهُ بَيْنَ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ كَمَا حَبَسْتَنَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ جو شخص سو رہا اور نماز عشا کی ادا نہ کی تب فرشتے اُسکو بد دعا دیکر کہتے ہین نہ سو دین تیری آنکھین اور نہ ٹھنڈی ہووین تیری آنکھین خدا تجکو قید رکھے جنت اور دوزخ کے درمیان جیسا کہ تو نے ہمکو آسمان اور زمین کے درمیان مقید رکھا ہے فرشتے اعمالنامہ لکھنے والے عشا کی نماز پڑھنے کے بعد عمل نامہ ختم کرتے ہین اور اُس مصلّی کو سلطان اللیل کا خطاب دیکر چلے جاتے ہین اور جب عشا کی نماز نہ پڑھی اور سو گیا ہے تو شاید پھر اُٹھیگا اور وقت عشا کا آخر شب تک ہے اس عرصہ مین نماز ادا کریگا ایسی انتظاری مین فرشتے اُسکے رہتے ہین اور بد دعا کرتے ہین مسئلہ کَثْرَةُ الْاِسْتِمَاعِ لِلْغِنَاءِ يُوْرِثُ الْفَقْرَ لَعَنَ اللّٰهُ الْمُغَنِّيْنَ وَالْمُغَنِّيَاتِ زیادہ سننا گانا بجانا بھی آخر کو درویشی لاتا ہے خدا لعنت کرتا ہے گانے والے مردون کو اور گانیوالی عورتون کو کیونکہ وہ شیطان کے پھانسے اور جال ہین اچھے دانا مردونکو اسمین پھنسا کر اپنی طرف کھینچتا ہے مسئلہ رَدُّ السَّائِلِ الَّذِيْ يَطُوْفُ بِاللَّيْلِ يُوْرِثُ الْفَقْرَ رد کرنا سائل کو جو رات کے وقت روٹی مانگنے کو نکلتے ہین درویشی لاتا ہے شرعۃ الاسلام مین ہے مَنِ انْتَهَرَ سَائِلًا عَنْ بَابِهٖ يُعَذَّبُ فِي النَّارِ اَلْفَ سَنَةٍ جسنے فقیر کو اپنے دروازے سے جھڑکا کر ہانک دیا تو ہزار برس تک دوزخ کے عذاب مین رہیگا فائدہ روایت ہے کہ ایک مالدار تاجر مصر کا دسترخوان پر بیٹھا ہوا اپنی بی بی کے ساتھ کھانا کھاتا تھا اور مرغ بریان اور میوے کی

روٹیان موجود تھین ایک فقیر نے پکارا اُس تاجر بخیل نے جھڑکا دیا بی بی سے کہا دروازہ بند
کیے غلام کو تاکید کر کوئی یہان تک آنے نہ پاوے فقیر شکستہ دل ہوکر چلا گیا تھوڑے دن مین
تاجر کو شامت آئی مال برباد گیا تجارت مین بڑا نقصان آیا گھربار بک گیا زوجہ مطلقہ ہوگئی تاجر
در بدر گدائی کرنے لگا چندروز بعد زوجہ مذکورہ نے ایک مالدار شخص سے نکاح کیا ایک روز مرغ
بریان اور میدے کی روٹیان خوان مین دھری ہوئی تھین اور اپنے شوہر ثانی کے ساتھ
کھانا کھا رہی تھی یکایک فقیر نے دروازے پر پکارا اُس مالدار نے ایک روٹی اور مرغ بریان
توڑ کر بی بی کو دیا کہ جاکر فقیر کو دیوے بی بی گئی اور جاکر فقیر کو دی اور اُدھر سے روتی ہوئی آئی
شوہر ثانی نے پوچھا کیا حال ہے بولی یہ فقیر میرا پہلا شوہر بڑا مالدار تاجر تھا زمانے کی گردش نے
اُسکو در بدر مانگنے لگایا ہے شوہر ثانی نے کہا یہ زمانے کی گردش نہین بلکہ انصاف ہے مین
وہی فقیر ہون جسکو اُسنے جھڑکا کر دروازے سے ہانک دیا تھا اور تجھ کو دروازہ بند کرنے کو
بھیجا تھا اُسکا سارا مال خدا نے میرے قبضے مین دیا اور تجھ کو بھی میرے پاس پہونچایا خدا
سے ہردم خوف رکھنا چاہیئے پر آداب شریعت کو چھوڑنا نہین مسئلہ تَرْکُ التَّقْدِيرِ فِي الْمَعِيْشَةِ
يُوْرِثُ الْفَقْرَ تقدیر کو معیشت مین چھوڑ دینا درویشی لاتا ہے یعنے یون خیال کرنا کہ ہم اپنی
عقل اور تدبیر و محنت سے کماتے ہین اور اڑاتے ہین یہ بُری بات ہے دوسرے معنے یہ
ہین تقدیر یعنے اندازہ معیشت مین چھوڑ دینا یعنے آمدنی سے خرچ زیادہ کر ڈالنا درویشی لاتا
ہے جب آیت وَاَقْرِضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا کی نازل ہوئی یعنے قرض دو اللہ کو قرض حسنہ
کہ ایک کے بدلے مین ستر تم کو ملینگے تب ابو دحداح رضی اللہ عنہ کے دو باغ تھے آپ نے
رسول اللہ علیہ الصلوٰۃ والسلام سے عرض کی کہ میری املاک مین دو باغ ہین سو مین اللہ کو
قرض دیتا ہون آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تقدیر اور تدبیر دونون رحق ہین
معیشت کے اسباب مین ایک باغ تمہارے عیال و اطفال کے خرچ سالیانہ کے واسطے رکھو اور
ایک باغ اللہ کے نام پر وقف کردو اِجْعَلْ اَحَدَهُمَا لِلّٰهِ تَعَالٰى وَالْاُخْرٰى مَعِيْشَةً لَّكَ وَلِعِيَالِكَ
بعضے مقام پر تونگری کو ترجیح ہے رباعی تونگر از او وقف است و نذر و مہمانی ٭ زکوٰۃ و فطرہ و
اعتاق و ہدیہ و قربانی ٭ تو کے بدولت ایشان رسی کہ نتوانی ٭ جز این دو رکعت و آن ہم بصد پریشانی

اور بعض مقام مین فقیران صابر کو ترجیح ہے قطعہ گرغنی زر بدامن افشاند + تا نظر در ثواب او نکنی + از بزرگان شنیدہ ام بسیار + صبر درویش بہ ز بذل غنی + مسئلہ قَطِيعَةُ الرَّحِمِ يُوْرِثُ الْفَقْرَ کاٹ ڈالنا خویشون کی محبت اور انپر احسان نکرنا درویشی لاتا ہے بعضے تو انکو دنیا کے حریص خدا کو بھول کر ایسا کرتے ہین اور غریب خویشون سے الگ ہو جاتے ہین تمہو ہے ہم چھوٹے ایسا کرنا بہت برا ہے بعض جوان لڑکے جب کچھ دنیا کمانے لگے اپنی جورو کے تابعدار بن جاتے ہین اور الگ گھر کرتے ہین اپنے غریب مان باپ کو اور خویشون کو بھول جاتے ہین یہ کم بختی کی نشانی ہے فرزند کا گوشت پوست اور اُسکی سب کمائی مان اور باپ کا مال ہے مگر جوانی کی غفلت کے سبب سوجھتا نہین مسئلہ اَلتَّعَوُّدُ عَلَى الْكِذْبِ يُوْرِثُ الْفَقْرَ۔ جھوٹھ بولنے کی عادت رکھنا درویشی لاتا ہے رزق اور عمر کو گھٹاتا ہے اور خدا کی لعنت مین گرفتار کرتا ہے حدیث مین آیا ہے بِرُّ الْوَالِدَيْنِ يَزِيْدُ فِي الْعُمْرِ وَالْكِذْبُ يَنْقُصُ الرِّزْقَ مان باپ کے ساتھ نیکی کرنے مین عمر زیادہ ہوتی ہے اور جھوٹ بولنا رزق کو گھٹاتا ہے مسئلہ اپنے فرزندون کو بددعا کرنے سے درویشی آتی ہے حدیث شریف مین ہے لَا تَدْعُوْا اَوْلَادَكُمْ بِالْمَوْتِ فَاِنَّ الدُّعَاءَ عَلَى الْاَوْلَادِ بِالْمَوْتِ يُوْرِثُ الْفَقْرَ مت دعا کرو اولاد کے حق مین موت کے واسطے کہ اس سے درویشی آتی ہے بلکہ اونکے حق مین نیک دعا کے واسطے مانگو دُعَاءُ الْوَالِدِ لِوَلَدِهٖ كَدُعَاءِ النَّبِيِّ لِاُمَّتِهٖ دُعا باپ کی اپنے فرزندون کے حق مین کیسی ہے جیسے پیغمبر کی دُعا اوسکی امت کے حق مین یعنے جلد قبول ہوتی ہے مسئلہ دُعَاءُ الْاَبَوَيْنِ بِاسْمِهِمَا يُوْرِثُ الْفَقْرَ پکارنا اور بلانا مان باپ کو اُنھون کا نام لیکر فرزندون کے حق مین بد ہے درویشی لاتا ہے بے ادبی اور نحسیت ہے اسیطرح شوہر نے زوجہ کو اور زوجہ نے اپنے شوہر کو نام لیکر پکارنا نہین نحسیت ہے مسئلہ فرزندون کو واجب ہے کہ اپنے والدین کے حق مین دُعائے خیر ہمیشہ مانگنا چنانچہ دعای ماثورہ مین التحیات کے بعد ہمیشہ رسول اللہ نے پڑھنے کو فرمایا ہے اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِاُسْتَاذِيْ الخ اس مین برکت ہے اگر ترک کریگا درویشی اور منحوسی ہے اِذَا تَرَكَ الْعَبْدُ الدُّعَاءَ لِلْوَالِدَيْنِ فَاِنَّهٗ يَنْقَطِعُ عَنْهُ الرِّزْقُ جب بندہ

اپنے ماں باپ کے حق میں دعائے خیر کرنا ترک کریگا تو اسکا رزق خدا کی درگاہ سے منقطع ہوتا ہے مسئلہ ۳۲ فتاوی خانی میں لکھا ہے مَنْ کَانَ ظُفْرُہٗ طَوِیْلًا کَانَ رِزْقُہٗ ضَیِّقًا جسکے ناخن لمبے ہیں تو اسکا رزق تنگ ہوتا ہے احیاء العلوم میں ابو ہریرہؓ سے روایت ہے یَا اَبَا ھُرَیْرَۃَ قَلِّمْ اَظْفَارَکَ فَاِنَّ الشَّیْطَانَ یَقْعُدُ عَلٰی مَا طَالَ مِنْھَا اے ابو ہریرہؓ تمہارے ناخن کترا کرو اگر لمبے ہوئے تو شیطان کو اسپر بیٹھنے کی جائے ملتی ہے فائدہ کفایۂ شعبی میں ہے کہ جنابت کی حالت میں ناخن کترنا نہ چاہیے کیونکہ قیامت کے روز اللہ کے نزدیک ناخن فریاد کریگا کہ ناپاکی کی حالت میں اس بندے نے مجھکو جدا کیا اور لعنت کے فرشتوں نے مجھے عذاب میں رکھا اگر غسل کر لیتا اور بعد جدا کرتا تو رحمت کے فرشتے مجھے آسودہ رکھتے تب بندہ پوچھا جائیگا اسی طرح حجامت کرنا یعنی سر مونڈانا کیونکہ جنابت کی حالت میں بال ناپاک جدا ہوویںگے اور غسل کے بعد پاک جدا ہوویںگے حجامت کے معنی اصل عربی میں سینگی لگا نا خون نکالنا ہوتا ہے اور حجام خون نکالنے والیکو کہتے ہیں اور سر مونڈانیکو حلق الراس کہتے ہیں اور ہندوستان میں حجام موتراش کو کہتے ہیں جنکو عربی اصطلاح میں دخل ہے وہ لوگ بخوبی اس تفاوت معنی کو سمجھتے ہیں مسئلہ ۳۳ اَلْبُخْلُ فِی الزَّکٰوۃِ وَالصَّدَقَاتِ الْوَاجِبَاتِ یُوْرِثُ الْفَقْرَ بخیلی کرنا زکوۃ دینے میں اور صدقات واجبات کے ادا کرنے میں درویشی کا سبب ہوتا ہے صدقات واجبات جیسے زکوۃ فطرہ قربانی کفارہ صوم ویمین وغیرہ بَشِّرِ الْبَخِیْلَ فِی الْمَالِ بِوَارِثٍ اَوْ حَادِثٍ خبر سناؤ بخیلوں کو مال کی بابت یا وارث لیجاوینگے یا کچھ حادثہ پڑیگا اور تلف ہوجاویگا اور خدا کا حق ویسا ہی تمہاری گردن پر قائم رہیگا مسئلہ ۳۴ اَلْمَسْئَلَۃُ بِلَا احْتِیَاجٍ مَنْ فَتَحَ عَلٰی نَفْسِہٖ بَابَ الْمَسْئَلَۃِ فَتَحَ اللّٰہُ عَلَیْہِ بَابَ الْفَقْرِ سوال کرنا بغیر احتیاج کے درویشی لاتا ہے جسنے کھولا اپنے اوپر دروازہ مانگنے کا کھولتا ہے اللہ تعالیٰ اسکے اوپر دروازہ درویشی کا مسئلہ ۳۵ اَلْخِیَانَۃُ فِی الْاَمَانَاتِ یُوْرِثُ الْفَقْرَ اَلْاَمَانَۃُ تَجُرُّ الرِّزْقَ وَالْخِیَانَۃُ تَجُرُّ الْفَقْرَ خیانت کرنا امانت داری میں سبب درویشی کا ہے کیونکہ امانت رزق کو کھینچتی ہے اور خیانت درویشی کو بلاتی ہے مسئلہ ۳۶ اَلزِّنَا یُخَرِّبُ الْبِنَا یعنے زناکاری تمام بنیاد خراب کر دیتی ہے اِثْنَانِ لَا یَجْتَمِعَانِ اَلزِّنَا وَالْغِنَا دو چیزیں ہرگز جمع نہیں ہوتی ہیں بدکاری اور توانگری یعنے اگر

بدکاری شروع کریگا جلد فقیر بن جائیگا اِثْنَانِ لَا یَجْتَمِعَانِ صَلٰوۃُ الضُّحٰی وَالْفَقْرُ دو چیز ہرگز
جمع نہوینگی ضحیٰ کی نماز اور مفلسی یعنے جو کوئی ضحیٰ کی نماز ہمیشہ پڑھیگا کبھی افلاس کے
سبب ننگا بھوکا نرہیگا مسئلہ اَلْاَکْلُ فِی الظُّلْمَۃِ کھانا اندھیرے مین جھکڑ دے اِنَّہٗ لَا
یَقْعُدُ فِیْ بَیْتٍ مُظْلِمَۃٍ حَتّٰی یُضَاءَ فِیْہَا السِّرَاجُ تحقیق آنحضرت علیہ الصلوۃ والسلام کبھی
اندھیرے گھر مین نہین بیٹھتے تھے جب تک وہان چراغ روشن کیا جاوے حضرت علیہ الصلوۃ
والسلام نے بڑی تاکید کی ہے ابتدا کرنا نمک سے طعام کو اور ختم کرنا اوپر نمک کے اس مین
چالیس بیماریون سے امن ہوگا اور برکت رزق کی ہوگی مسئلہ مَنْ مَنَعَ خَمِیْرًا فَاِنَّہٗ یُوْرِثُ الْفَقْرَ
جسنے منع کیا خمیر یا یہ روٹی کا ہمسایہ کے تئین دینے کے واسطے مفلسی کا وارث ہووے گا
بستان فقیہ ابو اللیث مین لکھتے ہین کہ اہل عرب اکثر خمیر گیہون کے آٹے کا بنا رکھتے ہین
ہمسایہ وغیرہ وغیرہ جو مانگے دریغ نہین کرتے خمیری روٹی اسی کے ملانے سے بنتی ہے
حضرت بی بی عایشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے مَنْ بَذَلَ بِجَارِہٖ مِثْقَالًا مِنَ الْخَمِیْرِ
کَانَ جَبَلًا فِیْ مِیْزَانِہٖ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ جسنے بخشش دیا اپنے ہمسایہ کو ایک مثقال بھر خمیر
آٹے کا تو کل قیامت کے دن ایک پہاڑ برابر ہوجاویگا جب وہ ثواب اسکے میزان مین لاکر
رکھین گے اور مثقال عرب کے ملک مین چہار و نیم ماشہ وزن ہوتا ہے مسئلہ دُعَاءُ السُّوْءِ
عَلَی الْوَالِدَیْنِ یُوْرِثُ الْفَقْرَ ماں باپ کو برا کہنا اور بد دعا کرنا یا رنجش کہنا درویشی کی
میراث دیتا ہے اگر والدین بچون کے حق مین بد دعا کرینگے تو درویش بنین گے اگر فرزند
اپنے والدین کے حق مین بد دعا کرینگے تو فرزند مفلس ہو جاوینگے مسئلہ اَلنَّوْمُ وَقْتَ
الصُّبْحِ یُوْرِثُ الْفَقْرَ صبح کے وقت کی نیند درویش مفلس کر دیتی ہے اِیَّاکَ وَالنَّوْمَ قَبْلَ
الْعِشَاءِ وَبَعْدَ الصُّبْحِ خبردار عشا کے قبل اور صبح ہونے کے بعد سونا نہین کہ رحمت کے
فرشتے ان وقتون مین نازل ہوتے ہین جب آدمی اوس وقت جاگتا ہے رحمت و برکت
پاتا ہے جب سویا رہتا ہے رحمت سے محروم ہوتا ہے حضرت عبد اللہ ابن عباس رضی اللہ
عنہا نے اپنے کسی فرزند کو صبح کی نماز کے وقت سویا دیکھا خفا ہوکر اسے جگا دیا اور کہا
لَا اَنَامَ اللّٰہُ عَیْنَکَ اَتَنَامُ فِی السَّاعَۃِ الَّتِیْ تُقْسَمُ الرِّزْقُ خدا تیری آنکھون مین

نیند دے کیا تو ایسے وقت مین سوتا ہے جو رزق بٹنے کا وقت ہے مِنَ السُّنَّةِ اَنْ یَقُوْمَ مِنْ
مَنَامِهٖ قَبْلَ الصُّبْحِ قبل صبح کے اوٹھنا سنت طریقہ ہے بیت صبح صادق مرہم کافور دارد
در عقل ✦ گر علاج زخم عصیان می کنی بیدار باش ✦ روایت ہے کہ ایک روز آنحضرت
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسجد سے صبح کی نماز پڑھکر بی بی فاطمہ رضی اللہ عنہا کے مکان پر گئے
دیکھا تو بی بی اپنے بچھونے مین چادر اوڑھے لیٹی ہوئی تھین آنحضرتؐ نے خفا ہو کر فرمایا کیا تو
میری بیٹی ہو کر صبح کی نماز کے وقت سوتی ہے اس وقت ہر روز خدا کی درگاہ سے تین چیز
تقسیم ہوتی ہین ایک تندرستی دوسرے خوش خوئی تیسرے برکت رزق و روزی پھر غصے ہو کر
کہنے لگے کس لئے ان چیزون سے خود کو تو محروم کرتی ہے حضرت بی بی فاطمہؓ اُٹھ بیٹھین
عذر خواہی اور نرمی سے عرض کی کہ مین نے فجر مین وضو نماز ادا کیا فرزند کوچک امام حسینؑ
رونے لگے جب بچھونے پر مجھے نہ پائے اسلئے اُنکو سمجھانے کے واسطے چادر اوڑھکر بچھونے
پر اونکے برابر آکر لیٹ گئی ہون اتنے مین جبرئیل علیہ السّلام آئے اور گواہی دی کہ فاطمہؓ
سچ کہتی ہین تب حضرتؐ کا غصہ ٹھنڈا ہوا اور فرمایا کہ شرعی مقدمات مین دنیا کے
اندر فرشتون کی گواہی مقبول نہین کرتا ہون سو حکم شریعت مین ہے بنی آدم کے مقدمے
مین چاہئے کہ بنی آدم گواہی دے جن یا فرشتہ کی گواہی قاضی ہرگز قبول نہ کریگا مسئلہ ٥٢
لَا یَمَسُّهٗٓ اِلَّا الْمُطَهَّرُوْنَ قرآن شریف کو بے وضو ہاتھ لگانا نہین چاہئے سخت بدی کا باعث بلکہ
گناہ ہوتا ہے اور جو شخص بے وضو ہمیشہ کلام مجید کو ہاتھ لگاتے ہین ہمیشہ مفلس رہتے ہین
کبھی تونگری اُنکو نہین ملتی مگر سمجھین اور توبہ کرین اور صبح کی نماز کے بعد تلاوت قرآن
کرین بے شک مفلسی جاوے گی اور تونگری آویگی اگرچہ ایک رکوع تلاوت کرین مسئلہ ٥٣ فقیہ
ابو اللیثؒ کی تنبیہ الغافلین مین لکھا ہے اِنَّهٗ قَالَ لِعَلِیٍّ وَاحْذَرْ اٰخِرَ یَوْمِ الْاَرْبِعَاءِ مِنْ کُلِّ
شَهْرٍ فَاِنَّهَا یَوْمُ نَحْسٍ وَمَا خَسَفَ اللّٰهُ تَعَالٰی بِقَوْمٍ وَلَا مَسَخَ اِلَّا اٰخِرَ الْاَرْبِعَاءِ مِنْ کُلِّ
شَهْرٍ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے علیؓ مرتضیٰ سے کہا کہ بچو ہر ایک مہینے مین آخری
چہارشنبہ سے کہ وہ نحس دن ہے اللہ تعالیٰ کا عذاب زمین دھس جانے کا اسی روز کو
ہوا تھا اور گناہ گارون کے چہرے مسخ ہو گئے اور بدل گئے سو بھی وہی روز چہارشنبہ

آخر ماہ کا تھا اسی طرح شب چہار شنبہ و شب یکشنبہ مقاربت کرنا بھی ممنوع ہے درویشی کو لاتا ہے اور اگر حمل رہا تو بچہ بے حیا بدنصیب پیدا ہوگا اور ہمیشہ مفلس رہیگا مسئلہ مَنِ احْتَکَرَ عَلَی النَّاسِ بِطَعَامٍ رَمَاهُ اللّٰهُ بِالْاِفْلَاسِ وَالْجُذَامِ جو کوئی غلہ اناج بند کرکے آدمیون ہین قحط کی نیت سے جمع رکھے گران قیمت ہونے کی امید کرے خدا اُسکو آخر کے تئین افلاس مین اور مرض جذام مین گرفتار کرے گا مَنِ احْتَکَرَ الطَّعَامَ اَرْبَعِیْنَ یَوْمًا یَطْلُبُ الْقَحْطَ فَعَلَیْهِ لَعْنَةُ اللّٰهِ وَالْمَلٰٓئِکَةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِیْنَ وَلَا یَقْبَلُ مِنْهُ فَرْضًا وَّلَا نَفْلًا جس شخص نے اناج چھپا کر چالیس دن رکھا بیچنا بند کیا اور گران ہونے کی خواہش رکھی اُسپر لعنت ہے خدا کی اور سب فرشتون کی اور سب آدمیون کی خدا اُسکی فرض و نفل عبادت ہرگز قبول نہین کرتا مسئلہ ۵۵ قمار بازی کا اسباب اور آلاتِ مزامیر گھر مین لاکر رکھنا جس سے برکت جاتی ہے اور مفلسی آتی ہے اگرچہ خود نہین کھیلتا ہے لَا تَدْخُلُ الْمَلٰٓئِکَةُ بَیْتًا فِیْهِ خَمْرٌ اَوْ دَفٌّ اَوْ طُنْبُوْرٌ اَوْ نَرْدٌ لَا یُسْتَجَابُ دُعَآءُ هُمْ وَیَرْفَعُ اللّٰهُ عَنْهُمُ الْبَرَکَةَ یعنے نہین داخل ہوتے فرشتے اُس گھر مین کہ جہان شراب رکھی ہو یا دف یا طنبورہ یا نردچوسر دھری ہو اوس گھر مین رہنے والون کی دعا قبول نہین ہوتی اور خدا اُنھون سے برکت اوٹھا لیتا ہے لہو و لعب کے اشیا گھر مین رکھنے سے بھی آدمی گنہگار ہوتا ہے اگرچہ خود اُسکا استعمال نہین کرتا ہے اور اوسکا برعکس یہ مسئلہ ہے کہ قرآن شریف کسی شخص نے اپنے گھر لاکر رکھا اور کبھی پڑھتا نہین گنہگار ہوتا ہے مگر نیت کرے کہ اسکا گھر مین رکھنا خیر و برکت ہے البتہ گنہگار نہ ہوگا بلکہ اس کی نیت مین ثواب کی امید ہے مسئلہ ۵۶ وَالْبَوْلُ فِی الطَّرِیْقِ یُوْرِثُ الْفَقْرَ راستے مین مین پیشاب کرنا سبب افلاس ہے اور شرع شریف مین عدالت شہادت اُس شخص کی ساقط ہوتی ہے اسی طرح راستے مین کسی نے کچھ طعام یا میوہ کھایا یا برہنہ سر بازار مین گیا اُسکی گواہی بھی نامقبول ہوگی یعنے وہ شاہد عادل نہ رہا اور مفلسی اُسپر حملہ کریگی توبہ استغفار کرے وہانتک توانگری اُسکی طرف نہ آویگی جس طرح بازار مین راہ مین کھانا پینا بول کرنا منع ہے اسی طرح قبرستان مین بھی کھانا پینا بول کرنا منع ہے مَنْ بَالَ فِی الطَّرِیْقِ کَاَنَّمَا بَالَ عَلٰی قَبْرٍ جسنے راہ مین استنجا کیا گویا اوسنے قبر پر استنجا کیا گناہ دونون کا برابر ہے مسئلہ

بیہودہ گوئی اور مسخری کرنا ہزلیات کہنا مفلسی لاتا ہے فَاجْتَنِبُوا مِنَ الْهَزْلِ یعنے ہزل سے پرہیز کرو مسئلہ برہنہ سر کھانا باعث درویشی ہے اور عورت اگر اپنا سر برہنہ کرے تو فرشتہ دور بھاگ جاتا ہے سر برہنہ قضای حاجت کو جانا یا بازار مین پھرنا ایماندار کو منع اور نحس ہے کیونکہ اَلْحَيَاءُ مِنَ الْاِيْمَانِ کیونکہ حیا اور ادب ایمان کا جزو ہے مَنْ لَا اَدَبَ لَهٗ لَا دِيْنَ لَهٗ جسکو ادب نہین اُسکو دین نہین بیت باادب باش بادشاہی کن ۔ بے ادب باش ہرچہ خواہی کن ۔ مسئلہ سجدۂ تلاوت نہ کرنا یا قرأت پڑھنے مین سجدے کی آیت کو چھوڑ دینا یعنے نہ پڑھنا بے ادبی ہے اور باعث مفلسی کا ہوتا ہے کہ سجدہ کرنا پڑیگا اسلئے آیت سجدہ جو چودہ مقام پر کلام مجید مین ہے اس آیت کو نہ پڑھنا شیطانیہ فرقہ مین جایز ہے یہ مسائل جو بیان ہوئے ہین اور ہوتے ہین اہل سنت و جماعت کی علامات آداب اسلام نشان ایمان حسن عادات ہین خلاف حکم شرع کرنے سے شامت افلاس کی آتی ہے اور برکت جاتی ہے مسئلہ کسی شخص کا شانہ عاریتاً مانگنا اپنی ڈاڑھی کو کرنا درویشی لاتا ہے ثَلَاثٌ لَيْسَ فِيْهَا اِشْتِرَاكٌ اَلْمُشْطُ وَالْخِلَالُ وَالْمِسْوَاكُ تین چیزون مین شراکت کرنا جائز نہین شانہ خلال اور مسواک مسئلہ اَلْبَوْلُ فِي الْمَاءِ الدَّائِمِ مَمْنُوْعٌ وَفِي الْمَاءِ الْجَارِيْ مَكْرُوْهٌ بول کرنا حوض یا تالاب مین منع ہے اور جاری پانی مین بول کرنا مکروہ ہے خَمْسَةٌ يُوْرِثُ النِّسْيَانَ یعنے پانچ چیزین ایسی ہین کہ اُنکے کرنے سے نسیان و فراموشی اس آدمی پر زور کرتی ہے اور عالم و فقیہ کے واسطے فراموشی اور نسیان ایک بڑی آفت ہے اوّل تالاب یا حوض مین بول کرنا دوّم خاکستر یا راکھ کے اوپر بول کرنا سیّوم چوہے کا جوٹا کھانا یعنے کسی چیز مین سے چوہا کچھ کھایا ہو وہ چیز کھانے سے فراموشی زیادہ بڑھتی ہے چہارم قبلہ کی طرف منھ کرکے بول کرنا پنجم زندگانی حرام خوری مین کھونا مسئلہ بغیر لنگی باندھے نہانا یا پانی مین تالاب و حوض کے برہنہ اُترنا باعث مفلسی کا ہوتا ہے برہنہ غسل یا وضو کرنا نہایت بد اور منحوس ہے اِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى حَيٌّ سِتِّيْرٌ يُحِبُّ الْحَيَاءَ وَالسَّتْرَ فَاِذَا اغْتَسَلَ اَحَدُكُمْ فَلْيَسْتَتِرْ تحقیق اللہ تعالیٰ زندہ ہے ستار ہے حیا اور ستر کو دوست رکھتا ہے جو کوئی ایک تم مین سے

جب غسل کرے تو چاہیئے لنگی باندھکر نہاوے اگرچہ تنہا مکان ہو پھر بھی رحمت کے فرشتے
موجود ہین برہنہ شخص کو دیکھکر چلے جاتے ہین اور لعنت کرنیوالے فرشتے وہان آ اسپر لعنت
کرتے ہین جب تک کہ وہ شخص کپڑا پہنے اور ایسا بھی آنحضرت علیہ الصلوٰۃ والسلام سے وارد
نَهٰی عَنِ التَّعَرِّیْ وَالْبَوْلِ فِی الْمُغْتَسَلِ وَقَالَ مَنْ فَعَلَ ذٰلِكَ فَاَصَابَهُ الْوَسْوَاسُ فَلَا یَلُوْمَنَّ
اِلَّا نَفْسَهٗ یعنے منع کیا آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے برہنہ نہانے سے اور نہانے کی
جائے پر بول کرنے سے بھی اور فرمایا اگر کوئی ایسا کریگا اُسکو سخت بیاری وسواس اور واہمہ
کی لگے گی پھر وہ ہرگز ملامت نہ کریگا مگر اپنے نفس کو یعنے خود کے ہاتھ سے ایسی بیاری
پکڑیگا جس کا علاج نہین ہوسکے گا مسئلہ برہنہ ہوکر سونے کے بچھونے پر لیٹنا بھی نحیست ہی
جن یا شیطان کے سایے مین گرفتار ہوگا اور مفلس بن جائیگا مسئلہ سوتے وقت پاجامہ
یا لنگ اُتار کر سر کے نیچے رکھکر سونا منحوس ہے اور خوفناک خواب دیکھنے مین آوین گے
مسئلہ ۶۵ بعضے لوگ اپنے بستر کے پاس حجرے مین لوٹا مٹی کا یا طشت یا سیلابچی بول
کرنے کے واسطے رکھتے ہین اور بسبب باران وتاریکی و سرما کے باعث حجرے کے
باہر استنجے کو نہین نکل سکتے الغرض بول کی بدبو سے رحمت و برکت کے فرشتے وہان نہین
آسکتے اور وہ جائے دیو یا عفریت سے خالی نہین رہتی ویرانی اور نحیست کا سبب ہوتا ہی
مسئلہ ۶۶ مولانا ضیاء الدین سنائی نے اس قطعہ مین دس منحوس اشیا کا نام بتلایا ہے
قطعہ عَشْرٌ مَّنَعَتْ دُخُوْلَ بَیْتٍ مَلَكًا ✦ اَلَاتُ قِمَارٍ كُشِفَتْ مَسْتُوْرَةٌ ✦ خَمْرٌ وَّجَرْسٌ وَّكُنَاسَةٌ
وَمِزْمَارٌ ✦ كَلْبٌ جُنُبٌ مَجْمَعُ بَوْلٍ وَّصُوْرَةٌ ✦ یعنے دس چیزین ایسی ہین کہ رحمت و
برکت کے فرشتون کو گھر مین آنے سے منع کرتی ہین یعنے جس گھر مین یہ چیزین ہین
وہان فرشتے نہین آتے قمار بازی جوابازی شطرنج گنجیفہ نرد وغیرہ مستورشے کھولی
جاوے یعنے برہنگی شراب گھنٹی بجانے کی جسے زنگولہ بھی کہتے ہین گھر کا کچرا جھاڑ کر
ایک جائے گھر مین رکھا ہووے بونگی شہنائی توتاری قرنا وغیرہ کتا جنب یعنے
جنابت کا یا احتلام کا غسل نہ کیا اور ناپاک بیٹھا ہے بول برتن مین جمع کرکے رکھا ہو
تصویر جاندار حیوان یا انسان کی جناب پیغمبر علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اور علمائے

کرام و اولیائے عظام نے مسلمانون کی خیرخواہی کیلئے کتابونمین ایسی چیزین تمام ظاہر
لکھدی ہین کہ فلانے کام نحس ہین مت کرو برکت جاویگی اور مفلسی آویگی فلانے کام سعادت
کے ہین کر لینگے کرنے سے رحمت و توانگری آویگی اور مفلسی جاویگی ب جو کام کرنے سے برکت
جاوے گی تو معلوم ہوا کہ وہ کام نہ کرنے سے برکت آویگی اور مفلسی جاویگی اور جو کام کرنیسے
رحمت و برکت آوے گی تو معلوم ہوا کہ وہ کام نہ کرنے سے مفلسی آویگی اور برکت جاویگی اس
الٹ پھیر کو سمجھ کر جسنے زندگانی پوری کی دنیا مین بھی توانگر اور آخرت مین بھی توانگر بناہی دنیا کی
توانگری فانیہ ہے اور آخرت کی توانگری باقیہ ہی مسئلہ ۶۷ تَرْكُ الصَّلٰوةِ يُوْرِثُ الْفَقْرَ نماز
ترک کرنا مفلسی کا وارث بناتی ہے زاد الارواح مین لکھاہے کہ حجر اسود جو کعبۃ اللہ کے کونے
مین نصب ہے اور اُسکو بوسہ دیکر طواف شروع ہوتا ہے وہ ایک پتھر سیاہ ہے کہ فرشتہ
کی خاصیت خدا سے پایا ہے روز میثاق کو عہد نامہ ارواح کا لیا گیا تھا سو تمام بنی آدم کے
نام اُسمین مرقوم ہین اُس پتھر کو بلا کر خدا نے فرمایا تیرا منھ کھول اُسنے کھولدیا تب وہ عہدنامہ
لپیٹ کر اُسکے مُنھ مین رکھدیا حکم ہوا نگل جا نگل گیا پھر حکم ہوا جو بنی آدم تجھکو ہاتھ لگاوے
بوسہ لیوے اُسکے گناہ تو سلب کرلے اسکو پاک بنادے کہا اچھا بعد تین سطرین ارواحون
کو یاد دلانے کے واسطے اُسپر لکھدین پہلی سطر خدا کا کلمۂ توحید ہے اور دوسری و تیسری سطر
فعل بد کرنے اور فعل نیک کرنے کی سزا یاد دلائی گئی ہے اِنِّیْ اَنَا اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا اُفْقِرُ
الزَّانِیْ وَ اُعْرِیْ تَارِكَ الصَّلٰوةِ حق تعالیٰ فرماتا ہے تحقیق مین خدا ہون کہ سوائے میرے
کوئی خدا نہین زنا کرنے والون کو مفلس بناتا ہون اور نماز نہ پڑھنے والونکو برہنہ رکھتا ہون
یعنے مفلسی اُنپر بھیجتا ہون **فرد** شیطان ہزار مرتبہ بہتر زبے نماز ✤ آن سجدہ پیش آدم
واین پیش حق نکرد ✤ الغرض یہ حجر اسود ایک فرشتہ کی صورت مین کل قیامت کے روز
حضور مین خدا کے آوے گا اور حاجیون کے طواف عمرہ سعی اور اعمال کی گواہی دیگا اور
نمازی مسلمان کو پہچان کر جنت کی راہ تبلاوے گا مسئلہ ۶۸ سُرْعَةُ الْخُرُوْجِ مِنَ الْمَسْجِدِ
بَعْدَ الصَّلٰوةِ بِلَا دَعْوَةٍ جلد نکل جانا مسجد کے باہر بعد نماز کے بغیر دعا مانگنے کے یعنی ابھی
امام نے دعا فاتحہ نہین کی جو خود مسجد سے باہر نکل آیا یہ مفلسی کا باعث ہے ختم تو

یون ہے کہ نیک بخت وہ ہے کہ سب مصلیون سے قبل مسجد مین آوے اور سب کے بعد مسجد
سے جاوے بَعْدَ كُلِّ فَرِيْضَةٍ دَعْوَةٌ مُسْتَجَابَةٌ وَمَنْ لَمْ يَشَأْ نَاسَهُ يَغْضَبُ عَلَيْهِ یعنے
بعد ہر فرض نماز کے دعا قبول ہونے کا وقت ہے اگر کسی نے نہ چاہا دُعا نہ مانگا تو خدا
غضب کرتا ہے اُسپر کہ یہ بندہ بے پروا ہو گیا مجھسے کچھ حاجت نہ رہی اوسکو مانگنے
کی جب غضب ہوا خدا تو ہزار بلا رنج مفلسی آتی ہے مسئلہ كَلَامُ الدُّنْيَا فِي الْمَسْجِدِ يُوْرِثُ
الْفَقْرَ دنیا کی باتین مسجد مین کرنا بھی درویشی لاتا ہے روایت ہے کہ کلام دنیا کا مسجد مین
کسی نے کیا تو ایک بد بو تمام مسجد مین اوسکے مُنھ سے پھیل جاتی ہے اور فرشتے رحمت
کے مسجد سے باہر نکلکر خدا کے نزدیک جاتے ہین اور فریاد کرتے ہین کہ تیرے بندون
نے ہمکو تیرے مکان سے باہر نکالدیا ہے تب خدا فرماتا ہے پھر جاؤ ہمنے اُن کو ہلاک
کرڈالنے کا اختیار تمکو دیا ہے اور ایک روایت مین خدا فرماتا ہے فَبِعِزَّتِي وَجَلَالِي
لَأُسَلِّطَنَّهُمْ أَقْوَامًا مِنْ جَانِبِ الْمَشْرِقِ لِيُخْرِجُوْهُمْ مِنْ بُيُوْتِهِمْ كَمَا أَخْرَجُوْكُمْ مِنْ بَيْتِي
قسم ہے مجکو میری عزت اور بزرگی کی کہ مسلط اور غالب کرونگا اُن پر ایک قوم جو مشرق
کی جانب سے آویگی اور اُنکو اُنھون کے گھرون سے باہر نکال دیگی جیسا کہ اُنھون نے
تمکو ہمارے گھر سے باہر نکالدیا ہے الغرض کتنا غضب خدا کا اس سبب سے نازل ہونے
والا ہے جسکا کچھ شمار نہین ہو سکتا مشرق کی جانب سے جو قوم آنے والی ہے سو
یاجوج ماجوج کی قوم ہے کہ بنی آدم کو تمام ہلاک کرینگے تمام اناج درخت کھا
جاوینگے اور پانی ندی کوؤن کا پی جاوینگے بعد جانورون کو کھاوینگے اَللّٰهُمَّ عَافِنَا مِنْ
كُلِّ بَلَاءِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْآخِرَةِ مسئلہ اَلتَّكَلُّمُ فِي حَالَةِ التَّوَضِّي مَكْرُوْهٌ وَفِي الْاِغْتِسَالِ
اَشَدُّ الْكَرَاهَةِ بات کرنا وضو کرنے کی حالت مین مکروہ ہے مگر غسل کی حالت مین سخت
کراہت ہے وضو مین ہر اعضا دھوتے وقت پڑھنے کی دعائین مین بعضے مستحب
کہتے ہین سو مستحب کام چھوڑکر مکروہ مین گرفتار ہونا شیطان کا ایک فریب ہے
اور بڑے عاقل دانا قابل نمازی لوگ اس فریب مین اٹک جاتے ہین مسئلہ
مَنْ رَدَّ الْفُتُوْحَ اُبْتُلِيَ بِالسُّؤَالِ جسنے فتوح یعنے ہدیہ رد کیا اور نہ لیا آخر کو مانگنے کی

مین گرفتار ہو جاتا ہے یعنے بغیر مانگے کسی نے کچھ دیا اسکو قبول کرنا چاہئے کیونکہ وہ خدا کی طرف سے آیا ہے ہرگز اوسکو رد نہ کرنا چاہئے اِذَا اُعْطِيْتَ بِغَيْرِ مَسْأَلَةٍ فَتَقَبَّلْ وَكُلْ وَتَصَدَّقْ فَاِنَّهَا هَدِيَّةٌ وَّكَرَامَةٌ مِّنَ اللّٰهِ تَعَالٰى جب کہ تجکو کسی نے بغیر مانگے کچھ بھیجا یا یا دیا قبول کرے اُسکو کھا اور دوسروں کو کھلا کہ وہ ہدیہ کرامت ہے اللہ کی طرف سے صلوٰۃ مسعودی مین لکھا ہے کہ غنی اور فقیر سب کو ہدیہ قبول کرنا چاہئے اگر قبول نہ کرے تو خدا اُسکو محتاج کر دیگا مانگنے کے واسطے بیت چیزے کہ بے سوال رسد دادۂ خداست آنرا تو رد مکن کہ فرستادۂ خداست مسئلہ قبل از عشا سو رہنا اور بعد از صبح اُٹھنا درویشی لاتا ہے خلاصۃ الحقائق مین ہے قَالَتْ اُمُّ سُلَيْمَانَ عَلَيْهِ السَّلَامُ لِابْنِهَا سُلَيْمَانَ يَا بُنَيَّ لَا تُكْثِرِ النَّوْمَ بِاللَّيْلِ فَاِنَّ كَثْرَةَ النَّوْمِ بِاللَّيْلِ يَنْزِعُ الْعَبْدَ فَقِيْرًا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ سلیمان علیہ السلام کی والدہ سلیمان علیہ السلام کو کہتی ہین کہ اے میرے بیٹے رات کو بہت مت سو کسو اسطے کہ کثرت نیند کی بندے کو قیامت کے دن فقیر بنا دیتی ہے یعنے جب رات کو سویا تو عبادت نہ ہو گی جب عبادت نہین ہے تو قیامت کے دن مفلس بنے گا ہاتھ خالی رہے گا مسئلہ كَنْسُ الْبَيْتِ لَيْلًا يُوْرِثُ الْفَقْرَ جھاڑو دینا گھر کو رات کے وقت مفلس بناتا ہے مسئلہ مَنْ كَنَسَ بَيْتَهٗ بِخِرْقَةٍ فَاِنَّهٗ يُوْرِثُ الْفَقْرَ جسنے گھر کو کپڑے کی چندیون سے جھاڑا تو اوسنے درویشی کو بُلایا نحس ہے کپڑے کی جاروب سے فرش کو جھاڑنا مسئلہ اِذَا اَكَلَ اَوْ شَرِبَ اَحَدُكُمْ بِشِمَالِهٖ قُلْ يَاكُلْ وَيَشْرَبْ بِيَمِيْنِهٖ فَاِنَّ الشَّيْطَانَ يَاكُلُ بِشِمَالِهٖ جب کوئی تم مین کھانا کھاوے یا پانی پیوے بائین ہاتھ سے تو کہو اُسکو کھاؤ پیو سیدھے ہاتھ سے کیونکہ شیطان بائین ہاتھ سے کھاتا پیتا ہے مسئلہ اِحْرَاقُ قِشْرِ الْبَصَلِ وَالثُّوْمِ یعنے پیاز اور لہسن کے پوست بے سبب جلانا نحس ہے اور اوسکا دُھوان مخرب ارواح علوی ہے یعنے فرشتے موکل پاک اُسکی بدبو سے بھاگ جاتے ہین اور سفلی ارواح یعنے عفاریت دیو وغیرہ کا مرغوب ہے مسئلہ لَا تُحَقِّرُوْا كِسْرَةَ الْخُبْزِ وَكُلُوْا مِمَّا يَسْقُطُ مِنْ يَدَيْ فَاِنَّ ذٰلِكَ

بِعَدَدِ حُوْرِ الْعِیْنِ وَمَنْ اَکَلَہٗ یُصْرَفُ الْجُنُوْنُ وَالْجُذَامُ عَنْہُ وَعَنْ وَلَدِہٖ وَوَلَدِ وَلَدِہٖ یعنی
ٹکڑا نیچے گرا تو اوسکی حقارت مت کرو بلکہ جو دسترخوان پر ہاتھ سے ریزہ گرا ہے اسے
اُٹھا کر کھاؤ کیونکہ اسکا ثواب حورالعین کا مہر ہے اور جس نے وہ گرے ہوئے
روٹی کے ریزے اُٹھائے اور کھائے اوسکی برکت سے امراض جنون و جُذام اُسکے
بدن سے اور اوسکی اولاد کے اور اولاد کی اولاد کے بدن سے خدا دور کر دیگا تفسیر
درالمعانی مین لکھا ہے کہ ایک وقت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما راہ سے گذر کرتے تھے
روٹی کا ٹکڑا پڑا ہوا پایا چونکہ روزہ دار تھے اُسی وقت اوسکو دُھلوا کر کھانے کو اپنے غلام
کے حوالے کئے جب افطار کا وقت ہوگیا غلام سے وہ روٹی کا ٹکڑا مانگا غلام نے کہا
جب رستے مین سے اُٹھا کر آپنے وہ مجھے دیا مین اُسکو دھو کر کھا لیا حضرت عبداللہ
بن عمرؓ نے اُسی وقت اُس غلام کو آزاد کر دیا اور کہا اِذْهَبْ فَاَنْتَ حُرٌّ حاضران مجلس
نے آزاد کرنے کا سبب پوچھا آپ نے کہا سُنا ہے مین نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وآلہ وسلم سے کہ فرمایا مَنْ وَجَدَ کِسْرَۃَ خُبْزٍ فَغَسَلَهَا ثُمَّ اَکَلَهَا لَمْ تَصِلْ اِلٰی جَوْفِهٖ
حَتّٰی یَغْفِرَ اللهُ لَهٗ جسنے روٹی کا ٹکڑا پڑا پایا پھر اوسکو کھایا دھو کر وہ اُسکے بدن کے
درمیان پورا پہونچا نہین کہ خدائے تعالیٰ اُس بندے کو بخشتا ہے اَلْوُضُوْءُ قَبْلَ
الطَّعَامِ یَنْفِی الْفَقْرَ وَبَعْدَ الطَّعَامِ یَنْفِی اللَّمَمَ کھانے کے قبل ہاتھ دھونا وضو کرنا افلاس
کو دور کرتا ہے اور بعد طعام کے ہاتھ دھونا غم کو دور کرتا ہے **مسئلہ** تنبیہ
ابواللیثؒ مین مرقوم ہے مَا اسْتَخَفَّ قَوْمٌ بِالْخُبْزِ اِلَّا ابْتَلَاهُمُ اللهُ بِالْجُوْعِ نہین کسی قوم
نے روٹی کے ساتھ معذوری کی اور اُسکی حقارت کی مگر یہ کہ خدا اُس قوم کو بھوکھ
کی بلا مین گرفتار کرتا ہے یعنے روٹی کو خوار رکھنے کی شامت سے سب طرح کی مفلسی
و درویشی ساری قوم پر آتی ہے شرعۃ الاسلام مین لکھا ہے کہ صحنک یا کاسہ کو روٹی کے
ٹکڑے کا ٹیکا نہ لگا دے یا روٹی کے اوپر نمکدان یا قلیہ کا پیالہ نہ رکھے بلکہ روٹی کو
قلیہ کے پیالے کے اوپر رکھے جسمین روٹی کی تعظیم و ادب ہو سو کرے جسمین تحقیر
ہو سو نہ کرے **مسئلہ** جس جائے وضو کرتے ہین اُسی جائے بول نہ کرے کیونکہ متوضی

کے حق مین وضو کرنے کی جائے پر جو فرشتے استغفار واذکار کرتے ہین سو بول کی
بدبو نجاست کے سبب نکل جاوینگے اسکا عکس بول کرنے کی جائے پر وضو نہ کرنے
کرنے حاصل ہے **مسئلہ** اَلتَّوَضِّیْ عِنْدَ مَقَامِ الْاِسْتِنْجَاءِ یُوْرِثُ الْفَقْرَ اسی طرح
وضو کرنا اُس جائے پر کہ جہان استنجا کرتے ہین درویشی لاتا ہے فتاوی حجت مین
مرقوم ہے کہ لفظ استنجا کبھی بول کرنے کے معنے مین آتا ہے اور کبھی کلوخ کے بعد
پانی سے آبدست لینے کے معنے مین آتا ہے کہ اسکی جائے الگ بنی رہتی ہے کبھی استبرا
اور استنجا ایک معنی مین بھی مروج ہوتے ہین اصل یہ ہے کہ ناپاک جائے پر پاک پانی
نہین ڈالنا اور پاک جائے پر ناپاک پانی نہین ڈالنا منع ہے **مسئلہ** وضو کے بعد ہاتھ
اور منھ کپڑے سے پونچھنا برکت جاتی ہے جو قطرے وضو کے پانی کے داڑھی کے
بالون سے ٹپکتے ہین اور بندہ تکبیر تحریمہ کہتا ہے اور انگلیون سے بھی پانی کے قطرے
جھڑتے ہین ہر قطرے میں ایک فرشتہ برکت کا خدا پیدا کرتا ہے قیامت تک وضو کرنیوالے
کے حق مین دعا خیر کرتا ہے عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے
کہ مین نے پوچھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو عَنِ الْمُتَوَضِّیْ هَلْ یَمْسَحُ الْمَاءَ عَنْ
وَجْهِهٖ قَالَ اَتَمْسَحُ عَنْ وَجْهِكَ الْخَیْرَاتِ لَكَ بِكُلِّ قَطْرَةٍ اِثْبَاتُ حَسَنَةٍ وَكَفَّارَةُ
سَیِّئَةٍ وَتَرَفُّعُ دَرَجَةٍ یعنے متوضی کی بابت کہ وہ وضو کرنے کے بعد پانی منھ کا
پونچھ ڈالے یا نہین حضرت علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا کیا تو خیرات اپنے منھ سے
پونچھ کر نکال ڈالتا ہے ہر ایک قطرہ نیکی کا اثبات کرنے والا ہے گناہون کا کفارہ ہے
جسکے سبب جنت مین درجہ بلند ہونے والا ہے امام اجل شمس الائمہ سرخسی رحمۃ اللہ
علیہ نے فرمایا کہ وضو کے بعد کپڑے سے منھ پونچھنا دین مین درویشی لاتا ہے
خلاصۃ الحقایق مین ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ کل قیامت
کے دن ایک شخص کی نیکی بدی میزان مین تولینگے نیکی ہلکی ہوجائیگی اور بدی بھاری
وہ شخص گھبراوے گا ایک فرشتہ رومال کا کپڑا لاویگا جس سے وہ شخص وضو کے بعد ہاتھ
پاؤن پونچھا کرتا تھا جب وہ نیکی کی جانب رکھدیا نیکی بھاری ہوگئی جنت مین داخل

ہوسے کا بندے کو حکم ملاتب وہ بندہ پوچھے گا یہ کپڑا کیا چیز کا ہے فرشتہ کہیگا یہ کپڑا وجہ
کہ کبھی کبھی وضو کے بعد ہاتھ پاؤن تو پونچھا کرتا تھا اس بابت ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ نے
فرمایا کہ کھانا کھانے کے قبل ہاتھون کو دھوتے ہین سو سنت ہے اور اوسکا پانی کپڑے
سے پونچھنا مکروہ ہے اور کھانے کے بعد ہاتھ دھوتے ہین اُسکا پانی کپڑے سے پونچھنا
مکروہ نہین مگر وضو کے بعد مُنہ کا پانی پونچھنا مکروہ ہے ہاتھ پاؤن کو پوچھنا مکروہ نہین
کیونکہ جیسا مُنہ تر رکھنے مین قطرے ٹپکتے ہین اور موجب ثواب کا ہوتا ہے ایسا ہاتھ
پاؤن پونچھنے سے بھی وہ کپڑا موجب ثواب کا ہوجاتا ہے یہ نشانیان اہل سنت و جماعت
کی ہین ظاہر مین چھوٹے کام ہین مگر اللہ کے نزدیک بڑے کام کے کام ہین ہر نا کام
کے واسطے بہتر ہین مسئلہ٨٢ جنابت کی حالت مین کچھ کھانا درویشی لاتا ہے اگر ضرورت
ہو تو وضو کر لیوے پھر کھاوے پیوے مضایقہ نہین اسی طرح بعد مقاربت کے
مقاربت ثانی قبل از غسل منع ہے مگر وضو کر لیوے مضایقہ نہین کہ دو فرض غسل
کے وضو کرنے مین ادا ہو جاتے ہین اِذَا كَانَ جُنُبًا فَاِذَا اَرَادَ اَنْ يَّاْكُلَ اَوْ
يَنَامَ تَوَضَّأَ وُضُوْءَ الصَّلٰوةِ اگر کوئی جنب ہے پس ارادہ رکھتا ہے کھانے کا یا
سونے کا پس وہ وضو کرے جیسا کہ نماز کے واسطے کرتے ہین مسئلہ٨٣ دروازے کی دہلیز
پر بیٹھنا یا وہان کچھ کھانا یا پانی پینا درویشی لاتا ہے صلوٰۃ مسعودی مین روایت ہے
مَنْ جَلَسَ عَلٰى اَسْكُنَّتِ الْبَابِ فَلْيَنْتَظِرِ الْهَمَّ اِلٰى سَبْعَةِ اَيَّامٍ جو کوئی دروازے
کی آستان یعنے دہلیز پر بیٹھے تو ایک ہفتہ تک غم کی انتظاری کرے یعنے اس ہفتہ
مین ضرور غم البتہ اُسپر کسی طرح کا آویگا مسئلہ٨٤ اُستادون کی عالمون کی اہانت یا حقارت
کرنا درویشی لاتا ہے آن حضرت صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا ہے مَنْ اِسْتَخَفَّ اُسْتَاذَهٗ
اِبْتَلَاهُ اللّٰهُ تَعَالٰى فِيْ بَلِيَّاتٍ نَسِيَ مَا حَفِظَهٗ وَكَلَّ طَبْعُهٗ وَيَفْتَقِرُ فِيْ اٰخِرِ عُمْرِهٖ
جسنے اپنے اُستاد کی ناقدری اور حقارت کی تو گرفتار کرتا ہے اللہ تعالیٰ اوسکو سخت
بلاؤن مین بھول جاتا ہے جو کچھ سیکھا اور یاد کیا ہے طبیعت اوس کی کُند
ہو جاتی ہے اور آخر عمر مین مفلس و نادار ہو جاویگا روضۃ العلماء مین لکھا ہے کہ شاگرد

اُستاد کا پانچ چیزون مین نہایت لحاظ و ادب رکھنا ضرور ہے تا علم کا فائدہ دین و دنیا مین حاصل ہوگا اوّل یہ کہ اُستاد کے حضور مین خود بہت باتین نہ کرے اگر کسی نے اُستاد سے مسئلہ پوچھا تو اوستاد جو بیان کرے اُسے سُن لیوے اگر اُسوقت اُستاد کی طبیعت مین بیان اصول مسئلہ کا حاضر نہین ہے تو خود اُستاد سے عرض کرے کہ مجھے اس طرح یاد ہے اگر مناسب ہے تو عرض کرون اور بطور معونت یا مشورت کے اُستاد کی صلاح لیکر بیان کرے دوّیم صدر مجلس مین جہان ہمیشہ اُستاد کی نشستگاہ ہے اُستاد کی غیبت مین بھی ہرگز نہ بیٹھے

بیت دلا تا بزرگی نیاری بدست بجائے بزرگان نباید نشست

سیوم اگر اُستاد نے بیان کرنے مین کچھ سخن ایسا کہا جو مفہوم و قیاس سے بعید ہے بلشافہ اُسکو غلط کہہ دیوے اور دل شکنی نہ کرے بیت بفہم گر نرسد معنیئی مگو کہ خطاست و سخن شناس نئی صابا خطا اینجاست چہارم راستہ چلنے مین اُستاد پر پیش روی نہ کرے مگر راہ دکھانے کو یا اُستاد کی اجازت ہو پنجم باواز بلند بات کرنا اُستاد کے حضور مین کمال بے ادبی ہے اسی طرح جاہل کو بھی عالم کے ساتھ ان پانچون باتون کی حفاظت ضرور ہے حدیث شریف مین وارد ہے کہ عالم کے حضور مین کسی جاہل نے زور سے بات کی یا اپنے مال پر فخر بتلایا اور اُس عالم کو حقارت کی نظر سے دیکھا گناہگار ہوا گویا اپنی مان سے تین بار زنا کیا اور ایک روایت مین ہے کہ ستر گناہ کبیرہ کیا فائدہ اسی طرح بعض عالم شخص نے دولت مند جاہل کو اُسکے مالداری کے سبب اوّل سلام کیا گویا نصف اسلام اپنا کھویا اسی سبب سے سلام علیک ما بین المسلمین اس ملک مین متروک ہوئے ہین اتفاق کی جائے نفاق بڑھا کیونکہ چند عالمون نے مالداران جاہل کو اول سلام کرنا شروع کیا تا دنیا کی منفعت ملے مگر نصف اسلام کھوکر ذلیل و خوار بنے خدا کے غضب مین گرفتار ہوئے اُن مالدارون کو نخوت مزاج مین پیدا ہوئی کہ ایسے بڑے عالم مجھے سلام کرتے ہین میری تعریف اپنی زبان سے بولتے ہین شاعر ہماری تعریف و توصیف کے قصیدے بناتے ہین بخیل قارونی کو حاتم دوران کا خطاب دیتے ہین ایک ظالم بے عقل کو مال کے سبب عادل زمان

مثل لقمان کہتے ہین وہ توانگر بیچارے ایسی تعریف سنکر غرور وتکبر مین گرکے جیلی کے
باعث خسارت دنیا وآخرت مین پڑے دوسری جانب بعضے عالم بسبب قناعت و
عجب کے علم کی حقارت وبے قدری نہین کرتے توانگران بے علم کو خود ہوکر سلام نہین
کرتے اُن توانگرون کو خوشامدی چند شخصون نے حاتم ولقمان دنیا کا بنایا اور جنت و
رضوان آخرت کا بخش دیا ہے اسلئے انکی عادت بگڑ گئی بسبب دنائت ہمت تمام سادات
ومشایخ کو اپنے دروازے کے مانگتے سمجھنے لگے خود کسواسطے عالم کو سلام کرینگے عادت
نہین رہی اس حال مین بھی دونون طرف والے افادہ واستفادہ سے بے نصیب ہے
وعظ ونصیحت کا اثر ناچیز ہوگیا خوشامد ہمہ را خوش آمد کا بازار گرم ہوا مسئلہ ۸۵
علوم مسعودی مین ہے علم دین کے کمال حاصل کرنے کے واسطے ہے اور دنیا کے
حاصل کرنے کو تجارت ہنر پیشہ سیکڑون تیار ہین سعدی علیہ الرحمہ فرماتے مین علم از
بہر دین پروردن است نہ از بہر دنیا خوردن آگر شاگرد نے استاد کا آداب کیا ہے اور اونکی
دعائے خیر اسکو ملی ہے بیشک اس کو برکت دنیا ودین کی حاصل ہوگی آداب اوّل
ماں باپ سے زیادہ استاد کا حق ہوتا ہے ایسا خیال کرکے انکی محبت تعظیم سب سے
زیادہ کرے آداب دویم اگر ایک حرف بھی کسی سے سیکھا ہے تو اوسکا ادب اس کی
اولاد کا ادب بجالاوے آداب سوم ستایش اور تمدح اپنے استاد کی ایسی کرے
کہ جو سزاوار ہووے آداب چہارم حضور وغیبت مین سرّا وعلانیہ مین انکی تواضع کرے
دعائے خیر سے ہمیشہ یاد کرتا رہے آداب پنجم ایسے کام کرے کہ جس سے استاد کا
والدین کا نام روشن ہووے اور وے سنکر خوش وراضی ہون ایسے شخص نے دین
ودنیا کی دولت کمائی مسئلہ ۸۶ مٹی یا چینی کا ٹوٹا شکستہ برتن کوزہ گھر مین استعمال مین رکھنا
درویشی لاتا ہے مسئلہ ۸۷ شکستہ یا گرہ دار قلم سے لکھنا درویشی لاتا ہے چنانچہ ایک ہی
روایت مین یہ تین چیزین ہین مَنْ تَمَشَّطَ بِمُشْطٍ مَكْسُورَةٍ أَوْ يَكْتُبُ بِقَلَمٍ مَعْقُودَةٍ أَوْ
يَشْرَبُ بِإِنَاءٍ مَكْسُورَةٍ فَإِنَّهُ يُوْرِثُ الْفَقْرَ یعنے جسنے ٹوٹی ہوئی کنگھی سے
اپنے سر کے یا داڑھی کے بالون مین شانہ کیا یا گرہ دار قلم سے لکھتا ہے یا لب شکستہ

کوزے سے پانی پیتا ہے البتہ وہ سعادت کو دور بھگاتا ہے اور شقاوت کو نزدیک بلاتا ہے
**مسئلہ** تنبیہ الغافلین فقیہ ابو اللیث سمرقندی مین لکھا ہے کہ مہمان کو حقیر جاننا اور اوسکے
آنے سے ناخوش ہونا درویشی لاتا ہے کیونکہ شہر انطاکیہ کے رہنے والون پر اللہ تعالیٰ
کا غضب نازل ہوا تھا سبب اسکا یہی تھا کہ انھون نے مہمانداری موسیٰ علیہ السلام
کی اور خضر علیہ السلام کی نکی انکی ضیافت سے انکار کیا چنانچہ کلام مجید مین فرمایا ہے
فَاَبَوْا اَنْ یُّضَیِّفُوْهُمَا یعنے انکار کیا انھون نے ان دونون مہمانون کی ضیافت کرنے
سے **بیت** شکر بجا آر کہ مہمان تو ﴿ روزی خود میخورد از خوان تو ﴿ خدا کا شکر کرو
اور مہمان کا احسان مانو کہ اوسنے تمھاری ضیافت مہمانداری قبول کی اور اپنی قسمت کی
روزی تمھارے دسترخوان پر بیٹھکر کھایا کچھ تمھاری قسمت کی روزی تو اسنے نہین کھایا
ہے جب مہمان تمھارے گھر مین آتا ہے اپنی روزی قسمت اپنی ساتھ لاتا ہے اور
برکت کے فرشتے صاحب خانہ کے یہان دس حصے برکت لیکر آتے ہین یہود و نصارا
کی رسم تھا کہ نامدار امیر کی ضیافت کرتے اور غریب کے واسطے دروازہ بند رکھتے
اہل اسلام کو انکے برعکس غریب مسافر کی ضیافت کرنا اور مالدار امیر کی نہ کرنا لازم
ہوا خلاصۃ الحقایق مین لکھا ہے مَنْ اَنْفَقَ عَلٰی ضَیْفِهٖ دِرْهَمًا فَكَاَنَّمَا اَنْفَقَ اَلْفَ
دِیْنَارٍ وَمَنْ لَّمْ یُكْرِمْ ضَیْفَهٗ فَلَیْسَ مِنَّا یعنے جسنے مہمان کے واسطے ایک درہم
یعنے ساڑھے چار آنے کی قدر خرچ کیا تو گویا اسنے ہزار دینار خرچ کئے
اتنا ثواب اسکو ملتا ہے اور اگر صاحب خانہ نے اکرام ضیف اور مہمان کی بزرگی کی
قدر نہ سمجھا تو وہ ہم مین سے نہین ہے بحکم اَكْرِمُوا الضَّیْفَ یعنے سب طرح سے بزرگی
مہمان کی کرو لازم ہوا اسکے آنے سے خوش ہونا خدا برکت رزق مین زیادہ دیتا ہے
دنیا مین سب مخلوق مہمان چند روزہ ہے اور مہماندار سب کا خدای تعالیٰ ہے کہ
سب کو روزی پہونچاتا ہے **بیت** ادیم زمین سفرۂ عام اوست ﴿ برین خوان یغما چہ
دشمن چہ دوست ﴿ **فائدہ** درہم کو ساڑھے چار آنے کی چاندی کی قیمت شمار کرتے
ہین تو دو سو درہم کے ستاون روپے کا اندازہ ہوتا ہے جو نصاب شرعی واسطے

زکوٰۃ کے مقرر ہے اور اہل بخارا نے چونتیس روپے یا اُس سے قدرے کم وجہی نصاب کا ورجہ مقرر کیا ہے چاندی کا نرخ کم زیادہ ہر ملک مین اور ہر وقت مین ہوتا ہے اس سبب سے ساون یا چونّن روپے مقرر ہوئے جسکے پاس باون روپے نقد ہین اور ایک برس گذر گیا تو چالیسوان حصہ زکوٰۃ حق اللہ ادا کرنا لازم آتا ہے یعنے دوسو درہم کو پانچ درہم کا حساب لگانا درہم کا لفظ معرب درم کا ہے ایسا صراح وغیرہ لغات کی کتابون مین لکھا ہے کہ ایک درم کا وزن ساڑھے تین ماشے اور بعضون نے طب کی کتابون مین لکھا ہے ایک درم کا وزن چھے دانگ اور دانگ کا وزن دو قیراط اور قیراط کا وزن دو طسوج اور طسوج کا وزن دو جَو کے برابر ہے لیکن درہم شرعی فقہا کی اصطلاح مین باعتبار پہنائے کف دست کے ہے یعنے کف دست کو چوڑا کرکے اوسمین پانی ڈالین جتنا پانی لمبا چوڑا ہتھیلی کے درمیان گڑھے مین سماوے اتنا قدر نجاست مثلاً بول کپڑے کو لگی ہے تو دھونا فرض ہے اس سے کم نجاست ہے تو دھونا مستحب ہے یا قطرہ قطرہ دس پانچ جائے دامن پر نجاست کے لگے ہین اُن سب کو اگر ایک جائے قیاس سے جمع کرین جو بقدر درہم شرعی ہو جاوے تو دھونا فرض ہے نہین تو دھونا مستحب ہے سراج اللغات سے غیاث مین منقول ہے کہ درم مخفف درہم کا ہے اور لفظ درہم اصل عربی ہے معرب درم کا نہین چنانچہ بعض علما کا ایسا گمان ہے کہ درم لفظ فارسی ہے اور معرب اسکا درہم ہے اور دراہم جمع جیساکہ صاحب صراح نے لکھا ہے یہانسے معلوم تحقیق ہوا کہ کلام مجید مین سورۂ یوسفؑ کے اندر دراہم جمع درہم کا لفظ آیا ہے اور کوئی مفسر محقق لغات قرآنی اور علمائے ربانی نے تمام لغات معرب و اسما کی تحقیق کی ہے لیکن لفظ درہم کو معرب درم کا نہین لکھا ہے بس ثابت ہو گیا کہ درہم لفظ عربی ہے اور درم اہل عجم نے تصرف کرکے تخفیف کیا ہے تب درم کو معجم کہا چاہیئے نہ درہم کو معرب اور لفظ دینار کی تحقیق یہ ہے کہ اصل دِنّار نون پر تشدید تھی اور دال کو زیر نون اول کو حرف یا سے واسطے موافقت کسرۂ ماقبل کے بدل کیا دینار ہوا تا التباس اُن مصادر سے

ہووے جو فعال کے وزن پر آتے ہین چنانچہ حق سبحانہ وتعالی فرماتا ہے وَكَذَّبُوا بِاٰيَاتِنَا كِذَّابًا اور ثبوت اس تبدیل نون بحرف یا کا لفظ جمع سے جو دنانیر ہے معلوم ہوتا ہے کہ جمع کے لفظ مین اصلی نون جو یا سے بدل گئی تھی پھر آن کر موجود ہوئی ہے دینار سونے کا سکہ مانند اشرفی کے بیش روپے قیمت کا اور خلاصی دینار دس روپے کا گینی کے مانند ہوتا ہے اہل طب کی اصطلاح مین خیار شنبر و تخم کشوث کا شربت مسہل زرد رنگ کا ہوتا ہے مین اسکو شربت دینار کہتے ہین مسئلہ اَلتَّكَلُّمُ فِي بَيْتِ الْخَلَاءِ اَوْ عِنْدَ الْاِسْتِنْجَاءِ يُوْرِثُ الْفَقْرَ جائے ضرور مین سے باتین کرنا یا استنجا کے وقت بات کرنا یا کلوخ ہاتھ مین خشک کرتے وقت کچھ بولنا بلکہ سلام کا جواب بھی دینا منع ہے اور بے حیائی ہے اور مفلسی پیدا کرنے کا سبب ہے ہر آدمی مفلسی سے بہت خوف کرتا ہے اور بھاگتا ہے اور تونگر ہونے کو بڑی خواہش اور کوشش کرتا ہے لیکن جو باتین پیغمبر و اولیاؤن نے یا علما و حکما نے لکھا ہے اسپر عمل اور اعتقاد نہین اپنی نادانی اور بے علمی سے ایسے کرتے ہین جس سے تونگری بھاگتی ہے اور مفلسی جلد دوڑ کر آتی ہے خدا پناہ مین رکھے مسئلہ وَضْعُ السَّاقِ عَلَى السَّاقِ يَمْنَعُ الرِّزْقَ یعنے پانون پر پانون رکھکر بیٹھنا برکت رزق کو مانع ہوتا ہے مسئلہ مَنْ اَطَاطَعَامًا لَمْ يُدْعَ اِلَيْهِ يَمْلَاءُ بَطْنَهٗ نَارًا یعنے جو کوئی کھانے کو گیا ایسی جائے کہ وہان بلایا نہین گیا ہے یعنے بے اذن کھانے کو گیا بھری اُسنے اپنے شکم مین آتش دوزخ کی مَنْ مَشٰى اِلٰى طَعَامٍ وَلَمْ يُدْعَ مَشٰى فَاسِقًا وَاَكَلَ حَرَامًا یعنے بن بلائے کسی کے یہان کھانے کو چلکر گیا تو چلنا اُس کا فاسق کا چلنا ہوا اور کھانا حرام ہوا بے اذن کھانے کو جانا نحسیت اور اُسکی ہے مفلسی کا باعث ہوتا ہے مسئلہ لَا يَنْبَغِي لَهٗ اَنْ يَاْكُلَ مَالَمْ يُؤْذَنْ وَاَنْ يَنْظُرَ اِنَّ هُمْ يَقُوْلُوْنَ عَنِ الْمَحَبَّةِ وَالْمُسَاعَدَةِ فَلْيُسَاعِدْ لایق نہین کہ بغیر اذن کے کسی کے یہان کھانا کھاوے اگرچہ وہ بلاتے ہین مگر تو نظر کر کہ محبت سے بلاتے ہین یا فقط رسمی بلانا ہے دل مین راضی نہین تو نہ جاوے اگر دل مین راضی ہین تو جاوے اور کھاوے رَجُلٌ دَخَلَ دَارًا وَلَمْ يَجِدْ صَاحِبَ الدَّارِ فَاِنْ كَانَ

ولصاحبہ صداقۃ عالما بفرحتہ اذا اکل من طعامہ فلہ ان یاکل بغیر اذنہ
والمراد بالاذن الرضاء وھو راض عنہ یعنے کوئی شخص کسی کے مکان مین گیا اور
صاحب خانہ گھر مین نہین ہے اور کھانا تیار ہے اور وہ صاحب خانہ اُسکا دوست
صاحب اعتماد ہے اور یہ جانتا ہے کہ اگر مین کھانا کھا لونگا تو صاحب خانہ خوش ہوگا
تو بغیر اذن کے کھانا کھا لیوے اور اذن سے مراد رضامندی صاحب خانہ کی ہے ایسا
اصحابون مین باہم اتفاق ہوا ہے اور دونون مین اُنکے کسی طرح کی جُدائی نہ تھی فائدہ
حکما کہتے ہین کہ دوستی چار قسم کی ہے اوّل یہ کہ باہم تعارفات رسمی ہے پنج وقتہ
مسجد مین ملاقات ہوتی ہے یا ہر ہفتہ جمعہ کو ملاقات ہوتی ہے محبت کے ساتھ باہم
گفتگو کرتے ہین دوسری قسم خویش ہم بیشہ ہین کاروبار دنیوی مددگار ہمدیگر ہین
دوست کو نفع پہونچا تو خوش ہوتے ہین نقصان ہوا تو غمگین ہوتے ہین اپنی ذات
سے دوست کے واسطے محنت کرتے ہین اور احسان کا بار اُسپر نہین رکھتے اللہ کے
واسطے جو کئے سو کئے زبان پر نہین لاتے اپنے احسان کو بھول جاتے ہین اور
دوست کے احسان کو ہمیشہ یاد رکھتے ہین قسم اول سے یہ اعلیٰ درجہ ہے قسم سویم
یہ ہے کہ دوست کو اپنے گھر مین اکثر کھانا کھلاوین اور خود بھی دوست کے یہان
بروقت کھانا کھا لیوین بلکہ کہلا بھیجین ہم فلانے وقت تمھارے یہان کھانے کو آوینگے
کسیطرح کا حجاب نہ کرین دوست کے واسطے بن مانگے مال اپنا خرچ کرین پھر اُسکی
طلب نہ رکھین حساب دوستان در دل سمجھین اگر اُسنے عوض لا دیا تو لیوین اگر کسی نے مجلس
مین دوست کی غیبت کیا تو اوسکو مانع ہووین کیونکہ حق دوستی و برادری اہل اسلام
یہ نہین ہے کہ بھائی کا گوشت بھائی کھاوے بحکم اَنْ یَّاْکُلَ لَحْمَ اَخِیْہِ آیا ہے اور
یہ اخوت اسلام ہے غیبت کہنا اور غیبت سُننا دونون ممنوع ہین جو بات کہ رو برو
بالمشافہ نہین کہہ سکتے ہین ویسی بات اُس شخص کے پس پشت کہین اسکو غیبت
کہتے ہین اگرچہ وہ عیب اُس شخص کی ذات مین ہووے اور جو عیب کہ اُسکی ذات
مین نہ ہو اُسکو بیان کرنا تو بہتان و تہمت ہے غیبت سے بدتر ہے قسم چہارم دوستی

اور محبت کامل یہ ہے کہ دوست کا حکم بجا لانے کے واسطے اپنا کام چھوڑ دیوے اور اپنی خوشی پر دوست کی خوشی اور رضامندی مقدم سمجھے بیت قصد من سوے وصال و قصد او سوے فراق ؛ ترک کام خود گرفتم تا برآید کام دوست ؛ یہ دوستی جانی ہے دوستی زبانی و دوستی نانی سے نہایت افضل و اعلیٰ ہے ایک شاعر نے خوب کہا ہے

| | |
|---|---|
| دلا یاران سہ قسم اند ار بدانی | زبانی اند و نانی اند و جانی |
| بنانی نان بدہ از در بدر کن | تواضع کن بیاران زبانی |
| دل یاران جانی را بدست آر | بقصدش جان بدہ گرمی توانی |

ابھی ہمارے بھائی اہل اسلام اَلْمُؤْمِنُوْنَ اِخْوَۃٌ کو سمجھین یعنے سب مسلمان آپس مین بھائی ہین نماز مین ہمیشہ سب مسلمان اپنے بھائیون کے واسطے دعا مانگتے ہین اس برادری کا حق ادا کرین لفظ انسان اُنس سے مشتق ہے بنی نوع انسان باہمدیگر اتفاق و محبت سے نہ رہین تو حیوان سے بدتر ہین دیکھو حیوان ہر قسم کے پرندے چرندے گروہ کے گروہ اپنی جنس کے ساتھ اتفاق سے جنگلو نمین زندگانی کرتے ہین اور اولاد آدم دو بھائی ایک مکانمین نہین رہ سکتے یہ کمال جہالت و شیطنت ہی قطعہ

| | |
|---|---|
| شنیدم کہ مردان راہ خدا | دل دشمنان ہم نکردند تنگ |
| ترا کے میسر شود این مقام | کہ بادوستانت خلافست و جنگ |

کتنی کم ظرفی اور کوتاہ بینی خود غرضی اور حق فراموشی ہے کہ اپنی قسمت پر قانع نہو کر غیر کا مال بھی چکھ جانے کو دوڑتے ہین جتنا تمکو تمہارا مال و فرزند پیارا ہے اُتنا دوسرے کو بھی اُسکا مال و فرزند پیارا ہے خدا نے ہر ایک کے لئے حد باندھی ہے اوسکے باہر قدم رکھنا بڑی نافرمانی اور مخالف عقل و نقل سے ہے جب حرص نے اندھا بنا دیا پھر سیدھا راستہ کہان سوجھتا ہے قطعہ

| | |
|---|---|
| اے قناعت تو انگرم گردان | کہ وراے تو ہیچ نعمت نیست |
| گنج صبر اختیار لقمان است | ہر کرا صبر نیست حکمت نیست |

مسئلہ لَيْسَ مِنَّا مَنْ وَسَّعَ اللّٰهُ عَلَيْهِ ثُمَّ قَتَّرَ عَلٰى عِيَالِهٖ نہین ہے وہ ہم اہل

اسلام مین سے کہ اللہ تعالیٰ نے اُسکو وسعت رزق دی ہے اور وہ اپنی عیال پر
جورو بچون پر تنگی کھانے پینے مین کرتاہے ایسی بخالت کرنے سے روزی کی برکت
جاویگی بحکم اَحۡسِنۡ کَمَآ اَحۡسَنَ اللّٰہُ اِلَیۡکَ احسان کر خویشون پر دوستون پر جیساکہ احسان
کیا خدائے تعالیٰ نے تجھپر مسئلہ ۹۴ اَکۡلُ الطَّعَامِ عَلَی السَّرِیۡرِ یُوۡرِثُ الۡفَقۡرَ تحت پہ
بیٹھکر طعام کھانا اور دسترخوان نہین بچھانا درویشی لاتاہے مسئلہ ۹۵ قَطۡعُ الۡخُبۡزِ
بِالۡاَسۡنَانِ عِنۡدَ الۡاَکۡلِ یُوۡرِثُ الۡفَقۡرَ کھاتے وقت دانت سے روٹی کترنا منحوس
ہے درویشی لاتاہے مسئلہ ۹۶ مَسۡحُ الۡاَسۡنَانِ بِالثَّوۡبِ یُوۡرِثُ الۡفَقۡرَ دانتونکو کپڑے
سے ملنا جیساکہ مسواک کرتے ہین نہایت منحوس ہے مسئلہ ۹۷ ظلم کرنا لوگون پر باعث
درویشی کا ہوتاہے قولہ تعالیٰ فَتِلۡکَ بُیُوۡتُہُمۡ خَاوِیَۃٌۢ بِمَا ظَلَمُوۡا اَیۡ خَالِیَۃٌ بِسَبَبِ الظُّلۡمِ
فرمایا خدائے تعالیٰ نے وے گھر ویران اور خالی پڑے ہین بسبب ظلم کرنے اُنھون کے
بحکم اَلظَّالِمُ لَا یَمُوۡتُ اِلَّا حَقِیۡرًا وَلَا یُحۡشَرُ اِلَّا فَقِیۡرًا یعنے ظالم شخص حقارت کی حالت
مین مرتاہے اور فقیری کی حالت مین حشر کے میدان مین آتا ہے روایت
ہے کہ بادشاہ نے ایک امیر کو کسی شہر کا حاکم بناکر بھیجا وہ امیر شہر مین مسند حکومت پر
بیٹھا اور ظلم بے حد آغاز کیا شہر کے رہنے والے عاجز ہوگئے رات کو کسی شخص نے اُس
حاکم ظالم کے دروازے پر لکھدیا خانۂ ظالم خراب شود جب فجر کو حاکم نے یہ لکھا ہوا دیکھا
ایک سطر اُسکے نیچے اپنے ہاتھ سے لکھدی بعد از خرابیٔ ہزار خانہ یعنے ظالم کا گھر ویران
ہوتاہے مگر ہزار گھر ویران کرنے کے بعد اور منادی شہر مین پھرادی کہ جس نے یہ سطر
اوّل لکھی ہے حاضر آوے اور اپنے لکھے کا جواب پاوے مین نے اوسکو معاف
کیا آخر ایک شخص کاتب سطر اوّل کا حاضر ہوا اور کہا مین لکھاہون کہا جواب بھی
اسکا پڑھ لے اور یون کہا کہ مین ظالم نہین ہون بلکہ تمھارے اعمال کی شامت
کا بدلا لینے والا ہون ابیات بقومی کہ نیکی پسندد خدائے * دہد حاکم عادل و
نیک رائے * چو خواہد کہ ویران کند عالمے * نہد ملک در پنجۂ ظالمے * مسئلہ ۹۸ اَلۡاِصۡرَارُ
عَلَی الۡمَعۡصِیَۃِ بِلَا نَدَامَۃٍ یُوۡرِثُ الۡفَقۡرَ گناہ کے کامونپر ضد کرنا اور ندامت نہ کرنا

درویشی اور مفلسی کا باعث ہے یعنے گناہ کرتا ہے اگر کسی نے منع کیا تو اور زیادہ ضد کرتا ہے پشیمان نہین ہوتا بلکہ منع کرنے والے کو دشمن سمجھتا ہے آخر کو مفلس ہوجاتا ہے بیت

| بخت و دولت بکاردانی نیست | جز بتائید آسمانی نیست |
|---|---|

نیک بختی اور دولت کچھ عقل و ہنر سے نہین آتی جب تک خدائے تعالیٰ کی مدد نہو جب دولت ملی اور اُسنے منعم حقیقی کی تابعداری نہ کی بلکہ اُسکی نافرمانی مین مستعد ہوا اب دولت کو زوال آیا جو کام نہ کرنے کے تھے سو کیا مفلس دوجہان کا بن گیا سچ ہے داتا کے تین گن دیوے دلاوے چھین لیوے پانچ شخص ہمیشہ مفلس رہین گے اونکو خیر و برکت کبھی نہ ہوگی ایک قَاطِعُ الشَّجَرِ کہ روزگار اُسکا ہرا جھاڑ کا کاٹنا اور لکڑی بیچنا ہے دوسرا ذَابِحُ الْبَقَرِ گاؤ ذبح کرنے کا دھندا کرتا ہے تیسرا بَایِعُ الْبَشَرِ بردہ فروش چوتھا شَارِبُ الْخَمْرِ شراب پینے والا کبھی برکت نہ دیکھے گا پانچوان وَالنَّایِمُ عَنْ صَلٰوۃِ الْعِشَاءِ وَالْفَجْرِ پانچوان وہ کہ نماز عشا و فجر سونے مین کھو دیوے نعوذ باللہ منہا مسئلہ ۹۹ جس برتن مین کھانا کھایا ہے بعد اُسی برتن مین ہاتھ دھونا منحوس ہے لَا تَغْسِلْ یَدَیْكَ فِیْ اِنَاءٍ اَكَلْتَ مِنْهُ لَا تَوَسَّدْ عَتَبَةَ الْبَابِ وَ لَا تَجْلِسْ عَلَیْهَا وَ لَا تَضَعْ یَدَكَ تَحْتَ خَدِّكَ وَ اَنْتَ قَاعِدٌ وَ لَا تُشَبِّكْ اَصَابِعَكَ حَوْلَ رُكْبَتِكَ وَ لَا تُفَرْقِعْهَا یعنے جس باسن مین کھانا کھایا ہے اُسی مین ہاتھ نہ دھونا دروازہ کی دہلیز پر تکیہ نہ لگانا اُسپر سر رکھکر سونا نہین اور اوسپر بیٹھنا نہین اور ہاتھ گال کے نیچے رکھکر بیٹھنا نہین اور اُنگلیان گھٹنون پر رکھنا اور اُنکو چھوڑنا نہین مسئلہ ۱۰۰ قرآن شریف گھر مین موجود ہے اور کبھی اوسکی تلاوت نہ کرنا درویشی لاتا ہے لازم ہے کہ ہر روز فجر مین کچھ بھی اس مین سے پڑھا کرے مسئلہ ۱۰۱ مان باپ اُستاد و مرشد کی نافرمانی کرنا درویشی کا باعث ہوتا ہے لازم ہے کہ اُنکی تابعداری اور ادب کرے وہ جو نصیحت کرتے ہین تمھاری بہتری کی ہے

## باب دوم مائۃ فواید کہ جنپر عمل کرنیسے برکت اور تونگری کا فائدہ دوجہان مین حاصل ہوتا ہے

اس باب مین کئی حدیث شریف اور اقوال بزرگان دین اور روایات اور یاد لکھے ہین
نیک اعتقاد سے عمل کرے دو جہان کی مراد پاوے اور فقر وغنا کی افضلیت کو بغور دیکھے
چار قسم کے انسان اول بیان ہوچکے قسم اول دنیا و آخرت مین توانگر ہین قسم دوم
دنیا مین مفلس و آخرت مین توانگر ہین قسم سوم دنیا مین توانگر و آخرت مین مفلس ہین
قسم چہارم دنیا و آخرت مین مفلس ہین فائدہ ۱ لَيْسَ الْغِنٰى عَنْ كَثْرَةِ الْمَالِ وَالْعَرَضِ اِنَّمَا
الْغِنٰى عَنِ النَّفْسِ یعنے بہت مال واسباب ایک کے پاس ہے سو غنی نہین بلکہ غنی وہ
ہے کہ جس کی ذات مین قناعت اور دل بھرا ہوا ہے توانگری بدل است نہ بمال
بزرگی بعقل ست نہ بسال فائدہ ۲ مُلُوْكُ الْجَنَّةِ مِنْ اُمَّتِيْ الْقَانِعُوْنَ بِالْقُوْتِ يَوْمًا
بِيَوْمٍ حضرت نے فرمایا ہے کہ میری اُمت مین سے جنت مین وہ لوگ بادشاہ بن
جاوینگے جو دنیا مین قناعت کرتے ہین اور يَوْمٌ جَدِيْدٌ وَرِزْقٌ جَدِيْدٌ پر عمل ہے
فائدہ ۳ اَلْحَرِيْصُ مَعَ كَثْرَةِ الْمَالِ فَقِيْرٌ وَصَغِيْرٌ وَالْقَانِعُ مَعَ قِلَّةِ الْمَالِ غَنِيٌّ وَكَبِيْرٌ
حرص کرنے والا فقیر اور ادنیٰ شخص ہے اگرچہ بڑا مالدار ہو اور قناعت کرنے والا غنی
اور بزرگ ہے اگرچہ کم مال رکھتا ہو فائدہ ۴ رَكْعَتَانِ مِنْ مُؤْمِنٍ فَقِيْرٍ صَابِرٍ اَحَبُّ
اِلَى اللّٰهِ مِنْ سَبْعِيْنَ رَكْعَةٍ مِنْ غَنِيٍّ شَاكِرٍ فرمایا نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم
نے دو رکعتین ایماندار فقیر صابر پڑھتا ہے سو اللہ تعالےٰ کے نزدیک غنی شاکر
ستر رکعتون سے بہتر ہے فائدہ ۵ نِعْمَ الْاَمِيْرُ عَلٰى بَابِ الْفَقِيْرِ وَبِئْسَ
الْفَقِيْرُ عَلٰى بَابِ الْاَمِيْرِ یعنے کیا اچھا وہ امیر ہے جو فقیر کے دروازے پر خدمت
کرنے اور دعا لینے کو جاتا ہے اور کیا بُرا وہ فقیر ہے جو امیر کے دروازے پر دنیا
مانگنے کو جاتا ہے فائدہ ۶ اَلْمَرْءُ مَعَ مَنْ اَحَبَّ یعنے آدمی اُسی کے ساتھ حشر مین
اُٹھیگا جسکو وہ دنیا مین دوست رکھتا ہے فائدہ ۷ اَلْكَاسِبُ حَبِيْبُ اللّٰهِ یعنی کسب
کرنے والا اللہ کا دوست ہے اور روزگار پیشہ تجارت ہنر مزدوری توانگر ہونے
کا بڑا سبب ہے ہنرمند کبھی بھوکا ننگا فقیر نہ رہیگا اُسکا ہنر روزی کا جاری رکھتا ہے
فائدہ ۸ عَمَلُ الْاَبْرَارِ مِنَ الرِّجَالِ الْخِيَاطَةُ وَمِنَ النِّسَاءِ الْغَزْلُ فرمایا آنحضرت

علیہ الصلوٰۃ والسلام نے عمل یعنے دھندھا نیک بخت مردون کا درزی پنے کا یعنے سینے کا ہے اور نیک بخت عورتون کا کاتنے کا یعنے دھاگا باٹنے کا ہے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اکثر اوقات گھر مین بیٹھکر کپڑا سیتے تھے اوریس علیہ السلام اور لقمان حکیم کا پیشہ خیاط کا تھا اَلْغَزْلُ یعنے رسیدن یعنے کاتنا روئی چرخے پر باٹنا دھاگا بنانا اور دوسرے معنے اَلْغَزْلُ عورت کے ساتھ بازی کرنا جوانی کی حکایت اور عشق عورتون کا بیان کرنا ہوتا ہے شاعرون کے نزدیک غزل اُسیکو کہتے ہین جس مین عورتون کے حسن کی تعریف اور عشق اور بیان ہجران ووصال کا ہووے **فائدہ ۹** حکما نے لکھا ہے کہ وقت اور محنت دولت کے مان باپ ہین جو شخص ہر وقت محنت وکام وکسب کرتا رہیگا بے فائدہ سستی مین کھیل مین وقت نہ کھووے گا بیشک توانگر بنے گا اَلْوَقْتُ سَیْفٌ قَاطِعٌ وقت ایک تلوار کاٹنے والی ہے جسکے ہاتھ مین رہے وہ امیر بنے **فائدہ ۱۰** امیر المومنین عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب کسی آدمی کو دیکھتے ایسا پوچھتے هَلْ حِرْفَةٌ فَإِنْ قَالُوا لَا لَا سَقَطَ مِنْ عَيْنِي کیا یہہ شخص کچھ روزگار کام کرتا ہے اگر کہا نہین تو میری چشم اعتبار سے اُسکو گرا دیتا ہون **فائدہ ۱۱** مَرَّ دَاوُدُ عَلَيْهِ السَّلَامُ بِإِسْكَافٍ فَقَالَ لَهُ يَا هٰذَا اِعْمَلْ وَكُلْ فَإِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ مَنْ يَعْمَلُ وَيَأْكُلُ وَلَا يُحِبُّ مَنْ يَأْكُلُ وَلَا يَعْمَلُ داود پیغمبر علیہ السلام کسی چمار کی دکان پر سے گذرے ایسا فرمائے اے فلان عمل کرا ور کھا پس تحقیق اللہ تعالےٰ دوست رکھتا ہے اُسکو جو اپنی محنت کی روٹی کھاتا ہے اور نہین دوست رکھتا ہے اُسکو جو کھاتا ہے اور کچھ عمل کام نہین کرتا ہے **فائدہ ۱۲** مَعْدِنُ الْحَدِيْدِ اَفْضَلُ مِنْ مَعْدِنِ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ یعنے کھان لوہے کی افضل ہے سونے روپے کی کھان سے مطلب یہ نظر آتا ہے کہ جن ملکون مین سونے روپے کی کھان تھی اُس ملک کے لوگ مغرور بنے عیش وعشرت مین سست ہوگئے محنت کرنا چھوڑ دیا اور جس ملک مین بلاد غربی کی طرف لوہے کی کھان تھی وہانکے لوگون نے محنت اور ہنر سے چاقو مقراض سوزن وغیرہ سلاح ہتیار بناکر علم وہنر کی

قوت سے ملکون مین تجارت شروع کردی اور سونے روپے کی کھان کے مالک بن گئے
اور محنت کے زور سے اپنا لوہا سونے روپے سے بہتر کربنائے اور سب ملکون کو اپنا
تابعدار بنائے ہنر اور محنت سے اُنکا لوہا سونے سے بھی زیادہ افضل بن گیا
فائدہ ۱۳ اَکسْبُ الْحَلَالِ وَالنَّفَقَةُ عَلَی الْعِیَالِ مِنْ اَعْمَالِ الْاَبْدَالِ یعنے کسب حلال
سے روزی پیدا کرنا اور اپنے عیال و خویشون کی پرورش کرنا ابدال اولیا کا کام ہے
فائدہ ۱۴ مَنْ رُزِقَ مِنْ شَیْئٍ فَلْیَلْزِمْهُ جسکو خدا نے رزق دیا جس کام اور حرفت
مین تو اُسکو لازم ہے کہ تمام عمر وہی کام کرے ایسا نہین کہ حرص کرکے اپنا کام
چھوڑ دیوے دوسرے کام کے پیچھے لگے کہ مجھے زیادہ ملیگا آخر ہاتھ مین کا بھی
روزگار کھو دیگا اور زیادہ کی امید پر کم بھی جاتا رہے گا آدمی کو چھوڑ کر ساری کو
دوڑنا اچھا نہین بیت گر زمین را بآسمان دوزی ٭ نشود جز زیادہ از روزی فائدہ ۱۵
خَیْرُ رَاسِ الْمَالِ الدِّیَانَةُ سُبْحَانَ مَنْ جَعَلَ غَفْلَةَ التُّجَّارِ وَحِرْصَهُمْ لِطَیِّ الْبِلَادِ سَبَبًا
لِمَصَالِحِ الْعِبَادِ یعنے بہتر پونجی آدمی کی دین داری ہے شکر و سپاس ہے خدا کا
جسنے تاجرون کو غفلت مین گرفتار کیا اور شہر بشہر پھرنے کا شوق دیا کہ یہ
سبب ہوا بندون کی مصلحت معیشت کا چنانچہ علما کی روزی شہر بشہر پراگندہ کیا
تا وے ہر ملک مین جاوین اور وہان کے باشندون کو اُنسے علم کا فیض پہونچے
فائدہ ۱۶ امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہین قطعہ لَقَدْ طِفْتُ فِی شَرْقِ الْبِلَادِ
وَغَرْبِهَا ٭ وَجَرَّبْتُ هٰذَا الدَّهْرَ بِالْیُسْرِ وَالْعُسْرِ ٭ فَلَمْ اَرَ بَعْدَ الدِّیْنِ خَیْرًا
مِنَ الْغِنٰی ٭ وَلَمْ اَرَ بَعْدَ الْکُفْرِ شَرًّا مِنَ الْفَقْرِ ٭ یعنے مین مشرق مغرب کے ملکون
مین بہت سیاحت کیا اور زمانہ کی تنگی و فراخی کا بہت تجربہ حاصل ہوا کوئی
چیز دین کے بعد توانگری سے بہتر نہین دیکھا اور کوئی چیز کفر کے بعد فقیری سے
بدتر نہین دیکھا یہان فقر درویشی کے معنے اکثر مفلسی تنگدستی کے ہین فائدہ ۱۷
سفیانؒ ثوری فرماتے ہین اَلْمَالُ فِی هٰذَا الزَّمَانِ عِزٌّ لِلْمُؤْمِنِیْنَ وَسِلَاحٌ
لِصِیَانَةِ الْاِیْمَانِ اس زمانے مین مال سے مسلمان کی عزت ہے اور وہ

ہتھیار ہے ایمان بچانے کے واسطے اگلے زمانے مین زہد و تقوی سے مسلمان کی عزت ہوتی تھی امیر و بادشاہ اُسکے پاس آتے اور خدمت کرتے تھے ابھی معاملہ بالعکس ہے کیسا بھی عالم ربانی اور عارف حقانی ہو اگر مفلس ہے تو لوگونکی آنکھونمین ذلیل ہے کسی کو اُس سے فائدہ نملیگا **بیت** مرا تجربہ معلوم شد زینجاہ سال ⁂ کہ قدر مرد بعلم ست وقدر علم بمال ⁂ تو انگرون کو دین کی غرض نہین رہی پھر علما و مشایخ سے ملنا اور اونکی خدمت کرنا بالکل موقوف ہو گیا مگر علما و مشایخ کو دنیائی اور کھانے کپڑے کی غرض موجود ہے اسلیئے تو انگر کے دروازے پر حاجت ضروری کے واسطے جانا پڑتا ہے **فائدہ ۱۸** لَا بُدَّ لِلْمَرْءِ مِنْ مَالٍ يَعِيْشُ بِهٖ ⁂ وَدَاخِلَ الْقَبْرِ مُحْتَاجٌ اِلَى الْكَفَنِ ⁂ آدمی کو مال کمانا اور اپنی زندگی بسر کرنا ضرور ہے بلکہ مرے بعد بھی قبر مین حاجت کفن کی رہتی ہے **لطیفہ** کسی نے گائے بکری کو پوچھا تم ہمیشہ دودھ گھی سے بنی آدم پر احسان کرتی ہو وہ بھی تمہیر احسان کا بدلہ کفن وغیرہ تم کو دیتے ہین یا نہین اُنھون نے رو کر اُوس کے ساتھ کہا کہ بنی آدم احسان فراموش ہین جسنے جان ایمان و یا رزق و امکان بخشا اوسکا اور اُسکے رسُول کا کیا احسان فرمان مانتے ہین اور کیا قدر بوجھتے ہین ہمکو کفن دینا تو دور ہے بلکہ جو پوست خدا نے ہمکو بخشا ہے سو بھی بعد مرنے کے اُتار لیتے ہین اپنے جوتے بناتے ہین ہڈیون کو بھی توڑ کر اپنے کام مین لگاتے ہین اور اوسسے دنیا کا مال پیدا کرتے ہین **فائدہ ۱۹** تفتازانی فرماتے ہین

| | |
|---|---|
| طَوَيْتُ بِاِحْرَازِ الْفُنُوْنِ وَكَسْبِهَا | وَدَاءُ شَبَابِيْ وَالْجُنُوْنُ فُنُوْنٌ |
| وَحِيْنَ تَعَاطَيْتُ الْفُنُوْنَ وَنِلْتُهَا | تَبَيَّنَ لِيْ اَنَّ الْفُنُوْنَ جُنُوْنٌ |

جب مین نے بڑی سعی و کوشش کیا اور تمام علوم وفنون کو حاصل کیا جوانی ساری کھویا علم کے پیچھے دیوانہ بنا کیونکہ جنون بھی فنون ہے جب تمام علم و ہنر کی مجھے بخشش ملی اُسوقت مجکو معلوم ہوا کہ تحقیق فنون بھی جنون ہے یعنی علم و ہنر دین و دنیا کے حاصل کرنے کے لئے ہتھیار کے مانند ہے مگر عمل کرنا گویا اُن ہتھیارون کو کام مین لانا اور فوایدہ اوٹھانا ہے ایک گاڑی بھر کر ہنے کتابین پڑھین بعد ایک مٹھی بھر

اناج کی احتیاج دوسرے شخص کی طرف لے گئے تو تمام علم و ہنر سیکھا ہمارا دیا ہوا تھا
بحکم عَزَّ مَنْ قَنَعَ وَ ذَلَّ مَنْ طَمَعَ یعنے جسنے قناعت و صبر اختیار کیا علم و عقل کا پھل
پایا اور جسنے حرص مین دل ڈالا ذلت اُٹھایا دو ہاتھ اور ایک پیٹ خدا نے دیا ہے
اگر عقل ہے محنت کرو کماؤ کھاؤ اور کھلاؤ دوسرون کا بوجھا اُٹھاؤ اپنا بوجھا
دوسرون پر مت ڈالو فضیلؒ بن عیاض فرماتے ہین جب تک آدمی زندہ ہے خوف
زیادہ رکھے امید سے مگر جب موت آجاوے تو امید زیادہ رکھے خوف سے فائدہ ۴۰
اَلْاَکْلُ حَرَامٌ بِلَا رِیَاضَةٍ یعنے بغیر محنت کئے روٹی کھانا حرام ہے اسکے معنے
علما نے کئی قسم سے کئے ہین اول یہ کہ رزق خدا کا دیا ہوا ہے جب اوسکی عبادت
ریاضت فرمان برداری نہین کرے تو رزق اُسکا مت کھا حرام خور مت بن دویم یہ کہ
جب رزق کھایا چلنا پھرنا محنت کرنا تا وہ کھانا ہضم ہو جاوے اگر ریاضت محنت
نہ کی تو کھانا ہضم نہ ہووے دوسرا کھانا کھاوے تو بیمار ہووے وہ کھانا غیر
منہضم سم قاتل بنے اسلئے بغیر محنت کرنے کے حکما کے نزدیک ہرگز کھانا جائز نہین
سیوم یہ کہ ہر ایک شخص اپنی روزی محنت و مشقت کرکے پیدا کرے اور کھاوے
دوسرے کی محنت کا پھل آپ نہ کھاوے بلکہ اپنی محنت کا پھل دوسرونکو کھلاوے
اسمین عقلمندی ہے ایک شیر محنت کرکے شکار پکڑتا ہے اور دس گیدڑ بھی اسکا جھوٹا
کھاکر پیٹ بھرتے ہین بیت چو استادہ دست افتادہ گیر ؛ نہ خود را بیفگن کہ دستم
بگیر ؛ جب تو کھڑا ہے تو گرے ہوئے شخصون کا ہاتھ پکڑ کر اُن کو اُٹھا مدد کر خود کو
زمین پر مت ڈال دے اور لوگون سے حاجت مت مانگ کہ میری دستگیری کر خود
کماکر کھا غیر کی کمائی پر دانت تیز مت کر کیونکہ بغیر محنت کئے کھانا حرام ہے حکایت
ایک شخص جنگل مین لکڑیان کاٹنے کے واسطے گیا تا اُسے شہر مین لاکر بیچے اپنا قوت
کرے یکایک ایک درخت پر نظر پڑی اندھا کوا بے پر و بال نظر آیا خیال کیا کہ اُسکو
یہان روزی کس طرح پہونچے گی اتنے مین ایک باز نے فاختہ کا شکار کیا اپنے پنجے
مین پکڑ اُسی جھاڑ پر کوے کے قریب بیٹھکر کھایا باقی وہان چھوڑ کر چلا گیا کوے نے

سعدی

اُسکا فضلہ کھایا اپنا پیٹ بھرا جب اُس شخص نے رزاق مطلق کی قدرت کو دیکھا کہا افسوس
مین کس لئے بے صبر بنکر پھرتا ہون روزی رسان مالک میرا موجود ہے جان دیا نان بھی
دیگا اُسی جنگل مین ایک پہاڑ کے غار مین جا بیٹھا ایک دن گذر گیا فاقہ سے بیطاقت
ہوا دوسرا دن جب گذرا اُٹھکر بیٹھنے کی بھی طاقت نہ رہی ہوش جاتا رہا ایک بکریان
چرانے والا وہان آیا اُسکا حال دیکھکر رحم کیا کچھ روٹی بکری کے دودھ مین چور کرکے
اُسکے مُنھ مین ڈالا قدرے پانی پلا یا جب اُس شخص کو ہوش آیا آنکھین کھولا اوٹھکر
بیٹھا چرِوَیانے پوچھا تو کون ہے یہان غار مین کس لئے آکر پڑا ہے اُس شخص نے
حقیقت بیان کیا باز اور کوّے کا حال سُنایا چرِوَیانے ملامت کرکے کہا تو تندرست
جوان شخص باز پر خیال کیون نہ کیا اور دیوانگی سے غار مین آکر بیٹھا اب تو کوّے کے
جیسا بن گیا خدا نے مجھکو باز بناکر تیری زندگانی کا سبب کردیا جا دھندھا مزدوری
کر دیوانہ مت ہو **فائدہ ۱۲** عناصر اربعہ سے انسان کا وجود قایم ہے یعنے خاک
و خشک ہے پانی سرد و تر ہے آتش گرم و خشک ہے اور ہوا گرم و تر ہے ایک
دوسرے کے ضد ہین چند روز بصورت اعتدال کے جسم کی تندرستی اور زندگی قایم
ہے اگر ایک شے ان چار مین سے کم زیادہ ہو جاوے تو آدمی ہلاک ہوتا ہے اسی
طرح جہان کا وجود چار قسم کے لوگون سے قایم ہے اول بادشاہ امیر حاکم سپاہی
آتش کی مثال ہین کہ رعیت پر رعب سیاست کا رکھتے ہین دوم علما فضلا
پیشہ ور پانی کے مانند ہین کہ دین و دنیا کا انتظام صفائی و نرمی سے انصاف و دانائی
کے ساتھ تراوت قایم رکھتے ہین تیسرے سوداگر اہل تجارت ہوا کے مانند ہین ایک
ملک کا مال پیدائش کے اجناس دوسرے ملک کو لیجاتے ہین خود بھی نفع پاتے
ہین اور تمام رعیت کو آسایش دیتے ہین چوتھے دہقان کھیتی باڑی کرنے والے بمنزلہ
خاک کے ہین کہ تمام جہان کی خوراک مٹی ہین سے پیدا کرتے ہین شب و روز محنت
کرکے اپنے واسطے غذا نکال کر دوسرے ہزارون مخلوق کی غذا ہر سال تازہ
بتازہ تیار کرتے ہین اگر سبھی آدمی لکھنے پڑھنے والے عالم فاضل بن جاوین یا

امیر تجار مالدار ہووین تو کھیتی مزدوری وغیرہ اناج پیدا کرنے کا کام کون کریگا جب تک
چارون قسم کے لوگون کا وجود موجود ہے تب تک جہان قایم ہے اسلئے خدا نے اپنی
حکمت کاملہ سے تقدیر و اندازہ ہر ایک شے کا مقرر کر دیا اسی موجب دور عالم کا چلا جاتا ہی
مفلس و غنی تونگر و فقیر دونون قسم کے لوگ ہر شہر مین ضرور ہونا چاہیئے اگر سب تونگر
اور غنی ہو جائین یا سب مفلس و فقیر بن جاوین تو خرابی جہان کی ہے فائدہ ۲۲
قَالَ عَلِيٌّ لِابْنِهِ الْحَنَفِيَّةِ يَا بُنَيَّ إِنِّي أَخَافُ عَلَيْكَ الْفَقْرَ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ مِنْهُ فَإِنَّ الْفَقْرَ
مَنْقَصَةٌ فِي الدِّيْنِ مُدْهِشَةٌ لِلْعَقْلِ دَاعِيَةٌ لِلْمَقْتِ وَ الْفَقْرُ مَوْتُ الْأَكْبَرِ یعنے
علی رضی اللہ عنہ نے اپنے فرزند محمد حنیف کو کہا اے فرزند مین تجھ پر درویشی کا خوف
رکھتا ہون پس تو اللہ تعالی سے پناہ مانگ تا مفلسی سے بچاوے کیونکہ مفلسی دین مین
نقصان کرتی ہے عقل کو زایل بناتی ہے خرابی سامنے بلاتی ہے اور وہ ایک بڑی
موت ہے خدا پناہ مین رکھے فائدہ ۲۳ فرمایا نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام نے أَشْقَى
الْأَشْقِيَاءِ مَنْ جَمَعَ عَلَيْهِ فَقْرُ الدُّنْيَا وَعَذَابُ الْآخِرَةِ یعنے بد تر بدبخت وہ شخص ہے جو
دنیا مین بھی بے زر بے پر ہووے اور آخرت مین بھی عصیان کے باعث عذاب
پاوے فائدہ ۲۴ اَلْمَالُ الصَّالِحُ لِرَجُلِ الصَّالِحِ یعنے مال صالح مرد صالح کے
ہاتھ مین نہایت کام کا ہے اسی لئے سونے روپے کے باسنون مین پانی پینا اور
استعمال کرنا منع ہوا ہے کہ اس مال کو اٹکا کر رکھنا اور لوگون کے معاملون مین
خلل ڈالنا گناہ عظیم ہے دست گردان رہنے سے ہزارون کا کام نکلتا ہے فائدہ ۲۵
قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الَّذِيْ يَشْرَبُ فِيْ آنِيَةِ فِضَّةٍ إِنَّمَا يُجَرْجِرُ فِيْ جَوْفِهِ
نَارَ جَهَنَّمَ لِأَنَّهُ يُؤَدِّيْ إِلَى مَنْعِ النَّاسِ عَنْ تَصَرُّفِهِمَا فِيْ مُعَامَلَاتِهِمْ وَ لِعِظَمِ
مَنَافِعِهِ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى وَلَا تُؤْتُوا السُّفَهَآءَ أَمْوَالَكُمُ الَّتِيْ جَعَلَ اللّٰهُ لَكُمْ قِيَامًا یعنے
فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تحقیق جو کوئی پیتا ہے پانی روپے کے برتن مین
سے البتہ جہنم کی آتش اوسکے پیٹ مین بھری جاوے گی کس واسطے کہ لوگونکے معاملات
مین پھیر بدل کرنے سے اور اوسکا نفع سبھون کو حاصل ہونے سے اُسنے منع کیا

حق سبحانہ وتعالیٰ فرماتا ہے سفیہ نادانون کو تم اپنا مال مت دو جو تمھارے برتنے اور
زندگانی قائم رکھنے کے واسطے اللہ نے بنایا ہے اور نادان اُسکو خراب کر ڈالینگے
اور ضایع کرینگے وَلِهٰذَا اَعْظَمُ وَعِيْدٍ اِحْتَبَسَهٗ وَكَنَزَهٗ فَاِنَّهٗ كَمَنِ احْتَبَسَ حَاكِمًا
لِلنَّاسِ تَمْشِيْ بِهٖ اُمُوْرُ مَعَاشِهِمْ اسی لیئے بڑے عذاب کا وعدہ ہے اُسکے واسطے
جو اسکو قید رکھے گاڑ دیوے جیساکہ اُسنے حاکم کو قید کیا جو آدمیون کی معاش کے
کامون کا انتظام اور درستی رکھتا تھا کیونکہ سونا روپا جیسے قاضی مفتی ہین آدمیون
کے بہت کام آتے ہین جیسے اُنکی مزاحمت الکاؤ کی گویا سب آدمیون کے کام مین
خلل کیا معتوہ مین اور سفیہ مین و مجنون مین فقہاؤن نے حکم کیا ہے کہ انکو مختار اپنے
خود کے مال کا بھی نہ کرنا چاہیئے بلکہ ضروری خرچ اُنکو دینا اور باقی پر قاضی یا حاکم نے
نظر رکھنا تا ضایع نہ ہووے روپا سونا بنی آدم کی حاجت روائی کا ہتھیار ہے جب اُسکو
کسی نے قید کر رکھا دفن کیا پھیر بدل ہونے اور نفع پہونچانے سے باز رہا اور اگر توڑ کر
روپے سونے کے برتن کا استعمال کرے تو اُسکے خویش قوم حسد کرینگے بلکہ اُسکو ہلاک
کر ڈالینگے اسلئے مردون کو سونے کی انگشتری اُنگلی مین رکھنا حرام ہے قیامت
کے دن سانپ بچھو اُسکی اُنگلیون مین لپٹین گے اور عذاب کرینگے کیونکہ زینت مردون
کی مردمی اور کمال عقل و دین بس ہے چونکہ عورتون کو عقل و دین ناقص ہے اسلئے
انکو زینت کے واسطے سونا روپا پہننا جائز ہوا ہے **فائدہ ۲۶** وَلَوْ بَسَطَ اللّٰهُ الرِّزْقَ
لِعِبَادِهٖ لَبَغَوْا فِي الْاَرْضِ یعنے اگر حق تعالےٰ کشادہ کر دیوے رزق اپنے بندو پر
البتہ وے باغی ہو جاوین گے زمین پر اسلئے اپنی حکمت ازلی سے ہر ایک کو ہر ایک
کے قدر اور احتیاج کے موجب رزق پہونچاتا ہے علماؤن کی نصیحت ہر زمانے مین
ہر وقت جیسی اُس وقت کے لوگون کو ضرور ہے ویسی اپنی تالیفات مین لکھ دینا لازم
ہے تاکہ دیکھنے پڑھنے سے لوگون کو فائدہ ہووے کیونکہ علوم و حکمت کے خزانہ دار
علما ہین تمام عمر عزیز اپنی علم کے جمع کرنے مین خرچ کر دئے ہین اگر تجارت دُکانداری
وغیرہ کامون مین خرچ کرتے وہ بھی مالدار بن کر بیٹھتے مگر خدا نے انکو علم پڑھنے کا شوق

دیا مال دنیا جمع کرنے کا شوق نہین دیا اس سبب وہ غریب مفلس رہ گئے اب مالدارون
پر اونکی خدمت کرنا واجب ہے فائدہ ۲۷ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ
اَلتُّجَّارُ هُمُ الْفُجَّارُ فَقِيْلَ اَلَيْسَ اللّٰهُ اَحَلَّ الْبَيْعَ وَحَرَّمَ الرِّبٰوا فَقَالَ بَلٰى وَلٰكِنَّهُمْ
يُحَدِّثُوْنَ فَيَكْذِبُوْنَ وَيَحْلِفُوْنَ فَيَحْنَثُوْنَ فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سوداگر
بدکار ہین پوچھا اصحابون نے آیا خدای تعالے نے سود احرام کیا اور بیع کو حلال کیا ہے
فرمایا سچ ہے ولیکن وے لوگ باتون مین جھوٹھ بولتے ہین اور قسم کھاتے ہین اس
مین حانث ہو جاتے ہین یعنے سوگند پر عمل مطابق نہین کرتے اور قسم توڑنے کا
کفارہ بھی نہین دیتے یعنے تین روزے رکھنا یا دس مسکین کو کھانا کھلانا سو نہین
کرتے فائدہ ۲۸ عیسیٰ علیہ السلام نے فرمایا ہے اَلْمَالُ فِيْهِ دَاءٌ كَثِيْرٌ فَقِيْلَ
يَا رُوْحَ اللّٰهِ مَا دَاؤُهٗ قَالَ يَمْنَعُ صَاحِبُهٗ حَقَّ اللّٰهِ فَقِيْلَ فَاِنْ اَدّٰى حَقَّ اللّٰهِ قَالَ لَا يَنْجُوْ
مِنَ الْكِبْرِ وَالْخُيَلَاءِ فَقِيْلَ فَاِنْ نَجٰى قَالَ يَشْغَلُهٗ اِصْلَاحُهٗ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ یعنی عیسیٰ علیہ السلام
نے فرمایا ہے مال مین بہت طرح کا دکھ ہے پوچھے لوگون نے کیا دکھ ہے
مال مین یعنے توانگری مین کہا جب مال بہت جمع ہوا خدا کا حق وہ توانگر ادا نہین کرتا
ہے پھر کہا اگر اسنے ادا کیا خدا کا حق کہا تکبر اور بڑائی خود بخود مزاج مین پیدا ہوتی ہے
اس سے نجات نہین پاتا کہا اگر تونگر نے تکبر غرور چھوڑ دیا کہا مال کی درستی اور نگہبانی اور بڑھانے
کی فکر مین ہمیشہ مشغول رہتا ہے اور خدا کے ذکر سے غافل بنتا ہے فائدہ ۲۹
يَا ابْنَ اٰدَمَ مَا كَسَبْتَ فَوْقَ قُوْتِكَ فَاَنْتَ فِيْهِ خَازِنٌ لِغَيْرِكَ یعنے اے ابن آدم جو
مال تو نے کسب کیا اور اپنی خوراک و خرچ سے زیادہ کمایا پس تو اسکا نگہبان ہے
غیر کے واسطے سنبھال کر رکھتا ہے فائدہ ۳۰ عامر بن ربیع کا قول ہے کہ اَحَبُّ
النَّاسِ اِلَى اللّٰهِ الْفُقَرَاءُ فَكَانَ اَحَبُّ خَلْقِهٖ اِلَيْهِ الْاَنْبِيَاءُ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ فَابْتَلَاهُمْ
بِالْفَقْرِ یعنے دوست زیادہ آدمیون مین اللہ کے نزدیک فقرا ہین کیونکہ بہترین
مخلوق اللہ کی پیغامبر انبیا علیہم السلام ہین وروے سب فقر مین رہتے تھے محنت
کرکے اپنا قوت پیدا کرتے تھے فائدہ ۳۱ انس بن مالک سے روایت ہے يَقُوْلُ

اللہ عز و جل للملائکۃ ادنوا من احبائی فیقول الملائکۃ من احباؤک فیقول ادنوا من فقراء المسلمین یعنے کہتا ہے اللہ تعالیٰ فرشتون کو میرے دوستون کے پاس جاؤ فرشتے کہتے ہین اے خداوند تیرے دوست کون ہین تب خدا فرماتا ہے فقرائے مسلمین کے پاس جاؤ ہمیشہ صبر و رضا کے مقام مین متوکل گذران کرتے ہین کبھی اپنے فقر و فاقہ کی شکایت کسی آدمی کے سامنے نہین بیان کرتے کیونکہ دوست کی شکایت غیر سے بیان کرنا دوستی کا خلل ہوتا ہے مالک الملک کی شکایت بندے محتاج کے درپیش لانا بڑی شرم ہے **قطعہ** چہ رزق ارکنی وگر نہ کنی ✤ برساند خدای عز و جل ✤ گر روی در دہان شیر و پلنگ ✤ نہ خورندت مگر بروز اجل **فائدہ ۴۲** الفقر فخری و الفقر منی فرمایا حضرت علیہ الصلوٰۃ والسلام نے مجھ کو فقر سے اور فقر کو مجھ سے فخر ہے روایت ہے کہ ایک روز تمام دنیا کے خزانون کی کنجیان جبرئیل علیہ السلام حضرت کے پاس لائے اور کہا کہ اگر آپ اسکو قبول کرو تو تمام خزانے آپ کے تابع ہو جائین گے آپنے قبول نہ فرمایا اور رضا مالک کی اختیار کیا نہین تو بادشاہت اور توانگری تمام جہان کی اپنے اہل بیت کو ملتی اور آپکی تمام اُمت غنی مالدار ہو جاتی مگر غفلت دنیا اور محبت زر مین گرفتار ہوتے دیکھو مفلسی اور مصیبت مین جو خدا کو یاد کرتے ہین ویسا توانگری اور تندرستی مین کہان ہو سکتا ہے بعضے علماؤن نے فقر کو اسی لئے توانگری سے افضل شمار کیا ہے اور بعضون نے توانگری کو بہتر کہا ہے **فائدہ ۴۳** روایت ہے کہ تابوت سکینہ کو جبرئیل علیہ السلام حضور مین نبی علیہ السلام کے لائے تھے اُسمین اگلی پیغمبرونکی نشانیان ہین چنانچہ ابراہیم علیہ السلام کی گلیم سلیمان علیہ السلام کی انگشتری موسیٰ علیہ السلام کا عصا ہارون علیہ السلام کی کفش وغیرہ کپڑے بہت سے اوسمین تھے جس کی برکت کے سبب بنی اسرائیل فتحیاب ہوتے تھے جب اُسکی بے ادبی کی فرشتون نے اُسے آسمان پر لے گئے اور معلق رکھے حکم ہوا جو پسند ہو میرے حبیب کے سو چیز اسمین سے لیوین آپنے گلیم فقر اختیار کیا جسکی برکت سے ہزارون اولیا امت مین رسول مقبول

کے پیدا ہوئے اور سلسلہ ولایت کا قیامت تک جاری رہا یہ اولیائے امت فقیر الی اللہ
ایسے صاحب مرتبہ ہوئے ہین جسکو چاہا بادشاہ بنادیا چنانچہ تاریخ الاولیا مین انکے
تذکرے موجود و مرقوم بالتفصیل ہین ایسے فقر کے مقابل توانگری اور بادشاہی کی کچھ
حقیقت باقی نرہی فقر کے سامنے توانگری کیا مال ہے بیت نہین دنیا کی نعمت پر
نظر اُن پاکبازون کی ✦ نبیؐ نے جنکو خوانِ فقر سے لقمہ کھلایا ہے **قطعہ** رَضِينَا قِسْمَةَ
الْجَبَّارِ فِينَا ✦ لَنَا عِلْمٌ وَّلِلْاَعْدَاءِ مَالُ ✦ فَاِنَّ الْمَالَ يَفْنِيْ عَنْقَرِيْبٍ ✦ وَلٰكِنَّ الْعِلْمَ بَاقٍ
لَا يَزَالُ ✦ یعنے ہم راضی ہوئے اُسپر جو خدا نے قسمت کر دیا ہماری ہم کو علم دیا اور
غیرون کو مال دیا پس تحقیق مال جلدی فنا ہونے والا ہے اور علم ہمیشہ باقی اسکو زوال
نہین قبر مین بھی ساتھ حشر مین بھی ساتھ ہے **فائدہ ۳۴** امیر المومنین ابو بکر صدیقؓ
رضی اللہ عنہ سے روایت ہے لَا تَحْقِرَنَّ اَحَدًا مِّنَ الْمُسْلِمِيْنَ فَاِنَّ صَغِيْرَهُمْ عِنْدَ اللّٰهِ
كَبِيْرٌ مت حقارت کرو کسی ایک مسلمانون مین سے غریب مسکین کی کہ جو ادنیٰ ہے
رسول اللہ کی امت کا سو خدا کے نزدیک اعلیٰ درجہ رکھتا ہے روایت ہے کہ
مولانا جلال الدین رومی رحمۃ اللہ علیہ نے ایک روز اپنے خادم کو پوچھا کچھ کھانے
کی شے اسباب دنیا کی گھر مین ہے اُسنے کہا کچھ نہین مولانا شکر خدا کا کرتے تھے اور
کہتے تھے بوئے خانۂ اہل بیت مصطفوی در خانۂ من می آید بعد ایک روز شب
کو خادم سے پوچھا اُسنے کہا نقد و جنس اور ماکولات بہت موجود ہے مولانا افسوس
کرکے فرمائے بوی فرعون در خانۂ من می آید اُسی وقت سب فقرا و مساکین کو تقسیم
کردئے چنانچہ مسکین وہ جو تین روز کی خوراک اُسکے پاس ہووے اور فقیر وہ جو ایک
روز کی بھی خوراک نہ رکھتا ہووے **فائدہ ۳۵** عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت
ہے کہ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا مَعْشَرَ الْفُقَرَاءِ اَلَا اُبَشِّرُكُمْ بِاَنَّ فُقَرَاءَ
الْمُسْلِمِيْنَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ قَبْلَ اَغْنِيَاءِهِمْ بِنِصْفِ يَوْمٍ وَهُوَ خَمْسُ مِائَةِ عَامٍ
فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اے گروہ فقرائے مسلمین کے مین
خوشخبری دیتا ہون کہ فقیر میری امت کے توانگرون سے نصف روز پیشتر

جنت مین داخل ہووینگے اور نصف روز آخرت کا پانسو برس کا ہوگا **فائدہ ۳۴۶** سلطان ابراہیم ادہم فرماتے ہین طَلَبْنَا الْفَقْرَ اِسْتَقْبَلْنَا الْغِنیٰ وَطَلَبَ النَّاسُ الْغِنیٰ اِسْتَقْبَلَهُمُ الْفَقْرُ ہم فقر کو طلب کرتے ہین توانگری ہمارے سامنے آکر حاضر ہوتی ہے اور دوسرے لوگ توانگری طلب کرتے ہین فقر انکے سامنے آتا ہے اَلدُّنْیَا طَالِبُ الْهَارِبِ وَتَهْرُبُ مِنَ الطَّالِبِ دنیا طلب کرتی ہے اُسکو جو اس سے بھاگتا ہے اور بھاگتی ہے اُس سے جو اس کو طلب کرتا ہے ہر دو قول کا مطلب یکسان ہے **فائدہ ۳۴۷** امیرالمؤمنین علی مرتضیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے اِنَّ اللّٰهَ فَرَضَ فِیْ اَمْوَالِ الْاَغْنِیَاءِ اَقْوَاتَ الْفُقَرَاءِ فَمَا جَاءَ فَقِیْرٌ اِلَّا بِمَا مَنَعَ غَنِیٌّ وَاللّٰهُ سَائِلُهُمْ عَنْ ذَالِكَ تحقیق اللہ تعالیٰ نے فرض کیا ہے توانگرون کے مال مین حصہ خوراک فقیرون کا جب کوئی فقیر بھوکھا رہا مگر یہ کہ توانگر نے اسکو کچھ ندیا ہے اور اللہ تعالیٰ اس سبب اُنکو پوچھنے والا ہے یعنے تجھ کو اتنا بہت مال دیا تھا پھر اس فقیر کو کس لئے بھوکھا رہنے دیا **حکایت** ایک وقت شہر خراسان مین دو فقیر مسافر شام کو مقام کئے کہنہ مسجد مین جائے ملی نہ بچھونا تھا نہ خوراک خستہ گرسنہ وہان رہے موسم سرما کا تھا تکلیف سردی کی علاوہ ہوئی رنج و غصہ مین باہدیگر کہنے لگے کہ یہان کا بادشاہ اُس اپنے حرم خاص مین گرم و نرم بچھونے پر سوتا ہوگا شکم اُس کا نان و کباب مرغ مسمن سے بھرا ہوا عود ساز سامنے رکھی ہوئی آرام تمام سے بالین ناز پر سر رکھکر خواب شیرین مین ہوگا ہم مسافر اُسکے شہر مین بھوکے خستہ رنج و تعب مین پڑے ہین اگر کل قیامت کے دن ہم فقراے امت توانگرون سے قبل پانسو برس جنت مین داخل ہووینگے اور وہ بادشاہ خراسان کو بھی جنت مین لاوینگے تو ہم دروازے سے اُسکو پیچھے ہٹا دیوینگے اور بہشت مین نہ گھسنے دینگے کیونکہ دنیا مین اُسنے آسایش و آرام پایا ہے اور ہم نے مصیبت اور تکلیف سو قسم کی اُٹھائی ہے اور کسی نے ہماری خبر نلی خدا کے پاس انصاف طلب کرینگے قضارا بادشاہ خراسان ملک صالح نام اسم بامسمیٰ تھا اُس مسجد کے قریب خوراک پوشاک فقیرونکو تقسیم کرتا ہوا پہونچا تھا اور انکی تمام باتین

سخت گوئی کی سنتا تھا غلام سے کہا کہ یہ خوراک و پوستین بچھونا وغیرہ انکو دے پھر تب بادشاہ نے اُن دونوں فقیرون کو بُلوایا خلعت و نعمت وافر عنایت کیا اپنے ساتھ کھانا کھلوایا وہ دونون فقیر نہایت خوش ہوئے اور عرض کی کہ اے بادشاہ کیا خوب اور بہتر یا ہمارا کام تجھکو پسند آیا جو اس طرح کی نوازش فرمائی نعمت اور دولت سے سرفراز کردیا بادشاہ سنکر خوش ہوا اور کہا مین نے آج تمسے اسلئے صلح کی ہے تاکل جنت کے دروازے مین داخل ہوتے وقت مجھے مت روکو **فائدہ ۳۸** مَوْتُ الْاَغْنِيَاءِ حَسْرَةٌ وَمَوْتُ الْفُقَرَاءِ رَاحَةٌ یعنے موت توانگرون کی حسرت ہے مال دولت مین انکی جان اٹکتی ہے اور موت فقیرون کی راحت ہے پیٹ کی فکر سے چھوٹ گئے ایک فقیر کو بادشاہ نے نظر حقارت سے دیکھا فقیر بولا اے بادشاہ دنیا مین خزانہ ولشکر وحکومت مین ہم تجھسے کمتر ہین لیکن زندگانی مین برابر ہین اور موت کے وقت تجھسے خوشتر ہین اور قیامت مین تجھسے بہتر ہین **فائدہ ۳۹** جَمْعُ الْمَالِ كَاعْلَاءِ الْحَجَرِ الْعَظِيْمِ اِلَى ذُرْوَةِ الْجَبَلِ الشَّامِخِ وَخَرْجُهٗ كَالْقَائِهٖ مِنْهَا مال جمع کرنا مشکل ہے جیسا کہ ایک بھاری پتھر پہاڑ کے اوپر لے جانا اور خرچ آسان ہے جیسا کہ اُس پتھر کو اوپر سے نیچے گرا دینا **فائدہ ۴۰** لَا خَيْرَ فِيْ مَنْ لَّا يُحِبُّ الْمَالَ لِيَصِلَ بِهٖ رَحِمَهٗ وَيُؤَدِّيْ بِهٖ اَمَانَةً وَيَسْتَغْنِيْ بِهٖ خَلْقَ رَبِّهٖ جو کوئی مال دنیا کو نہین چاہتا سو اچھا نہین کیونکہ مالدار اپنے خویشون سے سلوک کرتا ہے امانت کو ادا کرتا اور مخلوق خدا سے حاجتمند نہین ہوتا **فائدہ ۴۱** اَلشُّهْرَةُ اٰفَةٌ وَكُلُّ النَّاسِ يَتَوَلَّاهَا وَالْخُمُوْلُ رَاحَةٌ وَكُلٌّ يَتَوَقَّاهَا یعنے مالداری کی شہرت ہونا ایک آفت ہے اور لوگ اُسکو چاہتے ہین اور گوشہ نشینی راحت ہے اور لوگ اُس سے پرہیز کرتے ہین **فائدہ ۴۲** قَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ مَنْ اَتٰى غَنِيًّا فَتَوَاضَعَ لَهٗ لِغِنَائِهٖ تَذْهَبُ ثُلُثَا دِيْنِهٖ کہا علی رضی اللہ عنہ نے کہ جسنے غنی کو دیکھا اور اوسکی تواضع کیا مالداری کے سبب تو تیسرا حصہ اسکے دین کا چلا گیا اور ایک روایت مین ہے کہ توانگر کو مال کے سبب کوئی سلام تو اپنا آدھا دین کھو دیتا ہے **فائدہ ۴۳** قَالَ رَجُلٌ لِاِبْرَاهِيْمَ بْنِ اَدْهَمَ اَقْبَلْ

دو عنده لِتقبله فقال إن كنت غنياً قبلتها منك فقال أنا غني فقال كم مالك فقال
ألفان فقال أيسرك أن تكون أربعة الاف قال نعم قال أنت فقير لا أقبلها
منك ایک شخص نے ابراہیم بن ادہم سے کہا کہ یہ جبہ مین تمکو دیتا ہون قبول کرو آپنے
کہا اگر تو غنی ہے مین تجھسے قبول کرونگا اُسنے کہا مین غنی ہون آپنے کہا کتنا مال
تیرے پاس ہے اُسنے کہا دو ہزار آپنے پوچھا اگر چار ہزار ہوجاوین تو خوش ہوگا اُسنے کہا ہان
آپنے کہا تو فقیر ہے مین نہین قبول کرتا یعنے تو چار ہزار کا حاجتمند ہے فائدہ ۴۴
سُئِلَ بعضُ العارِفِينَ العِلْمُ أفضَلُ أمِ المَالُ قالَ العِلْمُ قالَ فَمَا بالُ النّاسِ يَرَوْنَ
أهْلَ العِلْمِ عَلى أبْوابِ أصْحابِ المَالِ مِنْ غَيْرِ عَكْسٍ قالَ العُلَمَاءُ عارِفُونَ مَنْفَعَةَ المَالِ وَهُمْ
جاهِلُونَ مَنْفَعَةَ العِلْمِ پوچھا لوگون نے بعض عارف مرد کو کہ علم بہتر ہے یا مال
کہا علم بہتر ہے پھر پوچھا کیا سبب ہے کہ لوگ دیکھتے ہین اکثر اہل علم کو صاحبان مال
کے دروازے پر سوائے برعکس کے یعنے اگر علم بہتر ہے تو مالدار عالم کے دروازے
پر جاوین جواب دیا کہ عالم جانتے ہین قدر منفعت مال کی اسواسطے مالدار کے پاس
جاتے ہین اور وہ جاہل مالدار نہین جانتے ہین منفعت علم کی اسواسطے عالم کے دروازے
پر نہین آتے فائدہ ۴۵ محمد بن عبد الوہاب فرماتے ہین مَارَأَيْتُ أذَلَّ مِنَ الأغْنِيَاءِ
فِي مَجْلِسِ سُفْيانَ الثَّوْرِي رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْهِ وَمَا رَأَيْتُ أعَزَّ مِنَ الفُقَرَاءِ فِي مَجْلِسِهِ الفُقَرَاءُ
فِي مَجْلِسِ سُفْيانَ أُمَرَآءُ مین نے نہین دیکھا زیادہ ذلیل وخوار تو انگرون
سے مجلس مین سفیان ثوری رحمۃ اللہ علیہ کی اور نہین دیکھا زیادہ عزت مند
فقیرون سے ان کی مجلس مین یعنے تو انگرون کی اتنی عزت حضرت نہیں کرتے
تھے جتنی فقیرون کی کرتے تھے فائدہ ۴۶ حدیث شریف مین حضرت علیہ الصلوٰۃ
والسلام نے فرمایا ہے اللّٰهُمَّ أَحْيِنِي مِسْكِيناً وَأمِتْنِي مِسْكِيناً وَاحْشُرْنِي
فِي زُمْرَةِ المَسَاكِينِ یعنے اے خدا مجھکو زندہ رکھ مسکین کی حالت مین اور موت
دے مجھکو مسکین کے مانند اور قیامت کے دن مسکینون کی صف مین اُٹھا مسکینون کو
دوست رکھنا اور مسکینی کی طبیعت اختیار کرنا ایماندار کی علامت ہے فائدہ ۴۷

غِنَی النَّفْسِ مَا یَکْفِیْکَ عَنْ سَدِّ حَاجَۃٍ فَاِنْ زَادَ شَیْئًا زَادَ ذٰلِکَ الْغِنٰی فَقْرًا توانگری
نفس کی وہ ہے جو تیری حاجت کو کفایت کرے پھر حاجت سے زیادہ اگر کچھ جمع کیا
تو وہ توانگری تیری حاجتمندی کو بھی زیادہ کرتی ہے **مصرع** آنانکہ غنی ترانداحتیاج
تراند + لوگ توانگری طلب کرتے ہین اسواسطے کہ راحت ہووے آرام ملے مگر یہ انکی
بھول ہے کیونکہ جتنا کارخانہ بڑھتا جائیگا اُتنا غم وغصہ رنج وفکر حساب وعتاب زیادہ
ہوتا جائیگا اگر حلال کی کمائی کا ہے تو ایسا ہے مگر کبھی حرام کی کمائی کا مال جمع کیا ہے
خدا پناہ مین رکھے دنیا کی بھی خرابی اولاد کی بے حیائی آخرت کا عذاب موجود ہے سو
حقدار دعوی دار سامنے کھڑے ہین فضیحتی آخرت کی دنیا کی فقیری مفلسی سے بدتر ہے
توانگری کی اولاد اُنکی بڑی دشمن ہے **لطیفہ** ایک سوداگر مالدار کا لڑکا جوان ہوا تھا
قضارا اُسکا باپ بیمار ہوا کسی دوست نے اُس لڑکے سے کہا اگر تیرا باپ گذر جاوے
تو ایک لاکھ روپے تیرے ہاتھ مین آوین مزیداری کروگے اُس لڑکے نے کہا
اگر کوئی میرے باپ کو مار ڈالے تو بہتر ہے اُسکا خون بہا کا روپیہ بھی مجھے ملے گا
بدخواہی اپنے بزرگون کی کرنا باعث زوال دولت ومال ہے اور خیرخواہی اپنے
خویش وقوم کی موجب ترقی اقبال ہے **فائدہ ۸۴** ثوبان رضی اللہ عنہ سے روایت
ہے اِنَّ الرَّجُلَ لَیُحْرَمُ الرِّزْقَ بِالذَّنْبِ الَّذِیْ یُصِیْبُہٗ اَلَا تَرٰی اَنَّ اٰدَمَ عَلَیْہِ السَّلَامُ
کَانَ فِی الْجَنَّۃِ فِیْ عَیْشٍ رَغَدٍ فَاُخْرِجَ مِنْہَا اِلَی الدُّنْیَا بِالْمَعْصِیَۃِ الَّتِیْ کَانَتْ مِنْہُ تحقیق
آدمی محروم اور بے نصیب ہوتا ہے رزق سے بسبب گناہ کے جو کہ اوسنے کیا ویسا
رنج اوسکو ہوتا ہے بیماری مفلسی وغیرہ کا کیا تو نہین دیکھتا ہے کہ آدم علیہ السلام
جنت مین کس طرح عیش آرام مین تھے ایک نافرمانی خطا کے سبب جنت سے
نکالے گئے اور دنیا کی مصیبتون مین گرفتار ہوئے یعنی زمین کھیڑنا تخم بونا
برسات کی انتظاری کرنا دانہ نکالنا پیسنا پکانا تب روٹی ملتی ہے شامت گناہون
کی جس طرح پر کیا ہے اس طرح کا غم آدمی پر ہوتا ہے سب اُسکے عمل کا نتیجہ ہے اس
ہاتھ دو اوس ہاتھ لو اعتقاد رکھنا چاہیے کہ سب پیغمبر معصوم بے گناہ ہین اگر اونے

ایسی خطا ہو گئی اسکو زلات یعنے لغزش قدم کی کہتے ہین گناہ نہین کہتے اور اسکا ذکر ادب سے کرنا اسمین حکمت الٰہی ہے فائدہ ۴۹ مَامِنْ عَمَلٍ اَفْضَلُ مِنْ طَلَبِ الْعِلْمِ اِذَا صَحَّتْ فِیْهِ النِّیَّةُ یَعْنِیْ تُرِیْدُ بِهِ الدَّارَ الْاٰخِرَةَ یعنے کوئی عمل ورکام علم سیکھنے سے زیادہ بہتر نہین اگر اسمین نیت بخیر کیا آخرت کی نعمت حاصل کرنے کی تو افضل ہے اور دنیا کی دولت اسکی دلالی بین خود بخود ملتی ہے اگر کچھ نہ ملا تو آخر جہالت کا عیب تو تجھسے نکل جاویگا فائدہ ۵۰ اَلْغَنِیُّ ضِدُّ السُّفْلَةِ غنی وہ ہے جو سفلہ کا ضد ہے سُئِلَ اَبُوْ حَنِیْفَةَ عَنِ السُّفْلَةِ فَقَالَ هُمْ کُفَّارُ النِّعْمَةِ امام ابو حنیفہؒ کو سفلہ کے معنی لوگون نے پوچھا آپنے فرمایا سفلہ اُسے کہتے ہین جو کفران نعمت کرے یعنے حق احسان کا فراموش کرے ابو یوسف نے کہا سفلہ وہ جو دنیا کے واسطے دین بیچے محمدؒ بن حسن نے کہا سفلہ وہ جو رستون مین طعام کھاوے اصمعیؒ نے کہا سفلہ وہ جو کہتا ہے اُس موافق کرتا نہین ابو معانی نے کہا جو لوگون نے اُسے نصیحت کی ہے اُس موافق عمل نہین کرتا ابن ا... ابی نے کہا سفلہ وہ جو لوگون کے پاس دوسرون کی غیبت کرے اور گواہ تیار کرے عبداللہ بن مبارک نے کہا سفلہ وہ جو دین کے پردے مین دنیا کما دے اور اپنے عیب کو ہنر سمجھے فائدہ ۵۱ غنار زیر سے معنے گانا بجانا اور غنا زبر سے بغیر ہمزہ توانگری کو کہتے ہین اور غنا بمعنی انبوہ مردم درویہ و باغ بسیار درخت چنانچہ ایک بزرگ نے کہا ہے اِیَّاکُمْ وَالْغِنَاءَ فَاِنَّهٗ یُسْقِطُ الْمُرُوَّةَ وَیَنْقُصُ الْحَیَاءَ وَیُبْدِیْ الْعَوْرَةَ وَیَزِیْدُ فِی الشَّهْوَةِ وَاِنَّهٗ یَنُوْبُ عَنِ الْخَمْرِ وَیَصْنَعُ بِالْعَقْلِ مَا یَصْنَعُ السُّکْرُ وَلَابُدَّ فَجَنِّبُوْهُ النِّسَاءَ فَاِنَّهٗ دَاعٍ اِلَی الزِّنَا یعنے پرہیز کرو گانے بجانے سے خصوصًا عورتون کے پس تحقیق گانا مروت کو ساقط کرتا ہے بے حیا بناتا ہے بے ستری اُس سے آغاز ہوتی ہے شہوت زیادہ ہوتی ہے شراب کا نائب ہے عقل کو زائل کرتا ہے نشہ کی حالت لاتا ہے ضرور ہے کہ عورتون کو اس سے پرہیز مین رکھو کہ وہ زنا کی طرف بلاتا ہے جس طرح سے کہ امیر المؤمنین عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہے جَنِّبُوْهُنَّ الْکِتَابَةَ وَلَا تُسْکِنُوْهُنَّ الْغُرَفَ یعنے پرہیز مین

یعنی عورتوں کو کتابت یعنے لکھنے سے اور مت بیٹھنے دو انکو دریچوں مین کیونکہ جیسے مردونکو حرام ہے بیگانی عورت کو بد نظر سے دیکھنا اسی طرح عورتوں کو بھی حرام ہے بیگانے مرد کو بد نظر سے دیکھنا یہ قول حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا روضۃ الاخیار منتخب ربیع الابرار مین لکھا ہے اور صحابہ کبار کا فرمان سنت رسول اللہ کے مانند ہے اور فتاوی برہنہ مین حدیث شریف آن حضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول کیا ہے لَا تُعَلِّمُوْهُنَّ الْكِتَابَةَ یعنے مت سکھاؤ عورتوں کو لکھنا وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِالصَّوَابِ سچ ہے گوشہ پردہ عورتوں کا عصمت و توانگری کا نشان ہے جب شوہر کو غیر عورت کی طرف حرام کا خیال ہوا تو اوسکی زوجہ بھی غیر مرد کی طرف دھیان کریگی اور ناموس کی خرابی ہوگی

**فائدہ ۵۲** سَئَلَ رَجُلٌ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ عَنْ اَفْضَلِ الْاَعْمَالِ فَقَالَ اَلْعِلْمُ بِاللّٰهِ وَالْفِقْهُ فِيْ دِيْنِهٖ وَكَرَّرَهُمَا عَلَيْهِ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَسْئَلُكَ عَنِ الْعَمَلِ فَتُخْبِرُنِيْ عَنِ الْعِلْمِ فَقَالَ اِنَّ الْعِلْمَ يَنْفَعُكَ مَعَهٗ قَلِيْلُ الْعَمَلِ وَاِنَّ الْجَهْلَ لَا يَنْفَعُكَ مَعَهٗ كَثِيْرُ الْعَمَلِ اَلْمُتَعَبِّدُ بِغَيْرِ عِلْمٍ كَحِمَارِ الطَّاحُوْنَةِ يَدُوْرُ وَلَا يَقْطَعُ الْمَسَافَةَ یعنے پوچھا ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہ بہتر عمل کیا ہے فرمایا علم اللہ کے واسطے سیکھے اور فقہ دین سدھارنے کے واسطے پڑھے اور دوبارہ آپنے ایسا فرمایا تب اس شخص نے کہا یا رسول اللہ مین آپسے افضل عمل پوچھتا ہون اور آپ مجھے علم کی خبر فرماتے ہو پھر آپنے فرمایا تحقیق علم ہوا تو تھوڑا سا عمل کریگا سمجھکر تجکو بہت نفع ہوگا اور بے علم اگر بہت عمل کرے گا تو بھی اُسکو کچھ نفع نہین ہوگا بے علم عابد جیسا کہ چکی پھرانے کا گدھا تمام روز چلتا ہے مگر منزل قطع نہین ہوتی توانگری اسلئے بہتر ہوئی کہ مال خرچ کرکے بچون کو علم سکھاوے غریب مفلس کیا سیکھیگا اور بچون کو کسطرح سکھاویگا شب و روز فکر پیٹ میں گرفتار رہتا ہے ابیات اے گرفتار پائے بند عیال ✤ دگر آسودگی مبند خیال ✤ غم فرزند نان و جامہ وقوت ✤ باز دارد ز سیرت ملکوت ✤ ہمہ روز اتفاق میسازم ✤ کہ بشب با خدای پردازم ✤ شب چو عقد نماز می بندم ✤ چہ خورد بامداد فرزندم ✤ **فائدہ ۵۳** امام ابو یوسف

رحمۃ اللہ علیہ قاضی بغداد تھے کسی نے ایک مسئلہ آپسے پوچھا آپنے فرمایا مین نہین جانتا
تب بعض اہل مجلس نے کہا آپ قاضی ہین ہارون الرشید خلیفہ بغداد ہر مقدمہ مین آپسے
فتوٰی طلب کرتا ہے آپکے فرمانے پر انصاف وعدالت کا کام چلتا ہے اتنے ہزار درہم
خزانہ بیت المال سے آپ کو ملتے ہین اور آپ کہتے ہو یہ مسئلہ مین نہین جانتا آپ نے
جواب دیا جتنا علم جس امر کا مین جانتا ہون اُسکے قدر بیت المال سے مجھے ملتا ہے
سو وہ جاننے کا بدلا ہے اور جو امور کا علم نہین جانتا اگر اُسکا بدلا تمام جہان کا خزانہ
بھی ملے کفایت نہ کرے گا یعنے میرا جاننا کم ہے اور نہ جاننا بہت زیادہ ہے **فائدہ ۵۴**
إِذَا غَضِبَ اللّٰهُ عَلٰى أُمَّةٍ غَلَتْ أَسْعَارُهَا وَلَمْ تَرْبَحْ تُجَّارُهَا وَلَمْ تَزْكُ ثِمَارُهَا وَ
لَمْ تَغْزُرْ أَنْهَارُهَا وَحُبِسَ عَنْهَا أَمْطَارُهَا وَغَلَبَهَا شِرَارُهَا وَأَقَلَّ عُلَمَاءَهَا
یعنے جسوقت اللہ کا غضب کوئی قوم پر آتا ہے تو ایک ملک مین نرخ ہر شے کا
گران ہوتا ہے سوداگرون کو نفع نہین ملتا میوہ بگڑ جاتا ہے نہرین خشک ہوتی
ہین۔ برسات نہین برستا ہے شریر لوگ غالب ہوتے ہین اور علما کم ہوجاتے ہین اور
اس سبب سے تمام توانگر مفلس ہوتے ہین اور ملک ویران ہوجاتا ہے **فائدہ ۵۵**
إِذَا أَرَادَ اللّٰهُ تَعَالٰى بِالْقَوْمِ خَيْرًا أَكْثَرَ عُلَمَاءَهُمْ وَأَقَلَّ جُهَلَاءَهُمْ وَإِذَا أَرَادَ
اللّٰهُ بِالْقَوْمِ سُوْءً أَكْثَرَ جُهَلَاءَهُمْ وَأَقَلَّ عُلَمَاءَهُمْ جب کسی قوم پر خداتعالیٰ خیر و برکت
کا ارادہ کرتا ہے تب اُس قوم مین دانا عالم زیادہ پیدا ہوتے اور جاہل لوگ کم ہوتے
ہین اور جس قوم پر حق تعالیٰ غضب کرتا ہے وہان جاہل لوگ زیادہ پیدا ہوتے
ہین اور دانا عالم کم ہوتے ہین یعنے اگر عالم دانا کوئی ہوے بھی تو خاموش رہتے
ہین علم کو چھپاتے ہین اپنی جان و آبرو کو ڈرتے ہین خدا کا اور اُسکے رسول کا حکم
برابر آشکارا ظاہر نہین کرسکتے وقت دیکھکر بات کرتے ہین جیسی ہوا چلی ویسی پیٹھ
دیتے ہین اگر شریعت کا حکم ظاہر بھی کئے تو کون سنتا ہے اور کون اونکی بات
مانتا ہے بلکہ اُنکے مقابلہ مین خلاف شرع باتین بناتے ہین سو بہت لوگ ہین وے
جہالت کو قوت دیتے ہین اور دنیا کمانے کے واسطے افتخار کرتے ہین

اور ہزارون غریب مسلمانون کو گمراہ کرکے دوجہان کے عذاب مین گرفتار ہوتے ہین
کیونکہ دنیا کمانے کا ہنر وپیشہ وری کا رستہ انکو آتا نہین سوائے اسکے کہ لوگون کا مال
جھوٹھ بولکر کھاوین کہ احمقون کا مال عاقلون کی غذا ہے حق بولنے کا وقت نہین
رہا ناحق بولکر اپنا شکم پُر کرنا ضرور ہے نعوذ باللہ منہا یہان تک ناحق کو زور ہوا ہے
کہ تقلید ائمہ اربعہ رحمہم اللہ کی چھوڑدی لامذہب غیر مقلد بنے اور بہتون کو لامذہب
بنا ڈالے اور قید تقلید مذہبی سے فارغ ہوکر شتر بے مہار کی طرح خواہش نفسانی کے
تابعدار بنے اور ربقۂ اسلام کو رقبۂ ارادت سے نکالکر اہل ہوا کے مقلد ہوئے اگر
کہین کہ تمھارے باپ دادا حنفی کے مقلد تھے انکے مرشد اُستاد بھی حنفی مذہب رکھتے
تھے تم کسواسطے غیر مقلد بنے اور لامذہب ہوگئے جواب دیتے ہین کہ اس
زمانے مین ایک مذہب کی تقلید کرنا ہمسے ہو نہین سکتا اس لئے کھانے پینے مین عبادات
معاملات مین آسانی کے واسطے غیر مقلد لامذہب ہوگئے ہین اب سب کامون
مین آزادی حاصل ہے اَللّٰھُمَّ عَافِنَا مِنْ کُلِّ بَلَآءِ الدُّنْیَا وَعَذَابِ الْاٰخِرَۃِ آخر
زمانے کے لوگ خصوصًا علما اول کے زمانے کے علما کو بد بولنے لگے اور ناحق اُنکے
اوپر بہتان دھرنے لگے یہ بھی ایک بڑی نشانی قیامت کی ہے مسلمانون مین تخم
نفاق بو یا گیا دین مین فساد علماؤن کے نفاق سے پیدا ہوا اور افلاس کا بڑا سبب
اہل اسلام مین یہی ہوا مصرع ماہی از سر گندہ گردد نے زدم ؛ آج تک اہل سنت
وجماعت کے علما فضلا مقلدین ائمہ اربعہ نے علم فقہ حدیث تفسیر فرایض تصوف کی
کتابین وغیرہ تصنیف وتالیف کئے ہین تقلید مذہب چھوڑکر لامذہب نہین بنے
ہین کتاب موطا امام محمدؒ کی مشکوٰۃ شریف مشارق الانوار تیسیر الوصول جامع صغیر و
جامع کبیر علم حدیث کی کتابین بنائے لاکھ حدیث کے حافظ تھے لیکن اکثر حنفی یا شافعی
مذہب کے مقلد تھے اور یہ لوگ اس زمانے مین مشکوٰۃ شریف ومشارق الانوار
پڑھکر محدث غیر مقلد بنے جنکی کتابون سے فیضان علم پائے اونکا مذہب
چھوڑکر منکر اپنے اُستادون سے ہوئے ہین عذاب دارین اُنکے لئے

ٹھیک موجود ہے جو تیرھوین صدی تک علم دین کا پہونچا سو مقلدین علما و فضلا و اولیا
و مرشدین و معلمین کے ذریعہ سے پہونچا جسکا خلاصہ جامع الفتاوی مین مع دلائل مذکور
ہوا ہے ان غیر مقلدین لامذہب کو جن علما و فضلا کے ذریعہ سے علوم دین پہونچا سو
اہل سنت و جماعت زمان سلف و خلف کے تھے سفاہت و کافر نعمتی اسی شخص ہوتا ہے
کہ جن اُستادون کی تالیفات و تصنیفات سے اُسنے تعلیم پائی پھر انکو کافر مشرک
یا بدعتی کے لفظ سے متہم کیا خدا ہدایت دیوے اور توبہ نصیب کرے فائدہ ۵۶ قطعہ

| | |
|---|---|
| شَکَوْتُ اِلٰی وَکِیْعٍ سُوْءَ حِفْظِیْ | فَاَرْشَدَنِیْ اِلٰی تَرْکِ الْمَعَاصِیْ |
| فَاِنَّ الْعِلْمَ نُوْرٌ مِنَ الٰلہِ | وَنُوْرُ اللہِ لَا یُعْطٰی لِعَاصِیْ |

ابو المعالیؒ فرماتے ہین کہ مین نے میرے استاد وکیع رحمۃ اللہ علیہ کی خدمت مین
شکایت کیا کہ مین قوت حافظ اور ذہن کال کم رکھتا ہون آپنے ارشاد کیا کہ گناہ کے
کامون کو بالکل ترک کردے پس تحقیق کہ علم اللہ کے فضل سے نور ہے اور نور
اللہ کا گنہگار کو نہین دیا جاتا ہے بعد توبہ استغفار کیا تب سبق یاد رہنے لگا کتاب
معیار الحق مین فلان مولوی دہلوی نے کیسی تہمت ائمہ اربعہ بخصوص امام ابو حنیفہ
رحمۃ اللہ علیہ پر باندھی ہے بعد مکہ معظمہ مین اپنے لکھے سے توبہ کیا علما کے حضور
مین استغفار پڑھا جب ہندوستان مین آیا سب بھول گیا اور کہا کہ فقط تعزیر شرعی
سے خود کو بچانے کے واسطے عذر استغفار کیا تھا بعد چند مدت کے جب کلکتہ کو گئے
وہان اپنا قول بھول گئے جیسے تھے ویسے بنے ہیچ ہے دروغ گورا حافظہ
نباشد مولوی قطب الدین دہلوی نے بحکم لِکُلِّ فِرْعَوْنٍ مُوْسٰی کتاب مذکور کا خوب
ردیہ لکھا چنانچہ اظہار الحق و ایضاح الحق بسوط اسکا بیان چھپا ہے اس طرح کے
لامذہب مولویون نے تمام ہندوستان کے علماؤن کا نام بدنام کیا ہے اور سخن
پروری و نفسانیت کے سبب دونون طرف والے افراط و تفریط مین پڑے اور
حق بات چھوٹ گئی عوام مسلمین کے ایمان مین شبہہ واقع ہوے حق پر کون ہے ہم
انکا کہنا مانین یا اُنکا مغالطہ بڑا ہو گیا خدا پناہ مین رکھے فائدہ (۵۷) قَالَ النَّبِیُّ

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم زَیَّنَ اللّٰہُ السَّمَآءَ بِثَلٰثٍ بِالشَّمْسِ وَالْقَمَرِ وَالْکَوَاکِبِ
وَزَیَّنَ اللّٰہُ الْاَرْضَ بِثَلٰثٍ بِالْعُلَمَآءِ وَالْمَطَرِ وَسُلْطَانِ الْعَادِلِ یعنے خدائے تعالیٰ
نے آسمان کو زینت دیا تین چیزون سے آفتاب ماہتاب اور ستارون سے اور زمین
کو خدائے تعالیٰ نے زینت دیا علماء سے باران رحمت سے اور سلطان عادل سے
مولانا عبد الرحمن جامی فرماتے ہین بیت فلک را انجم افروز انجم + زمین را زیب
دہ انجم بردم + فائدہ ۵۸ اَلْعِلْمُ قَائِدٌ وَالْعَمَلُ سَائِقٌ وَالنَّفْسُ حَرُوْنٌ فَاِذَا
کَانَ قَائِدٌ بِلَا سَائِقٍ بَلَدَتْ وَاِذَا کَانَ سَائِقٌ بِلَا قَائِدٍ عَدَلَتْ یَمِیْنًا وَشِمَالًا یعنے علم نفس
کو آگے کھینچنے والا ہے معاد کی طرف اور عمل پیچھے سے ہانکنے والا ہے اور نفس سرکش
بیل کے مانند حیوان ہے اگر آگے کھینچنے والا ہوا اور پیچھے ہانکنے والا نہین ہے تو وہ
حیوان سستی کرے گا رفتار مین اڑتا جاے گا اگر پیچھے ہانکنے والا ہے اور آگے کھینچنے والا
نہین تو وہ حیوان کھانے پینے مین کبھی سیدھی طرف دوڑیگا کبھی بائین طرف کو
جاویگا راہ راست پر ہرگز نہ چلے گا الغرض دونون علاقے یعنے آگے کھینچنے والا علم اور
پیچھے سے ہانکنے والا عمل اُس سرکش حیوان کے واسطے سیدھے رستے پر چلانے
کے لئے ضرور چاہے عقلمند علماؤن نے تقلید کی رسّی نفس کی گردن مین صراط مستقیم
پر برابر چلنے کے واسطے باندھی ہے جب رسّی گردن سے نکال ڈالی اب نہ قائد کا ڈر رہا
ہے نہ سائق کا جدھر نفس سرکش کو مزہ پڑنے مین معلوم ہوا شتر بے مہار کی طرح
چلدیا دین داری کہان رہی جو لباس جی چاہا پہنے جو کھانا جی چاہا کھالئے اپنا دوزخ
ہر طرح سے بھرنے لگے نہ بزرگون کا ادب رہا نہ مسلمانون سے شرم باقی رہی مہذب
باخلاق حمیدہ واوصاف پسندیدہ ہوگئے ننگے نہانا کھڑے ہوکر بول کرنا کانٹے چھری
سے کھانا اختیار کرلیا آزادمنش نے بیت قرار در کف آزادگان نگیرد مال + نہ صبر
در دل عاشق نہ آب در غربال + کسی شخص کی نصیحت بھی قبول نہین کرتے مولوی کا
لفظ مانع ہوتا ہے اگر قبول کرین تو عام کی نظر مین ہلکے ہوجائینگے ناصح کا احسان ماننے
کے عوض اُس سے جھگڑنے کو تیار ہووینگے یہ علماء حق پوشش ہین خود بھی ڈوبتے ہین

اور پھر لدوں کو ڈباتے ہین دنیا کے واسطے اپنا ایمان کھوتے ہین نعوذ باللہ منہا منشی صدر عدالت علاقہ مدراس سید ارتضا علی خان صاحب نے ایسے لوگون کی شان مین لکھے ہین ظَاهِرُهُمْ اَزْيَنُ مِنَ الطَّاؤُسِ وَبَاطِنُهُمْ اَنْتَنُ مِنَ النَّاؤُسِ فَافْهَمْ وَلَا تَكُنْ مِنَ الْغَافِلِيْنَ

**فائده ۵۹** قَالَ مُوْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ فِيْ مُنَاجَاتِهٖ لِمَ تَرْزُقُ الْاَحْمَقَ وَتَحْرِمُ الْعَاقِلَ فَقَالَ لِيَعْلَمَ الْعَاقِلُ اَنَّهٗ لَيْسَ فِي الرِّزْقِ حِيْلَةُ الْمُحْتَالِ یعنے موسیٰ علیہ السلام نے حق تعالے سے مناجات کرتے وقت پوچھا کیا سبب ہے کہ نادان کو بہت رزق دیتا ہے اور عقلمند کو محروم رکھتا ہے حکم آیا تاکہ عقلمند سمجھے کہ زور وحیلہ سے یا فریب ومکر سے رزق نہین ملتا **ابیات** اگر روزی بدانش برفزودی ٭ زنادان تنگ تر روزی نبودی ٭ بنادان آن چنان روزی رساند ٭ کہ دانا اندران حیران بماند ٭

**فائده ۶۰** قَوْلُهٗ تَعَالٰى فَاِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا فرمایا خدائے تعالیٰ نے پس تحقیق ہر مشکل کے ساتھ آسانی ہے کہ عین اس سختی مین آسانی خدا بھیجدیتا ہے تحقیق اس مشکل کے ساتھ آسانی دوسری بھی ہے کہ اوس مصیبت کا بوجھ اوٹھا لیتی ہے اسواسطے ہر مصیبت مین صبر کرنا اور حق تعالیٰ کی رضامندی رکھنا تو حق تعالیٰ کی درگاہ مین مرتبون اور درجون کی بلندی کا سبب ہوتا ہے مفلسی مین جب شکایت نہ کیا تو جلد خدا تو انگری بھیجکر مشکل آسان کر دیتا ہے دیکھو کہ بندے پر اپنی خدمت اور مشقت اوٹھانے کا حق ثابت کرنے کے واسطے نوکر آقا کی خدمت مین بھوکھا پیاسا جان تک بھی دریغ نہین کرتا تا دنیا کا منصب امارت کا بڑھتا چلے اور جاہ ومنزلت حاصل کرنے کی امید مین سپاہی سردار کے حکم پر جان دینے کو تیار ہو جاتا ہے اور ضرور بادشاہ اس جانفشانی کے بدلے مین اُسکو عالی جاہ بناتا ہے خدا کی خدمت مین جو محنت مصیبت گذریگی اوسکا حق کبھی آیندہ ضایع نہ جاویگا بے شک مرتبہ عالی پاویگا **بیت** اِذَا اشْتَدَّتْ بِكَ الْبَلْوٰى فَفَكِّرْ فِيْ اَلَمْ نَشْرَحْ ٭ فَعُسْرٌ بَيْنَ يُسْرَيْنِ اِذَا فَكَّرْتَهٗ فَافْرَحْ یعنے جب تجھپر سخت بلا آ کر پڑی تو سورۂ الم نشرح کے معنی مین فکر کرکے دیکھ کہ لفظ عُسر یعنی سختی کا دو یُسر یعنے آسانی کے درمیان ہے جب تو غور کریگا

خوش ہوگا یعنے جب کشادگی کے ساتھ تنگی ملی تو تنگی کے بعد کشادگی بھی ملےگی غرض
اور آسانی تنگی اور کشادگی آپس مین ضد ہین مصرع گنج و مار و گل و خار و غم و شادی بہم اند
رات اندھیری آئی مگر ضرور اسکے ساتھ صبح کی روشنی لگی ہوئی ہے بہت خوشی مین غم سے
غافل نہ ہونا اور بہت غم مین خوشی کی نہ چھوڑنا مزاج کتنا بھی قوی تندرست ہے مگر
موت سے غفلت نہین کرنا اور بیماری کتنی بھی سخت ہے مگر تندرستی سے ناامید نہونا اسیواسطے
العسر کو الف لام لگا کر معرفہ خاص کیا اور لفظ یسر کو نکرہ اسم عام رکھا تا حالت غم مین
رضامندی مالک پر بندہ خوش رہے **فائدہ ۶۱ بیت** یَرْزُقُ ذَا الْجَهْلِ عَلٰی جَهْلِہٖ
وَذَا الْحِجَارَ مِنْ حِذْقِہٖ یَحْرُمُ ٭ شمس المعالی فرماتے ہین نادان شخص اپنی نادانی سے
اتنی بہت فکر معیشت نہین کرتا ہے مگر خدائے تعالیٰ اسکو بخوبی رزق مہیا کر دیتا ہے
اور صاحب ہنر اپنی دانائی کے سبب فکر کرکے محروم رہتا ہے **فائدہ ۶۲** قَالَ النَّبِیُّ
صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ اَخَذَ اَمْوَالَ النَّاسِ یُرِیْدُ اَدَاءَ ھَا اَدَّی اللّٰہُ عَنْہُ وَ
مَنْ اَخَذَ ھَا اِتْلَافَھَا اَتْلَفَہُ اللّٰہُ فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جسنے کچھ لوگون سے
مال قرض لیا اور ارادہ ادا کرنے کا رکھا تو اللہ تعالیٰ اوسکی مدد کرتا ہے ادا کرنے
مین اور جسنے کچھ لوگون سے مال لیا اور ارادہ کیا ڈوبانے کا یعنے بدنیتی کیا تو اللہ
تعالیٰ اُسی کو ڈبا دیتا ہے یعنے کسی کا قرض لینا پھر ادا کرنے کی نیت پھرا دینا
خدا کو بہت ناپسند ہے **فائدہ ۶۳** شَھِدَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ
جَنَازَۃَ رَجُلٍ مِنَ الْاَنْصَارِ فَقَالَ اَعَلَیْہِ دَیْنٌ قَالُوْا نَعَمْ فَرَجَعَ فَقَالَ عَلِیٌّ رَضِیَ اللّٰہُ
عَنْہُ اَنَا ضَامِنٌ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ فَقَالَ یَا عَلِیُّ فَكَّ اللّٰہُ رَقَبَتَكَ كَمَا فَكَكْتَ عَنْ اَخِیْكَ
الْمُسْلِمِ مَا مِنْ رَجُلٍ یَفُكُّ عَنْ رَجُلٍ دَیْنَہٗ اِلَّا فَكَّ اللّٰہُ رِھَانَہٗ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ
یعنے ابوسعید الخدری سے روایت ہے کہ حاضر ہوئے رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم ایک شخص انصار کے جنازے پر کہا حضرتؐ نے کیا اس پر
کچھ قرض ہے کہا لوگون نے ہان حضرت پیچھے پھرے تب علیؓ نے کہا مین ضامن
اسکے قرض کا ہوتا ہون اے رسول اللہ پھر حضرت نے فرمایا اے علیؓ خدا تمھاری

گردن کو چھڑاوے جس طرح سے کہ تم نے اپنے بھائی مسلمان کی گردن قرض سے
چھڑائی جو کوئی شخص قرض سے کسی دوسرے شخص کو چھڑاتا ہے عذاب سے آزاد
کرتا ہے مگر یہ کہ اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اُسکو قید سے عذاب کے آزاد کردیگا
اگر آدمی کو عقل ہے تو آمدنی سے زیادہ خرچ نہ کریگا اور قرضدار نہوگا قرض ایسی چیز
بد ہے نہ دنیا مین چھوٹے گا نہ آخرت مین بغیر ادا کئے علاج نہین قبح نقلی و قبح عقلی دونون
قرض مین موجود ہین یعنے از روئے دین بھی بد ہے اور از روئے عقل بھی بد ہے جتنا
بچھونا ہے اُتنا پانون پھیلانا بس ہے **فائدہ ۶۴** اَتیٰ جِبْرَئِیْلُ اٰدَمَ عَلَیْهِمَا السَّلَامُ
بِثَلٰثِ خِصَالٍ اَلْحَیَاءُ وَالدِّیْنُ وَالْعَقْلُ فَقَالَ اخْتَرْ وَاحِدَةً مِّنْهَا فَاخْتَارَ الْعَقْلَ
فَقَالَ الْحَیَاءُ وَالدِّیْنُ اُمِرْنَا اَنْ لَّا نُفَارِقَ الْعَقْلَ حَیْثُ کَانَ آئے جبرئیل علیہ السلام
آدم علیہ السلام کے پاس تین اشیاء نیک خصال لیکر ایک حیا دوسرا دین تیسری عقل
اور کہا قبول کرو انمین سے ایک چیز آدم علیہ السلام نے عقل کو قبول کرلیا اور حیا و
دین کو رخصت کیا اُنھون نے کہا ہم کو حکم ہے کہ جہان عقل ہے وہان ہم بھی ہو **فائدہ ۶۵**
اَلنَّاسُ کُلُّهُمْ عِیَالُ اَبِیْ حَنِیْفَةَ فِی الْفِقْهِ فرمایا امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے تمام آدمی
تابعدار پیروی کرنے والے ہین ابی حنیفہ کی بیچ علم فقہ کے یعنے سب سے آگے فقہ
مین امام ابو حنیفہ نے کلام کیا ہے اور سراج الامۃ خطاب پایا ہے چنانچہ ایکروز اپنے
اصحاب کو کہا تم سے میرا دل خوش ہوا کہ مجھسے جو علم فقہ تم نے سیکھا ہے اُسکو اچھی
طرح زینت دی ہے میرے بعد جو لوگ طالب آوینگے تمسے پوچھینگے ضرور اُن کو اچھی
طرح سمجھانا اور علم کی عزت بڑھانا اور قضا سے پرہیز کرنا **حکایت** ابو سلیمان رحمۃ اللہ
علیہ کو مامون الرشید خلیفۂ بغداد نے بُلوایا اور کہا کہ تم بڑے عالم پرہیزگار ہو قاضی
کا منصب تمکو دیتا ہون اُنھون نے کہا مین اس کام کے عہدے کے لائق نہین
خلیفہ نے کہا تم دروغ کہتے ہو تم قاضی کے منصب کے لائق ہو قبول کرو نہین تو
قید مین بھیجونگا ابو سلیمان نے جواب دیا اگر مین نے سچ کہا ہے تو مین قاضی کے
عہدے کے لایق نہین ہوا اور اگر جھوٹھ کہا ہے تو جھوٹا شخص بھی ہرگز قاضی کے

جینے کے لائق نہیں ہے قطعہ پند اگر بشنوی اے پادشاہ * در ہمہ دفتر بہ ازاین پند نیست * جز بخردمند مفرما عمل * گرچہ عمل کار خردمند نیست * فائدہ ۶۶ قِوامُ الدُّنْیَا وَالدِّیْنِ اَلْعِلْمُ وَ الْکَسْبُ فَمَنْ رَفَضَهُمَا وَابْتَغَی الزُّهْدَ لَا لِعِلْمٍ وَالتَّوَکُّلَ لَا الْکَسْبَ وَقَعَ فِی الْجَهْلِ وَالطَّمَعِ فِیْ مَالِ الْمُسْلِمِیْنَ یعنے دنیا اور دین کسب اور علم سے قائم رہتے ہین اگر کسی نے زہد کی خواہش کیا علم کی رغبت نہ کیا اور توکل پر نظر رکھا کسب کرنے سے باز رہا تب وہ بیشک جہل مین اور طمع مین گرا کر مسلمانون کے مال پر ہمیشہ دانت تیز کرتا رہیگا فائدہ ۶۷ بَذْلُ الْجُهْدِ فِیْ طَلَبِ الْحَلَالِ وَقِلَّةُ الْحَوَائِجِ اِلَی النَّاسِ اَفْضَلُ الْعِبَادَةِ سعی و کوشیش کرنا طلب اکل حلال مین اور اپنی حاجت لوگون کی طرف کم لے جانا افضل عبادت ہے قطعہ رزق ہرچند بیگمان برسد * شرط عقل است جستن از درہا * گرچہ کس بے اجل نخواہد مرد * تو مرو در دہان اژدرہا * فائدہ ۶۸ محمد بن کعب رحمۃ اللہ علیہ سلیمان بن عبدالملک خلیفہ بغداد کی مجلس مین پیوند لگے ہوئے موٹے کپڑے پہنے ہوئے تشریف لے گئے خلیفہ نے بسبب علم انکی تعظیم کی نزدیک بٹھایا اور کپڑون کو دیکھکر کہا مَا هٰذِهِ الثِّیَابُ الرَّثَّةُ کیا ایسے موٹے پیوند لگائے ہوئے کپڑے ہین جو آپنے پہنے ہین آپنے جواب دیا اَکْرَهُ اَنْ اَقُوْلَ لِزُهْدٍ فَاُطْرِیْ نَفْسِیْ اَوْ اَقُوْلَ لِفَقْرٍ فَاَشْکُوْ رَبِّیْ مجھے مکروہ معلوم ہوتا ہے اگر مین کہون کہ زہد اور ترک دنیا کے سبب یہ حال ہے تو میرا نفس پھولتا ہے اور خوش ہوتا ہے اور اگر کہون کہ مفلسی اور فقر کے باعث سے ایسے کپڑون کا حال ہے تو میرے پروردگار کی شکایت ہوتی ہے خلیفہ یہ جواب سنکر خوش ہوا اور ایکہزار دینار اور دس طاقے عمدہ کپڑے کے آپکے مکان پر بھجوا دیا فائدہ ۶۹ اَلْعِلْمُ وَالْمَالُ یَسْتُرَانِ کُلَّ الْعُیُوْبِ وَالْجَهْلُ وَالْفَقْرُ یَکْشِفَانِ کُلَّ الْعُیُوْبِ یعنے علم اور مال تمام عیبون کو آدمی کے ڈھانپ دیتے ہین اور جہل و مفلسی تمام عیبون کو کھول دیتے ہین فائدہ ۷۰ قَالَ الثَّوْرِیُّ لَاَنْ اُخَلِّفَ عَشَرَةَ اٰلَافٍ یُحَاسِبُنِیْ عَلَیْهَا اَحَبُّ اِلَیَّ مِنْ اَنْ اَحْتَاجَ اِلَی النَّاسِ یعنے ثوری رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا اگر مین دس

ہزار درہم بیچھے چھوڑ جاؤن اور اوسکا مجھے حساب دینا پڑے تو مین بہتر جانتا ہون اس سے
کہ مین لوگون کا محتاج ہوؤن فائدہ ۱ ؎ نَزَلَ جِبْرَئِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ عَلٰى لُقْمَانَ وَخَيَّرَهُ
بَيْنَ النُّبُوَّةِ وَالْحِكْمَةِ فَاخْتَارَ الْحِكْمَةَ فَمَسَحَ بِجَنَاحِهِ عَلٰى صَدْرِهِ فَنَطَقَ بِهَا فَلَمَّا وَدَّعَهُ قَالَ
أُوْصِيكَ بِوَصِيَّةٍ فَاحْفَظْهَا يَا لُقْمَانُ لِأَنْ تُدْخِلَ يَدَكَ إِلٰى مِرْفَقِكَ فِي فَمِ
تِنِّينٍ خَيْرٌ لَكَ مِنْ أَنْ تَسْأَلَ فَقِيرًا یعنے جبرئیل علیہ السّلام لقمان حکیم کے
پاس آئے اور نبوت اور حکمت اُنکے پاس لائے اور کہے قبول کرو ان دونون مین
سے ایک چیز لقمان نے حکمت کو قبول کیا پھر جبرئیل نے اپنا پر اونکے سینے پر
پھرا دیا علم حکمت کشف ہو گیا یعنے خواص اشیا اور خواص اسما تمام معلوم ہو گئے اور
بیان کرنے لگے جب وداع کیا اُسوقت کہا اے لقمان مین تجکو ایک وصیت کرتا ہون
یاد رکھو اگر تم اپنا ہاتھ کہنی تک اژدہا کے مُنھ مین ڈالوگے تو بہتر ہے تم کو اس سے
کہ سوال کرنے کے واسطے محتاجی سے ہاتھ لنبا کروگے فائدہ ۲ ؎ لَوْ كَانَ بِالْحِيَلِ
الْغِنٰى لَوَجَدْتَنِي ۔ بِنُجُومِ أَقْطَارِ السَّمَاءِ تَعَلُّقِي ۔ لٰكِنَّ مَنْ رُزِقَ الْحِجَا حُرِمَ الْغِنٰى ۔
ضِدَّانِ مُفْتَرِقَانِ أَيَّ تَفَرُّقِ ۔ وَمِنَ الدَّلِيلِ عَلَى الْقَضَاءِ وَكَوْنِهِ ۔ بُؤْسُ اللَّبِيبِ
وَطِيبُ عَيْشِ الْأَحْمَقِ ۔ امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہین اگر حیلون
کے سبب سے توانگری حاصل ہو جاوے تب آسمان کے ستارون کے
ساتھ میرا تعلق ہو جاوے گا ولیکن جسکو خدا نے علم و عقل دیا وہ توانگری سے مال دنیا
کی محروم رہا کیونکہ دونون مین بڑا فرق ہے باہم ضد رکھتے ہین اور دلیل اس بات
کی قضا و قدر کا جاری ہونا ہے کہ دانا ہمیشہ فکر مین غمگین رہتا ہے اور دیوانہ احمق
خوشی سے عیش کرتا ہے فائدہ ۳ ؎ أَلَا إِنَّمَا الدُّنْيَا كَظِلِّ سَحَابَةٍ ۔ أَظَلَّتْكَ يَوْمًا
ثُمَّ عَنْكَ اضْمَحَلَّتْ ۔ فَلَا تَكُ فَرْحَانًا بِهَا حِينَ أَقْبَلَتْ ۔ وَلَا تَكُ مَحْزُونًا
بِهَا حِينَ وَلَّتْ ۔ ابو المعالی فرماتے ہین ہوشیار ہو کہ نہین ہے دنیا مگر ابر کے سایہ
کے مانند کہ ایک روز تجھپر سایہ کرتی ہے اور پھر نکل جاتی ہے پس جب وقت اقبال
کا آوے تو خوش مت ہو اُس سے اور جب وقت ادبار کا ہووے اور دنیا تجھسے بیٹھ

پھر آوے تو ہرگز غمگین مت ہو فائدہ ۴ ← رَضِیْتُ مِنَ الدُّنْیَا بِلُقْمَةٍ یَابِسٍ ❊ وَلُبْسِ
عَبَاءٍ لَا اُرِیْدُ سِوَاهُمَا ❊ لِاَنِّیْ رَاَیْتُ الدَّهْرَ لَیْسَ بِدَآئِمٍ ❊ وَدَهْرِیْ وَعُمْرِیْ فِیْ
فَلْیَنْیَانِ کِلَاهُمَا ابو المعز فرماتے ہین راضی ہوا مین دنیا سے فقط سوکھا رکھا لقمہ روٹی
کا اور لباس کے واسطے ایک کملی بس ہے انکے سوائے کچھ نہ چاہیے اسواسطے
کہ مین دیکھتا ہون کہ دنیا ہمیشہ رہتی نہین زمانہ اور میری عمر دونون فنا ہونے
والے ہین فائدہ ۵ ← اِذَا ضَاقَ الزَّمَانُ عَلَیْكَ فَاصْبِرْ ❊ وَلَا تَیْاَسْ مِنَ الْفَرَجِ
الْقَرِیْبِ ❊ وَطِبْ نَفْسًا فَاِنَّ اللَّیْلَ حُبْلٰی ❊ عَسٰی تَاْتِیْكَ بِالْوَلَدِ النَّجِیْبِ ❊ علی مرتضیٰ
رضی اللہ عنہ فرماتے ہین اگر تجھپر زمانہ تنگ ہوگیا ہے تو صبر کرنا امید مت ہو کہ خوشی
جلدی آوے گی اپنی خاطر جمع رکھ رات حاملہ ہے خدا چاہے تو نجیب لڑکا تیرے واسطے
لاویگی فائدہ ۶ ← ایضاً فرماتے ہین وَاِنِّیْ رَاَیْتُ الدَّهْرَ مُنْذُ صَحِبْتُهٗ ❊ مَحَاسِنُهٗ
مَقْرُوْنَةٌ بِمَعَایِبِهٖ ❊ اِذَا سَرَّنِیْ فِیْ اَوَّلِ الْاَمْرِ لَمْ اَزَلْ ❊ عَلٰی حَذَرٍ مِنْ غَمِّهٖ فِیْ
عَوَاقِبِهٖ ❊ یعنے مین نے زمانے کو جب سے کہ یہان ہون اچھی طرح سے دیکھا اسکی
نیکی اُسکے عیبون کے ساتھ ملی ہوئی ہے پہلے جب انسان کو اول امر مین خوش کر دیا
مگر جب خوشی گذر گئی اور غم کے دن اُسکے آخر مین آئے خدا اوس سے پناہ مین رکھے
فائدہ ۷ ← سُئِلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْاَیَّامِ فَقَالَ یَوْمُ السَّبْتِ
یَوْمُ مَکْرٍ وَّخَدِیْعَةٍ لِاَنَّ قُرَیْشًا مَکَرَتْ فِیْهِ فِیْ دَارِ النَّدْوَةِ وَیَوْمُ الْاَحَدِ
یَوْمُ غَرْسٍ وَّعِمَارَةٍ لِاَنَّ اللّٰهَ تَعَالٰی اِبْتَدَاَ فِیْهِ خَلْقَ الدُّنْیَا وَیَوْمُ الْاِثْنَیْنِ یَوْمُ
سَفَرٍ وَّتِجَارَةٍ لِاَنَّ شُعَیْبًا عَلَیْهِ السَّلَامُ سَافَرَ فِیْهِ وَاتَّجَرَ فَرَبِحَ وَیَوْمُ الثُّلَاثَاءِ
یَوْمُ دَمٍ لِاَنَّ حَوَّا حَاضَتْ فِیْهِ اَوَّلًا وَاَرَاقَ ابْنُ اٰدَمَ دَمَ اَخِیْهِ فِیْهِ وَیَوْمُ
الْاَرْبَعَاءِ یَوْمُ نَحْسٍ مُّسْتَمِرٍّ لِاَنَّ اللّٰهَ تَعَالٰی اَغْرَقَ فِیْهِ فِرْعَوْنَ وَ
اَهْلَكَ عَادًا وَّثَمُوْدًا وَیَوْمُ الْخَمِیْسِ یَوْمُ قَضَاءِ الْحَوَآئِجِ وَالدُّخُوْلِ عَلَی
السَّلَاطِیْنِ لِاَنَّ اِبْرَاهِیْمَ عَلَیْهِ السَّلَامُ دَخَلَ فِیْهِ عَلَی الْمَلِكِ فَاَکْرَمَهٗ وَقَضٰی
حَوَآئِجَهٗ وَاَهْدٰی لَهٗ هَاجَرَهٗ وَیَوْمُ الْجُمُعَةِ یَوْمُ خُطْبَةٍ وَّنِکَاحٍ

لا ای الا بجۃ کانت تعقد فیہ انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ پوچھا تھا بعض اصحاب نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دنون کی بابت حضرتؐ نے فرمایا سنیچر کا دن مکر و فریب کا ہے کہ قریش کی قوم نے دار الندوہ مین جمع ہو کر حضرت کو ہلاک کرنے کی مشورت کی تھی اور اُسی وقت جبرئیل علیہ السّلام نے آپکو اطلاع دی اور ہجرت کرنے کا حکم مدینہ کی جانب ہوا وہ روز زحل سے منسوب ہے جو آسمان ہفتم پر مقام رکھتا ہے اتوار کا دن جھاڑ بونے اور عمارت کرنے کا ہے کہ حق تعالیٰ نے ابتدا حکم دنیا پیدا کرنے کا اسی روز کیا وہ روز آفتاب سے منسوب ہے جو آسمان چہارم پر مقام رکھتا ہے پیر کا دن چاند سے متعلق ہے سفر و تجارت کے لئے مبارک ہے شعیب علیہ السّلام نے اُسی روز تجارت کے لئے سفر کیا اور نفع کثیر حاصل ہوا ماہتاب کا مقام آسمان اول پر ہے منگل کا روز مریخ کے ستارے سے منسوب ہے خونریزی سے متعلق ہے قابیل بن آدم نے اُسی روز اپنے برادر ہابیل کو قتل کیا علاقہ مریخ کا آسمان پنجم سے ہے بدھ کا دن عطارد کا ستارہ نحس ہے کہ خدا نے فرعون کو اُسی روز مین غرق کیا اور قوم عاد و ثمود کو ہلاک کر دیا آسمان دوم پر عطارد کا مقام ہے خمیس کا دن مشتری سے متعلق جسکا مقام فلک ششم پر ہے نہایت مبارک حاجت روائی کے لئے پادشاہون کی ملاقات کے واسطے مبروک ہے ابراہیم علیہ السّلام اُسی روز جب بادشاہ کے پاس گئے تعظیم کیا اور بی بی ہاجرہ کو دیا جمعہ کا روز متعلق زہرہ سے فلک سویم جسکا مقام ہے نکاح شادی اور نیک کامون کے لئے مخصوص ہے

**فائدہ ۸۷** عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ اَلَا اَدُلُّکُمْ عَلٰی سَاعَۃٍ مِنْ سَاعَاتِ الْجَنَّۃِ اَلظِّلُّ فِیْھَا مَمْدُوْدٌ وَالرِّزْقُ فِیْھَا مَقْسُوْمٌ وَالرَّحْمَۃُ فِیْھَا مَبْسُوْطَۃٌ وَالدُّعَآءُ فِیْھَا مُسْتَجَابٌ قَالُوْا بَلٰی یَارَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ قَالَ مَا بَیْنَ طُلُوْعِ الْفَجْرِ اِلٰی طُلُوْعِ الشَّمْسِ روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے فرمایا مین تم کو بتلا دون ایک ساعت جنت کی ساعتون مین سے کہ سایہ اُسمین پھیلا ہوا اللہ کی مدد سے اور رزق اُسمین تقسیم

کیا جاتا ہے اور رحمت الہیٰ اوسمین نازل ہوتی ہے کشادگی سے تمام روئے زمین پر
اور دعا اوسوقت مین قبول ہوتی ہے خدا کی درگاہ مین اصحاب نے کہا ہان یا رسول اللہ
صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم بتلا دو ہمکو وہ ساعت کونسی ہے آپنے فرمایا طلوع فجر اور
طلوع آفتاب کے درمیان وہ ساعت برکت کی ہے چنانچہ شیطان اوسوقت آدمی
کو خواب غفلت مین ڈالتا ہے تا اُسکو رزق کی رحمت و برکت نہ ملے مفلس و منحوس
بنے اور بسبب افلاس کے امور شیطانی مین گرفتار ہو جاوے کیونکہ مفلسون کو جلد
گناہون مین گرفتار ہونا آسان ہوتا ہے فائدہ ۷۹ مَنْ اَسْرَجَ فِیْ مَسْجِدٍ سِرَاجًا
لَمْ تَزَلِ الْمَلٰئِكَةُ تَسْتَغْفِرُ لَهٗ مَادَامَ فِي الْمَسْجِدِ ضَوْءٌ مِنْ ذٰلِكَ السِّرَاجِ یعنے فرمایا
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جسنے مسجد مین ایک چراغ روشن کر دیا تو ہمیشہ
فرشتے اوس شخص کے واسطے مغفرت طلب کرتے ہین جب تک اوس چراغ کی
روشنی مسجد مین ہے دوسری حدیث شریف مین وارد ہے مَنْ بَنٰى مَسْجِدًا كَمَفْحَصِ
قَطَاةٍ اَوْ اَصْغَرَ مِنْهُ بَنَى اللّٰهُ لَهٗ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ یعنے جسنے ایک چھوٹی مسجد بنایا
چڑیا کے آشیانے کے مانند تو حق تعالیٰ اوسکے واسطے ایک محل جنت مین بناتا ہے
فائدہ ۸۰ سَبْعَةٌ لِلْعَبْدِ تَجْرِيْ بَعْدَ مَوْتِهٖ مَنْ عَلَّمَ عِلْمًا اَوْ اَجْرٰى نَهْرًا اَوْ حَفَرَ
بِئْرًا اَوْ بَنٰى مَسْجِدًا اَوْ وَرَّثَ مُصْحَفًا اَوْ تَرَكَ وَلَدًا صَالِحًا يَدْعُوْا لَهٗ اَوْ صَدَقَةً
جَارِيَةً تَجْرِيْ لَهٗ بَعْدَ مَوْتِهٖ انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آنحضرت
علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا سات چیزین ایسی ہین کہ بندے کو مرنے کے
بعد اُسکا ثواب پہونچا کرتا ہے پہلا جو شخص کہ علم سکھایا شاگرد کو اور اوسنے دوسرے کو
سکھایا جب تک سلسلہ سیکھنے سکھانے کا جاری ہے وہان تک سکھانے والے
کو ثواب ملا کریگا دوسرا نہر بنوایا ہو تا لوگ اوسین پانی پیتے رہین تیسرا کنوان کھدایا ہو
چوتھا مسجد بنایا پانچوان قرآن شریف اپنی میراث مین چھوڑ گیا چھٹا ایک تربیت
یافتہ لڑکا صالح اپنے پیچھے چھوڑا ہے کہ وہ اُسکے واسطے ہمیشہ نماز پڑھتا ہے اور دعا
کرتا ہے ساتوان سدابرت مسافر خانہ یا جو شئے کہ اسکا فائدہ او فیض اسکے بعد دوسرونکو

ملتا ہے تربیت پانا توانگری کی علامت ہے اور بے تربیت رہنا مفلسی کی نشانی ہے حکماؤن نے لکھا ہے کہ انسان کی طبیعت موثر و متاثر ہے تربیت حاصل کرنے کی قابلیت رکھتی ہے سکھانے سے نصیحت کرنے سے علم سے تجربہ سے تغیر و تبدل ہوتا ہے بدخصلت نیک ہو جاتی ہے اور بے تربیتی بے علمی بدصحبت سے نیک خصلت بد ہو جاتی ہے بعضے حکیم کہتے ہین طبعی خاصیت بدلتی نہین غیر طبعی اگر ہے تو تغیر پذیر ہوتی ہے مگر متاخرین کا قول تجربہ سے ثابت ہوا کہ طبعی و غیر طبعی اخلاق اسباب حمیدہ در ذیلہ پر موقوف ہین اگر اسباب کو پہلے بدلین تو طبیعت مین تغیر ہوگا والا فلا حقیقت مین بچہ جو طفولیت کی حالت مین ہے اُسکو مہذب یا غیر مہذب نہین کہہ سکتے جب جوان ہوگا اگر نیک ہے تو مہذب کہلا دیگا اگر بد ہے تو غیر مہذب کہلاوے گا چھوٹی عمر مین جو دین مذہب عمل قول اُسکو مان باپ سکھا دینگے ویسا بنے گا محتاج تربیت کا ہے دہقان کے بچے حذاقت طبع کے باعث عالم فاضل وزیر و بادشاہ بنگئے ہین اور وزیر بادشاہ کی اولاد بلادت طبع کے سبب مفلس جاہل فقیر ہوگئے ہین تہذیب اخلاق حاصل کرنے کو نسل اصیل و طبع ذکی و تربیت کامل و صحبت عاقل و ضرب پدر و مادر بھی ضرور ہے اگر بے علم مالدار بھی ہوگیا تو بھی غیر مہذب رہیگا اور تربیت یافتہ مفلس بھی ہوگا مگر مہذب کہلاوے گا فقط مال طبیعت کو مہذب نہین کرسکتا مگر علم و عقل کی چاشنی اوسکو ضرور ہے اور قدرتی قواعد کو بھی ماننا لازم تب ظاہر بصلاح آراستہ و باطن بفلاح پیراستہ ہوگا بیت علم و مال گوہر تیغ بران + نیستہ آمد در کف بدگوہران + فائدہ ۸۱ یحییٰ بن معاذ الرازی فرماتے ہین اَلدُّنْیَا جَنَّةٌ مَنْ دَخَلَهَا لَمْ یَشْتَقْ اِلَی الْجَنَّةِ قِیْلَ وَمَا هِیَ قَالَ مَعْرِفَةُ اللّٰهِ تَعَالیٰ دنیا مین جنت معنوی ہے جو اسکو پایا جنت موعودہ کا شوق نہین کرے گا رضائے الٰہی کو مقدم رکھے گا پوچھا لوگون نے وہ کیا شے ہے کہا وہ معرفت اللہ تعالیٰ کی ہے کہ غیر اللہ سے دل سیر ہو جاتا ہے فائدہ ۸۲ اَلدُّنْیَا سِجْنُ الْمُؤْمِنِ وَجَنَّةُ الْکَافِرِ یعنے دنیا مومن کے واسطے زندان ہے اور کافر کو

جنت ہے باعتبار اوس نعمت آخرت کے مؤمن اگرچہ یہان شہنشاہ تمام عالم کا ہو لیکن
مقابلہ مین نعم اللہ کے زندان ہے اور جنت ہے دنیا واسطے کافر کے اگرچہ کتنا ہی مفلس
اور مصیبت مین گرفتار رہوا مگر مقابلہ مین عذاب آخرت کے اوسکو جنت ہے
فائدہ ۸۳ معاذ بن جبل سے روایت ہے مَنْ عَلَّقَ قِنْدِيلًا فِي الْمَسْجِدِ صَلَّى عَلَيْهِ
سَبْعُوْنَ اَلْفَ مَلَكٍ حَتّٰى يَنْكَسِرَ ذٰلِكَ الْقِنْدِيْلُ وَمَنْ بَسَطَ فِيْهِ حَصِيْرًا صَلّٰى
عَلَيْهِ سَبْعُوْنَ اَلْفَ مَلَكٍ حَتّٰى يَنْقَطِعَ ذٰلِكَ الْحَصِيْرُ یعنے جسنے قندیل لٹکایا
ایک مسجد مین تو ستر ہزار فرشتے وہان عبادت کرین یہانتک کہ وہ قندیل جب
ٹوٹے اور اگر کسی نے ایک حصیر مسجد مین بچھایا تو ستر ہزار فرشتے وہان عبادت
کرین جب تک کہ اس حصیر کے ٹکڑے ہوجاوین فائدہ ۸۴ وَفِي الْحَدِيْثِ الْمَرْفُوْعِ
مِنْ سَعَادَةِ رَجُلٍ اَنْ يُّقَدَّرَ رِزْقُهٗ فِيْ بَلَدِهٖ وَحَالَ سُكُوْنِهٖ وَمِنْ شَقَاوَتِهٖ اَنْ
يُّجْعَلَ رِزْقُهٗ فِيْ غَيْرِ بَلَدِهٖ اَوْ فِيْ سِيَاحَتِهٖ یعنے حدیث مرفوع مین وارد ہے کہ
آدمی کی سعادت اوسمین ہے کہ اوسکا رزق مقدر اُسی کے شہر مین اُسے ملتا ہو اور
اور وہ اپنے گھر مین رہتا ہو اور اُس شخص کی بدبختی ہے کہ اُسکا رزق غیر شہر مین مقدر
ہو یا بحالت مسافرت مین ہو فائدہ ۸۵ مِنْ سَعَادَةِ الرَّجُلِ اَلْمَسْكَنُ الْوَاسِعُ وَ
اَلْجَارُ الصَّالِحُ وَالْمَرْكَبُ الْهَنِيُّ وَالشُّؤْمُ فِي الْمَرْاَةِ وَالْفَرَسِ وَالدَّارِ یعنے آدمی کی
نیکبختی کی علامت ہے کہ گھر وسیع کشادہ ہو اور ہمسایہ صالح ہو اور سواری کا گھوڑا
اچھا ہو اور نحوست فقط تین چیزون مین دیکھنا ہے عورت گھوڑا اور گھر فائدہ ۸۶
سُئِلَ عَنِ الْغِنٰى فَقَالَ سَعَةُ الْبُيُوْتِ وَدَوَامُ الْقُوْتِ یعنے ایک بزرگ کو پوچھا
کہ غنی کون ہے کہا جسکا گھر کشادہ ہے اور ہمیشہ خوراک تیار ہے صاحب نصاب
توانگر ہے جسکے پاس دوسو درہم یعنے چوبن روپے نقد دھرے ہون اور اُسپر
ایک برس گذر گیا چالیسوان حصہ یعنے پانچ درہم لازم ہوئے صدقہ زکوٰۃ دینا اور
اگر زیادہ روپیہ دھرا ہے تو سوا کو اڈھائی روپے کے حساب سے زکوٰۃ ادا
کرنا فرض ہے فائدہ ۸۷ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ثَلَاثٌ يُثْبِتْنَ الْوُدَّ فِيْ

صَدْرِ اَخِیْكَ اَنْ تَبْدَاَهٗ بِالسَّلَامِ وَاَنْ تُوَسِّعَ لَهٗ فِی الْمَجْلِسِ وَتَدْعُوْهُ بِاَحَبِّ اَسْمَآئِهٖ اِلَیْهِ یعنے فرمایا عمر رضی اللہ عنہ نے تین چیزین تمھارے بھائی کے دلمین تمھاری محبت ثابت کرتی ہین اوّل ابتدا اسلام کی تم کرو دوم مجلس مین اگر وہ دوست آیا تو اوسکے واسطے جاے وسیع کرو دو سوم جو نام اُسکو بھاتا ہے اُس نام سے اسکو پکارو **فائدہ ۸۸** **بیت** وَکُلُّ النَّاسِ قَدْ مَالُوْا اِلٰی مَنْ عِنْدَهٗ مَالٌ ٭ وَمَنْ لَمْ عِنْدَهٗ مَالٌ فَعَنْهُ النَّاسُ قَدْ مَالُوْا ٭ تمام آدمی خواہش کرتے ہین اور جھکتے ہین طرف اُسکے کہ جسکے پاس مال ہے لیکن جسکے پاس مال نہین اوس شخص سے بیزار ہوتے ہین یعنے مال سب آدمیون کا معشوق اور تمام بنی آدم اوسکے عاشق ہین الا ماشاء اللہ جسکی بغل مین وہ معشوق جاکر بیٹھتا ہے سبھون کی آنکھین اوسکی طرف لگی رہتی ہین اگرچہ وہ کسیکو ایک کوڑی بھی نہ دیوے **فائدہ ۸۹** رُوِیَ اَنَّهٗ شَدَّادُ بْنُ حَکِیْمٍ خَرَجَ مِنَ الْمَسْجِدِ الْجَامِعِ بِبَلْخَ فَرَاٰی غُلَامًا یُمْسِكُ دَآبَّةً فَرَكِبَ الدَّآبَّةَ وَذَهَبَ اِلٰی بَیْتِهٖ وَالْغُلَامُ وَافَقَهٗ ثُمَّ صَاحِبُ الدَّآبَّةِ فَلَمْ یَجِدْهَا فَذَهَبَ اِلٰی بَیْتِهٖ مَاشِیًا وَلَمَّا رَجَعَ الْغُلَامُ اَخْبَرَ سَیِّدَهٗ بِمَا وَقَعَ فَقَالَ یَا غُلَامُ اِنْ صَدَقْتَ فَاَنْتَ حُرٌّ لِوَجْهِ اللّٰهِ تَعَالٰی روایت ہے کہ شداد بن حکیم بڑے عالم دیندار تھے بلخ کی جمعہ مسجد سے نماز پڑھکر باہر نکلے دیکھے ایک غلام سواری کا گھوڑا لیکر کھڑا ہے اور وہ غلام اور گھوڑا انکا نہ تھا الغرض بھول سے اُسپر سوار ہو گئے اور اپنے گھرکو پہونچے غلام بھی اونکے ساتھ تھا مگر ازروے ادب کے اُنکو سوار ہونے سے اور ساتھ چلنے سے مانع نہ ہوا مالک غلام کا جب مسجد سے باہر آیا اپنا غلام اور سواری کا جانور نہ پایا لاچار پیادہ اپنے گھرکو گیا جب غلام جانور لیکر واپس آیا اور میان سے اپنی حقیقت کہی کہ فلان عالم آپکے گھوڑے پر سوار ہوکر اپنے گھر گئے مین ساتھ تھا یون سمجھا کہ شاید آپ نے اجازت سوار ہونے کی دی ہوگی گھوڑے کے مالک نے کہا اگر تو سچ کہتا ہے تو مین نے تجھکو خدا کے واسطے آزاد کیا **فائدہ ۹۰** كَانَ اِبْرَاهِیْمُ عَلَیْهِ السَّلَامُ اِذَا ذَكَرَ ذِلَّتَهٗ غُشِیَ عَلَیْهِ وَسُمِعَ

اِضطرابُہٗ مِنْ مِیلٍ فَقَالَ لَہٗ جِبْرَئِیْلُ یَا خَلِیْلَ اللّٰہِ الْجَلِیْلُ یُقْرِءُکَ السَّلَامَ وَ یَقُوْلُ هَلْ رَأَیْتَ خَلِیْلاً یَخَافُ خَلِیْلَہٗ فَقَالَ یَا جِبْرَئِیْلُ کُلَّمَا ذَکَرْتُ الزَّلَّۃَ نَسِیْتُ الْخُلَّۃَ یعنے ابراہیم علیہ السلام کے دل مین خوف خدا ایسا تھا کہ جب اپنی لغزش قدم کو یاد کرتے تبیوش ہوتے اور رونے کی آواز ایک میل پرجاتی جبرئیل علیہ السلام نے اُنکو کہا کہ حق تعالی سلام کہتا ہے اور فرماتا ہے آیا دوست اپنے دوست سے کبھی ڈرتاہے ابراہیم علیہ السلام نے کہا جب مجھکو میری خطا یاد آتی ہے اتنا خوف ہوتاہے کہ دوستی بھول جاتاہون فائدہ ۹۱ عیون المجالس مین لکھا ہے کہ رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص فجر کی سنت نماز کے بعد یہ تسبیح ملائکہ ایک سَو مرتبے پڑھے گا بعد فرض نماز جماعت کے ساتھ ادا کرے گا دولت دنیا اوسکو بہت ملے گی توانگر ہو جائیگا تسبیح یہ ہے سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ وَبِحَمْدِہٖ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ وَّخَطِیْئَۃٍ وَّ اَتُوْبُ اِلَیْہِ اور دنیا و آخرت مین توانگری حاصل کرنے کی نیت رکھے فقط دنیا کی دولت پرنیت نہ رکھے یہ تو چاہے یا نہ چاہے ملے گی فائدہ ۹۲ مَنْ تَخَتَّمَ بِعَقِیْقٍ لَمْ یَزَلْ فِیْ بَرَکَۃٍ وَّسُرُوْرٍ جسنے انگشتری عقیق کی پہنی ہمیشہ برکت خوشی کے ساتھ رہے گا فائدہ ۹۳ مَنْ صَلّٰی سُنَّۃَ الْفَجْرِ فِیْ بَیْتِہٖ یُوَسَّعُ لَہٗ رِزْقُہٗ وَیَقِلُّ الْمُنَازَعَۃُ بَیْنَہٗ وَبَیْنَ اَھْلِہٖ وَیُخْتَمُ لَہٗ بِالْاِیْمَانِ فرمایا حدیث شریف مین جسنے سنت فجر کی اپنے گھر مین پڑھی کشادہ کرتا ہے حق تعالیٰ رزق اوسکا اور اُسکے خویشون کا جھگڑا اُسکے ساتھ کم ہو جاتا ہے اور اسکا خاتمہ ساتھ ایمان کے ہوتاہے فائدہ ۹۴ حصن حصین کی شرح مین لکھا ہے کہ جس شخص کو تنگی معاش ہووے تو فجر کی نماز کے بعد یک شنبہ کے روز یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ ہزار بار پڑھا کرے دوشنبہ کے روز لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ہزار بار پڑھے سہ شنبہ کے روز درود شریف اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی ہزار بار پڑھے چہارشنبہ کے روز

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ وَّ اَتُوْبُ اِلَیْہِ ہزار بار پڑھے پنجشنبہ کے روز اَللّٰہُ مُغْنِیْ ہزار بار پڑھے جمعہ کے روز سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَ اللّٰہُ اَکْبَرُ ہزار بار پڑھے اور شنبہ کے روز لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ ہزار بار پڑھے اور نیت ثواب آخرت کی رکھے جلد دنیا مین توانگر ہوجائیگا یا دونون جہان کی مراد حاصل ہووے ایسی نیت کرے فقط دنیا کے حاصل ہونے کی نیت ہرگز کسی عمل مین نہ رکھے کیونکہ خدا سے مانگنا تو عمدہ نعمت دارین مانگنا چاہیے یہ دنیا فانیہ فقط مانگنا بڑی شرم کی بات ہے **فائدہ ۹۵** سورہ واقعہ والمزمل والیل والم نشرح بعد مغرب ایک بار پڑھے یا ہر شب جمعہ کو بعد عشا باوضو پڑھے حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے آپسے فقر کی شکایت کی یہ عمل آپنے اوسکو سکھایا دوسرے برس وہ شخص آیا اور چھے ہزار درہم لائے اور کہا کہ یہ زکوٰۃ کا مال حق اللہ ہے مساکین کو آپ تقسیم کرو اور کہا کہ آپنے وظیفہ تبلایا اوسکی برکت سے خدانے ایک برس مین مجکو توانگر بنادیا **فائدہ ۹۶** تفسیر زاہدی مین ہے کہ اگر کوئی افلاس و تنگدستی سے عاجز ہوگیا یا مشکل کام درپیش آیا تو پنج وقت نماز کے بعد ہفتاد و پنج بار روبقبلہ ہوکر یہ دعا پڑھے بے شک اُسکی روزی فراخ ہو گی اور مشکل کام آسان ہوجائے گا مگر اول و آخر اس دعا کے پنجاہ و یک بار درود شریف پڑھا کرے یَا شَفِیْقُ یَا رَفِیْقُ نَجِّنِیْ مِنْ کُلِّ ضِیْقٍ بِرَحْمَتِکَ یَا اَللّٰہُ **فائدہ ۹۷** وسعت رزق و قرضداری کے واسطے عمل مجرب راقم کے مرشدون سے خاندانی اجازت ہے ہر روز نماز ضحی کے بعد چار رکعات صلوٰۃ قضاء الحاجات کی نیت سے پڑھے اور ہر رکعت مین الحمد کے بعد دس مرتبے اس آیت کو پڑھے چالیس دن کے اندر حاجت روائی ہوجائے گی وَمَنْ یَّتَّقِ اللّٰہَ یَجْعَلْ لَّہٗ مَخْرَجًا وَّ یَرْزُقْہُ مِنْ حَیْثُ لَا یَحْتَسِبُ وَمَنْ یَّتَوَکَّلْ عَلَی اللّٰہِ فَهُوَ حَسْبُہٗ اِنَّ اللّٰہَ بَالِغُ اَمْرِہٖ قَدْ جَعَلَ اللّٰہُ لِکُلِّ شَیْءٍ قَدْرًا **فائدہ ۹۸** ہر نماز کے بعد ایک سو بار پڑھے اور جمعہ کے روز پانسو

بار بعد صلوٰۃ الجمعہ اس دعا کو پڑھے بیشک تو انگر ہوگا اور جس مراد کے واسطے پڑھے مراد حاصل ہوگی اول و آخر سو مرتبہ درود پڑھے کیونکہ درود شریف دعا کے واسطے ہے میں جلد محل اجابت کو پہونچتی ہے اَللّٰهُمَّ اكْفِنِي بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَاَغْنِنِي بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۞ **فائدہ ۹۹** حدیث شریف میں وارد ہے اَلشَّاةُ بَرَكَةٌ وَالشَّاتَانِ بَرَكَتَانِ وَثَلَاثُ شِيَاةٍ غِنًى یعنے جسکے گھر میں ایک بکری ہے ایک برکت ہے اگر دو بکریاں ہیں دو برکت ہیں اگر تین بکریاں ہیں وہ تو انگر ہے **فائدہ ۱۰۰** ابو طالب مکی سے روایت ہے کہ ہر نماز کے واسطے تازہ وضو کرے اور بعد وضو کے سید الاستغفار پڑھے اور ہمیشہ ایسی عادت معمول رکھے اللہ تعالیٰ اسکو دنیا کے غم و فکر سے نجات دیگا اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِيْ وَاَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا عَلٰى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَاَبُوْءُ بِذَنْبِيْ فَاغْفِرْ لِيْ فَاِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ

## خاتمہ

ہر فرض نماز کے بعد آیۃ الکرسی پڑھے اور ۳۳ مرتبے سُبْحَانَ اللّٰهِ ۳۳ مرتبے اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ۳۳ مرتبے اَللّٰهُ اَكْبَرُ اور ایک مرتبے کلمہ توحید و تمجید لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوْتُ اَبَدًا اَبَدًا ذُو الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ پڑھا کرے دو جہان کا مقصد حاصل ہووے **ایضاً** مَنْ كَثُرَ صَلٰوتُهٗ بِاللَّيْلِ كَثُرَ رِزْقُهٗ بِالنَّهَارِ ۞ یعنے جو شخص شب کو بہت نماز نفل پڑھتا ہے دن کو اسکی رزق زیادہ ہوتی ہے جتنا کام جو کرے گا اسکو اتنی مزدوری ملے گی خدا کا خزانہ معمور ہے **ایضاً** صلوٰۃ مسعودی میں مرقوم ہے **اَلْحَدِيْث** مَنْ وَاظَبَ عَلٰى سُنَّتِيْ اَكْرَمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى بِاَرْبَعِ كَرَامَةِ الْمَحَبَّةِ فِيْ قُلُوْبِ الْبَرَرَةِ وَالْهَيْبَةِ فِيْ قُلُوْبِ الْفَجَرَةِ وَالسَّعَةِ فِي الْعَيْشِ وَالتَّفَقُّهِ فِي الدِّيْنِ یعنے فرمایا

نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام نے جو کوئی ہمیشہ میری سنت پر عمل کریگا حقتعالیٰ اوس کو بزرگ کریگا چار کرامتوں سے نیک لوگوں کے دل مین اسکی محبت پیدا ہوگی بدکاروں کے دل مین اسکی ہیبت اور رعاب پیدا ہوگا عیش و آرام مین وسعت ہوگی اور دین کے علوم مین سمجھ پیدا ہوگی **ایضاً** فتوح الاوراد وغیرہ اکثر کتابون مین منقول ہے کہ استغفار بہت پڑھا کرے رزق وسیع ہوگا **ایضاً** اوراد فتحیہ و دعاء گنج العرش ہمیشہ پڑھا کرے **ایضاً** مفتاح الرشاد مین ہے اَلْاِسْتِكْثَارُ فِي الصَّدَقَةِ يَزِيْدُ فِي الرِّزْقِ بہت صدقہ خیرات دینے سے رزق زیادہ ہوتا ہے **ایضاً** اِجَابَةُ الْمُؤَذِّنِ يَزِيْدُ فِي الرِّزْقِ یعنے موذن جب اذان دیوے اُسکے جیسے لفظ سُنکر آہستہ خود بھی کہے اُسکو اجابت موذن کہتے ہین ایسا کرنے سے رزق مین برکت ہوتی ہے **ایضاً** مَنْ تَفَقَّهَ فِي دِيْنِ اللهِ كَفَاهُ هَمَّهُ وَرَزَقَهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ ٥ جو شخص علم فقہ دین سنوارنے کے واسطے پڑھتا ہے حق تعالیٰ اسکی فکر کھانے کپڑے کی دور کرتا ہے اور اُسکو اتنا رزق دیتا ہے کہ جسکا حساب نہین یعنے فتوحات غیبی اُسکو ملتے ہین **ایضاً** حرز الامان مین لکھا ہے اسم مبارک یاعزیز یاحکیم ہر روز بارہ سو مرتبے پڑھا کرے چند روز مین تونگر ہوجائیگا **ایضاً** اوراد رحمانی مین خواجہ محمد پارسا سے منقول ہے یَاحَيُّ يَاقَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ ہر نماز کے بعد ایک سو مرتبے اول و آخر درود گیارہ مرتبے پڑھا کرے دو جہان مین رحمت و برکت حاصل ہوگی اسمین شک نہ لاوے خَوَاصُ الْاَسْمَاءِ حَقٌّ وَخَوَاصُ الْاَشْيَاءِ حَقٌّ یعنے ہر اسم کی اور ہر شے کی خاصیت برحق ہے **ایضاً** ہر جمعہ کے روز بعد از صلوٰۃ پانچ سو مرتبے یہ دعا پڑھے اول و آخر درود ایک سو بار پڑھے اَللّٰهُمَّ اَكْفِنِيْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَاَغْنِنِيْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ مجرب ہے

## رُباعی

ای کہ ہستی طالب راہِ صواب — رو مگردان زین کتاب مستطاب
خویش بنگر دلیل از من مخواہ — آفتاب آمد دلیلِ آفتاب

# دُنیا کیا چیز ہے

حضرت سرورِ کائنات صلعم فرماتے ہین دنیا مومن کا قید خانہ اور کافر کی جنت ہے۔

حضرت علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے کسی نے سوال کیا کر بتایئے دنیا کیا چیز ہے آپنے فرمایا اوس گھر کی کیا حالت بتاؤن جسکی ابتدا ذلت ہے۔ خاتمہ فنا پر ہے۔ جس کی حلال چیزون کا محاسبہ ہوگا۔ حرام چیزون پر عذاب ہوگا۔ جو اوس مین غنی ہو فتنے مین مبتلا ہوا جو محتاج ہوا غمزدہ رہا۔

بکر بن عبد اللہ مزنی سے کسی نے دنیا کا حال پوچھا جواب دیا کہ جو حصہ گذر چکا خواب تھا۔ اور جو باقی ہے وہ خواہشات ہین۔

حضرت مسیح علیہ السّلام کا قول ہے کہ دنیا شیطان کی کھیتی ہے اور دنیادار اوسکے کسان ہین۔ ایک بزرگ فرمایا کرتے تھے۔ خدا نے دنیا کو حکم دے رکھا ہے کہ جو میری خدمت کرے اوسکی تو خدمت کیا کر۔ اور جو تیری خدمت کرے اوس سے تو خدمت لیا کر۔ محمد بن حنفیہؒ فرمایا کرتے تھے جسے خود اپنی قدر ہوگی اُسکی نظر مین دنیا ضرور ذلیل و خوار ہوگی اور نیز یہ بھی فرمایا کرتے تھے کہ بادشاہون نے حکمت تمھارے لئے چھوڑ دی ہے لہذا تم دنیا کو اونکے لئے چھوڑ دو۔ اور مولانا روم فرماتے ہین ؎ چیست دنیا از خدا غافل بُدن ✦ نے قماش و نقرہ و فرزند و زن یہی مضمون حدیث شریف مین آیا ہے اس وضع سے کہ دنیا ہری بھری اور شیرین ہے جو اوسے اوس کا حق ادا کرنے کیلئے لیگا اوسے تو اوسمین برکت ہوگی مگر جو بغیر اس خیال کے لیگا اوسکی حالت اوس شخص کی سی رہیگی جو کھانے کی حرص مین غذا پر غذا تو کھاتا چلا جاتا ہو مگر پیٹ کسیطرح نہ بھرتا ہو ؎

حال دنیا را بہ پرسیدم من از فرزانہٴ — گفت یا خوابے است یا بادیست یا افسانہٴ
یا مثالِ تودہٴ برف است در فصلِ بہار — ہیچ عاقل درچنین جائے نسازد خانہٴ
باز گفتم حال آن کس گو کہ در وی دل بہ بست — گفت یا غولیست یا دیویست یا دیوانہٴ
ہر حریصِ ناسزائے ترک دنیا کے کند — شیر مردے باید و دریا دلے مردانہٴ

؎ ترک دنیا گیر تا سلطان شوی — ورنہ ہمچو چرخ سر گردان شوی
آنچہ با تو در نیاید زیر خاک — آن ہمہ دنیا بود دین پاک

# اسنادِ دعائے قدح معظم و مکرم

روایت ہے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہ یہ دعا حضرت جبرئیل علیہ السلام
حضرت پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے واسطے معراج کی رات تحفہ لائے اور کہا یہ دعا
خدای تعالیٰ نے تمکو عنایت کی ہے یہ دعا معلق آسمان مین سبز خط سے لکھی ہوئی ہے اور
فوائد اسکے بہت سے ہین خدای تعالیٰ نے جب زمین و آسمان کو پیدا نہین کیا تھا تب اسکے
آگے پانسو برس اس دعا کو نور کے ورقون پر لکھکر پردہ مین رکھا تھا اب حکم ہوا ہے کہ آپ
اور آپ کی اُمت اس دعا کو پڑھا کرے اور آپ کی امت مین سے جو کوئی یہ دعا پڑھیگا تو
اوسے بیحساب ثواب ملیگا اور وہ شخص ولی ہو ویگا اگر تمام آدمی اور پریان اور چرند
اور پرند سب ملکر فضیلت اس دعا کی بیان کرین تو بھی شمہ اسکی فضیلت کا بیان نہوسکیگا
جو کوئی اس دعا کو دریا کے سفر مین پڑھے وہ موج طوفان سے سلامت مین رہے اور امن
و امان سے گھر کو آوے اور جو کوئی صدق نیت سے لوہے پر پڑھے تو عجب نہین کہ لوہا
بھی پانی ہو جاوے اور آگ پر پڑھے تو آگ سرد ہو جاوے اور کاغذ یا کپڑے پر لکھ کر
مُردے کے کفن مین رکھے تو خدای تعالیٰ اُس بندے کو تا روز قیامت قبر مین عذاب نکریگا
اور قبر اُس کی کشادہ ہوگی اور نور سے روشن ہوگی اور جنت کی کھڑکی اُس بندے
کیواسطے کھولی جاویگی اور جو کوئی اس دعا کو قبرستان مین پڑھے گا تو خدای تعالےٰ
بارہ ہزار فرشتون کو نور کا طبق دیکر اُن مُردون کے پاس بھیجے گا اور عذاب قبر کا
اُن سے دور کریگا اور قیامت کے دن اُس شخص کو محشر کے میدان مین سواری ملیگی اور
پینے کے واسطے شراب طہور ملیگا اور اس شخص کو دیکھکر اہل عرصات کہینگے یا الٰہی یہ بندہ
کوئی پیغمبر ہے یا ولی فرشتے جواب دینگے یہ بندہ امت مین ہے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی
اتنی عزت اس کی اس سبب سے ہے کہ یہ بندہ دنیا مین دعای قدح پڑھتا تھا اور جو کوئی
اس دعا کو مشک اور زعفران سے طبق مین لکھکر گلاب سے دھووے اور وہ پانی شیشے مین حفاظت

سے رکھے تو وہ پانی ہر بیماری کیلئے کام آوے اگرچہ تمام طبیب اس مرض کے علاج سے
عاجز ہو وین خدای تعالیٰ اُسکو شفا بخشے گا اور جسکو اولاد نہ ہوتی ہو صدق نیت سے اس
دعا کو گیارہ مرتبہ پڑھے تو خدای تعالیٰ اُسے اولاد بخشے گا اگر کسی شہر مین یا گھر مین یا کسی
زمین پر کچھ آفت نازل ہووے تو اس دعا کو پاک مٹی پر پڑھکر اُس شہر کے یا گھر کے یا زمین کے
چارون کونون مین ڈال دیوے تو خدای تعالیٰ اس دعا کی برکت سے سب آفت اور بلا اُس
سے دور کر دیوے اور جو بندۂ مومن اس دعا کو صدق نیت سے ایک وقت پڑھے تو بلا
حساب بہشت مین جاوے اور اس دعا کے پڑھنے والے کو خدای تعالیٰ دوست رکھتا ہے اور
نظر رحمت کی اُسپر ہمیشہ کرتا ہے یقین رکھو

## دُعائی قدح معظم و مکرم

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

بِسْمِ اللّٰهِ بِسْمِهِ الْمُبْتَدِیْ رَبِّ الْاٰخِرَةِ وَالْاُوْلٰی الَّذِیْ لَاغَایَةَ

(شروع کرتا ہون) اللہ کے نام سے۔ اُس اللہ کے نام سے جو ہر چیز کا اول پیدا کرنیوالا ہے۔ دنیا اور آخرت کا مالک ہے۔ جسکی نہ غایت ہے

لَهٗ وَلَامُنْتَهٰی لَهٗ فِی السَّمٰوٰتِ الْعُلٰی اَلرَّحْمٰنُ عَلَی الْعَرْشِ اسْتَوٰی ○

اور نہ انتہا۔ بلند آسمانون مین جو کچھ ہے سو سب اُسی کا ہے۔ وہ بڑا رحم کرنیوالا ہے۔ عرش پر اُس نے قرار کیا ہے

لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ وَمَا بَیْنَهُمَا وَمَا تَحْتَ الثَّرٰی ○

جو کچھ آسمانون مین اور زمین اور ان دونون کے درمیان اور زمین کے نیچے ہے سو سب اُسی کا ہے

وَاِنْ تَجْهَرْ بِالْقَوْلِ فَاِنَّهٗ یَعْلَمُ السِّرَّ وَاَخْفٰی ○ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ

اور اگر دعا وغیرہ تم پکار کے پڑھو تو پکارنے کی حاجت نہین ہی ایسا وہ جانتا ہے [illegible] اور دل کے بھید کو جانتا ہے وہ ایسا اللہ ہے کہ اسکے سوا دوسرا کوئی معبود نہین

لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی ○ اَللّٰهُ الْعَظِیْمُ عَظِیْمُ الْعُظَمَآءِ دَآئِمُ

اُسکے سب نام اچھے ہین — وہ بڑا معبود ہے — سب بڑون سے بڑا ہے — ہمیشہ

النَّعْمَآءِ قَاهِرُ الْاَعْدَآءِ اَلرَّحْمٰنُ الْعَاطِفُ عَلٰی خَلْقِهٖ بِرِزْقِهٖ

نعمتین دینے والا ہے دشمنون پر قہر کرنیوالا ہے — وہ بڑا رحم والا ہے — اپنی مخلوق کو مہربانی سے روزی دیتا ہے

الْمَعْرُوفُ بِلُطْفِهِ الْعَادِلُ فِي حُكْمِهِ الْعَالِمُ فِي مُلْكِهِ رَحِيمًا بِخَلْقِهِ

اپنی مہربانی میں معروف ہے اپنے حکم کرنے میں عادل ہے اپنے تمام ملک کو جانتا ہے اپنی ساری مخلوق پر رحم کرتا ہے

رَحِيمُ الرُّحَمَاءِ عَلِيمُ الْعُلَمَاءِ بَصِيرُ الْبُصَرَاءِ غَفُورُ الْغُفَرَاءِ

سب رحم والوں سے زیادہ رحم والا ہے سب جاننے والوں سے زیادہ جاننے والا ہے سب دیکھنے والوں سے زیادہ دیکھنے والا ہے سب معاف کرنے والوں سے زیادہ معاف کرنے والا ہے

بَاعِثُ الْأَنْبِيَاءِ صَاحِبُ الْأَوْلِيَاءِ سُبْحَانَهُ قَادِرٌ عَلَىٰ مَنْ يَشَاءُ قَدِيرٌ ○

نبیوں کو پیغمبری دینے والا ولیوں کو دوست رکھنے والا وہ پاک ہے قدرت والا ہے ہر چیز پر قادر ہے

سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْحَمِيدِ ذِي الْعَرْشِ الْمَجِيدِ فَعَّالٌ لِمَا يُرِيدُ ○ رَبُّ

پاک ہے وہ بادشاہ ہے تعریف والا عرش بزرگ کا مالک ہے جو چاہتا ہے سو کرتا ہے۔ سب پالنے والوں کا

الْأَرْبَابِ وَمُسَبِّبُ الْأَسْبَابِ وَسَابِقُ الْأَسْبَاقِ وَرَازِقُ الْأَرْزَاقِ

پالنے والا ہے اور ہر چیز کے سبب کا مہیا کر دینے والا اور سب پہلی چیزوں سے وہ پہلے ہے اور سب کو وہی روزی دیتا ہے

وَخَالِقُ الْخَلَائِقِ وَقَادِرٌ لِلْمَقْدُورِ وَقَاهِرُ الْمَقْهُورِ وَعَادِلٌ فِي يَوْمِ

اور سب کو پیدا کرنے والا وہی ہے اور ہر چیز پر وہ قادر ہے اور وہ ہر چیز پر غالب ہے اور قیامت کے دن انصاف کرنے والا

الْحَشْرِ وَالنُّشُورِ إِلٰهُ الْآلِهَةِ جَامِعُ النَّاسِ يَوْمَ الْوَاقِعَةِ رَبُّنَا

وہی ہے سب معبودوں کا معبود برحق وہی ہے حشر کے دن سب لوگوں کا جمع کرنے والا۔ ہمارا پروردگار

غَفُورٌ رَحِيمٌ حَلِيمٌ شَكُورٌ الْأَوَّلُ الْقَدِيمُ خَالِقُ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ

مغفرت کرنے والا رحم کرنے والا حلم والا شکر کرنے والوں کو جزا دینے والا سب چیزوں سے وہ پہلے ہے۔ قدیم ہے۔ عرش عظیم کا

وَالسَّمٰوٰتِ وَالْأَرَضِينَ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ○ قَابِلُ التَّوْبَةِ شَكُورٌ

اور آسمانوں اور زمینوں کا پیدا کرنے والا وہی ہے۔ اور وہی سننے والا اور جاننے والا توبہ قبول کرنے والا۔ شکر کی جزا دینے والا

حَلِيمٌ غَفُورٌ رَحِيمٌ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ○ هُوَ الْأَوَّلُ وَالْآخِرُ

حلم والا گناہ معاف کرنے والا رحم والا ہے اور سب تعریف اللہ کو سزاوار ہے جو عرش عظیم کا مالک ہے۔ وہی سب سے اول ہے اور آخر ہے

وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ وَالدَّائِمُ الرَّازِقُ لِلْخَلَائِقِ وَالْبَهَائِمِ صَاحِبُ الْعَطَايَا

اور ظاہر ہے اور باطن ہے اور ہمیشہ ہے سب مخلوق اور جانوروں کا رازق وہی ہے۔ سب کو جو کچھ ملتا ہے سو اسی کا دیا ہوا ہے

وَدَافِعُ الْبَلَايَا يَا مَنْ يَشْفِي السَّقِيمَ وَيَغْفِرُ الْخَاطِئِينَ وَيَتُوبُ النَّادِمِينَ

اور بلاؤں کا دفع کرنے والا وہی ہے اے بیماروں کو شفا دینے والے اور خطاکاروں کو معاف کرنے والے اور گناہوں سے پشیمان ہونے والوں کو پناہ دینے والے

وَيَعْفُو الظّٰلِمِينَ وَيُحِبُّ الصّٰلِحِينَ وَيُنَجِّي الْمَغْمُومِينَ وَيُنْذِرُ

اور ظالموں کو معاف کرنے والے اور نیک بندوں کو دوست رکھنے والے اور غمگینوں کو غم سے نجات دینے والے اور بدکاروں کو

الْمُنْذِرِيْنَ وَيَسْتُرُ الْمُذْنِبِيْنَ وَيُؤْمِنُ الْخَائِفِيْنَ سُبْحَانَكَ سُبْحَانَكَ

عذاب سے ڈرانیوالے اور گنہگاروں کی پردہ پوشی کرنیوالے اور عذاب سے ڈرنے والوں کو امن دینے والے تو پاک ہے تو پاک ہے

سُبْحَانَكَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْكَرِيْمُ الْمَعْبُوْدُ كَثِيْرُ الْعَطَايَا وَغَافِرُ الْخَطَايَا

تو پاک ہے کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے مگر تو ہی جو کریم ہے سب کا معبود ہے بہت دینے والا اور خطائیں معاف کرنے والا

سَاتِرُ الْعُيُوْبِ شَكُوْرٌ رَحِيْمٌ عَالِمُ مَا فِي الصُّدُوْرِ مُنْبِتُ الزُّرُوْعِ

بندوں کے عیب چھپانے والا شکر کی جزا دینے والا۔ سینوں کے بھید جاننے والا۔ کھیتیاں

وَالْاَشْجَارِ وَمُدَبِّرُ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ فَالِقُ الْحُبُوْبِ خَالِقُ السَّمٰوَاتِ

اور درخت اگانے والا اور رات اور دن کو تدبیر سے چلانے والا۔ دانوں کو چیر کر انہیں سے روئیدگیاں اگانیوالا۔ آسمانوں

وَالْاَرْضِ غَنِيٌّ عَنِ الْخَلَائِقِ قَاسِمُ الْاَرْزَاقِ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ مُذْهِبُ

اور زمین کو پیدا کرنیوالا سب مخلوق سے بے پرواہ سب کو روزیاں بانٹ دینے والا۔ غیب کی باتیں جاننے والا۔ غم

الْهُمُوْمِ اَنْتَ الَّذِيْ سَجَدَ لَكَ سَوَادُ اللَّيْلِ وَنُوْرُ النَّهَارِ وَضَوْءُ الْقَمَرِ

دور کرنے والا۔ تجھی کو سجدہ کرتا ہے رات کا اندھیرا اور دن کی روشنی اور چاند کی چاندنی

وَشُعَاعُ الشَّمْسِ وَدَوِيُّ الْمَاءِ وَحَفِيْفُ الشَّجَرِ اِلٰهِيْ اَنْتَ الَّذِيْ لَيْسَ

اور آفتاب کی دھوپ اور پانی کی کھلکھلاہٹ اور درختوں کی کھڑکھڑاہٹ۔ اے میرے معبود تو وہ ہے کہ جیسے

كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ○ وَاَنْتَ الَّذِيْ تَعْلَمُ السِّرَّ وَالْاِعْلَانَ

جیسی کوئی چیز نہیں ہے اور جو ہر چیز پہ قادر ہے اور تو ہی مخفی اور ظاہر باتوں کو

وَمَا فِي الْقُلُوْبِ اِلٰهِيْ اَنْتَ الَّذِيْ تَعْفُوْا عَنِ الْمَعَاصِيْ بَعْدَ اَنْ يَغْرِقَ

اور دل کے بھیدوں کو جانتا ہے اے میرے معبود جب بندہ گناہوں میں ڈوب جاتا ہے تب اسکے گناہ تو ہی معاف کر دیتا ہے۔

فِي الذُّنُوْبِ اِلٰهِيْ اَنْتَ الَّذِيْ قُلْتَ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَحْمَةِ اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ

اے میرے معبود تیرا ہی یہ قول ہے کہ (اے میرے بندو) تم اللہ کی رحمت سے ناامید نہ ہو۔ تحقیق اللہ تعالیٰ

يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِيْعًا اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ○ وَاَنْتَ بِقَوْلِكَ صَادِقٌ

سب گناہ معاف کر دیتا ہے۔ بیشک وہی غفور الرحیم ہے اور تیرا قول سچا ہے

لَسْتَ بِمَكْذُوْبٍ نَجِّنِيْ يَا اَللّٰهُ مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ وَالْغَمِّ وَاَنْتَ غِيَاثُ

جھوٹ کا بہتان تجھ پہ نہیں آسکتا۔ اے اللہ سخت بیچینی اور غم سے مجھے نجات دے کیونکہ

كُلِّ مَكْرُوْبٍ مَصْرُوْفٍ مَظْلُوْمٍ وَاَنْتَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ○ وَاحْفَظْنِيْ

ہر غمگین کا اور پریشان حال مظلوم کا فریادرس تو ہی ہے۔ اور ہر شے پر تو ہی قادر ہے۔ اور اے میرے مولا

مولاي من آفات الدنيا والآخرة ولا تفضحني يا سيدي على

دنیا و آخرت کی آفتوں سے مجھے محفوظ رکھ اور اے میرے آقا مخلوق کے سامنے مجھے رسوا نہ کر

رؤس الخلائق خاصة في يوم الموعود الله اكبر الله اكبر الله اكبر

خصوصاً قیامت کے دن اللہ ہر چیز سے بڑا ہے اللہ سب مخلوق سے بڑا ہے اللہ بہت بڑا ہے

كبيرا لا ضد له ولا ند له ولا جور له ولا شبه له ولا حد له ولا

ہے۔ کوئی اس کا مخالف نہیں ہے اور نہ کوئی اس کا ہمسر ہے۔ اور نہ اس کا کسی پر ظلم ہے اور نہ کوئی اس کا مشابہ ہے اور نہ اس کی کوئی حد ہے۔ اور نہ

عدل له ولا مثل له ولا كفو له ولا نظير له ولا وزير له ولا

کفو ہے اور نہ کوئی اس کے مانند ہے اور نہ کوئی اس کے برابر۔ اور نہ کوئی اس کا ثانی ہے۔ اور نہ وزیر ہے۔ اور نہ

شريك له في الملك اسالك يا عزيز يا عزيز يا عزيز ان تعزني

اس کے ملک میں کوئی شریک ہے اے تمام مخلوق پر غلبہ رکھنے والے اے قدرت رکھنے والے اے عزت والے تو اپنی

بالعزة والعظمة والكبرياء والهيبة والقدرة والجبروت يا

عزت اور بزرگی اور بڑائی اور ہیبت اور قدرت اور تکبر کے طفیل سے مجھے عزت عطا کر

الله يا الله يا الله يا رحمن يا رحمن يا رحمن يا رحيم يا رحيم يا رحيم

یا اللہ یا اللہ یا اللہ یا رحمن یا رحمن یا رحمن یا رحیم یا رحیم یا رحیم

ان تريني في منامي لقاء نبيك وما رجوت منك واكرمني بمغفرتك

تو اپنے پیغمبر (صلی اللہ علیہ وعلی آلہ وسلم) کا دیدار شریف مجھے خواب میں دکھلا اور میں جو امید تجھ سے رکھتا ہوں سو بر لا اور میرے گناہ

خطيئتي انك على كل شيء قدير ○ ولا حول ولا قوة الا بالله العلي

معاف کر کے مجھ پہ نوازش فرما تو ہر چیز پر قادر ہے اور اللہ بلند اور بزرگ کی مدد کے سوا ہم کو کسی کام کی طاقت اور قوت

العظيم ○ اللهم يا حنان يا منان يا ذا الجلال والاكرام اشهد ان

نہیں ہے۔ اے بڑے بخشش والے اے بڑے انعام والے اے بزرگی والے اور نوازش کرنے والے میں گواہی دیتا ہوں (یعنے یقین کے ساتھ مانتا ہوں)

كل معبود من دون عرشك الى منتهى قرار الارضين باطل ما خلا

کہ تیرے عرش کے نیچے سے لیکر زمینوں کی قرارگاہ کی انتہا تک تیری ذات پاک کے سوا جس چیز کی بندگی کی جاتی ہو سو باطل ہے

وجهك الكريم امنت بان لا اله الا انت رضيت ربنا يا غياث

میں نے یقین کر کے مان لیا کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں ہے میں تجھ ہی سے راضی ہوں اے میرے پروردگار۔ اے دادخواہوں کے

المستغيثين اعتقني من النار ونجني من سخطك واجرني من عذابك

فریادرس تو مجھے دوزخ سے بچا اور اپنے غضب و ناراضی سے مجھے نجات دے اور اپنے عذاب سے مجھے پناہ دے

وَكُفَّ عَنِّي شَرَّ كُلِّ خَلْقِكَ وَارْزُقْنِي رِزْقًا وَاسِعًا مُبَارَكًا حَلَالًا طَيِّبًا

اور کفایت کر مجھ کو تمام مخلوق کے شر سے مجھے بلا شبہ اور کشادہ اور برکت والی حلال اور پاک روزی کیونکہ نہیں ہے کوئی

لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ يَاذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ اَللّٰهُمَّ أَغْنِنِي بِحَلَالِكَ عَنْ

معبود بزرگی اور بزرگی دینے والے تیرے سوا کوئی بندگی کے لائق نہیں۔ یا اللہ تو اپنی حلال روزی کے ساتھ اپنے حرام سے مجھے بے پروا کر

حَرَامِكَ وَبِطَاعَتِكَ عَنْ مَعْصِيَتِكَ وَبِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ إِلٰهِي خَلَقْتَنِي

اور اپنی بندگی میں مشغول رکھ گناہ کرنے سے باز رکھ اور اپنی عنایت میں رکھ اور اپنے سوا کسی کا محتاج نہ کر۔ اے میرے معبود میں کچھ

وَلَمْ أَكُ شَيْئًا ظَلَمْتُ نَفْسِي وَارْتَكَبْتُ الْمَعَاصِي وَأَنَا مُعْتَرِفٌ بِذُنُوبِي يَا رَبِّ

نہ تھا تو نے مجھے ایسا بنایا میں نے اپنی جان پر (تیری نافرمانی سے) ظلم کیا اور معصیتیں کیں اور اب اپنے گناہوں کا اقرار کرتا ہوں اے رب بخش دے گناہ

اِغْفِرْ لِي إِنْ غَفَرْتَنِي يَا رَبِّ فَلَا يَنْقُصُ مِنْ مُلْكِكَ شَيْءٌ وَإِنْ عَذَّبْتَنِي

میرے گناہ معاف کر دے۔ یارب اگر تو میری مغفرت فرما دے تو تیری بادشاہی میں سے کچھ بھی کم نہ ہوگا اور اگر تو مجھے عذاب کرے

يَا رَبِّ فَلَا يَزِيدُ فِي سُلْطَانِكَ شَيْءٌ يَا رَبِّ تَجِدُ مَنْ تُعَذِّبُهُ غَيْرِي

تو تیری شان و شوکت میں کچھ بھی زیادہ نہ ہوگا۔ اے میرے پروردگار عذاب کرنے کے لئے میرے سوا کوئی دوسرا تجھے مل جائے گا

وَأَنَا لَا أَجِدُ مَنْ يَغْفِرُ لِي ذُنُوبِي غَيْرَكَ يَا غَفُورُ يَا رَحِيمُ يَاذَا الْجَلَالِ

مگر میرے گناہ معاف کرنے کے لئے تیرے سوا میرا کون ہے۔ یا غفور یا رحیم یا ذا الجلال

وَالْإِكْرَامِ وَيَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ

والاکرام و یا ارحم الراحمین وصلے اللہ علی خیر

خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَآلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ أَجْمَعِينَ ○ وَسَلَّمَ تَسْلِيمًا

خلقہ محمد و آلہ و اصحابہ اجمعین وسلم تسلیما

كَثِيرًا كَثِيرًا بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ○

کثیرا کثیرا برحمتک یا ارحم الراحمین والحمد للہ رب العالمین

# ضمیمہ نصایح مفید

انتخاب از احادیث نبوی صلعم

حدیث ۱۔ پانچ چیزوں سے پہلے پانچ چیزوں کو غنیمت جانو بڑھاپے سے پہلے جوانی کو بیماری سے پہلے تندرستی کو مفلسی سے پہلے امیری کو مشاغل سے پہلے فرصت کو موت سے پہلے زندگی کو ○

غنیمت ہے صحت علالت سے پہلے  
فراغت مشاغل کی کثرت سے پہلے  
جوانی بڑھاپے کی زحمت سے پہلے  
اقامت مسافر کے رحلت سے پہلے  
فقیری سے پہلے غنیمت ہے دولت  
جو کرنا ہے کرلو کہ تھوڑی ہے مہلت

حدیث (۲) خیرات کرنیسے مال نہین گھٹتا خطا معاف کرنیسے عزت بڑھتی ہے عاجزی کرنیسے مرتبہ بلند ہوتا ہے۔ حدیث (۳) اگر تجھے کوئی گالی دے یا تیرا جو عیب جانتا ہو اُسکو بیان کرے پس تو اگرچہ اُسکا عیب جانتا ہو مگر خاموش رہ۔ حدیث (۴) جو تم سے پناہ چاہے اُسکو پناہ دو۔ حدیث (۵) رسُول اکرم روحی فداہُ سے دریافت کیا گیا کہ کتنے مرتبہ اپنے خادمونکو معافی دیا کرین حضرت صلعم ساکت رہے پھر عرض کیا گیا پھر آپ خاموش رہے تیسرے مرتبہ پھر عرض کرنے بعد فرمایا ہر روز ستر مرتبہ حدیث (۶) حاکم کو چاہئے کہ غصہ کی حالت مین کوئی حکم نہ دے حدیث (۷) اپنے کسی بھائی کی مصیبت پر خوش نہ ہو ور نہ خدا اُسپر رحم نہ کریگا اور تجھکو مصیبت مین ڈالیگا حدیث (۸) شقی آدمی مین رحم نہین ہوتا۔ حدیث (۹) جو چھوٹون پر رحم نہ کرے اور بڑون کی توقیر نہ کرے وہ مسلمان نہین ہے۔ حدیث (۱۰) جو شخص کسی سے معذرت چاہے وہ اُسکا عذر نہ سُنے اور قبول نہ کرے اُسپر گناہ مثل سخت محصول لینے والے ظالم کے ہے حدیث (۱۱) وہ پہلوان نہین ہے جو لوگون کو پچھاڑدے بلکہ پہلوان وہ ہے جو غصہ کی حالت مین نفس کو قابو مین رکھے یعنے غصہ کو پچھاڑے حدیث (۱۲) غصہ ایمان کو ایسا بگاڑ دیتا ہے جیسا ایلوا شہد کو۔ حدیث (۱۳) حضرت موسیٰ نے عرض کیا خداوندا تیرے بندون مین تیرے نزدیک زیادہ عزیز کون ہے ارشاد ہوا جو باوجود طاقت بدلا لینے کے معاف کردے حدیث (۱۴) خدا مہربان ہے اور مہربانی کو دوست رکھتا ہے مہربانی کرنے والے کو جو عنایت کرتا ہے وہ سختی کرنے والے کو نہین۔ حدیث (۱۵) جسکو نرمی مین حظ آتا ہے اوس مین دنیا و آخرت کی خوبیان ہین جو نرمی کے حظ سے محروم ہے وہ دونون جہان کی خوبیون سے محروم ہے۔ حدیث (۱۶) جب غصہ آوے تو ہاتھ منھ دھوڈالو حدیث (۱۷) اگر کھڑے ہونے کی حالت مین غصہ آوے تو بیٹھ جاؤ پھر اگر کم نہ ہو تو لیٹ جاؤ حدیث (۱۸) غصہ کا پینا خدا کے

نزدیک تمام شہر بتون سے بہتر ہے حدیث (۱۹) غصہ ہے یہ انسان کے دل کے [illegible]
ایک چنگاری ہے حدیث (۲۰) انسان کے کاذب ہونے کیواسطے یہی کافی ہے کہ سُنی
ہوئی بات کہے (جبتک صدق وکذب محقق نہ ہو) حدیث (۲۱) جو مسلمان پر تہمت لگاوے
دوزخی ہے۔ حدیث (۲۲) بدگمانی سے بچو اسلئے کہ بدگمانی بھی کذب ہے اور کسی کو تکتے
رہنےکے درپے نہ ہو جاسوسی اور مخبری نہ کرو خریدار کو نہ بہکاؤ کسی پر حسد نہ کرو باہم دشمنی نہ رکھو
کسی کی غیبت نہ کرو اے خدا کے بندو آپس مین بھائی بھائی ہو جاؤ حدیث (۲۳) نیک گمان کرنا
عمدہ عبادت ہے حدیث (۲۴) کسی پر بہتان و افترا نہ کرو حدیث (۲۵) کسی بیگناہ کو حاکم کے پاس
مت لیجاؤ کہ وہ قتل کرے حدیث (۲۶) وہ مسلمان نہیں ہے جو کسیکو بخاطر فداری کیلئے بلاوے حدیث (۲۷) دوسرے
کی عیب جوئی چھوڑکر اپنی عیبونکو دیکھو حدیث (۲۸) خدا کے نزدیک سب سے برا آدمی سخت خصومت والا ہے حدیث (۲۹)
جو شخص کسی بھائی کے گوشت کھانے یعنے غیبت کرنے سے روکے وہ آگ دوزخ سے آزاد
ہے حدیث (۳۰) جو کوئی کسی کی برائی دیکھکر ڈھانکے اُسنے گویا قبر مین زندہ گاڑی ہوئی لڑکی
کو جلایا۔ حدیث (۳۱) ہر ایک تم مین سے دوسرے کا آئینہ ہے جو کوئی کسی مین کوئی برائی دیکھے
اُسے دور کرے حدیث (۳۲) مجلسون مین جو بات ہو اُس کو نکتہ چینی وغیرہ کے لئے کسی سے
مت کہو حدیث (۳۳) جو بات تم نہین جانتے اُسکو جاننے والے کے سپرد کرو حدیث (۳۴) آخرت مین
برا آدمی وہ ہے جو دوسرے کو دنیاوی فائدہ پہونچانے مین اپنی عاقبت کھو دے

**خاتمۃ الطبع** ہزار ہزار شکر خداوند ذوالجلال کہ اندنون یہ کتاب دولت بیزوال و
برکت حال وآل مؤلفہ جناب مفتی سید عبدالفتاح الحسینی القادری عرف مولوی سید اشرف
علی صاحب پیرزادہ گلشن آبادی باضافہ ضمیمہ کتاب یعنی مذمت دنیا و فوائد دعای قدح معظم
مع اسناد و ترجمہ وچند نصائح مفید انتخاب از احادیث حسن اہتمام سے مالک مطبع کریمی
وفتح الکریم قاضی علی میان ابن قاضی عبداللطیف صاحب تاجر کتب بمبئی کے
مطبع کریمی واقع بمبئی بھائیکلہ ڈلائل روڈ قاضی بلڈنگ
نمبر ۱۰ ۱۱ مین چھپکر ۱۳۵۰ھ کو اسی مطبع
سے شائع ہوئی۔

(اکتسبہ عبدالوہاب ابن المرحوم

عبدالرحیم بمبئی نمبر ۲)

# اشتہار واجب الاظہار

جمیع صاحبان اہل مطابع نزدیک و دور و تاجران کتب ذوالشان ہر شہر
کی خدمت میں عرض ہے کہ یہ کتاب حسب منشا قانون بستم سنہ ۱۸۴۷ و دہم
ایکٹ بست و پنجم سنہ ۱۸۶۷ع کے باضابطہ داخل رجسٹر گورنمنٹ ہوئی اور تمام حق
تصنیف و تالیف کے مصنف و مولف کے جانب سے مالک مطبع کے پاس محفوظ ہے
لہذا اگر کوئی صاحب اس کتاب کے چھاپنے یا چھپوانے کا قصد نہ فرماویں اور محنت
اور صرف زر کثیر پر نظر کر کے حق تلفی سے باز رہیں در بابت قلیل نقصان کثیر
کی زحمت نہ اٹھاویں جسقدر نسخے منظور ہوں اس پتہ سے کہ شہر بمبئی قریب
بھیڑے دھونی بناکہ کولسہ گلی دوکان نمبر ۱ قاضی علی میان ابن قاضی عبد اللطیف
تاجر کتب بارسال زر قیمت طلب فرماویں وما علینا الا البلاغ

المشتہر

قاضی علی میان ابن قاضی عبد اللطیف مالک مطبع
فتح الکریم وکریمی واقع بھائی کلہ بمبئی

موضوع :

مصنف

نام کتاب

مولف / مرتب / مترجم / شارح / محشی

مقام اشاعت مع سنہ — ایڈیشن

ناشر / مطبع

صفحات — تصاویر / نقشہ

سلسلہ

توضیح

کتب خانہ

مجلہ: تعلیم نامہ ہندوستانی ۔